ناول روز الیمبرٹ

حصہ اول

مصنفہ فسانہ نگار مشہور مسٹر جارج ڈبلو ایم رینالڈز

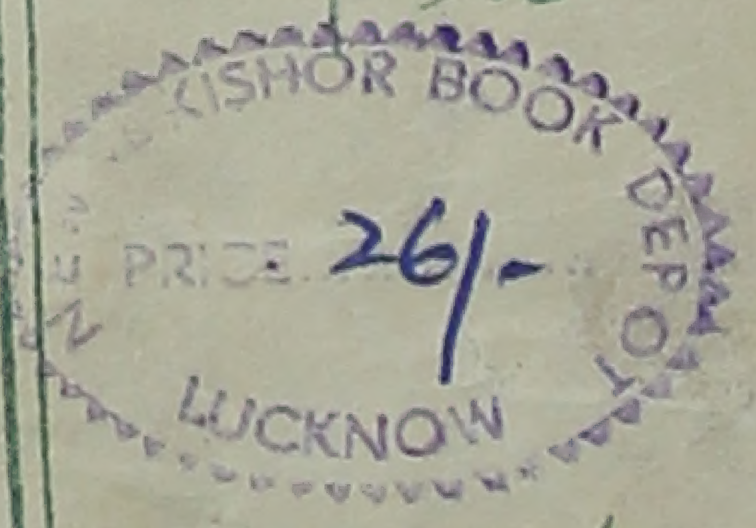
جسکا ترجمہ

جناب مولانا امراؤ مرزا صاحب حیرت دہلوی نے حسب ایماے جناب منشی نولکشور صاحب

سی آئی-ای مرحوم و مغفور بکمال خوبی و خوش اسلوبی اردوے معلی مین فرمایا تھا

اب

بہ سرپرستی جناب منشی پراگ نرائن صاحب مالک مطبع بمزید اہتمام



باراول

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین مزین بطبع ہوا

۱۸۹۹ء

جنھون نے میرے قلعہ دماغ پر میری سیر اور گلگشت کے ابتدائی حصہ مین تاخت و تاراج کی تھی اُسوقت اس نظارہ کی حسن خیز خوبی نے سب کو ہٹا دیا تھا۔ لیکن پھر بھی یہ محض ناممکن تھا کہ فطرتی تعطیل کا منظر میرے دلپر کوئی مناسب تعطیل کا نقش پیدا کرسکتا۔ اور اگر میری روح نے اُن دنیاوی حالتون پر جنکا مجھے ابھی کچھ تجربہ ہوچکا تھا حد سے زیادہ بلند پروازی کرنے کی کوشش بھی کی مگر پھر کیا ایک شکستہ بال پرند کی طرح بلندی پر سے نیچے آپڑی بیشک بھلا یہ کیونکر ممکن تھا کہ مین یکلخت تکلیف دہ اور پُر از مصائب تصورات سے بالکل بچ جاتی۔ اور مین کیونکر اس دلربا مہر جہانتاب کی غروبی ساعت کی بے آلائش شادمانی کے لیے اپنے کو وقف کردیتی۔ اور فطرت کے اُس بناؤ سنگار پر جو اسنے بوٹے بوٹے پر اپنے ہاتھ سے کیا تھا اور جسکی خوبیان اور جلوہ فرائیان ہرسو میرے اردگرد نظر آتی تھین کیونکر جان و دل کو حوالہ کردیتی کہ وہ اس سے فرحت لینے کا موقع حاصل کرتے۔ کیا مین اُسوقت اپنے پیارے باپ کا خیال کرسکتی تھی کہ جسکی فطرتی بہت ہی مہربان فیاضانہ سرشت حسین کوٹ کوٹ کر وہ صفات بھرے تھے کہ جو گاؤن کے پادری کے فرائض پورے کرنے قابل ہوتے ہین مگر حیف اسکے اس شفقت خیز اور مہربان ر آئی نو بد نصیبیون نے بالکل تباہ کردیا جس سے اپنے کام مین غفلت کی۔ اسمین بے سلیقگی نے اپنا گھر کرلیا اور اسکے عادات مین بے احتیاطی اور بے اعتدالی سما گئی۔ اور کیا مین اس سے خوش ہوسکتی تھی کہ پھری وہ مان وہ شفقت بھری مادر مہربان جسکا مجھے اُسوقت [illegible]ل آیا کہ بچپن مین وہ مجھپر کیسی مہربان تھی اور کس شفقت سے اُسنے مجھے [illegible]رش کیا تھا۔ لیکن اسیر سال گذشتہ دست عرض نے اپنا اس زور سے

وزنی دباؤ ڈالا تھا اور وہ ایسا دباؤ تھا کہ جس سے وہ پلنگ پر لیٹے رہنے یا آرام کرسی پر پڑے رہنے کی پابند ہو گئی تھی - گویا مرض نے زنجیروں سے کس دیا تھا کہ یہاں سے نہ سرکیو - وہ خوبصورتی اور وہ حُسن جو میرا دلی پیارا تھا اسمین سے نکل گیا تھا - اس کے مزاج مین ترشی آگئی تھی - اسکی شکل جو پہلے بہت ہی دیکھنے کے قابل تھی مدھم پڑ گئی تھی - اور ایک قسم کا روکھا پن آنکھین آچلا تھا جو اُسکے دلپربا دلون کی طرح اُسے اُڈرہا تھا - اچھا اور لو بھلا میری خوشیان کیونکر نکھری ہوئی اور بے آلائش ہو سکتی تھین کہ جب مجھے سسرال کا خیال پے در پے آرہا تھا میرا جو خوبصورت پیارا بھائی اور ایسا بھائی کہ شاید کوئی بہن اپنے بھائی پر مجھ جیسا فخر کر سکے لیکن بصد افسوس اسکی بھی عمدہ روح مین کچھ غضب اور کھسیانے پن کی آمیزش آگئی تھی - اسکی طبیعت پر تلخی نے اپنا جلوہ کر لیا تھا غرض وہی نامساعد حالتین اسپر چھا رہی تھین کہ جنکے نیچے ہمارا سارا کنبہ دبا ہوا تھا اور اُنپر یہ طوفان بے تمیزی چھت کی طرح پٹا ہوا تھا - میرا وہ بھائی کہ جو ناراض مجہولیت اور سُستی سے جسکا وہ رہنما تھا بچنے کے لیے بہت ہی ... رہا تھا ... بھلا کسکی بلا کو غرض پڑی تھی کہ جو وہ وہ وسائل ڈھونڈھتا کہ جو اُسے اُس تما...لشہ سے نجات دے کر اسکو اُس راستہ پر ڈال دیتے کہ جہان سے وہ ایماندارانہ آزادی ... روٹی کما کر کھاتا اور آخر مین یہ کچھ فطرتی امر نہ تھا کہ مین اپنے آیندہ اسباب ... انجاحات کا خیال کر کے کچھ پراگندہ خاطر ہوتی اور مجھے اپنی قسمت کا خیال کر کے لرزہ آجاتا اٹھارہ برس کی عمر مین گو مجھے ایک معقول تعلیم مل چکی تھی - اگرچہ فوق الھڑک اور منور دماغی تکمیلات نہوئی تھین گر میرا آئینہ اور چند مداح ز... خیا... مجھسے یہ کہتی تھین کہ تجھ مین معمول سے زیادہ حُسن ہے - مجھے اُس حُسن د...

اور اُسی آن صفات پر وہ موقع نہین ملا کہ مین ایک خوش شادی سے
باطمینان اپنی زندگی کے اوقات گذارتی نہ کسی عاشق خواستگار ازدواج
نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ مین دیا تھا - گاؤن والون یا دہقانیون کے بیٹے
بہت ہی غریب تھے - نہ صرف غربت نے اُنکو اپنا شکار بنایا تھا بلکہ بزدل اور
ماندہ دل تھے - اور ان سب باتون پر طرہ یہ کہ اپنی قسمت کو ایک یادری کی
بے جہیز اصالتی لڑکی سے نہین باندھتے تھے - اور دولتمند دہقانیون کے
لڑکے جو تمغۂ امیری سے مزین تھے وہ اپنی بیویان اُن مجالس مین جاکر تلاش
کرتے تھے کہ جہان انکو جانے کا اتفاق ہوتا تھا - اور اُنکو اس ناکتخدا دوشیزہ
نوجوان لڑکی کی تلاش ہوتی تھی کہ جو ایسے غریب خاندان کی تھی کہ جو خاندان
کبھی ایسا ہوا تو شاذونادر مجالس مین مدعو کر لیا گیا - کیونکہ یہ وہ غریب
خاندان تھا کہ خود تو انکی دعوتون کے بدلے مین بُلا کر انکی ضیافت نہ کر سکتا تھا
یہ صورت اس نوجوان لڑکی کی خود فروشی اور نمائش کو خفیف اور پژمردہ
کرتی ہے کہ جو صرف آئینہ ہی مین بیٹھے دیکھا کرے اور اپنے حُسن دلفریب کی مداح
ہو - سوا اسکے مین اپنے سے یہ بھی تو نہین چھپا سکتی تھی کہ ہمارے گاؤن
کے چند کنبے کہ جن سے ہم نے ملنا ترک کر دیا تھا اور جو دو تین سال اُدھر سے
ہمارے ہمراہ رفتہ رفتہ شکستہ و برباد ہو گئے تھے مگر تاہم ہم بے پروائی سے
نظر ڈالتے تھے - مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ میرے باپ کا قرضہ زبان زد ہو رہا ہی
اور تجہ دس مین اسکا سب چرچہ کرنے لگے ہین اور جب مین نے یہ تصور کیا کہ
جب اس سے کچھ لیا تو اسپر کمینگی دھوکا دہی اور نجس و بیہودہ طریق کا الزام
لگایا گیا ہو تو میرے رخسارے کہ جنکا گلابی رنگ تھا قرمزی ہو گئے - ایمانداری
کی شہرت تو بہت ہی جلد وہ کھو رہا تھا اور اُسکے خالی خولی اقرار مدار اُسکے وضع

اور طریقہ کے لیے کوئی استثنائی مد نہ نکال سکے۔ مجھے بھی اسکا سخت رنج تھا کیونکہ یہ ایک مذہبی بات ہی کہ اپنے بزرگون یا باپ دادا اون کے گناہون سے انکے بچون کو بھی ملاقی ہونا پڑتا ہی۔ اس لیے کسی طرح سے یہ ممکن تو نہوا کہ مین اس امر کا تیقن نکرتی۔ تو پھر یہ کوئی تعجب انگیز بات نہ تھی کہ مین ان افسردگی اور دل مرجھانے والے آلام سے جنھون نے کہ مجھے مرکز بنا رکھا تھا پورے طور سے اپنی طبیعت کو اوسی مرجھاہٹ کے ساتھ اس بھڑکیلی اور شاندار غروب ساعت مین جب تمام فطرت غل کر رہی تھی اور مین نے اپنا قدم اپنی شام جولانی کی گشت سے گھر کی طرف اٹھایا تھا مائل کر سکتی۔ گو میرا راستہ جسپر کہ مین قدم فرسائی کر رہی تھی اور جو دو گلناری آرائش صفون مین ہو کر گذرا تھا سنہری تابندگی سے منور تھا۔ لیکن میری زندگی کا راستہ جسپر کہ نگاہ اوٹھا کر مین غور کرتی تھی نہایت ہی گھٹاٹوپ اور مکدر دورویہ درختون کے منظر مین سے ہو کر واقع ہوا تھا۔

مین ایک پہاڑی کے کنارہ پر گذری کہ جو اس گاؤن سے نصف میل کے فاصلہ پر واقع تھی کہ جو میرے پیرون کے وادی مین بسا تھا۔ اسپر تمام سبزہ زمردین کا فرش بچھا ہوا تھا۔ دوسری جانب گھرون کے بہت ہی پشت سے ایک تنگ شاہراہ ہاتھرن کی تعین ہوتی تھی۔ مین نے اس نام سے اس گاؤن کو اس لیے منسوب کیا ہی کہ معقول اسباب نے خود اسکے اصلی نام پر برقع پہنا دیا ہی۔

اس گاؤن کے آخری کنارہ پر یہان سے کچھ دور کے فاصلہ پہ ایک خاص شخصیت کا مکان تھا۔ چھوٹا حقیر منظر جسمین ہر قسم کی مرمت کی ضرورت تھی اور اسکی بیرونی حالت سے اسکی مفلسی اور بیکسیون کی خستہ حالی جلوہ دے رہی تھی۔ یہ گرجہ کے احاطہ کی حد مین بنا ہوا تھا گرجہ کا احاطہ خود سدا بہار

درختوں سے چھایا ہوا تھا - اور نیز اُس بلندی پر سے بھی جسپر مین کچھ دیر ٹھہری تھی
بھورا مینار اُس حویلی کا دکھائی دے سکتا تھا -
مین ٹھنڈی آہ بھلا کیون نہین بھرتی کیونکہ جب مین نے خیال کیا کہ اِس
بصورت اور تصویر اُتارنے کے لائق گاؤن مین ہم بہت کچھ خوشی و خرمی
مین اپنی زندگی کے دن بسر کرتے ہان اگر میری والدہ کی بیماری میرے
باپ پر زر نقد کی مشکلات نہ ڈالتین - انھین زر نقد کی مشکلات نے میرے
باپ کی فطرت کو پلٹ دیا اُسے بالکل اپنی نیچ کی عزت سے بے علاقہ کر دیا
اور اُسکی بے احتیاط اور غیر معتدل عادات کی طرف رہنمائی کی اور اسعرصے اُسکی
وضع اور عہدہ کو آفت مین ڈالدیا -
اس آہ سے جو اثر اور افسردگی میرے دل پر ہوئی تھی اور جسنے اسے بالکل تہ و بالا
کر دیا تھا یہ تہ و بالگی مشکل سے بند ہوئی ہو گی کہ اتنے مین ایک کتا دوڑتا ہوا
میرے پاس سے گذرا - جونہی مین نے بجز د نظر کرتے ہی پہچان لیا کہ یہ کتا کسکا ہی
ایک نازنین اور خوش الحان آواز جواب بھی شیرین اور خوش لہجہ تھی اسکے
مالک کی میرے کان مین آئی جو اسکو واپس پھیرنے کے لیے بُلاتا تھا - فوراً ہی
بعد ازان مسٹر ریکنگھم پہلو مین موجود ہوا یہ نوجوان جسکی ۲۱ برس کی عمر ہو گی اکلوتا
بیٹا اُس دولتمند کا تھا کہ جو ٹر دس ہی مین دہقانی جاے قیام رکھتا تھا -
اُن حصص مین اسکی بہت سی جاگیرین تھین اور نیز اُس وجہ معاش کا بھی
مُربی تھا کہ جس سے میرے باپ کو علاقہ تھا - اس تنگ اور قلیل وجہ معاش
مین جسکی سالانہ آمدنی ایک سو بیس پونڈ سالانہ کی تھی اور بعض وجہ سے کم بھی ہو جاتی
تھی مگر زیادہ ہونا یعنی جو میرا باپ ریکنگھم کا مقروض ہو گیا تھا - یہ مسٹر
ریکنگھم سنڈر ذبر گ م اسکو امر صاحب کہلاتا تھا - جو اُنکے بچپن کے مدرسی

ساتھی تھے مدت سے ایک دوسرے سے جدا ہوگئے تھے اور نہ انہیں انکا خیال رہا تھا جب انسے دوبارہ ملاقات ہوئی تو میرے باپ پر تو فلاکت چھا رہی تھی۔ اور مسٹر ریکینگھم بہت بڑا دولتمند تھا۔ اور اس نے بہت کچھ روپیہ جمع کیا تھا اب یہ تو خدا ہی کو علم ہے کہ اسنے یہ روپیہ کس پیچیدہ اور پیچ طریقہ سے جمع کیا تھا۔

تو یہ جنٹلمین جسکا کتا میرے پاس سے ہوکر نکل گیا تھا اُسی امیر کبیر کا لڑکا تھا کہ جو ابھی حوالہ قلم ہو چکا ہے۔ گو چند ہفتہ گذشتہ سے کہ جب اسکی اکیسوین سال کی سالگرہ ہوئی تھی اور اسکی تقریب مین نیو تھرن ہال مین بہت لوگ گئے ہوئے تھے اور انکی دعوت ہوئی تھی جہان مین بھی موجود تھی مگر تاہم پھر یہ اُسکی نسبت خیال کرنا بہت ہی مشکل ہوگا کہ وہ ایک بیگناہ نوجوان ہے۔ اُسکی شکل سے اسقدر نزاکت نہ پائی جاتی تھی مگر تاہم زنانہ پن کچھ ضرور ہی اسکی صورت مین جلوہ دے رہا تھا گو مین خود اپنے جسم مین اسقدر لانبے قد کی نہ تھی مگر جب بھی وہ میرے برابر کھڑے ہوئے مجھ سے چھوٹے قد کا معلوم ہوتا تھا اس لیے نمایان شخص نہ دکھائی دیتا تھا۔ اسکی صورت سے صحت نمایان تھی گو لاثانی تناسب اعضا نے ساتھ ساتھ ایک نزاکت پیدا کردی تھی۔ چونکہ نہ تو وہ کچھ لانبے قد کا تھا اور نہ فربہ اندام تھا اس لیے اسکی صورت سے بالکل بچہ پن ہویدا تھا۔ اور وہ بجاے اس بروادچی ترشی ہوئی عبا کے جو زیب تن کیے ہوے تھا اُسکا جسم صرف جاکٹ کا سزاوار تھا۔ نہ اسکی صورت سے اسقدر رحم داتہ پن برستا تھا کہ جو اسے شُبلی شکل سے نجات دیتا اور جو اثر کہ ٹھنگنے ہونے کا اسپر ہوا تھا اسکو گھٹا دیتا۔ اسکا چہرہ مُہرہ ایسا تھا کہ جیسے لڑکی کا اور

وہ شباہت اور بھولا پن تھا کہ لڑکی کو بھی رشک آوے اسکے چہرہ کی
زنانی صفائی نے آفتاب جولائی کے بھورے رنگ کو مات کر دیا تھا۔
اسکے بال ہلکے اور ریشم کے سے چھتے تھے۔ اور فطرتی باہم زلف آسا بل کھائے
ہوے اور اسکے دونوں کاندھون پر پڑے ہوے اس کے اس عیش و
نشاط کا نقشہ کھینچے کہ جسمین اُسکی زندگی بسر ہوتی تھی۔ مگر نہین اس نے انکو
کٹوا دیا تھا جس سے بے شبہہ یہ تو ہوگیا تھا کہ اُسکے چہرہ اور شکل کی زنانی
صورت کم ہوگئی تھی۔ اُسکی آنکھین ملائم نیلی تھین۔ اور انکا اظہار بہت ہی
شیرین اور نرم تھا۔ مین نے اُسکی شعلہ دیتی ہوئی آنکھونکو کئی بار دیکھا تھا جن سے
اسوقت صرف ایک ہی لمعہ مشتعل تھا لیکن اب اگر فطرت اُسکی روح
مین کچھ بھی شعلہ زنی کرے تو پھر وہ حالت ہو کہ جیسے کسی گھر مین آگ لگجاتی ہے
اور اُس قہرناک آگ کے شعلے کھڑکیون مین سے بھقا بھق نکلتے ہین۔ اور
وہ سب شعلے جہان مکان کی چھت گر پڑے اور یکلخت فرو ہو گئے ہین
فطرت روح مین آگ بھڑکنے سے اُسکی یہی حالت ہو۔ جب از رہ بازیچہ گری
اسکی آنکھون مین سے کوئی بیان ترشح ہوتا تھا تو وہ صورت چشم مین نے
اسکی ملاحظہ کی تھی جس سے بالکل ہورس ریلنگھم کی زنانی اور نازک صورت
معلوم ہوتی تھی اور مین خود اُس دوستی پر خیال کرتی تھی کہ جو ہم دونون
کے خاندانون مین چلی آتی تھی گو یون تو اُسے مدت سے جانتے تھے مگر اُس سے
ہم اسطرح سے پیش آتے تھے کہ جیسے خوبصورت بچہ سے گو اس پیش آنے مین
کسی قسم کے آلائشی خیالات کی تہ نہین تھی اور بہت ہی صاف اور پاک
معاملہ تھا۔ اور یہ ایسے مواقع پر ہوتا تھا کہ جیسے مین نے ابھی دیکھا تھا کہ
اسکی آنکھون سے شعلے نکلے اور آتش سوزان بھڑکی تھی اور جب اُسکی خوبصورت

شبیہ جو خوبصورت تو تھی مگر سڈول اور پاکیزہ صورت نہ تھی اس نے کچھ مجھپر یکا یک ایسا اثر کیا کہ مین چونک اُٹھی۔ نہ مین ہی صرف وہ لڑکی تھی کہ اُسپر مثل ایک خوبصورت لڑکے کے التفات کرتی۔ بلکہ اُسکے ساتھ تمام زن و مرد اسکی اُسی شناسائی سے پیش آتے تھے۔ ابتک کوئی شخص اُسے مفر خواہشات کے پورا کرنے کے لیے کچھ قرض نہ دیتا تھا۔ مرد تو اسے زنانہ اور بُزدل شخص جانتے تھے اور عورتین صرف ایک بیگناہ لڑکا سمجھتی تھین جس کے ساتھ وہ مذاق بھی کرتی تھین شور وغل مچاتی تھین اور جیسے اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ کھیلتی ہین کھیلا کرتی تھین۔

اُسکی شکل وصورت کے بیان مین مین اتنا تامل کرنا اور بھی چاہتی ہون کہ اگر اسے زنانے کپڑے پہنا دو تو یہ ہرگز نہ پہچانا جاسکتا کہ یہ مرد ہے بلکہ عورتون مین بخوبی مل سکتا تھا۔ اسکے ہونٹ بہت ہی سُرخ تھے اور بہت ہی پتلے تھے اُنسے دہن کی وہ صورت ہوگئی تھی کہ ایک پیاری لڑکی بخوبی رشک کرسکتی تھی اسکے دانت بہت ہی چھوٹے چھوٹے تھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے مُنھ مین موتی جڑے ہین۔ کہین مُنھ پر ڈاڑھی کا نشان بھی نہین تھا۔ اور نہ کچھ سبزہ آغاز ہی معلوم ہوتی تھی کہ جو ابھرتی ہوئی اور جوشیلی قوت خیز جوانی مین مرد کی مسین بھیگنے لگتی ہین۔ اسکے ہاتھ اور پیر گناہ کرنے کے لیے بہت ہی چھوٹے تھے اسکی چال مین ہلکاپن اور لچک تھی۔ لیکن اسکے حال کی نفس لطافت مین وہی زنانہ پن ہویدا تھا۔ اسکی آواز جو ابھی مین بیان کر چکی بہت ہی نرم اور شیرین تھی لیکن کمزور نہین تھی بلکہ آواز مین کچھ امیرانہ جھلک بھی جلوہ دیتی تھی یہ ہو رس رکنگھم تھا کہ جو نوجوان شخص کہلاتا تھا اور جسکی صورت کا مین نے نقشہ کھینچ کر بتایا اسنے مجکو اسوقت آلیا کہ جب مین اپنی ہرزہ گردی سے

پھر پھرا کر اپنے مکان کی طرف جاتی تھی - نوجوان (اپنے کتّے کی طرف اشارہ کر کے) اے روز تمھین تنیاسن کا خوف رہا تھا یا نہین اور اسی طرح سے اس سے میرا مسیحی نام لے کر عادت کے موافق میری طرف خطاب کیا کیونکہ مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ ہم دس برس کے عرصہ سے ایک دوسرے کو جانتے تھے - جس زور اور جھپٹ سے کہ وہ میرے پاس سے ہو کر گذرا مین بہت چونکی اور جون ہی وہ میرے قریب آیا تو مین نے اُسے جواب دیا اور پھر مین نے جُھک کر اس عمدہ کتے کا سر پکڑ لیا کیونکہ وہ میری طرف زیادہ متوجہ ہوا تھا -

ہورس - تنیاسن خوش ہی -

مجھے اسوقت اسکی آواز کچھ نمایان طریقہ کی معلوم ہوئی -

مین - ہان خوش ہی - لیکن اس طرز سے جواب نہین دیا جس سے یہ معلوم ہو کہ مجھپر اس کے نمایان اور شاندار آواز کا زیادہ اثر پڑا -

نوجوان ریلینگھم - لیکن مین خصوصاً خوش قسمت ہون کہ تم جیسے کے ساتھ مین ہون -

مین - اے مور کھ بچے تو یہ کیا للّو پتّو اور خوشامدانہ گفتگو کرتا ہی - اسوقت مینے اُس طریقہ کو بالکل اپنے دماغ سے بھلا دیا تھا کہ وہ اس طرح سے خطاب کرنے سے نفرت کرتا ہی - مین اس سے ایک بہت ہی سیدھی سادھی جان پہچان سے ملتی اور گفتگو کرتی تھی اور یہی اسکو عادت پڑی ہوئی تھی کہ اس سے یہی سادہ اور بے لوث طریقہ برتا جاے -

نوجوان ریلینگھم - لڑکا بہت ہی شعلہ زنی اور حالت غضب سے جیسا کہ مین ابھی ظاہر کر چکی ہون اور جو اسکی آنکھون سے عیان و ہویدا

تھا۔ اُس کے اُس جوش کو اُسکے شعلہ چُپ نے بہت جلدی بُجھا دیا تھا۔ مگر اب بھی اسکی آنکھین اسطرح سے نگران تھین کہ جیسے کوئی بہت ہی خواہش مندانہ نگہ سے نظر کرتا ہی اور کچھ حالت سکتہ مین مثل آئینہ حیران رہجاتا ہی جو ابھی تک برابر مجھپر پڑ رہی ہین۔

ہین۔ آؤ۔ آگے آؤ۔ (اُسکے اس دیکھنے سے ذرا مین بے آرام ہوکر) اے ہورلیس میرا تحمین کچھ بیزور کرنے کا مطلب نہین ہی۔ تم خفا نہو مین تو گھبرا جاتی ہون۔

نوجوان ہورلیس سے (ذرا تنک مزاجی سے) اس لیے تو مین تم سے مزاحمت نہین کرتا۔ ہان کچھ رستہ مین تمھارے ہمراہ چلونگا۔

جب ہم دونون مجتمع ہوکر چلے تو وہ اچانک خندہ زن ہوا۔ اور اسکے ہنسی کی آواز بالکل ایسی تھی کہ جیسے چاندی کی گھنٹیان بج رہی ہین اور یا ایسی آواز کے ساتھ مشابہ تھی کہ جو بانسلی مین سے نکلتی ہی۔

نوجوان ۔ تم نے مجھے ابھی بچہ کہا مگر مین ایک اصلی مرد ہون۔ مجھے اس مضحکہ خیز نزاکت مین کچھ خیر کھٹکی۔ نازک اور خوبصورت منظر لڑکے نے مجھ سے اس طرز مین باتین کین کہ وہ مصائبی خیالات اور درد انگیز تصورات جو پہلے میرے دماغ مین جمے تھے یک لخت دور ہوگئے۔ یہ صورت دیکھکر مین کچھ خندہ زن ہوئی اور میری خندہ زنی اسکی اس ہنسی سے زیادہ خوشی کی اور دلی تھی کہ جو وہ پہلے ہنسا تھا لیکن اُسی وقت جب مین نے اسکی طرف نظر کی تو اسکا چہرہ قرمزی رنگ کا ہوگیا تھا۔ اور وہ اپنے سُرخ ہونٹ اسطرح زور زور سے چبا رہا تھا گویا یہ معلوم ہوتا تھا کہ عنقریب خون کے شرارے بہنے لگینگے

پھر اسکی آنکھوں مین سے وہ ہی شعلے نکلنے لگے اور اُسی قسم کی غضبی لوٹین مشتعل ہونے لگین جب مین نے یہ صورت دیکھی تو مین اُسی وقت اُس ہنسی سے کہ جو میرے ہونٹون پر آرہی تھی خاموش ہو رہی۔

نوجوان - شاید اے مس لیمبرٹ تم براہ مہربانی میری طرف متوجہ ہوکر کچھ میری بات سُنو گی - اسوقت اسنے اُسی پہلی سے بے اعتنائی سے مجھسے یہ کہا۔

مین - بیشک اور فی الحقیقت اے مسٹر ریلنگھم - دویسی ہی صورت بنا کر اور اُسی طرز مین ادا کرکے کیونکہ مین بھی اتنی ہی مغرور تھی کہ جیسے وہ تھا - اور تاہم یہ اصل پوچھو تو میری بڑی شائستگی اور تہذیب تھی کہ مین اسکو ان تعظیمی فقرات سے یاد کرتی تھی۔

مین یہ عرض کرتا ہون کہ تم مجھے اسوقت ہنسکر محقرنہ بناؤ گی ذرا مستقل سنجیدگی اور متانت سے اجب مین تمھین یقین دلواؤنگا کہ میری چاہے جیسی صورت ہو اور چاہے یہ امر تمھین یا اورون کو خوش کرتا ہو کہ تم مجھے ایک لڑکا کہو اور لڑکے کی طرح سے برتو مگر مجھ مین جوش وخروش اور اُمنگین ایک مرد کی طرح سے ہین - ہان میرے دلپر بہت ہی نرم قابلیتون کا واقعی نقش ہوتا ہی جیسے کہ بہت ہی زمانہ پرست اور دنیا ساز آدمی ظاہر کرے - مگر اسوقت دنیا ساز کی نسبت کچھ حرف زنی کرنی مجھے سخت ناگوار معلوم ہوگی لیکن ہان یہ درست ہی کہ میری روح اُس شخص کے لیے زندہ ہی کہ جسکے دلپر نرم قابلیتون کا نقش ہو - مین تمھین اپنا راز دار بنانے مین ذرا بھی تامل نکرونگا - اور تم سے ظاہر کردونگا کہ ایک لطیف خیال کہ جو ایک انسان کی طبیعت بخوبی تجربہ کرسکتی ہی تمھے مجھے

بخوبی معلوم ہی اور مین اچھی طرح سے جانتا ہون اور یہ مجھے دل سے عزیز ہی۔

ہیلین۔ لیکن آپ مجھے اپنا رازدار بناتے ہین یہ اچھا نکرینگے کیونکہ مین رازداری کی باتون کو اپنی طبیعت مین مضمر رکھنے کے لیے بہت ہی کمبخت ہون یعنی مجھ سے کوئی بات چھپائی نہین جاتی۔

نوجوان۔ (جلدی سے) توبھی میرا دل چاہتا ہی کہ مین تم سے بیان کرون چونکہ ہم باہم ایک دوسرے کو مدت سے جانتے ہین اس لیے مجھے اس امر پر دعوی ہی کہ مین تمھین اپنا مخاطب بناؤن۔

ہیلین۔ خیر اگر یہی مرضی ہی تو آپ عنایت کر کے اپنی رام کہانی ذرا مختصر کر دیجیے گا۔ کیونکہ ہمین بہت دور چلنا نہین ہی کچھ دور قدم آگے بڑھایا اور راہ مقصود کو پہونچے۔

نوجوان ہورنیس۔ میری رام کہانی مختصر ہوگی یا طول طویل ہوگی۔ ہان اس مزاحمت کو دیکھا جاے کہ جب تمھارے لبون سے سرزد ہو۔ اچھا بغیر کسی مقدمہ اور عنوان کے مجھے تمھین اس امر سے خبردار کرنا زیبا ہی کہ مین تمھاری ہمعمر ایک لیڈی سے واقف ہون۔ تمھاری اٹھارہ برس کی عمر ہی۔ اچھا کیا نہین ہی۔

ہیلین ہینسلر۔ یہ بہت ہی گنوار پن ہی۔ کہ اس بات پر ایک لیڈی سے سوال کرنا۔ اور چونکہ تم پوری طرح سے جانتے ہو کہ اٹھارون سال مجھے ختم ہو چکا تو پھر یہ غیر مفید ہوگا کہ اسمین سے ایک یا دو برس نکال ڈالے جائین گو اپنی اس حالت مین مین کر سکتی ہون۔

نوجوان ہورنیس۔ ایسا کرنے کی کوئی ضرورت نہین ہی۔ کیونکہ اٹھارہ

برس کی عمر تمھارے لیے بہت ہی دلربا اور حُسن خیز ہی۔ اچھا جس لیڈی سے مجھے تعارف ہی اُسکی بھی بعینہٖ تمھاری سی عمر ہی۔ بہت سا زمانہ گذرا کہ مین اُسکا شیدا و فریفتہ ہوگیا تھا۔ لیکن اسوقت مجھ مین وہ جرات نہین ہی نہین مین جرات نہین کرونگا۔ (معلوم ہوتا ہی کہ شاید میرے بچہ کہنے کا اثر اسپر بہت ہوا اور اسنے اس سے سخت بُرا مانا کیونکہ یہ لفظ جرات اسنے تیزی سے کہا تھا) میرا مطلب یہ ہی کہ کوئی قابل موقع آکر نہ واقع ہوا لیکن اس لیڈی کو مین تمھین بھی ظاہر کرتا ہون۔

مین۔ مسکرا کر۔ یہ بیان طول طویل اور سمع خراش تو نہوگا۔

نوجوان ہورِیس۔ بہت آہستگی مگر سختی سے۔ ہان مین اسکی کوشش کرونگا کہ یہ طول نہ کھینچے۔ تاہم یہ ایک بہت ہی پسندیدہ مضمون دیر تک بیان کرنے کے قابل ہوگا۔ وہ بیگم جسکی نسبت کہ مین ذکر کررہا ہون اوسط بلندی کی ہی۔ اور اُسکی شکل قابل مدح صورت ہی۔ ہان نازک اندامی کچھ کچھ اُسکے حسن کو دوبالا کرتی ہی لیکن گول جسم ہی اور اُسکی ہیئت مجموعی تناسب اعضا نہونے کی پوری پوری مقر ہی۔

مین۔ قصہ مین تم نے ایک شجاع عورت کا بیان پڑھا ہی۔

نوجوان ہورِیس۔ میرا دماغ ہی اس قابل ہی کہ چاہے جس شجاع عورت کا ذکر دم بھر مین تراش لے ہی لیکن برائے خدا وہ بیان ضرور سُنو اسکی بہت ہی گہری نیلی آنکھین ہین۔ لیکن ہان اس امر پر بہت ہی حیرانی ہی کہ آیا اسکی نیلگون آنکھون کی دیکھن تصور و فکر پر دلالت کرتی ہین یا اُسسے درد انگیز حسن ہویدا ہوتی ہی۔ یہ معلوم ہوتا ہی اور مجھے اسکا خیال ہی کہ جب اسکے نیلگون آنکھو نمین بلور نما آنسو قیام کرتے ہین تو بالکل ہی معلوم

ہوتا ہی کہ بنفشہ شبنم مین اشنان کر رہی ہی - اسکے بال ہلکے اور بھورے
شاہ بلوط کی طرح سکے ہین اور انکی ساخت نہایت ہی عمدہ اور نفیس
ریشم سی ہی جنہین وہ قیمتی اور بیش بہا جھلک جلوہ دیتی ہی کہ جو بیان سے
باہر ہی - بھوین بہت ہی نایاب اور لاجواب طریقہ سے کمان و محراب نما
ہین اور بہ نسبت بالون کے زیادہ گھپ گھاپ اور گہرے اندھیرے
کا سایہ دیتی ہین - مگر بہت گہری سرمئی نہین ہین -
اب بھی اسی طرح سے گھپ گھاپ سایہ دار ہین ذرا بہت موٹے
اور ایک نفیس طرز پر تاب دیے ہوے یا وہ بہت گہرے نیلے دائرہ
کے لیے ایک نقاب یا جھالر بن گئے ہین جب میری شجاع نازنین
اپنا بیان چھپانے کے لیے اپنی آنکھون کو نیچا کرتی ہی - اسکے ہونٹ
شنگرف کی طرح سے سُرخ تھین ہین لیکن انھین زیادہ تر زرشک
کی سی سُرخی ہی اور ان پر شبنمی تری چھا رہی ہی گویا یہ ہونٹھون کے
لیے سرپوش ہی -
مین - (ذرا مسکرا کر اور اس تعجب سے جو میرے دل مین خود بخود
پیدا ہو رہا تھا) واقعی مسٹر ریکنلڈ تمہاری رام کہانی بہت ہی سمع خراشی
کرتی ہی اور اس سے تو مین اکتا گئی بہت ہی طول ہی -
نوجوان ہوریس - (ایک مستقل جذبہ اور میرے چہرہ پر سے بغیر
نظر اٹھانے کے جو وہ برابر ٹکٹکی باندھے ہوا تھا) کیا مین آپ کی
دوستی سے اپیل نکرون کہ وہ اسے ذرا توجہ سے گوش گزار کرنے
خدا کے لیے ذرا اور بھی سُن لو - اس لیڈی (بیگم) کی صورت جسکا
مین تم سے ذکر کر رہا ہون ایسی ہی کہ اگر اسکی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھو

تو چکا چوند ہوتی ہی - گو اُسکے رخسارون پر بہت ہی کم رنگ ہی لیکن تاہم یہ امر ہی کہ اُنپر ایک خوبصورت اور نازک سفیدی لیے سُرخی جھلک مارتی ہی - اسکا مین اعتراف کرتا ہون اور یہ مجھے یقین ہی کہ اگر اُس بیگم کو آرام ملے اور عیش ونشاط اور بیفکری مین اسکی زندگی بسر ہو تو بیشک پھر اُسکا حسن دلاویز نکھرے - اور اُسکے رخسارون کی تراوٹ آمیز سُرخی گلاب کے پھول سے مشابہ ہو جاے - یہ معلوم ہو کہ گویا پھول ہی کٹور اسا کھلا ہوا رکھا ہی - اسکا تشبیہی نقشہ بیضاوی ہی نہ تو پیشانی اسقدر بلند ہی کیونکہ میرے خیال مین پیشانی کا بلند ہونا یہ بھی حسن کے لیے ناموزون اور ایک قصور ہی - اور اسکی بہت ہی ملائم اور نرم ٹھوڑی ہی - اسکی ناک لنبی اور سوتوان ہی - لیکن ہان اسکی جسمانی صفائی کا بھی ذکر گوش گزار کرلو - اُسکا جسم ایسا مکدر سفید نہین ہی کہ جس سے اُسکی شباہت اور ہیئت کا سنگ مرمر سے مقابلہ ہو سکے بلکہ اُسکا جسم زندہ دلی کی صفائی پر قابض ہی - اور اُسمین ایک جان بخش سُرخی اور دمک ہی اور جسمین چکا چوند کرنیوالا صیقل اور شستگی ہی - اور بہت ہی صاف شفافی ہی -

مین - ذرا برداشتہ خاطر اور زچ ہو کر - مسٹر ریگنگھم مین نے کہا نہ تھا کہ تمھارے بیان مین چونکہ طول زیادہ ہی اس لیے دل اُکتایا جاتا ہی -

مسٹر ریگنگھم یا نوجوان ہوریس - ہان ان تمام مواقع کے بعد ای روز اُنھین اسکا بھی علم ہوگا ذرا بہت ہی آہستگی مین اپنی نظر میری صورت پر ڈال کر جب اُسکے رخسارون پر تمام رنگ پھیل جائے اور پھر اس رنگ سے تمام اسکی شکل مین دونی حسن کی آگ بھڑک اُٹھے گی اور پھر اسکا

حُسن دلاویز عاشق کے جوش وخروش اور دلی اُمنگون کو اسقدر بھڑکائیگا
کہ خواہ مخواہ وہ اس سے مصافحہ کرنے کو متوجہ ہوگا۔

عشق کیا شی ہی کسی کامل سے پوچھا چاہیے
کسطرح جاتا ہی دل بیدل سے پوچھا چاہیے

تو آپ سمجھین کہ اس بُت اور سیمی اندام کی بھڑکیلی اور حسین صورت نے میرے دل پر بہت ہی اثر کیا ہی۔ اور مجھ سے یہ نہو سکے گا کہ مین اس اثر کی صحیح اور اصلی اصلی حالت بیان کرسکون۔ اچھا ایک دفعہ اور بھی سُن لو۔

یہ بات کہ ایک دفعہ اور بھی سُن لو اُسنے اس اُمنگ اور شوق مین کہی کہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ اگر اسے یہ شوق اور دلی سرگرمی نہوتی تو واقعی یہ چاہے جسقدر جرأت کرتا اور جان لڑا دیتا مگر اُسکا ادا کرنا محض نا ممکن تھا اور نہ یہ اُسکے قابل بن سکتا تھا۔

نوجوان ہورسیں۔ اُس بُت کا کہ جسکا مین نے تم سے ذکر کیا ہی مدت سے اسکا مسکن میرے حجلۂ قلب مین ہی۔ مجھے اُس سے غضب کی الفت ہی۔ مین اسے سجدہ کرتا ہون مین خود اُسکی پرستش کرتا ہون مگر افسوس تم اور وہ جو مجھے جُز الکھتی ہین گیا میرے اس جوشیلے اور اُمنگ خیز اور فریفتہ دل سے ناواقف ہین کہ جسمین مرد کے دل کی طرح جسے وہ ہی جوش وخروش بھرے ہوے ہین۔ اگر ایسا ہی ہو تو خیر ہو اسوقت مجھے القا ہوا ہی کہ جسے مین چاہتا ہون اسکی محبت اور الفت کو آشکارا کرون اور اسکے آشکارا کرنے کا یہی عمدہ موقع ہاتھ لگا ہی اور اس شام کے واقعہ نے ان موقعون کو میری راے مین ڈال دیا ہی۔ روز ایلمبرٹ وہ تم ہی

ہو جسپر مین دلی فریفتہ ہون - وہ تم ہی ہو کہ جسکی صورت و شباہت کا
فوٹو مین کھینچ رہا ہون -
جسوقت کہ وہ کسی موہوم نازنین کا خیال دلاکر میری شکل و شباہت
کا صحیح صحیح فوٹو اُتار رہا تھا اور اُسنے جسقدر نقشہ کھینچا تھا وہ سب درست
تھا اسمین ذرا بھی غلطی نہین تھی تو کچھ کچھ میرے دل مین خیال پیدا ہوا لیکن
جب اُسنے یہ بے جوڑ درخواست کی تو اُس سے مین بہت ہی کھٹکی اور
اسقدر میرے اوسان باختہ ہوے کہ مین اسکی وہ تحریرین کی صورت بھول
گئی کیونکہ اب وہ میری محبت کا اظہار کر چکا تھا - جو تجویز کہ اسنے پیش کی تھی
اس سے میرے دماغ مین صدہا مشکلات اور اوہام خیالات پیدا ہو گئے
لیکن مین نے اسکی محبت کی آگ اپنے مجبور دل مین نہ بھڑکائی تھی - اور دراصل
یہ امر بھی تھا کہ مین یہ بھی نہین جانتی تھی کہ محبت کیا چیز ہوتی ہی - مین نے آج تک
ایسے شخص کو دیکھا ہی نہین تھا کہ جسے میری الفت کے خیال کا القا ہوا ہو
اور نہ وہ شخص ابتک نظر پڑا تھا کہ جسکے محبت کی مین قائل بن سکتی -
کیونکہ اس نوجوان بچہ سے مین ہمیشہ اسطرح سے پیش آتی تھی کہ جیسے اپنے ساتھ
کھیلنے والے ساتھی سے کیونکہ مین بھی ایک اسکول کی لڑکی تھی اور یہ بھی
اسکول کا لڑکا تھا یہ بے محل اور بے جوڑ الفاظ جو اسوقت اس بچہ کی
زبانی سرزد ہوے بغیر انکے خیال کے ہم باہم ہنسی مذاق کیا کرتے تھے
لیکن مین اس نفع کثیر کی ترقی سے بھی بیخبر نہ تھی کہ جو اس دولتمند کے بیٹے
مسٹر ریگنگہم جو کہ بہت بڑے جاگیر کا وارث ہی ازدواجی رشتہ سے مجھے حاصل
ہوگی - یہ مقام میرے لیے اطمینان بخش ہوگا اور مین اپنے باپ کو اُن
بے رحم اور ظالم آلام سے نجات دلواونگی کہ جنھون نے اسکا احاطہ

کر لیا ہی - اور مین نیز اس قابل بھی ہو جاؤنگی کہ اپنے بھائی سرل کے ساتھ بھی کچھ سلوک کر سکون اور اُسے اُس مقام مین پہونچا دون کہ جہان سے وہ سرسبز اور تر و تازہ اپنی زندگی بسر کرنے کے لیے کوئی موقع دیکھ سکے - غرض جو مصائب اور آلام اور آفتون سے جو انپر نازل ہو رہی ہین انکا میری اس نسبت سے خلاص ہونے کا خاصہ موقع ملنے گا -

یہ تصورات میرے دل مین ہو کر گذرے اور دو تین منٹ تک یون ہی دل مین گردش کرتے رہے اس درمیان مین ہم آہستہ آہستہ آگے کی طرف بڑھے - میری دونون آنکھین نیچے جھکی ہوئی تھین تو اب مین یہ نہین بتا سکتی کہ آیا نوجوان ہورییس میری طرف کن نظرون سے نظران تھا - اور کس محبت بھری اور عشق آمیز نگہ سے نگران تھا - لیکن ہان اسقدر تو مین بتا سکتی ہون کہ اُسکی آنکھین بڑی درپی مجھپر پڑ رہی تھین اور یہ بھی مین نے جب دیکھا کہ اپنے خجل رخسارون کو اُسکی طرف اُٹھا کر یہ کہا -

مین - (لرزان اور کپکپاتی ہوئی آواز سے) یہ تجویزی درخواست بہت ہی اچانک اور ناگہانی ہی -

نوجوان - (عشق کی آواز مین) اے پیاری اور سب سے پیاری ہر وز ا کچھ مضائقہ نہین ہی تم مجھے فوراً ہی جواب دیسکتی ہو - تم مجھے اچھا ہی خیال کرو کیونکہ میرا التماس ہو چکا - میری الفت و محبت یقینی ہی - مجھے اس توقف سے بہت ہی اضطرابی ہی خدا کے لیے جلدی سے بولو -

مین - اُن ہی شرمندہ رخسارون اور کچھ تاملی آواز سے - لیکن ہورییس تم اپنے باپ سے یہ امید نہ رکھو -

نوجوان ہورییس - جلدی سے - میرا باپ - اسکا کچھ بھی خیال نہ کرو

وہ میرے ان معاملات مین دخل نہ دے گا - وہ اپنے لڑکے کو پورے مرد سے بھی زیادہ دیکھنے کی خواہش کرتا ہی - اور یہی اُسکا خیال ہی کہ مین مرد بنجاؤن - اور اب وہ اسے دنیاوی سبیل کا پہلا ہی قدم خیال کریگا -

مین - اُسکے طرز کلام سے کچھ اندیشہ مند ہوکر - اے ہولیس مین تمھاری اس تقریر کو نہین سمجھی کیونکہ یہ کچھ مذبذب اور مشتبہ ہی -

نوجوان - بہت ہی جلدی سے - اے میری بہت پیاری اور زیادہ شیرین روز! اول ہی مقام مین مین تم سے بے پروا اور بے غرض نہین ہون میرے باپ کا اسمین دخل ہی کیا ہمین اپنی نسبت خود خیال کرنا زیبا ہی اگر تمھارے دل مین بھی یہی محبت ہوگی کہ جو تمھاری میرے دل مین ہی تو یہ سمجھ لینا کہ ہم تم دنیا مین عشقی مذاق مین اپنا ثانی نہ رکھینگے - اچھا مجھسے بیان کرو کہ تم مجھسے محبت کر سکتی ہو اور اگر تم مجھ سے محبت بھی نکرو پھر بھی تمھین میری محبت تو قبول ہی کرنی پڑے گی -

	دل سے شیدائی ہون تیرا اے مُحبت سیمین بدن آتش الفت سے تیرے جل رہے ہین جان و تن	

اسکے جواب مین مین نے اپنے دل مین ذرا یہ سوچا اور اُس سے یہ صلاح لی کہ آیا مین بھی اُسکی الفت اپنے دل مین منقش کرون جیسی کہ یہ مجھ سے الفت کرتا ہی اور اسکا مجھ سے التماس بھی کر چکا ہی - یا مین اُسے اُسکے سوال کا اثباتی جواب دون - اور ان خیالات کے علاوہ دوسری جانب سے میرے دل مین خود غرضانہ خیالات آنے شروع ہوئے - میرے باپ کی مشکلات میرے بھائی کا بیکار اور زندگی کو سُست طریقہ مین گذارنا - اور میری خود غیر مُعین آیندہ قسمت اور اُسی قسم کے ہزار دل

خیال غرضکہ میرے دماغ مین بھر گئے اور مین نے اپنے دل مین یہ خیال کیا کہ یہ بہت ہی دیوانہ پن ہی کہ اس سونے کی گیند کو جو میرے پیرون پر لڑھک رہا ہی لات مار کر ڈھکیل دون۔

نوجوان ہورٹس۔ اے پیاری روز! تم نے مجھے جواب نہین دیا اور مین تم سے جواب لینے کے لیے التماس کر چکا ہون اور پھر کرتا ہون جو کچھ نیکی بدی ہو اُس سے بہت جلد تم مجھے مطلع کر دو کیونکہ تمھاری الفت اسوقت میرے دل مین وہ موجزن ہی کہ جو دیوانگی پر اختتام پذیر ہوگی اسوقت میری روح بالکل تم پر جھکی ہوئی ہی۔ پیاری جواب دو دیکھو تو سہی کہ مین کس لجاجت سے ملتمس ہون۔ تم نے میری محبت کو قبول کر لیا۔

جواب صاف دید کیون تامل کر رہی ہو ذرا
تمھاری خامشی نے مضطرب دل کو کیا شیدا

مین۔ بہت ہی شرمندہ رخسارون اور بھین بھناتی ہوئی آواز مین ہان مین نے قبول کر لیا۔

یہ سُنتے ہی اُسنے بیتابانہ مجھے اپنے گلے سے لگا لیا اور چھاتی سے لگا کر بہت ہی زور سے بھیچا اور اس زور سے بھیچا کہ جسکو مین زور سے بھیچنا کہہ سکتی ہون جو طاقت کہ اُسکے نزاکت تاب بازوون مین ہرگز نہ پائی جاتی تھی۔ اسنے اپنے ہونٹھون کو میرے لبون پر رکھا اور وہان انکو سرش کی طرح چپکا دیا۔ میری حیا و شرم نے یہ تقاضا نہین کیا کہ مین اس حالت سے کچھ دیر ساکت رہتی اسلیے ایسی ہم آغوشی سے مین جدا ہو گئی۔ یہی خیر ہوئی کہ خوش قسمتی سے کوئی شخص دیکھنے والا ادھر اُدھر نہین تھا اور یہ معاملہ اُس گلی مین پیش آیا تھا کہ جو بہت ہی تنگ راستہ تھا

اور اُسکے دو طرفہ کثرت سے بڑے بڑے درخت کھڑے تھے اور اُنکی شاخین اتنی بڑی بڑی تھین کہ جنھون نے راہ کو بہت کچھ پوشیدہ کر لیا تھا۔
لیکن چونکہ آفتاب اپنے ارغوانی نارنجی قرمزی سنہرے تخت سے اپنے جلوہ کی تابندگی نوجوان ہوس کی شکل پر ڈال رہا تھا تو اس نوجوان کی آنکھون سے کچھ شعلے اُٹھتے ہوے معلوم ہوے۔ یہ شعلے بالکل میری طرف مائل تھے اور ان شعلون سے دردانگیز موثر بھڑک نکلتی تھی اور اس صاعقہ خیز لمعہ سے مجھے کچھ نامبارک جھلک بھی آرہی تھی۔ پھر میری حیا کو صدمہ پہونچا مجھے معلوم ہوا کہ میرے رخسارے آتش سوزان کی طرح سے تپان ہین اور انھین شرمندگی جدا جلوہ دے رہی ہی مین نے بہت ہی غضب اور تندی کی حالت مین مثل آن نظرون کے نیچے کر لین کہ جو مجھپر اُس صورت مین پڑ رہی تھین۔
نوجوان۔ اپنے جوش کے اثر سے گلوگرفتہ آواز مین۔ تم کیون اپنے کو پرے سرکاتی ہو اور اس سے ناخوش کیون ہوتی ہو۔ گو اسے یہ خیال نہ تھا کہ یہ کیا جواب دے گی لیکن جب بھی اپنے گناہ سے کچھ کچھ منفعل معلوم ہوتا تھا اور اس سے ذرا کچھ ڈرا بھی تھا مگر پھر بھی اسنے مجھے گلے سے لگایا اور میرے رخسارون اور لبون کے خوب خوب بوسے لیے۔
مین ۔ بیزار ہو کر۔ اچھا ہو لیں اُسکی کیفیت بھی معلوم ہو گی۔
نوجوان۔ ذرا وحشت اور بے پروائی سے۔ کسے پروا ہی تم اقرار کر چکی ہو کہ مین تمھاری ہون۔ ہم دونون باہم مل کر کتنے خوش ہونگے۔ مین تمھارے اردگرد اُن عیش و نشاط کے سامانون کو جمع کر دونگا کہ جنکو تم ابتک نہین جانتین۔ مین اس مجمع سے تمھین بالکل علیحدہ کر لونگا۔ اور تمھین اپنے ساتھ لندن لے چلونگا۔ تم اپنی گاڑی مین سوار ہو گی اور

جسوقت کہ تم جیسی حسینہ کو جواہرات کا گہنا پہنایا جاے اُسوقت تمہارا حُسن کیا کہے گا۔ تمام مرد تمہاری مدح کرینگے اور کُل عورتین تمہین اور تمہارا نزاکت آمیز حُسن دیکھ دیکھکر رشک کرینگی۔ جدا ہونے سے پہلے ایک دفعہ اور بھی محبت کا اقرار اپنی زبان سے کر لو۔

مین۔ یا اللہ ہوریس کس جوش وخروش مین گفتگو کر رہا ہے۔ یہ کہکر مین نے اُسکی طرف کچھ خوف اور شبہہ کی دلیمین سے نظر کی۔ اور پھر مین بولی۔ کہ ہماری شادی کے لیے تمہارے باپ کی مرضی لینی توضرور چاہیے اور جو تم اُسکے بلا مرضی شادی کر دگے تو وہ تمہین کہین اپنی جائداد سے لاوارث نکر دے۔

ہوریس نے بہت ہی وحشیانہ کنایہ اور ایک تحقیر آمیز قہقہہ سے اس طرح سے کہا اور یون میری طرف دیکھا کہ میرے جسقدر شبہات اور خوف تھے وہ اور بھی میرے دل مین جم گئے وہ بولا۔

شادی۔ یہ پابندیون اور پابزنجیر ہونے کے کون خواب دیکھتا ہے بھلا دیدہ ودانستہ اس حماقت مین کون اپنے کو پھنسائے گا کہ جس سے یاد ریون کا فریب ہویدا ہوتا ہے نہین اے پیاری روز نا وہ کمبخت سوانگ تمہین اپنا دل دیدینے کو ضروری نہین ہے عشق کو کسی چیز کی ضرورت نہین ہے۔

یہ سُنکر میرا چہرہ مارے غضب کے تمتما گیا اور مجھے زیادہ غضب یون آیا کہ میرے رخسارون اور ہونٹھون کو اسکے ناپاک اور باوسے دیوانے جوش کے بوسون نے پلید کر دیا۔ اور اُسی غضب کی حالت مین مین نے اس سے یہ کہا۔

تمہین ایک بیگناہ لڑکی کی تحقیر کرنے کی نئی جرأت ہو گئی کیا تم نہین جانتے کہ جب مین اپنے بھائی سے میری اس اشتعالک طبع اور تحقیر کی جو تمہارے

ہاتھون سے ہوئی ہی بیان کرونگی تو پھر کیا غضب نازل ہوگا۔ اے صاحب آپ براہ خدا چھوڑ دیے میری راہ یہ ہی اور تمہارا رستہ وہ جاتا ہی۔ یہ کہکر مین نے پہلے تو بہت زور سے اُس گاؤن کی طرف اشارہ کیا جسمین مین رہتی تھی اور پھر اُس شتابی سے اُسکے گاؤن کی طرف اشارہ کر کے بتلایا کہ جسکا فاصلہ ایک میل تھا۔

نوجوان۔ ایک تعجب اور غضب آمیز دیکھن سے۔ یہ تمہاری طرف سے حماقت ہوئی ہی۔ تم نے پہلے مجھے خوب سمجھ لیا ہی اور یہ بھی تم خوب جانتی ہو کہ میرا باپ ہرگز شادی پر راضی نہوگا تم نے خود ابھی مجھ سے اظہار کیا ہی کہ نہین وہ وراثت سے نہ خارج کردے اور اس لیے کیا تم واقف نہین کہ جو کچھ میرا دل گواہی دیتا ہی اسکے خلاف کچھ نہین کر سکتا۔

مین نے اپنے دل مین خیال کیا کہ یہ تجھے اس خودغرضانہ خیالات کی سزا ملی ہی جسکے لالچ مین آکر تو نے جلدی سے شادی کی درخواست کو قبول کرلیا خیر خود کردہ را علاجے نیست۔ یہ سوچ کر مین نے بہت نرمی اور انسانیت سے یہ کہا۔

جو کچھ اسوقت ہوا ہی اسکی مین تمھین معافی دیدونگی لیکن اس شرط پر کہ پھر میرے کانون مین یہ تحقیر آمیز صدا نہ آوے اور مجھ سے یہ واہیات درخواست نہ کیجاوے کہ جسکے سننے کی مجھے ہرگز تاب نہین ہی ہان مین تمھین اس صورت مین تو معاف کردونگی۔ یہ کہکر میرے گلنار رخسارون پر جنمین طیش کے ساتھ کچھ شرمندگی بھی عیان تھی میرے نیلگون آنکھون سے گوہر آسا آنسو ڈھلکنے لگے اور میری چھاتی بھر آئی اور بمقدر بھرائی گویا عنقریب شق ہو جائیگی پھر مین یہ بولی۔ مین تمھین کافی ایک معزز شخص خیال کرتی ہون تم اس سے

مجھ سے مغرور نہ ہو کہ تمہیں وہ موقع مل گیا کہ میرے لبون کے بوسہ لیکر مجھے آگاہ کرنا اور مجھ سے ربط بڑھایا کیونکہ صرف لمحہ کے لمحہ مین ایسی ہی کمزور ہو گئی تھی کہ مین نے اپنے کو تمہارا بغلگیر بنا دیا۔ آئندہ تم مجھے اس غم و الم مین غوطہ ندوگے جسمین ہنوز مین موجود ہون۔ مین اسوقت بہت ہی انسانیت سے باتین کر رہی ہون تمہاری شرافت اور نجابت سے امید ہی کہ تم میری پاکدامنی اور نیک شہرت مین دھبہ نہ لگاؤ گے اور تم غریب بادری کی لڑکی کا کہین نام نہ لوگے۔

یہ سُنکر وہ یکایک جوش مین آگیا اور اسکی یہ حالت ہوئی کہ جیسے کوئی شخص اپنی کل قوتون اور جوشون کو ایک مرکز پر لاکر بیان کرتا ہی۔ اسکی نازک اندامی اور زنانہ پن مین کچھ وہ جوش اُمنڈ آئے کہ جنھون نے اسکے دماغ کو اپنے قیام کے لیے کشادہ کر لیا اور ان جوشون نے اسمین ایک فولادی قوت دیدی۔ اور پھر اُسی جوش مین وہ مجھ سے کہنے لگا۔

روزا تم میری سُنو۔ مجھے اس امر کا یقین ہی کہ مین تمہین دیوانہ وار چاہتا ہون۔ اور اس دیوانگی کو مین اور بھی بڑھاؤنگا۔ تمپر قبضہ کرنے کا میرا ارادہ ہی۔ اب تم مجھے پہلے سے کیا تو اپنا عاشق جانباز اور اپنے حُسن کا مداح خیال کر دا اور چاہے کینہ ور اور شدید دشمن سمجھو۔ نہین اگر تمہین اپنے انکار ہی پر اصرار ہوگا تو مین دونون مین سے ایک کا بھی فخر نہ حاصل کر سکونگا مین نے بے تکلفانہ اپنے خیالات کا تم سے اظہار کر دیا کیونکہ مین تمہین اس مرکز سے واقف کرنا چاہتا ہون کہ جسپر ہم نے قیام کیا ہی۔ اس لیے تم میرے ساتھ فرار ہونے پر راضی ہو جاؤ۔ بھلا اُس گھر کا جو تم سے چھُٹے گا تمہین خیال ہی کیا ہوگا اور تم اپنے اُس کُنبہ کی جدائی کا رنج کیا کروگی۔ جسمین نہ تمہاری عزت ہی نہ آرام ہی۔

مین - ذرا زیادہ غضب مین اُبل کر - چپ رہو صاحب - تم کیسی تحقیر آمیز باتین کر رہے ہو کیا میرے والدین اور بھائی نہین ہین - جو مین یہ سنونگی یہ کہکر مین تیزی سے اور آگے بڑھی -

یہ دیکھکر اُسنے میرا بازو زور سے پکڑ لیا اور کہا کہ ایک بات اچھا اور بھی سُن لو - اُسکی یہ آواز اسطرح سے میرے کان مین آئی کہ جیسے سانپ پھنکارے مارتا ہی - پھر یہ کہنے لگا تم میری سُنوگی - دیکھو مین الفتی جوش سے ای پیاری روزا دیوانہ ہو گیا ہون - ان بوسون سے جو مجھے لذت حاصل ہوئی ہی اور اس اتصال سے جو مجھے تمھارے سینہ سے ہوا ہی واقعی مین مجنون بنگیا - واسدم تم میری ہو چکین یون تمھین اختیار ہی کہ تم مجھے اپنا جانی اور خون کا پیاسا سخت دشمن کیون نہ سمجھو - افسوس تم نے اسوقت تو مجھے ایسا ہی سمجھا ہی کیونکہ جسکو تم نے ابھی لڑکا کہا تھا وہ ہی ایک مرد ہونے کی علامتین ظاہر کر رہا ہی نہین بلکہ ایک دیو کا سا عزم اور ہمت اسمین ہی اسکا بہت جلد بہت جلد فیصلہ کرو کہ آیا مین تمھارا دشمن ہون یا دوست ہون -

مین - وحشت سے - دشمن - کیا تمھاری دوستی میری بیعزتی سے خریدی جاسے گی - یہ کہکر مین اُس سے چھٹا کر اپنے گاؤن کی طرف زور سے چلی اور جب تک کہ مین اُسکے کنارہ پر نہ پہونچ گئی مین نے پیچھے پھر کر ذرا بھی نہین دیکھا - جب مین نے دیکھا کہ مین حفاظت مین آگئی اور اب مجبیر وہ دست درازی نہ کر سکے گا تو مین کچھ ٹھہری اور پھر مین نے اپنی آنکھین پھرائین - نوجوان ہو ریس کا اُسوقت پتا بھی نہین تھا - اب مین بالکل خاموش اور چُپ چاپ تھی - لیکن بجاے گھر جانے کے

مین فوراً ایک اور طرف ہولی کیونکہ مجھے اپنے خیالات کو مجتمع کرنے اور
اپنی آیندہ حالتون پر غور کرنے کی ضرورت تھی - میرے دل مین یہ خیال
آیا کہ جس سے ایک افسردگی میری تمام روح پر دوڑ گئی کہ حیف اگر میرے
والدین غریب نہوتے تو اس نوجوان کو نہ تو مجھ سے ایسی باتین کہنے کی
جرأت ہوتی اور نہ یہ میری ایسی توہین و حقارت کرتا - پھر مین سوچی کہ یہ
تو ایک فطرتی امر ہی اور خصوصاً بچپن مین کہ انسان سے یہ ناپسندیدہ مواقع
اور نامساعد حالتین سرزد ہوتی ہین - مین نے اپنے آپ اس خیال سے
ڈھارس بندھوائی کہ یہی شکر ہی کہ مین نے اس سے کوئی وعدہ نہین کیا
اور نہ اسکو بچن دیا گو وہ ضرور فخر کرے گا کہ مین روزا سے وعدہ کرا آیا ہون
مین نے تو ایک لمحہ بھی اپنے کو اسکے حوالہ نہین کر دیا - کیونکہ اُسے یہ
خیال پست حوصلہ کر دے گا کہ مجھپر اسکا بچپن کا خیال ہی بچہ کیا خاک فخر
کر سکتا ہی - اسطرح سے اپنا دل بہلاتی اور شادمانی کرتی اور اپنے پر آفرین
بھیجتی مین نے اپنا قدم سیدھا گھر کی طرف اٹھایا -

دوسرا باب

کنبہ کا مجمع

تین مہینے کامل گذر گئے - اکتوبر شروع ہوا - سردی بہت ہی زور شور
سے اور تکلیف دہ پڑنے لگی تھی - اس عرصہ مین مین نے ہوریس کو پھر
نہین دیکھا نہ کبھی براہ راست مین نے اسکی کچھ کیفیت سُنی - مگر دوسری
صورتون پر نظر ڈال کر مجھے سخت خوف معلوم ہوتا اور وہ یہ سبب تھا
کہ اُسنے انتقام لینے کا جو ہولناک وعدہ کیا تھا وہ بالکل ہی سُست

الفاظ مین نہ تھا کہ اُسپر کچھ خیال نہ کیا جاتا۔ چیشائر کے قصبہ سے ہاتھرن
گانون دو میل کی دوری پر تھا اس قصبہ کو مین ریورڈیل کے نام سے نامزد
کرنا پسند کرتی ہون۔ اور اپنے ناظرین کو یہ اطلاع بھی دینی چاہتی ہون کہ
جو جو مقاصد بعد ازان ظہور پذیر ہونگے اس لیئے مین نے چند نمونون کے لیے
مقامات اور اُس جگہ کے اشخاص کا فرضی نام رکھ لیا ہی۔ اس شہر مین تاجر
بہت بستے تھے جن سے ہمارا معاملہ پڑتا رہتا تھا اور میرا باپ اُن تاجرون کا
دائن تھا۔ یہی تاجر بہت طرح سے مسٹر ریکنگھم صاحب ہاتھرن ہال کی سرپرستی سے
تمتع اُٹھاتے تھے اور اسی لئے ہوریس اس ہاتھرن ہال کے رئیس کے بیٹے
کی انمین بہت ہی رسائی تھی اور اسکا اثر زیادہ تر اثر تھا۔ جو واقعہ کہ گذشتہ
باب مین گذرا فوراً ہی اسکے بعد وہ قرض خواہ ہمیشہ کی نسبت بہت ہی
غوغا مچانے لگے اور انھون نے ایک شور برپا کر دیا قانون کی کارروائیان
بہت زور شور سے چلنے لگین اور یہ تدبیرین عمل مین آئین کہ کسی طرح میرے
باپ کی جاے سکونت کی بھی ضبطی عمل مین آجائے۔ یہ ساری شرارت اُسی
نوجوان ہوریس کی تھی۔ اُسی نے ہی انکو جاکر بھڑکایا اور میرے باپ کے حق
مین یہ کانٹے اُسی نے بوئے تھے۔ لیکن مین کر ہی کیا سکتی۔ یہ کوشش کرنا
کہ انتقام لینے والے نوجوان ہوریس کو منایا جاتا اور اسکو راضی کیا جاتا
یہ محض ناممکن تھا۔ ہان صرف ایک بات اسکے منانے کی میرے خیال مین
آتی تھی مگر اُس سے میری طبیعت سخت متنفر تھی۔ اور خیال آتے ہی میرا
دل برگشتہ ہو جاتا تھا۔

مین اب شبہات اپنے والدین اور اپنے بھائی پر اظہار نکر سکی کیونکہ یہ
مجھے بخوبی معلوم تھا کہ اگر اسکا انکشاف ہوگا تو میرا بھائی بھڑک اُٹھے گا

اور اُسکو نوجوان ہورس پر سخت غضب آئیگا کہ جس نے اس کمینہ پن سے اُسکے بہن کے برباد کرنے کی کوشش کی اور اُسکے تمام کنبہ کو برباد اور تباہ کرنے کی ٹھان لی۔ میرا بھائی سرل ہرگز اُسکو اس انتقام کی جو اُسنے ہم سے لینا چاہا ہے سزا دینے اور بدلا لینے سے نہ رُکے گا۔ اور نہ وہ اُس بُرائی کی کہ جو ہنوز ہو چکی ہے رعایت کرے گا۔ از انجا یہ ایک یقینی امر ہوگا کہ میرا بھائی قوی دشمنون کے ہاتھون مین آجاے گا اور پھر اُسے اُنکے رحم پر چھوڑنا پڑے گا۔

اب مین اپنے ناظرین کی توجہ اکتوبر ۱۸۴۳ء مہینہ کی اُس شام کی طرف متوجہ کرتی ہون جہان سے کہ میرے متضمن حکایات حالات لکھتے ہین۔ مین اُس دالان کا بھی ذکر کرتی ہون کہ جہان ہم غریبون کے موافق دو چار چیزین مہیا تھین اگر یہ بھی دیکھا جاے کہ ہماری خاص شخصیت کے مکان کے اس دالان مین کچھ تصاویر دیوارون مین آویزان تھین یا اُسکی کچھ اور بھی چیزون سے زیب و زینت ہو رہی تھی تاہم یہ ساری چیزین قرضخواہون کے ذہن کے آگے محض بے قیمت تھین وہ اس قابل ہرگز نہین تھین کہ فروخت کر کے قرض سے سبکدوشی حاصل کیجاتی۔ تاہم اگر کوئی ناگہانی دیکھنے والا اُس دالان مین آجاے اور وہ تمام اشیا کی طرف ملاحظہ کرے تو اُسے اُسکی تمام آرائشی چیزین خاکسارانہ تسلی کی دکھائی دینگی۔ خوشنما آگ آتشدان مین مشتعل۔ ایک چوکی پر بڑی بلی سوتی ہوئی دکھائی دے گی اور جہان میرا باپ بیٹھا کرتا تھا اُسکے پیچھے ایک ٹمبلر معلوم ہوگا جسمین سے برابر بھاپ مین اُٹھتی ہوئی ہونگی۔ لیکن افسوس کوئلے اور شراب نوشین خوراک کی طرح سے اُسدن نصیب بھی یون ہوئی تھی کہ میرا بھائی میرے باپ کی گھڑی ریورڈیل مین گروین

رکھکر کچھ روپیہ لایا تھا۔ تاجر ون مین ہماری ساکھ مطلق نہین رہی تھی۔ اور نہ ہمین ٹرے دن کے بعد تک کچھ آمدنی وصول ہوئی تھی پورے تین ماہ گذر گئے تھے مگر یہ خیال اور سوچ کسی کو نہوا تھا کہ ضروریات زندگی کیونکر پوری ہونگی اور کھانے کے لیے کہان سے آئیگا۔ اس کلیہ کے ضمن مین جو خود سب سے نامناسب اور بے ڈھنگا ہی یہ اور آفت تھی کہ میرے باپ کی ناقابلیتون اور حماقتون نے ہمپر اور بھی آفت برپا کر رکھی تھی۔

لیکن مین اپنے والدین اور بھائی کی نسبت چند کلمے اور بھی کہنا چاہتی ہون آگ کے ایک طرف میرا باپ بیٹھا جسکا نام مسٹر لیمبرٹ تھا۔ جب مین نے اُسکی طرف دیکھا تو ایک آہ سرد کھینچی اور مین آہ کیون نہ مارتی اس لیے کہ اُسکی صورت سے اُسکے مزاج کی بے اعتدالی جواب اُسکی فطرت مین داخل ہوگئی تھی اور جسکا وہ عادی تھا ہویدا تھی اور اس بے اعتدالی کے علاوہ بے سلیقگی بھی برابر صورت سے برس رہی تھی جب وہ مے خوش رنگ کے دو چار گھونٹ چڑھا کر بیٹھتا تھا تو اُسکے چہرہ پر کچھ تو زندہ دلی کی گرمی معلوم ہوتی تھی اور کچھ فضول آوارگی یا زیادہ اصراف کا خمار معلوم ہوتا تھا۔ اور اگر سچ پوچھو اور وہ سچ کہ جو مین ہرگز نہین چھپا سکتی اُسکی شکل کمینی اور فرومایہ غلیظ معلوم ہوتی تھی اور اُسکے پیشہ کی طہارت کا نام و نشان تک عیان نہ رہتا تھا۔

اور یہ تو ایک امر مسلمہ ہی کہ جب نامساعدی کی آمیزش مزاج کی بے اعتدالی کے ساتھ ہوگئی تو پھر ہر شخص اندازہ کر سکتا ہی کہ انسانی طبیعت پر اُسکا کتنا بڑا اثر پڑے گا اور پھر وہ کس صورت مین جلوہ دے گی۔

اسکے پاس میرا بھائی بیٹھا ہوا تھا جسکی عمر ۲۲ - سال سے زیادہ کی نہین تھی
اسکے بال مجھ جیسے بہت ہی گہرے سیاہ تھے اسکے چشمان نیم خواب مین بھی
گھٹا ٹوپ اندھیاری کی سیاہی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی اسکی شکل و
شباہت فطرتی خوبصورت تھی - لیکن وہ آلام اور مصائب جو اسپر محیط
ہو رہے تھے اُنکے اثرون نے اس خوبصورت شکل مین تبدیلی کرنی شروع
کر دی تھی اور اس تبدیلی نے اپنا اثر یہان تک کیا کہ اسکی بھولی بھولی
دل آویز صورت ناپسندیدہ اور زبون ہوگئی تھی - اسکی اس پژمردہ صورت
سے یہ برستا تھا کہ مایوسی و ناامیدی نے اسکا فراج کھسیانہ اور غصیلہ
کر دیا وہ روح کہ جو فطرتی فیاض اور خوش خلق تھی ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی تھی
اور اسمین وہ پراگندگی آگئی تھی کہ جسکی انتہا نہین - آرزوؤن کے وہ جوش و
خروش اور امیدون کی اُمنگین جو برابر عموماً اسکی طبیعت مین دن دونی
اور رات چوگنی ترقی کر رہی تھین اسوقت سب پس پا اور پراگندہ ہو گئی
تھین اور انکی بھڑکتی ہوئی آگ پر حال کی طبیعت اور اسکی حالت نے
پانی چھڑک دیا تھا - پہلے وہ زندگی کی اس سُستی سے متنفر تھا کہ جسکی اب
ناخوشی اور نارضامندی سے رہنمائی کر رہا تھا - شہر ریورڈیل مین اسنے
ایک جگہ منشی گری کی جستجو کی تھی لیکن وہ بھی نہین ملی نہ اسکے باپ مین
وہ قدرت تھی کہ وہ اسے دار الخلافت لیجاتا یا اور کہین لیجاکر اسکو ملواتا
کہ جس سے اُسے اپنی روزی کمانے کا تو موقع ملتا - سوا اسکے میرا
بھائی اپنے باپ کی حالت کو پورے طور سے ملاحظہ کر رہا تھا - اور اسکے
عادات و طرق سب اسکی نگاہون مین تھے کہ اگر یہ بھی مان لین کہ اس سے
وہ جرائم سرزد نہین ہوئے ہین جس سے کہ فوجداری مین کھنچ سکے لیکن

پھر بھی اسنے وہ کام کیے ہین کہ جو ناپاک اور گدے۔کمینہ۔بے عزت ہین اور وہ ایسے کام ہین کہ جن سے والدین کے سبب سے بیٹے کی عزت پر بھی دھبہ آوے۔ناظر بخوبی سمجھے گا کہ اسی لیے مین پیش رفت باب مین اپنے بھائی کی شرح کیفیت اور وہ عادات بتا چکی ہون کہ جو ایک نوجوان کے لیے بہت ہی زبون ہین اور سم قاتل کا اثر رکھتی ہین۔جب یہ عادتین ہو جاتی ہین تو پھر چاہے اسکے فطرتی اصول کیسے ہی عمدہ کیون نہوتے ہون مگر زبونی مزاج نہین جاتی۔

آگ کے سامنے کی طرف میری مان نے ایک بڑے آرام کی کرسی پر نشست کی۔میری مان ابتک دائم المرض تھی اور ایسی غریب مخلوق تھی کہ واقعی ایسی بہت کم ہوتی ہین۔اسکے نیچے کے اعضا پر توفالج مار گیا تھا چند سال گذشتہ سے یہ اعضا محض بیکار ہو گئے تھے۔انسے چل پھر تو کیا کوئی کام بھی نہ لے سکتی تھی ہین اور ایک خادمہ اُسے اُٹھا بٹھا دیا کرتی یعنی آرام کرسی سے بستر پر اور بستر سے آرام کرسی پر پہونچا دینا یہ ہمارا فرض تھا۔اپنی سرشت اور اصلیت مین تو میری مان بہت ہی نرم دل اور مہربان مزاج اور اسکا مزاج فیاض طبائع مین اول نمبر کا تھا لیکن مرض اور نامساعدی بخت نے رفتہ رفتہ اُسکے مزاج کو خراب کر دیا تھا اور وہ تندمزاج جھکّی۔بے صبر۔تنک مزاج ہو گئی تھی۔اکثر میرے باپ اور میری مان مین لڑائی ہونے لگتی اور ان جھگڑون اور شب و روز کی کل کل کا باعث یہ تھا کہ میرے باپ کو تو بلاناغہ نشی شے پینے کی ضرورت ہوتی تھی اور یہان یہ حالت تھی کہ گھر مین ایک دانہ اناج کا نہین ہی۔اور اُسکو اس حالت مین بھی جب شاید ہی مشکل سے روٹی کا کوئی ٹکڑا بھی ہو مگر نشی اور بدہوش کرنے والی شی ضرور

ہاتھ لگے - ان مصیبت انگیز حالتوں - ان ڈراونی صورتوں اور ان تجارب نے مجھپر اور میرے بھائی کے دماغ پر بہت ہی بُرا اثر ڈالا تھا -
جب مین اپنے بھائی سرل کو نگاہ کرتی کہ وہ لبستہ بازو ایک گھپ گھاپ اندھیاری سراسیمگی مین چُپکا بیٹھا ہوا ہی اور یا کبھی اُس سے اُس سوسائٹی یعنی مجلس یا انجمن کی شکایت سُنتی کہ جس سے چند تو دولتمند ہوگئے تھے اور بہت سے لوگ فلاکت مین گرفتار بن گئے تھے تو مین اس امر کا تعجب کرتی تھی کہ اسکے طرق اُن لوگون کے وسائل مین تو ڈھونڈ لے ہین کہ جو دولتمند ہین اور جو فلاکت مین گرفتار ہین انکا یہ گویا ایک نمونہ بن رہا ہی جب اسکی حالت ہی ایسی تھی تو پھر تعجب کرنا یعنی چہ -
مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ میرے والد کی آمدنی کا اوسط سالانہ ایک سو بیس پونڈ تھی جب سے کہ میرے باپ نے اول ہی زندگی کی راہ مین قدم رکھا مقروض ہو گیا تھا اور یہ قرض صرف زمانہ ابتدائی مین حالت بیکاری مین لیا گیا تھا - یہ معاملہ اب طے ہونے کو تھا جب میرے باپ نے ہاتھرن کا عہدہ مسٹر ریکنگھم سے لیا تھا تو یہ امر طے پا گیا تھا کہ تم بیس پونڈ سالانہ اُن ذمہ داریون کی بیباقی مین ادا کرنے پر مجبور کیے جاؤ گے - یا تمھین دینے پڑینگے - تب ہمارا خاص یہ تشخیصت کا مکان کچھ کچھ اشیاء سے آراستہ اور بھر اپڑا گیا - اور اُسکی مرمت ہوئی - اسیرادراہ یہ ہوا کہ نئے قرض اور بھی اپنے اوپر کر لیے گئے گو ایک معقول رقم اسکی قلیل اور محدود آمدنی سے جدا ہو جایا کرتی تھی - تو بھی ہماری یہ حالت تھی کہ ہم حد سے زیادہ تو کفایت شعاری پر تھے اور اپنی زندگی ایسی بسر کرسکے جیسے بہت ہی غریب تاجر اور جسقدر کہ خرچ و اخراجات اوپری ہوتے ہین سب کو مٹا دیا تھا مگر باانہمہ نامساعدی بھلا

کیون چھوڑنے لگی بدقسمتی سے میری مان مریض ہوگئی اور اُسکے مرض سے ہمپر اور تازہ اخراجات کا بوجھ پڑ گیا - اب بلون سے قرض کا روپیہ بڑھنے لگا تا واجب آمدنی کے جاری رہنے کی سبقت - حد سے زیادہ سود دینے کی تباہی بلون کی تجدید کرنے کا خرچ - قانونی خرچہ - غرض اسی طرح سے صدہا تباہی و بربادی کی علامتین کہ جو ایک انسان پر پڑ سکتی ہین وہ سب ہمپر نازل تھین - خیر انہیم غنیمت بود کا معاملہ تھا وہان تو اور غضب یہ ہوا کہ میرا باپ بے احتیاط ہوگیا اور جھٹرا جھٹر قرض پر قرض لینا شروع کیا مگر کل کا اندیشہ نہوا کہ جب قرضخواہ روز وعدہ پر اپنا قرض طلب کرینگے تو کیا کیفیت آکر واقع ہوگی اور کیا صورت پیش آئیگی -

	اتبو آرام سے گذرتی ہی عاقبت کی خبر خدا جانے	

آخر کو یہ نوبت ہوگئی تھی کہ عیش و نشاط مین زندگی بسر کرنے لگا - اور ان باتون نے اسکی جزرسی اور کفایت شعاری کی عادت کو بالکل تباہ و برباد کر دیا اور اُسکو اس راہ سے پھیر دیا -

	مفت کی پیتے تھے مے اور کب سمجھتے تھے کہ ہان رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن	

دن بدن یہ عیاشی زیادہ ہونے لگی جسنے آخر مین اسے پریشانی اور سراسیمگی کے گھرے اور سب سے گھرے چاہ مین پھنسا دیا - اب کیا تھا جب تمام ادائیگی قرض بند ہوگئی تو وقت معرکہ آیا - فتنہ برخاست کا مضمون ہوا گھبراہٹ اور سراسیمگی بہت ہی خوفی اور زبون صورت مین پاس پاس پھرنے لگی اور بربادی و تباہی کا نقشہ ہماری آنکھون کے آگے

کھنچ گیا - جو کچھ ہماری بود و باش کا سرمایہ تھا اگر قرضون کی ادائیگی کے لیے کچھ دن یا مدت کے لیے الگ رکھ لیا جاتا جب بھی واجب تھا - اگر یہ سلسلہ زندگی یا ہماری محدود آمدنی بالکل ہم سے نوچ لیجاے گی تو ایک بدیہی امر ہے کہ ہمارا دنیا مین کیا حال ہوگا - یہی سوال تھا کہ جو بحث طلب تھا اور اکتوبر کی شام کو اسی پر اسی شخصیت کے مکان کے دالان مین مباحثہ ہو رہا تھا وہ ٹمبلر جسمین سے کہ بھاپ نکل رہی تھی اور اسمین آتش سوزان مشتعل تھی میرے باپ کی کرسی کے پیچھے میز پر رکھا ہوا تھا وہ کمبخت بھی اس نا امیدی اور مایوسی کا باعث ہوا تھا -

جب اپنی مصیبت اور آفت کا تذکرہ ہو چکا اور سب اپنی اپنی دردانگیز کہانی رو چکے تو میرے باپ نے یہ کہا کہ کچھ غور کرنا چاہیے - ہمین ایک مثل یقین دلاتی ہے کہ جب مصیبت کی حد ہو جاتی ہے اسوقت اسکا رخ پھر فلاحت کی طرف خود بخود پھرنے لگتا ہے اس سے مجھے کچھ امید پڑتی ہے -

میری مان بہت ہی تیز ہی اور غصیلی تنک مزاجی کی آواز مین یہ کہا یہ یقین نہین کیا جا سکتا کچھ کرنا چاہیے - سوا اسکے اور کچھ بھی نہین ہو سکتا کہ ہم اپنے گھر کو چھوڑ دین اور سب کارخانہ مین جا پڑین -

یہ سنتے ہی میرے بھائی نے ایک پھلانگ ماری اور اپنا ہاتھ اس زور سے اپنی ران پر مارا کہ اسکا بڑا زبردست چٹاخا ہوا اور پھر اسی صورت مین اپنے مقام پر آبیٹھا یہ دیکھکر مین بہت ڈری اور مجھپر ایک خوف غالب ہو گیا -

میری مان - اے سرل یہ نکرو - تم خود اپنے پر ظلم کرتے ہو - یہ تو تم جانتے ہو کہ مین کتنی کمزور ہون -

یہ سُنکر میرے بھائی نے کچھ جواب نہین دیا مگر اُسی طرح سے اپنی آنکھین ایک گہرے اندھیارے والی سراسیمگی مین اپنی مان کے افسردہ چہرے پر لگائے رکھین۔ مگر پھر میری مان نے کہا مین تمھین بتاتی ہون کہ کیا کرنا چاہیے چند ماہ کا عرصہ گذرا کہ مین بار بار تمھین کہتی رہی ہون کہ تم مسٹر ریکنگھم سے ضرور سلسلہ آمد و رفت نکالنا۔ مگر چہ سے نباشد۔

اب اُچکنے اور قلابچ مارنے کی میری باری آئی مین نے اس زور مین تو ڈگی نہین بھرے کہ جیسے میرے بھائی نے بھرے تھے مگر ہان بہت ہی آہستگی مین اُٹھ بیٹھی کہ کسی کو معلوم بھی نہوا۔

مجھے پہلے ہی یہ خیالات زہر معلوم ہوے اور سخت غیر مفید دکھائی دیے کہ اس مقام مین کسی سے مدد طلب کرنی یا کسی کے سایۂ عاطفت مین پناہ لینی کسقدر سخت بیفائدہ ہی۔

یہ بھی اگر تسلیم کیا جاے کہ مسٹر ریکنگھم ضرور کچھ نہ کچھ رعایت کرے گا اور ہم پر جو یہ آفت ہوئی ہی اُسکو وہ رفع کر دے گا مگر یہ امر کیونکر ہو سکتا تھا اس لیے کہ اسکے ارادہ کا فسخ کرنے والا تو اُسکا بھائی موجود تھا کہ جو ہرگز نچلنے دیگا اور نہ اُسکو اس امر پر آمادہ ہونے دیگا۔

میرا باپ (میری مان سے) یہ کچھ ای پیاری مفید نہین ہی۔

دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست
در پریشان حالی و درماندگی

کیا مین نے چھ سات مہینے کا عرصہ گذرا اُس سے یہ التجا نہ کی تھی کہ آپ دس پونڈ مجھے پیشگی دیدین۔

ہرل۔ (پھر چونک کر اور اُٹھکر) ہان ہان یہ درست ہی۔ کیونکہ یہ ہر طرح

سے ہر وجہ سے ظاہر ہوتا ہی کہ جون جون ہماری مفلسی کی برہنگی فاش ہوتی جاتی ہی
اُسپر گویا سکرات الموت کا غضب ٹوٹتا جاتا ہی اور وہ یون ڈرتا ہی کہ یہ اُس
آفت مین کہین مجھ سے سوال نکرین - مین اُسے خوب جانتا ہون وہ ایک
خود غرض اور بہت ہی دنیا ساز شخص ہی - مین اُسے بخوبی جانتا ہون اور اُسکے
رگ وپے سے واقف ہون میرا خیال تو یہ ہی کہ جیسا وہ بدمزاج اور لایعنی شخص
ہی دنیا مین اُسکا ثانی ہوا نہین - یہ جو تمھارے لیے اُسنے یہ گذارہ کی صورت
نکال دی تو کچھ اُسکا ہمپر احسان نہین ہی بھلا وہ کہین آپ سے دیتا توبہ لاحول
ولا قوۃ یہ تو وہ مجبور کیا گیا کہ یہ عہدہ اور ٹکڑا سالانہ آمدنی کا کسی کو دیا جاے
بس یہ بات کی - جب یہ موقع ہوا تو اُسنے کام کی قابلیت اور اپنا جوہر دکھایا
اور اپنا احسان جتایا اور کہا کہ یہ صرف مین نے دوستی کی بنا پر کیا ہی - اور
آپ کو کبھی اُسنے اس عہدہ مین ایک بھی شلنگ کی اپنے پاس سے مدد دی
آپ کو ایک نصف بوسیدہ مکان ملا ہی کبھی اُسنے کہا کہ لاؤ مین مرمت
کرادون - وہ آپ کی حالتین بخوبی جانتا تھا کبھی اُسکی یہ ہمت ہوئی کہ لاؤ
کچھ سامان گھر کا خرید کر اُنھین بھیجدون - وہ شب و روز تمھین پردری کی مشکلات
مین آلودہ اور خستہ دیکھتا ہی - اور اُسنے یہ بھی ملاحظہ کیا ہی کہ آپ گھرے اور
بہت گھرے دلدل مین پھنسے ہوے ہین وہ یہ سب آنکھین پھاڑے ہوے
دیکھتا ہی اور اُسپر سد اُسنے سرد مزاجی سے نظر کی ہی کبھی یہ نہین ہوا کہ اُنھین
اس خستہ حالی سے کچھ تھوڑی بہت ہی مدد دے کر نجات دون - آپ
نے کئی بار اُسکو لکھ لکھکر بھیجا اور اس سے مرافعہ چاہا لیکن اُسنے
صاف انکار کیا -

یہ کہکر سرل نے بہت ہی تند اور جوش سے یہ کہا - خدا کی قسم مین

اب بھی یہ یقین کرتا ہون کہ وہ اپنی حویلی مین صرف ذرا اپنی شان و شوکت دکھانے کے لیے بُلاتا ہی کہ ذرا انکو خبر کی ہوا اور نہ چھپیین۔ اور اس نمائش اور زرق برق پرتکلف عیش و نشاط کے سامان کو دیکھکر شرمندہ ہون کہ جو اسکے ارد گرد گھرا ہوا ہی اور شاید ہماری ان تکالیف اور پرتکلفت حالت سے ہمین دیکھکر وہ خوش بھی ہوتا ہی۔ مین اُسکی سخت حقارت کرتا ہون۔ اور واقعی مین اُسکی حقارت ہی کرتا ہون۔ اگر پھر ہم اپنے کو عاجز بناکر اُس سے وہ ہڈی طلب کرین کہ جو اُسکے ہاتھ مین ہی اور یہ ایک یقینی امر ہی کہ وہ انکار کرے اور کرے تو پھر لامحالہ فاقہ کشی تو ہماری تقدیر ہی مین لکھی ہی۔

میرا بھائی جب یہ گفتگو کر رہا تھا تو جو الفاظ اُسکے زبان سے سرزد ہوے تھے بہت ہی تندی اور سختی سے سرزد ہو رہے تھے اور اُسکی صورت پر غصہ کی سُرخی عیان تھی اور وہ پھر اپنی جگہہ پر سے اُٹھ بیٹھا تھا۔ اس چھوٹے سے دالان مین ٹہلتا جاتا تھا مگر اس حالت مین اُسکا تمام جسم حرکت زدہ تھا۔ اور وہ حرکت ایک پُرزور حرکت تھی۔

مین یہ صورت دیکھکر اپنے آشفتہ بھائی کے پاس گئی اور اسکو بغل مین لیکر اور محبت بھری نگاہ سے اُسکی طرف دیکھکر مین نے یہ کہا۔

سرل تم ان بے فائدہ بدمزاجی کے جوشون کو اپنی طبیعت مین رستہ کیون دیتے ہو۔ یہ کہکر مین نے چُپکے سے اُسکے کان کے پاس مُنہ بڑھا کر پھر یہ کہا کہ تم اپنے باپ کو سرزنش کرتے ہو۔ کیا تم ہی اس گناہ مین نہین گرتے۔ ان تہدیدی الفاظ کے بجاے تمھین لازم ہی کہ تم اپنی زبان کو روکو ملائم اور اچھے الفاظ استعمال کرو۔

سرل۔ بہن روز تم سچ کہتی ہو۔ یہ کہکر وہ پھر اپنی جگہہ پر آ بیٹھا اور پھر اپنے

اُن ہی اندھیرے اور ڈھندلے طریقون مین گم ہوگیا۔

میرا باپ۔ نصف مخمور اور بدہوش ہنسی مین کیونکہ ابھی یہ شراب پی چکا تھا۔ بہت اچھا۔ ای میرے لڑکے بہت اچھا۔ تم یہ کیا خیال کر رہے ہو۔

سرل۔ اپنی دونون آنکھین اپنے باپ کے چہرہ پر بہت تندی اور تیزی سے گاڑ کر۔ مین یہ خیال کر رہا ہون کہ کیا تم کل دوپہر تک رڈونیر کے قرضہ کے بیس پونڈ فراہم کر سکتے ہو ہمارا سارا اسباب خانہ داری اسی مین گاو خُرد ہوجائیگا اور اس سے بُرا کیا ہوگا آپ خود منزل مقصود پر لیجائے جائینگے اب صرف آپ کے لیے ایک بات باقی ہی۔ غور و تامل سے آپ جھجکنے اور لرزنے کی کوشش نکرین۔ وہ آپ کے آگے اسوقت قابل مس اور بدہئیت سے مثل ایک نحیف بھوت کے موجود ہی۔

یہ گفتگو ہی ہو رہی تھی کہ اتنے مین کسی نے دروازہ کھڑکھڑایا۔ خادمہ نے جاکر دیکھا تو مسٹر **والٹسن** تھے۔ یہ شخص ایک زمیندار تھا کہ جو قریب ہی رہتا تھا اُس زمین کا کہ جو مسٹر رکنگھم نے اُسکو ٹھیکہ لکھدیا تھا یا اُسکو کرایہ پر دی تھی یہ بطور داخل خارج جو میرے باپ کی چھوٹی سی آمدنی کا بہت بڑا حصہ تھا اور جو اُسکو ہاتھرن سے وصول ہوا کرتا تھا ادا کیا کرتا تھا۔ یہ ایک متوسط درجہ کا شخص تھا سادہ لوح اور محض کودن تھا مگر اپنے طرق مین گنوار پنے سے کام نہ نکالتا تھا۔ اپنے معاملات مین بہت ہی صاف اور سیدھا تھا۔ اور اُسی سبب سے اُسکی پڑوس مین نیکنامی کے ساتھ شہرت تھی۔ مین اُسکے بیان مین یہ بھی ضرور شامل کرونگی کہ ہمارے پہلے اور پُرانے دوست جب ہماری اس حالت کو بے اعتنائی سے دیکھتے تھے اور انھین ہرگز

ہم سے ہمدردی نہ تھی مگر مسٹر واٹسن اور اسکا تمام کنبہ ہم سے ہمدردی سے
پیش آتا تھا اور ہماری رعایت کرنی اُنکے طبائع مین بہت ہی ملحوظ تھی -
اور وہ گاہے گاہے مکھن - انڈے - مرغی اور اسی طرح سے اور اور چیزین
ہمین بھیجدیا کرتے تھے جس سے انکی محبت معلوم ہوتی تھی -
جون ہی یہ کسان میرے کمرہ مین آیا تو اُسنے میرے باپ سے پہلے سلام کیا شام
بخیر ای مسٹر لیمبرٹ - شام بخیر ای ماما - مجھے امید ہی کہ مین آپ کو خوش وخرم
پاؤن اور پھر اسی طرح سے اُسنے مجھ سے اور میرے بھائی سہرل سے عنایت و
نوازش کے الفاظ کہے -

میرا باپ - آپ کچھ شی گرم کا ایک گیلاس پئین (پھر میری طرف
مخاطب ہوکر) پیاری **روز** ایک صاف ٹمبلر یعنی آبخورہ لے آنا -

مسٹر واٹسن - اپنی دونون آنکھین میرے باپ کی نیم مدہوش اور لایعنی
صورت پر گڑا کر - نہین آپ ای مسٹر لیمبرٹ تکلیف نکرین مین صرف ایک
منٹ سے زیادہ نہ ٹھہرونگا (میرے باپ کی طرف مخاطب ہوکر) مین اپنے
داماد کو وہ کھیت دیتا ہون اور میرے بڑے کھیت کا یہ انتظام ہوا ہی کہ مسٹر
ریکنگھم کو دیدون تم جانتے ہو کہ ریورلیڈ کی دوسری جانب وہ کونہ کا کھیت
ہی نا - تو اُسے مین نے لے لیا ہی -

میرا باپ - کیا یہ ایک خوبصورت کھیت ہی -

کسان - ہان - مجھے امید ہی کہ اس سے مین بہت کچھ پیدا کرونگا -

میری مان - ٹھنڈی سانس بھر کر کسان پر سے نگہ اُٹھا کر اپنے خاوند کی
طرف پھیر کر - تم ہر جگہ اچھا ہی کروگے - میری مان کا یون نگہ پھیر کر اپنے خاوند
کو دیکھنا بتلا رہا تھا کہ یہ کمبخت تو کوڑ مغز ہی کچھ ہو ہی نہین سکتا اور تمھین فطرتا

نے عقل و دانش دی ہی تم ہر مقام پر کامیاب ہوگے۔
کسان ۔ میری ماں کی طرف مخاطب ہوکر ۔ مین محنت بھی تو سخت کرتا ہون اسی لیے مجھے عزت سے بہت کچھ حاصل ہو جاتا ہی ۔ اپنی گھڑی دیکھکر ۔ لیکن اب مین جاتا ہون اے مسٹر لیمبرٹ مین صرف اس لیے تمھاری خدمت مین حاضر ہوا تھا کہ وہ جو مین نے گذشتہ بڑے دن کو تمھین ۳۵ ۔ پونڈ دیے تھے اسکی تم نے مجھے رسید نہین دی چونکہ اب میرے اور میرے داماد کا معاملہ ہو رہا ہی اس لیے کل کو اغذات اُسے دینے ہونگے پس اگر آپ عنایت و نوازش کر کے علی الصباح اُٹھتے ہی مجھے رسید بھجوا دینگے تو بہت ہی ممنون کرینگے ۔
میرا باپ ۔ بہت ہی تعجب اور حیرت مین ملاخطہ کر کے ۔ رسید ۔
کسان ۔ کیا آپ کو یاد نہین ہی کہ آپ ایک دن صبح کو میرے مکان پر بہت ہی جلدی مین روپیہ مانگنے آئے تھے ۔ مین نے تمھین بینک نوٹ دے دیا تھا اور تم نے مجھ سے وعدہ کیا کہ مین ابھی رسید روانہ کرتا ہون لیکن پھر تم نے نہین بھیجی ۔
میرا باپ ۔ بہت اچھا کل صبح کو مین خیال کرونگا اگر مین نے بینک نوٹ لیے ہونگے تو ضرور میری یادداشت کی کتاب مین تحریر ہونگے معلوم ہو جائیگا کچھ اندیشہ کی بات نہین ہی ۔
کسان ۔ کچھ متعجبانہ اور تکلیف نما صورت مین ۔ مسٹر لیمبرٹ اگر تم نے لیے تھے تو اسمین شک نہین ۔ تمھین یاد تو ضرور ہونے چاہئین بھولنا یعنے چہ ۔
میرا باپ ۔ مجھے تو یاد نہین ۔

یہ لفظ میرے باپ نے اس سادگی اور صفائی قلب کی صورت مین کہا کہ
مین یہ سمجھ گئی کہ میرا باپ تو سچا ہی اور یہ کسان جھوٹا ہی - اور مین نے یہ بھی
خیال کیا کہ میرا بھائی سرل کا بھی میرے باپ کی نسبت یہی خیال ہی اور
وہ اُسکو اُسی نظر سے دیکھ رہا ہی -
کسان - تو ای مسٹر لیمبرٹ کیا تمھارا اس کہنے سے یہ مطلب
ہی کہ مین نے تمھین جو نوٹ دیے تھے وہ تمھین اچھی طرح سے
یاد نہین ہین -
میرا باپ - ذرا دلاوری اور مضبوطی سے - مجھے بالکل یاد نہین ہین
جسوقت کہ آپ تشریف لائے ہین اُسوقت میرا تو یہ خیال تھا کہ مین آپکو
اس امر کی تکلیف دیتا کہ آپ کل میرا بقایا بیباق کر دیتے -
یہ سُنکر مسٹر واٹسن یعنی کسان نے لفظ بیشک کہا اور بہت ہی
ناراضگی مین اُٹھا اسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسے سخت تکلیف
واذیت پہونچی - اور چلتے چلتے وہ یہ بولا -
ای مسٹر لیمبرٹ اب آپ ملاحظہ کرین ہم اس امر پر گفتگو کرنے کے
لیے بہت ہی چند لفظ استعمال کرتے ہین مین ایک سیدھا سادھا معاملہ
کا شخص ہون مجھے اُلٹ پھیر نہین آتی - اور مین کسی نہ کسی طرح سے اس معاملہ
کو کرہی لونگا تم مجھے وہ رسید دوگے یا نہین -
میرا باپ - اپنے بیٹے سرل کی طرف مخاطب ہو کر - بیٹا سرل
وہ یادداشت کی کتاب اُٹھا لانا - دیکھین زرواجب الادا اُسمین
درج ہوا ہی یا نہین -
میرا بھائی کمرہ سے کتاب یادداشت لینے چلا گیا اور چند منٹ تک

اسکی غیر موجودگی مین کوئی بات باہم نہین ہوئی۔لیکن ہان کسان ایک شدید نظر اپنے پُرانے ایماندار اور صاف معاملہ دوست پر ڈالے رہا۔ اتنے مین سیرل واپس آیا اور وہ کتاب میرے باپ کو دی جب وہ کتاب کھول کر دیکھی گئی تو اسمین کہین زر واجب الادا کا ذکر بھی نہین تھا۔ ۳۵ پونڈ کی ایسی معروف ومشہور رقم ایسے کنبہ مین کہ جسکی آمدنی بہت ہی قلیل اور محدود ہووے اور یون غائب ہوجائے اور اسکا پتہ نہ لگے واقعی ایک تعجب انگیز امر تھا۔لیکن جب مین اپنے باپ کی عادت سے بخوبی واقف تھی کہ یہ حساب رکھنے مین بہت ہی سُست اور غافل تھا اور ہمیشہ اپنی بے قاعدگی سے اندراج رقم حساب مین غفلت کرتا تھا اور اس بُری اور تساہل آمیز عادت سے اسکے میری مان اور میرا بھائی سب واقف تھے تو سب نے یہی سمجھ لیا کہ ضرور یہ ہوا ہی کہ یہ رقم اس کسان سے لے تو آیا ہی مگر کتاب حساب مین درج کرنا بھول گیا۔

میرا باپ۔ آپ ملاحظہ کرین اس واجب الادا زر نقد کا جو آپ فرماتے ہین کہین پتا بھی نہین ہی دیکھ لیجیے۔

کسان۔ سادگی سے۔ شاید نہوگا۔ تو آپ کا مطلب کیا ہی کیا آپ اُس رقم سے انکار کرنا چاہتے ہین کہ جو آپ نے مجھ سے لی ہی کیا مین نے وہ رقم آپ کو نہین دی ہی (بہت دلیری اور سچائی کی پُر زور آواز مین) نہین دی ہی اور حقیقت مین دی ہی جب یہ تیز جواب دیا تو میرے باپ کی وہ نیم مدہوشی کی آنکھین بھی غائب ہوگئی

مسٹر واٹسن۔ یعنی کسان۔ تو آپ مجھ سے اس زر نقد کی رسید دینے مین انکار کرتے ہین۔

میرا باپ۔ حقیقت مین مجھے آپ کا کوئی زر نقد واجب الادا نہین ہی

کسان - بہت خوب مسٹر لیمبرٹ بہت خوب جہان تک کہ قانون کا بس چلتا ہی مین بخوبی جانتا ہون - چونکہ مین جھوٹا ہون اس لیے مین اپنے کو سچا بنانا چاہتا ہون - لو یہ روپیہ موجود ہی رسید دلوائیے -

میرا بھائی - باپ کی طرف محبت بھری نظرون سے دیکھکر - کیون پیارے باپ کیا اس معاملہ مین غلطی کا کچھ بھی کسی صورت سے امکان ہو سکتا ہی -

میرا باپ - استغفر اللہ لاحول ولا قوۃ - ہرگز غلطی نہین ہی - رسید لکھدو مین دستخط کر دیتا ہون -

یہ رسید لکھی گئی اور مسٹر واٹسن کسان نے اشرفیان گن دین اور بنک نوٹ حوالہ کیے - اُسوقت میرے باپ کی عجیب حالت تھی زر نقد کو مٹھی مین دبالیا اور بہت خوشی سے آنکھین چمکا چمکا کر اسے خوب دیکھا مجھے اُس سے حد سے زیادہ شبہہ اور اندیشہ ہوا اُسوقت سرل بھی اپنے باپ کی شکل کی طرف سراسیمگی کی حالت مین نگران تھا - میری مان یہ دیکھکر بہت ہی چُپ تھی اور جسطرح سے کہ میری اور میرے بھائی کی اُسپر سراسیمگی اور پریشان حالت مین نظرین پڑ رہی تھین وہ بھی یون ہی دیکھ رہی تھی -

کسان - اب اے لیمبرٹ مین نے تو قانون کے لحاظ سے اپنے کو صادق گردان لیا لیکن کیا تم بھی کام کی بھل منساہت مین یہ کارروائی کر سکتے ہو کفیٰ باللہ شہیدا - یعنی میرا تو اللہ گواہ ہی کہ مین نے تمھین یہ زر نقد دوبارہ ادا کیا ہی - تمھین خود تمھارا - تمھاری بیوی اور تمھارے بچون کا واسطہ کہ تم میرے زر نقد ادا شدہ کو بھول گئے ہو - لیکن مجھے ڈر ہی ہان صاحب مجھے ڈر ہی کہ یہ بصورت غیر آکر واقع ہوا ہی اگر ایسا ہی تو خیر مجھے کچھ چندان شکایت نہین ہی تم بھول گئے ہوگے -

میرا باپ - لرزتی ہوئی نظر کرکے - مین آپ سے اے مسٹر واٹسن لکچر سُننا نہین چاہتا -

کسان - بس اب مین کچھ نہین کہتا - یہ کہکر نہ تو اُسنے دوسری بات کہی اور نہ ہمین کسی کو سلام کیا اور ناگاہ وہ ہمارے گھر سے کھسیانی صورت مین نکل کر چلا گیا -

میرا باپ - ذرا خوشی اور بغلین بجاتے ہوے ہیئت سے - بہت ہی خوش قسمت یہ بات ہوئی - یہ سُنکر مجھے سخت صدمہ ہوا - پھر اُسنے اُسی حالت مین مجھ سے کہا - پیاری روز ایک اور بھی گیلاس شراب لاؤ - تم اس طرح سے کیون کھڑی ہوئی ہو اور ان نظرون سے میری طرف کیون دیکھتی ہو دیکھا مین نے کیا ہی اس شخص کو دھوکا دے کر روپیہ لیا ہی -

مین بہت زور سے چلائی کہ خدا اپنا پناہ مین رکھے - اب مجھے اپنے پُر دہشت خیالات سے بہت ہی خوف ہوا کہ دیکھیے خدا کیونکر بچاتا ہی - مین نے خالی گیلاس اُٹھایا اور کمرہ سے تیز چلی جسوقت کہ میری یہ صورت ہوئی تو میرے بھائی سرل کی نگاہین اپنے باپ کے ان افعال سے مجھپر لگی ہوئی تھین اور اُسکی یہ نظرین دیکھکر مجکو اُسکی طبیعی کیفیت سمجھنی کوئی مشکل نہ تھی - جب مین اس گیلاس مین آب آتشین لے رہی تھی تو مین نے اپنے دل مین یہ کہا - میرے اللہ کیا یہ ممکن ہی کہ میرے باپ نے یہ بے عزت کام کیا ہی -

جب مین کمرے مین واپس آئی تو مجھے معلوم ہوا کہ سرل اپنی کوٹھری مین چلا گیا اب صرف مین اور خادمہ رہ گئی تھی کہ اپنی مادر مہربان کو اُسکے آرام کرنے کے مقام مین پہونچائین اُسوقت میری جو کچھ کیفیت تھی اور

دہشت کے ساتھ میرے مجمر دل مین غصہ کی آگ بھڑک رہی تھی اُسکو مین ہی خوب جانتی ہون۔

تیسرا باب

نئے نئے جھگڑے ٹنٹے

مین اپنی مان کو اُسکے بسترہ پر لٹا کر اپنی کوٹھری مین جاکر لیٹی تھی کہ سرل نے میری کوٹھری کا دروازہ بہت ہی آہستگی مین کھولا اور اندر آیا۔ اُسکا چہرہ مُردے کی طرح سے زرد ہو رہا تھا۔ اور ایک متعجبانہ اور دہشت خیز آتش اُسکی آنکھون مین روشن ہو رہی تھی۔ اُسنے اپنی اُنگلی ہونٹھون پر رکھی گویا چپ رہنے کے لیے اشارہ کیا کیونکہ اُسے یہ خیال ہوا کہ روز میری صورت دیکھکر ایسی چونکی ہے اور اسے اندیشہ معلوم ہوا ہے ایسا نہو کہ دہشت مین کچھ زور کی آواز مین کہے۔

جس آہستگی مین کہ اُسنے دروازہ کھولا اُسی آہستگی مین دروازہ کے پاس کھڑے ہو کر یہ کہا کہ روز خاموش رہو ایسا نہو کہ ہماری کسی کو خبر ہو جائے۔

گو یہ مین بخوبی جانتی تھی کہ اسکے دماغ مین یہ یہ خیالات بھرے ہوے ہین اور وہ صرف اپنی بھڑاس نکالنے آیا تھا لیکن پھر بھی مین نے یہ کہا کہ اے میرے بہت پیارے بھائی سرل کہو کیا ہے خیر تو ہے۔ کیا بات ہے۔

یہ سُنکر سرل بہت ہی قریب آیا اور نہایت ہی پست آواز مین اُسنے جواب دیا۔ اُسوقت وہ ایسی ایسی گرم سانس لے رہا تھا کہ جب میرے پاس اپنا مُنھ لایا تو اُسکے سانس کی گرمی سے میرے رخسار سے جلے جاتے تھے

کہ مجھے دہشت ناک شبہ نے تہ و بالا کر رکھا ہی اور اسنے مجھے غضب کی تکلیف دی ہی جیسے کہ کوئی بھوت کسی کو ستاتا ہی - اور اس سے مجھے سخت ندامت حاصل ہوئی ہی - جبتک کہ مین تم سے نہ کہلونگا اپنے بستر پر جاکر آرام نکرونگا - بیشک میرا ارادہ اس خوفناک بھید کی بات کی تہ تک پہونچنے کا ہی کیونکہ ہمکو ڈر ہی کہ کہین ہمارے باپ پر قانونی جرم نہ عائد ہو -

یہ سُنکر مجھے معلوم ہوا کہ میرا چہرہ بھی مُردہ کی طرح سے زرد ہو گیا اور مین نے یہ جواب دیا -

میرے اچھے اور نیک سرل ہمین اس خیال پر التفات ہی کرنا نہین چاہیے - یہ کہکر مین لرزنے لگی -

سرل - ایک تند مگر ڈرتی ہوئی آواز مین - ہان پیاری روز یہ تو درست ہی مگر تم اس شبہہ سے روگردانی نہین کرسکتین - کیا تم کرسکتی ہو - ہرگز نہین - کیونکہ جسوقت یہ معاملہ ہو رہا تھا مین نے اُسی وقت تمھارے چہرہ دیکھ لیا تھا کہ جس خوفناک حالت نے کہ میرا گریبان پکڑا ہی تیر بھی وہ محیط ہو رہی تھی -

مین - ای سرل کیا ہم ایسی بُرائی کا خیال اپنے باپ کی طرف رکھین - یہ الفاظ میری زبان سے مشکل سے سرزد ہوے ہونگے کہ میرے آنسو نکل آئے اور دل بھر آیا -

سرل - ای میری پیاری چھوٹی بہن تو رُو اور بیشک رُو - مگر خدا کے لیے ذرا اپنی آواز کو سادھے رہو کہ کہین کسی کو خبر نہو - بیشک تجھے اس موقع پر رونا ہی زیبا ہی - ہمارا باپ ہمارا مجازی خالق اپنے بچون کی نگاہون مین ذلیل ہو وے - ہی ہی بڑا ہی دہشت ناک معاملہ ہی دہشت ناک معاملہ ہی - ہماری تو یہ حالت ہی -

	ہمکو خود دیکھکے ماتم تیے کیا ہی ماتم ہم پہ رویا ہی فغان کر کے سدا آپ اُلم	

مین - اسی جوش کی حالت مین - اگر اب بھی وہ بیگناہ ہی ہو ہمین یہی خیال کرنا چاہیے - یہی خیال کرنا چاہیے -

سرل - خدا اُسے بیگناہ ہی رکھے - اُسوقت سرل کے چہرہ پر غضب کے ساتھ افسوس کی بھی جھلکی نمایان تھی - اور وہ اپنی دبی ہوئی اور لرزتی ہوئی غمزدہ آواز مین یہ کہہ رہا تھا - لیکن جیسا مین نے ابھی کہا ہی مین اس راز سربستہ کا افشا کرنا چاہتا ہون - جبتک کہ یہ تذبذب اور بے اطمینانی کی صورت مین رہے گا تو مین اپنے کو گویا تمام مخلوق مین بڑا ہی کمبخت خیال کرونگا - میرا ارادہ ہی کہ اچھا بُرا جو کچھ ہو - اس سے ایک ہی دفعہ واقف ہو جاؤن - جب وہ بیان کرنے لگا تو اُسنے بہت جلدی اپنے بوسٹ اُتار کر رکھدیے -

مین - اُسکی اس کارروائی سے متعجب ہو کر - بھائی اب تمہارا ارادہ کیا ہی -

سرل - میرا ارادہ کیا ہی کچھ بھی نہین میرا یہ ارادہ ہی کہ اب مین اپنے والدین کے کمرہ مین جاؤنگا اور سنونگا کہ وہ اس معاملہ مین کیا گفتگو کرتے ہین کیونکہ وہ باہم تو کچھ بھید باتون مین رکھینگے نہین -

مین - مگر اے بھائی کیا تم یہ خیال نہین کرتے کہ یہ بہت ہی لغو بات ہوگی کہ تم اپنے مان باپ کی گفتگو اولتی سے لگ کر کھڑے ہو کر سُنو گے جب مین نے یہ کہا تو میری نظرین اُسکے چہرے پر معافی چاہتی ہوئی اور دلی نارضامندی ظاہر کرتی ہوئی پڑ رہی تھین -

سرل۔ بہت ہی غصہ اور تنگ مزاجی مین۔ مجھے کسی بات کا بھی خیال نہین ہی یہین تو اس راز سربستہ کا افشا کرنا چاہتا ہون۔ اگر تم چاہو تو تم بھی میرے ساتھ چلی آؤ۔ مگر کچھ اور نہ کہنا۔ اے پیاری روز آنا ہو تو چلی آؤ۔ اُسوقت سرل کی صورت سے نصف دیوانگی اور نصف وحشت برس رہی تھی۔

پھر سرل نے کہا۔

آؤ چلی آؤ کیونکہ یہ بھی اچھا ہوگا کہ تمھارے بھی سب شبہات صاف ہو جاینگے

اُسوقت میرے مزاج مین اسقدر جلدی اور گھبراہٹ تھی اور میرے خیالات مین اسقدر سرگردانی اور حیرانی بھری ہوئی تھی کہ مجھے یہ ہی سجھائی نہین دیتا تھا کہ مین کیا کرون۔ مگر خیر اسی مصیبت کی حالت مین مین بھی اپنے بھائی کے ساتھ چلی۔ ہم دونون بہت آہستہ زینہ پر سے اُترے مجھے یہ تو معلوم تھا کہ جب سے کہ میری مان پر فالج گرا تھا میرا باپ اور میری مان دونون آنگن کی زمین پر سوتے تھے۔

سرل۔ میرا ہاتھ زور سے اپنے ہاتھ مین پکڑ کر آگے بڑھا۔ میرا اُسکے ساتھ جانا ایسا تھا کہ جیسے بہت ہی خوف و ہراس مین مثل آلہ از خود حرکت کنندہ کے مین اُسکے ساتھ کھچی ہوئی چلی جاتی ہون۔ ہم اپنے والدین کی کوٹھری کے دروازہ پر پہونچے۔ وہ اُسوقت باہم باتین کر رہے تھے۔ ہم نے اُنکی باتون پر کان لگائے اول ہی لفظ جو ہمارے کانون مین آیا اُسنے گویا میخون کی طرح سے ہمارے پیرون کو زمین مین گاڑ دیا۔

میرا باپ۔ مدہوشانہ لاف وگزاف کے لہجہ مین۔ بہت خوب کیا اُنکا مارا ہی جو کچھ میرے بچے خیال کرتے ہین اُس سے مجھے کچھ بھی خیال نہین ہی اُنکا جی چاہے جو خیال کرین۔ دنیا ہمارے برخلاف جنگ کر رہی ہی پھر ہم

بھی اسکے خلاف میدان مبازرت سنبھالینگے۔ موشگافی ہی مین ٹرے رہنا محض بیکار ہی۔ ہم مین اب ایماندار بننے کا مقدور ہی نہین رہا۔ پھر ہم بنکر کیا کرین۔

یہ سُنکر میری ماں نے جواب دیا۔

افسوس ای میرے معزز خاوند یہ باتین مُہیب ہین مہیب ہین مُہیب ہین

میرا باپ۔ ہمارے لیے یہ خوفناک ہوا یا یہ خوفناک ہوتا کہ ہمارے گھر کا سارا اسباب ندارد ہو جاتا۔ اب تم نہین جانتین کہ یہ روپیہ کل رڈونر کے دعوے کو ٹھی کر دے گا۔ اسکا زر دعوی ادا کرنے کے بعد بھی پانچ پونڈ اور اُلٹے بچ رہینگے اگر دوشنبہ آیندہ کو ہم اسماٹھ سَن کے سو پونڈ ادا کر دینے کا بندوبست کر دین بس پھر کیا ہی۔ پھر تو ہم سے کوئی بھی آنکھ نہین ملا سکتا۔

میری ماں۔ لیکن جس چٹھی لکھنے کی کہ تم مجھے راے دیتے ہو مین ہرگز وہ چٹھی نہین لکھ سکتی۔ میری ماں نے اپنی اسی کریہ اور رشا کی آواز مین یہ کہا اور پھر یہ بولی۔ مین یہ کبھی نہین کرنے کی ای میرے معزز خاوند مین کبھی نہین کرنے کی۔ تم مجھے ایسے مکر کرنے کی راے دیتے ہو اس سے خود خوف نہین معلوم ہوتا ہی یہان تو تپلا حال ہوا جاتا ہی۔

میرا باپ۔ ایک وحشیانہ آواز سے جسمین غصہ کی بھی تہ تھی۔ مگر یہ کیا واہیات ہی۔ مین تم سے کہتا ہون کہ تم ضرور وہ چٹھی لکھو۔ فریب یہ سب لغو ہی۔ اپنے رشتہ دار سے روپیہ لینا کچھ فریب مین داخل نہین ہی۔

میری ماں۔ لیکن ای میرے معزز خاوند یہ تو تم بخوبی جانتے ہو کہ جب سے شادی ہوئی اُنسے میرے خط کتابت بالکل بند ہی اب بھلا یہ بھی کہین غیرت تقاضا کرتی ہی کہ ان ہی سے اسوقت اپنے ضرورتون

کی اپیل کرون۔
میرا باپ۔ تحقیر آمیز خندہ کرکے۔ تم بھی پھر وہی اپنی بہن کا تف زدہ غرور لائین۔ کہ جب سے میری شادی ہوئی ہی راہ و رسم بند ہو گئی۔ مطلب یہ کہ ایک غریب پادری سے تم جیسی امیرزادی بیاہی گئی۔ چہ خوش چرا نباشد۔ ہان واقعی مین بیچارہ تو ایک غریب پادری ہون کہ جس سے تم نے شادی کی ہی۔ خیر اگر تمھاری یہ مرضی ہو کہ تم ہمارے سب کے ہاتھون مین بھیک کا ٹھیکرا دیکھو اور ہمین کارخانے مین جاتے ہوے ملاحظہ کرو تو یہ چٹھی نہ لکھو۔
میری مان۔ اچھا اچھا اسوقت تو اس معاملہ مین کچھ باتین نکرو۔ آج رات اپنی زبان ذرا بند کرلو کل دیکھا جائیگا۔

	ببینیم تا گردگار جہان درین آشکارا چہ دارد نہان	

یہان تک تو تقریر ختم ہو گئی۔ کچھ لمحہ کے لئے وہ خاموش ہوے پھر انکی گفتگو شروع ہوئی لیکن یہ اور معاملہ پر تھی۔ میرا بھائی جو میرا ہاتھ پکڑے ہوے اسی طرح سے کھڑا ہوا تھا بلکہ اسکی گرفت لحظہ بلحظہ اور بھی سخت ہوتی جاتی تھی کیونکہ اسکے اس معاملہ کو سُن سُنکر اور بھی حالت جان کنی تمام ہاتھ پیرون مین تشنج پیدا کر رہی تھی اور صرف اسی تشنج کا سبب تھا کہ جس سے میرا ہاتھ بچا چلا جاتا تھا اب مجھے اُس دروازہ سے اسنے جانے دیا کہ جہان سے ہم نے یہ خوفناک باتین سُنی تھین کہ جنھون نے بجاے ہمارے شبہہ مٹانے کے اور ہمیں فکر و تردد کے پہاڑ کے پہاڑ ڈھا دیے تھے۔ اور ہمین معلوم ہو گیا تھا کہ انمین سے ہر متنفس گناہ کے رستہ مین چلنے کی تدبیر کر رہا ہی۔
ہم دونون پھر اپنے کمرہ مین آگئے یہان آکر سرل نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا

اور اس خوف زدہ آواز مین مجھ سے کہا کہ جس سے تھرتھراہٹ ہویدا تھی اور جسنے میرے تمام رگ و پی مین خون کو ساکت کر دیا تھا اور مین سکتہ مین متحیر رہ گئی تھی۔

اب ای پیاری روز کچھ تذبذب نہین ہی۔ ہمارا باپ واقعی بہت ہی بدمعاش شخص ہی ہماری مان بھی اب اُسکے بہکائے مین آجاے گی۔

مین - ایک اذیت دہ خیال مین۔ نہین نہین **سرل** ہم اسمین ضرور دخل دینگے۔

سرل - یہ امر قابل تضحیک ہی (بہت حقارت آمیز لہجہ مین) اب تم یہ چاہتی ہو کہ اینر یہ ظاہر ہوجاے کہ انھون نے دروازہ کے پاس کھڑے ہوکر یہ باتین سُنی ہین۔ دیکھو خبردار ایک لفظ بھی نہ کہنا۔ کہ جس سے ہمارا ابتدارا چھوٹ جائے دیکھو روز تم سُنتی ہو مین کیا کہتا ہون۔ اقرار کرتی ہو۔

مین - ہان ہان **سرل** مین جو کچھ تم کہو اقرار کرلون لیکن خدا کے لیے تم ایسی مایوسانہ اور بے پروائی کی گفتگو تو نکرو۔ اس سے تو مجھے سخت خوفناک ڈر لگتا ہی۔

سرل - بہت ہی آہستہ اور دبی ہوئی تھرتھراتی ہوئی آواز مین۔ تو اب تم یہ چاہتی ہو کہ اُلٹا مین اور آیندہ مجرم گردانا جاؤن۔ اچھا یہ ممکن ہی کیونکہ مین دیکھ رہا ہون کہ ہمارا خاندان مدت سے اسکا مصداق ہو رہا ہی۔

ہر بلائے کز آسمان آید	گرچہ بر دیگران قضا باشد
بر زمین نارسیدہ می پرسد	خانۂ لیمبرٹ کجا باشد

یہ محض بیفائدہ ہی کہ ہم قسمت سے جنگ کرین۔ لو سلام ای پیاری روز

مین جاتا ہون اگر تم سے ہو سکے تو دعا کرنا۔

یہ کہکر میرا بھائی مجھے چھوڑ کر اچانک چلتا بنا۔ لیکن یہ معلوم نہین کہ اُسکا یہ کہنے سے کیا مطلب تھا کہ اگر ہو سکے تو دعا کرنا۔ جب اُسنے یہ کہا تھا کہ اُسکے لہجہ مین سخت خوف ہویدا تھا اور جب شمع کی روشنی اُسکے رخساروں پر پڑ رہی تھی تو اب بھی اُسکے افسردہ چہرہ کی زردی کی وہ ہی کیفیت تھی۔ مین اپنے بستر ہ پر غمزدہ لیٹی ہوئی تھی۔ آلام سے دل چور تھا اور آنکھون مین آنسو ڈبڈبا رہے تھے۔ اور آیندہ صورت کا خیال کر کے کلیجہ جدا کانپا جاتا تھا۔

مجکو خود دیکھکے ماتم نے کیا تھا ماتم
مجھپہ روتا تھا فغان کرکے غضب آیا الم

مین نے دعا مانگنے کی بھی کوشش کی مگر میرے الفاظ جہان دل سے لبون پر آئے اور انھون نے جان دیدی۔ اُسوقت مایوسی مین مجھے یہ معلوم ہو رہا تھا کہ گویا خدا خود ہمین ویران کرنے پر آمادہ ہی۔

یہان تکتا مجھے یہ بھی بیان کرنا زیبا ہی کہ میری مان کی شادی میرے باپ سے اُسکے کنبہ کے خلاف مرضی عمل مین آئی تھی اور میری مان کے والدین کہ جنکو انتقال کیے ایک عرصہ دراز ہو گیا تھا اُنھون نے اپنی بیٹی یعنی میری مان کو اپنی وراثت سے خارج کر دیا تھا۔ میرا نانا بہت بڑا رئیس آدمی تھا۔ جب اُسکا انتقال ہو گیا اور جو میری مان کی شادی کے کچھ ہی دن کے بعد ہوا تھا تو اُسنے اپنی بیٹی کا نام اپنے وصیت مین نہین لکھا تھا۔ اسکی تمام دولت یعنی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ سب میری خالا کے حصہ مین آئی جو ایک دولتمند رئیس سے منسوب تھی۔ میرے خالو نے میری مان کے ساتھ سلسلہ خط کتابت اور ملنا ملانا سب توڑ ڈالا تھا۔ گو پی دری مشکلات

اور مصائب سے کہ جو میری مان پر پڑے تھے اسنے اپنی پیاری بہن کو مدد چاہنے کے لیے بہت سے خطوط لکھے تھے اور اُس سے اپیل چاہی کہ کچھ اس مصیبت مین مدد کرے لیکن اُسنے اسکے تمام خطوط اور التجاؤن کے جواب مین صرف ایک خط بھیجا تھا - یہ جواب نہایت ہی قلیل الفاظ عبارت مین لکھا ہوا تھا - اور وہ یہ جواب تھا کہ تم اپنے بیزار رشدہ رشتہ دارون سے ہرگز کچھ مدد نہین پاسکتین ہان جبتک کہ تمہارا وہ خاوند کہ جسکو تم نے پسند کیا ہی زندہ ہی - ہان جب ہم سُنینگے کہ تمہارا خاوند مسٹر لیمبرٹ کا انتقال ہوگیا تو اُسوقت تم یہ امید کرسکتی ہو کہ ہم تمہاری کچھ مدد کرین -

اب پھر اپنی دردناک اور جانگزارام کہانی شروع کرتی ہون -

	نالۂ بلبل شیدا تو سُنا ہنس ہنس کر اب جگر تھام کے بیٹھو میری باری آئی	

جس بے آرام اور جان کنی کی حالت مین مین نے اپنی کمبخت بے خواب شب گذاری میرا ہی دل خوب جانتا ہی - آنکھون مین کہین بھی خواب نوشین کا رات بھر نام نہ تھا یون ہی تڑپ تڑپ کر صبح کردی - اُسی مایوسی اور نا امیدی کو ہمراہ لے کر علی الصباح مین اپنے جاے خواب سے اُٹھی درد کے مارے سر پھٹا جاتا تھا - اور طبیعت کا عجب حال تھا - زینہ پر اُترتے وقت اول ہی شخص جو مجھے دکھائی دیا وہ میرا بھائی سرل تھا - اسکا چہرہ بہت ہی زرد ترئی کے پھول کی طرح سے ہو رہا تھا اور اُسکی شکل سے بدخوئی اور روکھا پن عیان تھا اُسنے اپنے بازو کو میرے گلے مین ڈال کر بہت جلد چُپکے سے میرے کان مین کہا کہ ذرا اپنے وعدہ کا خیال رکھنا - پیاری روز جو کچھ رات کو ہوگیا خبردار ایک لفظ بھی اُسکی نسبت تمہاری زبان سے

سرزد نہ ہو۔
مین نے اُسے تو یہ سمجھا دیا کہ تم خاطر جمع رکھو انشاءاللہ ہرگز کوئی لفظ سرزد نہوگا لیکن مین نے اپنے دل مین یہ خیال کیا کہ جسوقت والدین کو دیکھون گی بھر آؤنگی اور رونے لگونگی اور انکے پیرون پر گر کر ملتمس ہونگی کہ خدا کے لیے آپ اپنا قدم اس راہ مین تو نہ اُٹھائین بہت ہی غضب ہوجائیگا۔
سرل ابھی اس سے مشتبہ ہی تھا جو کچھ میرے دل مین گذر رہا تھا۔کیونکہ جب میرا گذر کھانے کی میز کی طرف ہوا تو مین نے اُسکی اندھیاری آنکھین اپنی طرف متوجہ دیکھین وہ ٹکٹکی باندھکر میری طرف نظران تھا اور میری صورت پر سے اپنی نظرین ایک لمحہ بھی نہ اُٹھاتا تھا۔ اور اُسکی دیکھن زبان حال سے مجھے یہ کہہ رہی تھی کہ خبردار عہد شکنی نکرنا اور جو کچھ وعدہ کیا تھا اُسپر قائم رہنا جب ہم سب کھانا کھا چکے تو مین اس امر سے بہت خوش ہوئی کیونکہ مجھے گھریلو جھگڑون ٹنٹون سے کچھ دیر کے لیے نجات ہوگئی تھی۔ اور میرے آلام اور طرف خیالات ہونے سے اسوقت کچھ کم ہوگئے تھے۔میرا بھائی تو چہل قدمی کرنے کے لیے ایک طرف چلا گیا اور میرا باپ وہ زر نقد لے کر ریور ڈیل چلا گیا تاکہ ریور ڈیز کے دعوے کو طے کر آئے۔تین بجے سہ پہر تک میرا باپ مکان پر واپس پھر کر نہ آیا تھا اور جب وہ واپس پھر کر آیا تو اُسکی شکل کچھ سرخی مائل اور آنکھون مین کچھ سرور آمیز تری تھی جس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ شراب نوشین کے دو ایک جام چڑھا کر آیا ہی۔ اسنے آتے ہی ایک بیکٹ چٹھیون کا نکالا جسکو اُسنے ڈلیسک مین مقفل کر دیا لیکن جب وہ لفافے نکلے تھے تو مین یہ دیکھکر بہت کھٹکی تھی کہ اسمین ایک کاغذ ایسا ہی کہ جسکے کونون پر سیاہ لکیرین ہورہی ہین۔میری ان نگاہون اور کھٹکنے کو

میری مان اور میرا باپ دونون تاڑ گئے اور انھین معلوم ہوگیا کہ یہ ایک تعجبانہ نظر سے اس سیاہ گوشہ کاغذ کو دیکھ رہی ہی لیکن مین نے تو اُسی وقت اپنے کپڑے بدل کر کمرے کے باہر قدم رکھا اور جہل قدمی کرنے کے لیے چلی گئی مین نے اپنی راہ مین مسٹر واٹسن کی بیٹیون کو دیکھا- انکو دیکھکر کچھ میرے رخسارون کے رنگ مین تغیر آکر واقع ہوا- وہ سامنے کی طرف ہوکر مجھ سے گذری تھین- مین نے اپنے دل مین کہا کہ کسقدر شرم کی بات ہی- مجھے دیکھکر اسوقت یہ کیا کہینگی کیونکہ یہ ایک بدیہی امر ہی کہ والدین کا جیسا چال چلن ہو اسکا کچھ نہ کچھ حصہ بچون کی طرف بھی ضرور ہی عائد کیا جاتا ہی جب یہ دیکھینگی اور خیال کرینگی کہ یہ اُسی کی بیٹی ہی کہ جو ایسا بے ایمان ہی تو مین تو اُسوقت زندہ درگور ہوجاؤنگی- یہ خیال آتا تھا اور دونون آنکھون سے آنسوون کی نہرین جاری تھین اور جگر مین دردآلود سنسنیان آرہی تھین کس مایوسی اور ہراس کی حالت مین میری زبان سے یہ نکلا-

	درد دل سے لوٹتی ہون میرا اسکو درد ہی ہون وہ نقطہ درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہی	

آنکھون سے آنسو بہ رہے تھے اور مین برابر قدم اُٹھائے روان تھی- جاتے جاتے ایک ندی کے کنارے پر بیٹھ گئی اور پھر وہی آلام و ہی معمولی رنج و غم میری طبیعت مین اُمنڈ کر آنے لگا- زبان کے لیے یہ محض ناممکن امر ہی کہ وہ میری اس آفت خیز حالت کا کچھ حال بھی بیان کرسکے-

	وہ زبان لاؤن کہان سے کہ مصیبت روئے اسکو ہوتی ہی بہت اپنے بیان سے رقت	

گھوڑون کے سمون کی آوازین کہ جو گاؤن مین جارہے تھے میرے کانون مین آئین مین نے ذرا اُچک کر دیکھا تو وہی میرا ایرانا عاشق ہوریس ریکھنلم تھا۔ یہ بہت اچھا سوار تھا۔ اپنے گھوڑے کو یونہہ ہکاتا ہوا جس طرف مین بیٹھی ہوئی تھی اُدھر آیا مین اس کنارہ پر سے جلدی اُٹھکر چلی اور میری آنکھون سے اس حالت مین بھی آنسو روان تھے۔

ہوریس۔ اپنی موسیقی والی آواز کو ذرا سرد مہری کے لہجہ مین مِس لیمبرٹ۔ یہ کہکر وہ گھوڑے پر سے اُتر آیا اور اُسنے ایک ہاتھ مین تو اپنے گھوڑے کی لجام پکڑی اور دوسرے ہاتھ سے میرا بازو پکڑا۔

مین۔ ذرا درشت۔ اور جلتی ہوئی آوازمین۔ آپ مجھے جانے بھی دین صاحب۔ یہ کہکر مین نے اُس سے اپنا بازو چھڑا لیا۔

ہوریس۔ پرزور تلفظی اور نمایان اور ذرا تحکمانہ آواز سے مِس لیمبرٹ صرف ایک بات کہنی ہی۔ ایک بات کہنی ہی۔ اسنے اس پُرزور آواز مین کہا کہ کچھ کھٹکنا پڑا۔ پھر وہ یہ کہنے لگا۔

کہ تین مہینے کا عرصہ گذرا جو کچھ مین نے تم سے کہا تھا اُنکو تم یون ہی نہ سمجھنا وہ نرے سُست الفاظ نہ تھے۔ اچھا ذرا ٹھہرو تو مجھے چند باتین اس موقع پر تمھین کہنی ہین وہ یہ ہی کہ بربادی تمھارے کنبہ پر منڈلا رہی ہی اب تم سب پر عنقریب آفت برپا ہوجائیگی۔ تمھارے باپ نے صرف اپنے چال چلن سے اپنے سر پر آفت لے لی ہی۔

یہ سُنکر میری آنکھین آتش غضب سے جلنے لگین اور اُنمین شعلے مشتعل ہونے لگے۔ مین نے اُسی حالت مین یہ جواب دیا۔ اے کمبخت لڑکے تو ہی تو اس آفت کا باعث ہوا ہی اور تو نے ہی تو یہ کانٹے بوئے ہین۔ اب کس

شوق مین تو کہتا ہی۔
ہوریس۔ ہنسکر اور بطور مضحکہ۔ ہان مین اس سے کب انکار کرتا ہون مجھے تو اسمین گھمنڈ ہی۔ اچھا تو ایک لفظ اور بھی گوش گزار کر لو۔ ای پیاری روز تم خوب سمجھ لینا کہ تم میری ہوگی اور مین تم پر قطعی قبضہ کرونگا۔
مین۔ تیزی سے اور آگ بگولا ہو کر۔ نہین کبھی نہین۔ یہ کہکر ذرا مین تیزی سے آگے بڑھی تو اسنے ایک دفعہ مجھے اپنے بازو مین اور بھی لے لیا۔ اور مجھ سے بہت ہی مغرورانہ لہجہ مین بولا۔ اُسوقت مین ایسی اندھی ہو گئی تھی کہ مین بالکل بھول گئی کہ جس چھوکرے نے مجھے پکڑا ہی یہ وہ ہی تو زنانی روح والا لڑکا ہی۔ اور جو اسطرح سے اب باتین کر رہا ہی۔
پھر وہ کہنے لگا۔ دیکھو تو تم نے مجھے پھر بھی لڑکا ہی کہا تم نے صرف اپنے غصہ مین وہ بات کی ہی کہ جب تم اپنے آپے مین ہوتین تو کبھی نہین کرتین اچھا جسکو تم نے لڑکا کہا ہی وہ تمھین دیو کی طرح سے بزور ضبط مین لائیگا جاتی کہان ہو روز۔ خوب یقین کر لو کہ وہ وقت اب آنے کو ہی کہ تم بے خانمان ہو جاؤگی کھانے کو تمھارے پاس کچھ نہ رہیگا اور تم پر وہ آفت خیز معاملہ آکر واقع ہوگا کہ پھر تم آپ سے آپ میری درخواست کو قبول کروگی۔
مین۔ بہت ہی پُر جوش و خروش ہو کر۔ نہین ای پاجی چھوکرے کبھی نہین۔ یہ کہکر مین جلدی سے آگے کی طرف چلی اُسوقت اُسکی آنکھون مین غصہ کی شمعین جل رہی تھین اور اسقدر غضب اُسکی تیوری سے پایا جاتا تھا گویا وہ مغلوب الغضب ہو گیا تھا۔
وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور اُسکو مہمیز مار کر دوڑاتا ہوا لے گیا مین کچھ عرصہ تک کھیت مین گشت لگاتی پھری جب مجھے کچھ تسکین ہوئی

اور میرے غصہ کی آگ ذرا سرد ہوئی تو مین نے اپنا قدم گھر کی طرف اُٹھایا یا تھے
مین اپنے بھائی سے ملاقی ہوئی - مین نے بڑی حکمت عملی سے ان اثرات کے
دور کرنے مین کوشش کی کہ جو میری راہ مین اس کمبخت لڑکے کے سبب سے مجھپر آگرد اتنے
ہوے تھے مجھے یہ خیال تھا کہ اگر ذرا بھی اسکے کان مین بھنک پڑ گیئی تو غضب ہی نازل
ہو جائیگا - مین نے اُس سے دریافت کیا کہ تم کہان تھے اور جب تم سیر کرنے گئے تھے
تو مجھے بھی اپنے ہمراہ کیون نہ لیے گئے -

سرل - اسلیے اے پیاری رزر مین تجھے نہین لے گیا کہ مین نے اپنے خیالات
کی ہمراہی چھوڑنی نہ چاہی تھی اور اسی لیے مین بہت جلد یہان سے چلا گیا تھا
کیا تمھین یہ خیال نہین ہے کہ جو واقعہ شب کو ہوا تھا اُسکے پورے پورے
تصورات میرے دماغ مین بھرے ہوے تھے - مین بہت دور کا چکر لگا
آیا ہون مین دور دور کے کھیتون مین پھر آیا ہون اور وہان مین نے اپنے
خدا کو پکارا کہ یا اللہ مدد دے مدد دے - اور مجھے اس آفت سے نجات دے
کہ جسمین مین مبتلا ہون -

ترحمے بکن آخر کہ عاجزم عاجز	
نگاہ کن کہ چہ خون می چکانم از گفتار	

مین - اپنی چمکتی ہوئی نظرین اپنے بھائی پر پھیر کر - بھائی سرل یہ تم کس
طرف اشارہ کرتے ہو مطلب کیا ہے -

سرل - کیا ہمیر بربادی کی آفت نہین منڈلا رہی ہے - اچھا تم خیال کرو
کہ اگر ہمارے باپ نے شب کا سا مکر کرکے یہ کارسازی کی کہ آفت کو
اپنے اوپر سے ٹالا تو پھر کیا لڑکے کی مان کب تک خیر منائیگی اور جو مطلب
اور دعوے برابر نمبر دار اُلڈے ہوے چلے آتے ہین انکا کیا علاج ہوگا

اور جسقدر کہ ہمارا اسباب اور مکان ہی سب تاخت و تاراج ہو جائیگا۔ جب بھی تو پورا نہیں پڑیگا۔ افسوس روز تو اپنی آنکھوں کو اس آنیوالی آفت کے دیکھنے کے لیے اندھا نکر۔ یہ بہت ہی خوفناک امر ہی اور بڑا ہی غضب برپا ہو جائیگا۔

یہ سنکر میں چپکی ہو رہی اور مین نے کچھ جواب اس لیے نہیں دیا کہ ایسا نہو بات میں سے کوئی بات پیدا ہو اور میرے بھائی کے غضب و رنج کے شعلے اور بھڑکین۔ وہ بھی میرے ساتھ ہو لیا اور ہم دونون بہن بھائی آہستہ آہستہ اپنے شخصیت کے مکان میں آئے۔ ہمنے دیکھا کہ ہمارے پدر بزرگوار شراب نوشین کے قریب جلوہ فرما ہین۔

کئی دن یون ہی گذر گئے۔ اب شب شنبہ آئی۔ ڈاکیا خط لیکر دروازہ پر آیا۔ میرا باپ اس خط کا بہت دیر سے رستہ دیکھ رہا تھا۔ ڈاکیا دروازہ مین نمودار ہوا تھا کہ یہ اپنی جگہ سے بیتاب اٹھکر دوڑا اور اس ڈاکیے سے چٹھی لے لی۔ جون ہی چٹھی کھولی تو اسمین سے ایک بنک نوٹ نکلا۔ میرے باپ نے خوشی مین یہ کہا کہ اسماٹھ سن کے بھی سو پونڈ ادا کر دیے جائینگے یہ ظاہر تھا کہ بھلا میرے باپ کو بنک نوٹ دیکھکر یہ صبر کہان رہا تھا کہ وہ آہستگی مین چٹھی کو تو پڑھتا۔ اسنے وہ چٹھی میری مان کو دیدی۔ وہ پڑھنے لگی جب مین نے نگاہ اٹھا کر سرل کی طرف دیکھا تو وہ ایک نمایان اور ممتاز نظر سے میری طرف نظران تھا جن نظرون سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ وہ اُس جرم کی طرف اشارہ کرتا ہی کہ جسکے مرتکب میرے والدین ہوے تھے۔ اُنکا بڑا کامیابی کے ساتھ پورا ہو گیا تھا۔ مگر مین ابتک اپنے وعدہ پر موجود تھی کہ جو مین نے سرل سے کہا تھا کہ جو کچھ ہم نے اپنے والدین سے سُنا اُسکو

کبھی بھی زبان پر نہ لائینگے۔
میرا باپ پھر ریورڈیل چلدیا اور مین گھرداری کے کامون مین اپنی خادمہ کو کچھ مدد دینے لگی میرا بھائی بجاے گلگشت جانے کے اپنی مان کے پاس کمرہ مین بیٹھ گیا۔
کچھ گھنٹے اسی صورت مین گذر گئے۔ سرل کمرہ مین سے اُٹھکر میرے پاس آیا مین وہان بیٹھی ہوئی اپنا کام کر رہی تھی۔ اور مجھے علٰحدہ لے گیا۔ مین نے دیکھا کہ کچھ قابل ذکر باتین بیان کرنا چاہتا ہی کیونکہ اسکی دیکھن اسوقت کچھ وحشیانہ اور دُھندلی تھی۔ دل مین اسکے مایوسی بھری ہوئی تھی صورت پر مُردنی چھا رہی تھی۔
مین حد تشویش و تردد کے لہجہ مین۔ خدا کے لیے اے سرل تم مجھے مشتبہ کیون رکھتے ہو۔ میرا تو دم ٹڑخا جاتا ہی۔ کیا کچھ اور نئی آفت برپا ہوئی ہی۔
سرل۔ نہین ہُوا کوئی نئی بات تو نہین ہی۔ اگر ہی تو وہ ہی فریب کا معاملہ ہی کہ جو اُس شب کو بیان ہوا تھا۔ اے پیاری بہن یہ تم خوب سمجھ لو کہ تمھارا باپ بدمعاش اور دغاباز ہی مگر حیف صد حیف کہ ہماری مان نے بھی اپنی ایمانداری کے دامن مین بے ایمانی اور دھوکا دہی کا دھبہ لگا یا۔
مین۔ جان کنی کی حالت مین۔ سرل سرل خدا کے لیے جو کچھ تم کہتے ہو اسکی ذرا تشریح کرو اطلاع تو ہو۔
سرل۔ (اسوقت اُسکے چہرہ پر مُہیب اور آفت خیز جھلکی چھا رہی تھی) تم جانتی ہو کہ مین گھر مین قبل دوپہر کیون ٹھہر رہا تھا۔ اب مین تم سے کہونگا۔ صرف میرا مطلب یہ تھا کہ صبح کو جو چٹھی آئی تھی اُسپر ایک نظر کرنے کا

موقع حاصل کر سکون - ہماری مان نے اپنی آرام کرسی کے پیچھے اُسے رکھدیا تھا - میری نظر مین اُس چٹھی پر برابر لڑ رہی تھین جسوقت میری مان کے آنکھون مین کچھ کچھ خواب نوشین کا سرور آیا اور وہ عالم غنودگی مین غرق ہوئی تو مین نے اُس چٹھی کو اُٹھا لیا -

یہ سُنکر مین اس کارروائی سے بہت ہی ڈری اور مین نے سرل سے کہا کہ یہ تو تم نے غضب کیا -

سرل - لغو - اے روز تو مجکو سرزنش نکر - میرا ارادہ ہی کہ ہر شے سے واقف ہون - چاہے جس رستہ مین ہمارے والدین قدم اُٹھا ئین مین نے تو اسکے کھوج لگانے کا مستقل ارادہ کر لیا ہی - چاہے وہ راستہ صحیح ہو یا غلط ہو - جبتک کہ مین اپنا اطمینان نکر لونگا مجھے صبر نہ آئیگا - اس چٹھی کے پڑھنے مین کوئی نقصان نہین ہی کیونکہ یہ وہ ہی چٹھی ہی کہ جو اس شب گذشتہ کو ہم نے سُنی تھی -

مین - بہت ہی گہرے افسوس و ملال مین - کیا دونون اپنے کوچۂ ایمانداری سے پھر گئے -

سرل - یہ محض قابل تضحیک ہی اے پیاری رفر - ابہت بے صبری سے) کیا ہم اندھا دُھند اپنی بربادی کے اوپر گفتگو کر رہے ہین - کیا اس سے کچھ اطمینان نہین ہوتا کہ ہمین اس مکر و فریب کی جو ہمارے والدین کر رہے ہین ذرا خیال رکھنے سے کچھ نہ کچھ خبر مل ہی جاتی ہی - اچھا تو یہ چٹھی پڑھتا ہون - یہ ہماری خالہ کی چٹھی ہی اور اُس چٹھی کے جواب مین ہی کہ جو ہماری والدہ نے سہ شنبہ کو لکھی تھی - لیکن تم اس خوبصورت چال کو بھی جانتی ہو جو اسمین کیگئی ہی - (زہر خندہ ہوکر) عجب چال ہی جس سے باسانی روپیہ ہاتھ لگ گیا -

مین - ایک دبی ہوئی اور مری ہوئی آواز میں - میں اسے خیال میں نہیں لا سکتی -

سرل - ہماری ماں نے اپنی بہن کو یہ لکھا تھا کہ میرا خاوند مر گیا -

مین اے سرل مجھے تو اس سے دہشت معلوم ہوتی ہے -

سرل - ہاں واقعی یہ بہت خوف کی بات ہے - بھلا اے پیاری بہن تم خیال تو کرو کہ بیوی اپنے زندہ خاوند کی نسبت اپنے ہی قلم سے یہ الفاظ نکالے کہ وہ مر گیا - افسوس کیا سرد مہری ہے واقعی خون سفید ہو گیا - لاکھ کچھ ضرورت تھی سب کچھ تھا لیکن اپنے معزز خاوند کی نسبت کہ جو ابھی صحیح وسالم ہے یہ الفاظ نکالنے تو کبھی کسی طرح زیبا ہی نہیں ہیں - اس چٹھی کے یہ فقرے ہیں تم خیال کر لو کہ ایسی حالت میں عورت پر کسقدر آفتیں آ کر پڑتی ہیں - تم خود آپ اپنے ذہن میں تصویر کھینچ لو کہ جسوقت یہ حادثہ جان گزا کسی پر پہاڑ کی طرح سے ٹوٹتا ہے اُسوقت اُسکی طبیعت کی کیا نوبت ہوتی ہوگی اور اسکا دل کسی ڈھارس دینے والے کی طرف کیسا دوڑتا ہوگا خیر جو کچھ گذری سو گذری مگر اسوقت ایک آفت تو تھی دوسری آفت کا اور یہ سامنا کرنا پڑا کہ اسوقت تجہیز و تکفین کے لیے بھی کچھ نہیں ہے اور مردہ یونہی گھر میں پڑا ہوا ہے یہی وقت مدد ہے -

حالت زار کو دیکھو مری صورت دیکھو	
اس رنڈاپے میں تم اب حالت رقت دیکھو	

بس اے پیاری روز یہ سب ہماری ماں کی کارگذاری ہے -

مین - اچھا سرل اب کچھ نہ کہو تم بہت کچھ کہہ چکے - مین یہ سُنکر غش میں آ چلی تھی -

سرل - میرا بازو پکڑ کر اور زور سے ہلا کر اور ایک تندی کی آواز مین اب بچپن کی باتین تو جانے دو - ہم اُس مقام مین اب نہین ہین کہ رو ئین اور نالہ و بکا کی آوازین بلند کرین اور دیکھو روز خیال کر لو کہ خبردار اگر ایک لفظ بھی زبان سے نکلا یا وہ حالت بنائی کہ جس سے انھین کچھ شبہہ ہوا ہم یہ چاہتے ہین کہ ہم جو اُن کے قدم بقدم چل رہے ہین اور آنکا کھوج لگا رہے ہین انھین اُسکی بھنک بھی نہ پہونچے - بس یہ ہی غرض ہی -

یہ کہکر سرل بہت جلد ہی باہر کی طرف چلا - جس مقام پر کہ ہم دونون کا مکالمہ ہوا وہ ایک چھوٹے سے باغ کے پیچھے واقع تھا - مین نے جلد ہی سے کھیتون ہی مین اُسے جا لیا - چھاتی پر اُسکے ہاتھ تھے - آنکھین نیچی تھین - اور بہت ہی آہستہ آہستہ قدم اُٹھ رہا تھا - اور اُسکی صورت ہمہ تن الم بن رہی تھی - مین کچھ وقت تو باغ مین رہی اس خیال سے کہ چند منٹ ٹھہر کر پھر گھر چلی جاؤنگی اور اس چند منٹ قیام کا یہ سبب تھا کہ میری صورت کی عجب حالت ہو رہی تھی اور مجھے اتنی بھی جرأت نہین تھی کہ یہ غم آلود صورت لیکر اپنی خادمہ کے بھی سامنے جاؤن وہ صورت کہ جسپر خوفناک اور دہشت خیز تکلیف غازہ کی طرح سے ملی ہوئی تھی - بار بار یہی خیال آتا تھا کہ افسوس میری ماں نے یہ کام کیا افسوس اس سے یہ فریب سرزد ہوا - اب اُس سیاہ کونہ والے کاغذ کا شبہہ جو مجھے اُسوقت دکھائی دیا تھا بالکل دل مین نہین رہا کیونکہ اب اُسکا مشاہدہ ہو گیا تھا - یہ وہ ہی کاغذ تھا کہ جسپر میری مان نے اپنے خاوند کی جھوٹی موت کا حال تحریر کیا تھا - اور یہ غمزدہ اور ماتمی خط اُسنے اپنی بہن کو لندن بھیجا تھا - جب اس ساری کارروائی پر مین نے نظر ڈالی تو اُسوقت مایوسانہ طبیعت نے یہ گواہی دی کاش اگر اُسوقت

مین مر جاتی تو کتنا بہتر ہوتا کہ یہ آفتین تو نہ سہنی پڑتین -
مین اسی خیال مین غلطان وپیچان پھر اپنے کمرہ مین چلی آئی اور اپنی مان کو بیٹھا ہوا دیکھا جب وہ ذرا غور سے میری طرف دیکھنے لگی تو مین کتابون کو الماری مین ترتیب سے رکھنے اور اُنکو موقع سے جمانے مین مصروف ہوئی مین پہلے ہی سے ڈری ہوئی تھی کہ اگر اپنی مان کے سامنے بیٹھی رہی اور کچھ باتین کرتی رہی تو ایسا نہو وہ میری افسردہ صورت دیکھکر کچھ پہچان نہ لے - کتابون مین اپنے کو مصروف کرنے کا یہی سبب تھا حیف باوجودیکہ ہم بیگناہ ہین لیکن پھر بھی اپنے والدین کے قصور مین مجرم گردانے جاوینگے -
آخری گھنٹہ مین میرا باپ ریورڈیل سے واپس آیا - وہ نصف تشلی سرور کی حالت مین ڈوبا ہوا تھا معلوم ہوتا تھا کہ اسمائتھ سُن کے دعوی کو توڑ کر آیا اور پندرہ دن تک دم لینے کا اور بھی اُسے وقت ملا کیونکہ پندرہ ہی روز کے بعد اور ایک تازہ دعوے کھڑا ہو جائیگا - اب مین یہ تو بیان کرنا نہین چاہتی کہ کیا کیا معاملہ آکر پیش ہوا اور پندرہ دن مین میری طبیعت پر کن کن خیالات نے چڑھائی کی میری دانست مین صرف اتنا ہی کہنا ضرور ہوگا کہ پندرہ دن تو گذر گئے اب وہ ہی دن آیا کہ جو ہمارے لیے مشکل کا دن تھا - ہم پھر ایک دفعہ اور بھی جمع ہوے کہ کیا کرنا چاہیے اور اسکی تدبیر کیونکر ہوگی -
یہ مقام سرگذشت ویسی ہی خوبصورت تھی کہ جیسا مین نے پہلی شام کو اسکا بیان کیا تھا - ہان یہ مین صرف کہنا چاہتی ہون کہ اس شام سے میرا باپ ذرا دلیر تھا اور شراب بھی خوب پی تھی - مے لالہ رنگ کی بوتل اور گیلاس آگے رکھا ہوا تھا -

میرا باپ - مُسکرا کر اور اپنی راے کو مستحکم سمجھکر - ہم سب یہان مثل ایک پارلیمنٹ کے ہین اس لیے کہ اسوقت ہم تدابیر اور راہین سوچنے کے لیے جمع ہوے ہین اب جان کا دعوی اور رہگیا ہی کل ۸۰ پونڈ کا اسکا مطالبہ ہوگا اور یہان ۸۰ پنیس بھی اسکے دینے کے لیے نہین ہی -

میرا بھائی - بہت ہی سرد آواز مین - آپ کے جسقدر وسائل تھے وہ سب ندارد ہو گئے - اب آپ کے پاس رکھا ہی ہوا کیا ہی جس سے آپ قرض خواہون کا قرضہ ادا کرینگے -

میرا باپ - اُرغوانی چہرہ بنا کر - اس سے تمھارا مطلب کیا ہی - کیا تمھین خیال نہین ہی - کیا خیال ہی کہ مین نے واٹسن کسان کو فریب دیا -

میرا بھائی - بہت ہی سکوت و آرام سے - وہ سکوت کہ جو جوش اور اُبلی ہوئی طبیعت سے بھی خوفناک تھا - مین تو نہین کہتا کہ فریب دیا یا دھوکا دیا لیکن خیر وسی کہہ رہے ہین -

میرا باپ - خیر نہین کذاب بدمعاش اوباش لوگ کیا کیا بیٹھے ہوے باتین بناتے ہین - مگر کچھ مضایقہ نہین - یہ کہکر اُسنے اپنے گیلاس کی باقیماندہ شراب بھی پی لی -

سرل - اے میری ماں کوئی چارہ آپ نہین سوچتین -

ماں - یہ لڑکا جو کہہ رہا ہی اُسکا مطلب کیا ہی - (تیز اور آتش فراجی کی آواز مین) -

سرل - میرا مطلب یہ ہی کہ آپ نے اپنی بہن کو کچھ لکھا تھا اور اُن سے مدد طلب کی تھی اور اُنھون نے سَو پونڈ بھیجدیے تھے تو اسی طرح سے آپ اور بھی کوئی نئی تدبیر روپیہ وصول کرنے کی سوچینگی - سرل نے جب یہ امر

بیان کیا تو مجھے اُس سے سخت صدمہ ہوا۔ مین دیکھ رہی تھی کہ دونون مان باپ کی نظرین سرل کی صورت پر پڑ رہی تھین والد تو نصف تشیلی دیکھن سے نگران تھے اور میری مان بہت ہی غور سے دیکھ رہی تھی اور اسکی نظرین سرل کے چہرہ پر پیٹھی جاتی تھین جب سرل اپنی رازداری کی باتین ظاہر کر چکا تو دونون یعنی ہمارے باپ اور مان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور اس دیکھنے کا یہ مطلب تھا کہ یہ سو پونڈ وصول کرنے کی جو کارروائی کیگئی آیا اُسکی اطلاع سرل کو ہوگئی۔

سرل۔ اے میرے باپ میرا یہ خیال ہے کہ اب کوئی چارہ آپ کو نہ رہا اور نہ میری مان کوئی تدبیر نکال سکتی ہے صبح کو ۵۰۰ پونڈ ادا کرنے ضرور ہونگے ورنہ پھر گھر کا اسباب توگا وخورد ہوگا اور اگر اسمین ذرا بھی ہماری طرف سے تو ہین ہوئی تو ہم سب پھانسی پر فوراً لٹکا دیے جاینگے۔

اب آپ دونون تو اپنی اپنی تدبیر کر چکے اب میری باری آئی ہے اور مجھے ایک بات سوجھی ہے اور وہ اسوقت بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ میرے خیال مین آئی ہے۔

مین۔ اے سرل تم نے۔ اُسوقت میرے مان اور باپ دونون خاموش سراسیمگی مین سرل کے چہرہ کی طرف نگران تھے۔

سرل۔ ہان۔ یہ کہکر وہ اچانک اپنی جگہ سے اُٹھ بیٹھا اسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جو اُسکے خیال مین ہے وہ بہت ہی سادہ طریقہ پر کوئی بات ہوگی۔ کھڑا ہوا اور پھر یہی کہا کہ اسوقت میرے خیال مین عجیب بات آئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مجھ سے ریلور ڈیل مین ایک شخص سے جان پہچان ہے اور وہ نیا ہی آکر رہا ہے۔ پہلے جب میرے اُسکے ملاقات ہوئی تھی تو اُسنے مجھ سے یہ کہا تھا کہ جو کچھ تمھارے کنبہ پر مشکلات ٹپہی ہوئی ہین اُنسے مین ناواقف

نہین ہون۔ اگر خدانخواستہ کچھ ضرورت آکر واقع ہوئی تو مین اُس سے پہلو تہی نکرونگا۔

	شاید کہ ہمین بیضیہ برآرد پر و بال عنقا گردد	

مین اسوقت ضرور جاؤنگا اور اُس سے ملونگا۔

مین۔ اے پیارے سرل نو بجے ہین کیا آج ہی شب کو ملاقات کروگے۔

سرل۔ بہن روز کچھ مضائقہ کی بات نہین۔ یہ ستارون بھری رات ہے بالکل صاف اور دلربا ہے مین ابھی چلا جاتا ہون اور جو موقع ہوگا تو وہین سو رہونگا۔

میرا باپ۔ لیکن یہ دوست کون شخص ہے۔

سرل۔ مسکراکر۔ اس سے غرض ہی کیا کوئی ہو۔ مین اپنے دوست سے آپ کو مطلع نکرونگا کہ آپ اور اسپر نئے قرضہ کا بوجھ ڈالین اور اُسکو تصدیعہ پھر دین۔ آپ میرا صبح کے ناشتہ کے وقت رستہ دیکھین اگر وہ ایسا ہی شخص ہے جیسا مین خیال کرتا ہون تو مین ہرگز کل خالی ہاتھ نہ آؤنگا۔

یہ کہکر سرل باہر نکلا۔ مین بھی اُسکے پیچھے پیچھے گئی اُسوقت وہ اپنی ٹوپی اور بڑا کوٹ پہن رہا تھا۔ مین نے دبی ہوئی آواز مین اُس سے کہا میرے سب سے پیارے بھائی تم نہین جانتے کہ تمھارے الفاظ اور ڈیکمن نے مجھپر کسقدر خوف برپا کیا۔ مجھے بہت ہی خوف ہے تم مجھے معاف کرنا اگر مین غلطی پر ہون لیکن مجھے ڈر ہے کہ تم نے اپنے اس دوست کے معاملہ مین سچ نہین کہا۔

سرل۔ ویسی ہی دبی ہوئی آواز سے۔ مین نے اسکے نام چھپانے مین بہت ہی عقلمندی کی ہے۔ اور مین نے بڑی دانائی سے اسکا نام اپنے

باپ کو نہین بتایا مجھے باتون مین نہ اُلجھائے رکھو ایسا نہو پیاری روز میرے بہو بختے بہوچتے وہ پڑکرہ سو رہے ہے۔ اچھا تو سلام۔

مین وہان سے پھر کمرہ مین آگئی اور میرا بھائی باہر چلا گیا۔ اس کمرہ مین میری مان اور میرا باپ باہم اس تحیر و پریشانی مین غرق تھے کہ سرل کا وہ کونسا دوست ہے جس سے وہ یہ روپیہ مانگنے گیا ہے۔ اور جو کچھ سرل نے کہا تھا انھین یقین کامل تھا کہ یہ صحیح ہے اور بیشک مین نے بھی یقین کر لیا تھا کہ سرل جو کچھ کہہ گیا ہے قطعی درست ہوگا۔ جب وہ مجھ سے اسقدر تسکین آمیز باتین کر گیا تھا تو پھر ظاہر ہے کہ مجھے شبہہ ہونے ہی کیون لگا۔ لیکن پھر بھی جب مین بستر پر اُس شب کو آرام کرنے گئی تو وہی آلام وہی خوف اور وہی دہشت ناک خیالات میرے قلعہ دماغ پر تاخت و تاراج کرنے لگے اور مجھے اس صورت کو دیکھکر بہت ہی خوف معلوم ہوا۔ اول تو بہت دیر تک مین بستر پر پڑی ہوئی جاگتی رہی اور جب رفتہ رفتہ مجھے نیند آگئی تو خواب مین وہ پُرخوف خواب دکھائی دیے کہ تو بہ کئی کئی بار چونک چونک پڑی غرض صبح تک یہی خواب پریشان دیکھتی رہی۔ ابھی اندھیرا ہی تھا اور صبح کی پُر نور روشنی پھیلی بھی نہین تھی کہ مین اپنی بخار زدہ کوچ سے اُٹھی اور مشکل سے نیچے اُتر کر کمرہ کی طرف جانے پائی ہونگی کہ مین نے سرل کو مکان مین داخل ہوتے ہوے دیکھا۔ اُسوقت سرل کا چہرہ زرد ہو رہا تھا یہ معلوم ہوتا تھا کہ شب کو اُسے بہت تکان ہوئی ہے جب اُسنے میری طرف نگاہ کی تو مسکرایا اور اُسکی ہنسی مجبورانہ اور مریضانہ ہنسی تھی۔ مین نے گھبرا کر پوچھا کہ کیا شب کو تم کچھ مریض ہو گئے تھے۔

سرل۔ بے پروائی کے لہجہ مین۔ ہان بہن اگر اصل پوچھو تو شب کو اچھا تو نہین رہا اور سبب یہ تھا کہ میرا دوست مجھے لیکر بیٹھ گیا اور ایک

بوتل شراب آگے رکھ لی - اور اُسنے اپنا شریک بنانے کے لیے مجھ سے درخواست کی - مین انکار نہ کر سکا - کیونکہ مجھے اُس سے زر نقد بطور قرض کے مانگنا تھا - اور یہ تو تم بخوبی جانتی ہو کہ مین فطرتی پرہیزگار ہون - بس جب مین نے پی لی تو اُسنے مجھے تکلیف دی -

مین - افسوس تم تو بہت ہی مریض معلوم ہوتے ہو اب مین جلدی کر کے تمھارے لیے چاے کا پیالہ لاؤن -

سرل - تو میری بہن یہی کرو اب مین اوپر جاتا ہون اور اپنے بوٹ اُتارتا ہون - دیکھو میں بالکل تبدیل ہو گیا اور کچھ کر وہ ترشح بھی ہونی شروع ہو گئی - لیکن یہ تو سب کچھ ہو تحقیق ضرور میری ملاقات کی کامیابی پر تردد ہو گا مین ۸۰ - پونڈ لے آیا ہون آج کے دن کی آفت اس سے ٹل جاے گی - اب مجھے یہ تعجب ہی کہ جب دوسرا دعویدار آویگا تو کسکو ڈھونڈھینگے اب تو خیر یہ کام نکل گیا -

وہ اپنے کمرہ مین چلا گیا - مین ناشتہ تیار کر رہی تھی کہ میرا باپ بیٹھک کے کمرہ مین داخل ہوا - اُسنے سُن لیا تھا کہ سرل آ گیا - بہت شوق مین مجھ سے دریافت کیا کہ کیا خبر وہ لایا - مین نے اُس سے کہدیا کہ وہ ۸۰ - پونڈ لایا ہی یہ سُنتے ہی خوشی کے مارے ہاتھ ملنے لگا اور کہا کہ سرل کہان ہی مجھے اپنے دوست کا ضرور پتا بتا دے مین خود جاؤنگا اور اُسکا شکریہ ادا کرونگا -

مین نے اُسکا کچھ جواب نہین دیا کیونکہ مین خود نہین جانتی تھی کہ یہ معاملہ کیا ہی - مین اپنی خادمہ کی مدد کے لیے گئی کہ ہم دونون اپنی مان کو آرام کی جگہ پر سے اُٹھا کر کمرہ مین لیجا کر آرام کرسی پر بٹھا دین - ناشتہ کرنے کے بعد میرے بھائی نے ۸۰ - پونڈ آگے نکال کر رکھدیے میرے باپ نے اُٹھا لیے

اور ریور ڈیل وکلا سے ملنے گیا۔
میرے والد کو گھر سے گئے ہوئے ایک گھنٹہ بھی نہوا تھا کہ اتنے مین ہمارے مکان کے دروازہ پر ایک گاڑی آئی اُسمین سے دو شخص اُترے۔
ان لوگون کو ہم نے بہت جلد پہچان لیا یہ شریف یا ناظر عدالت کے آدمی تھے کہ جو ۷۰۵ پونڈ لینے آئے تھے۔ اس مطالبہ سے ہم بھی سب بے خبر تھے ہمین معلوم ہوا کہ قانونی کارروائی اس مقدمہ مین ہوئی تھی۔ لیکن ہمارے والد نے ہم سے یہ ذکر کیا تھا کہ جب تین چار ہفتے گذر جائینگے اُسوقت کہین عدالت مین اس مقدمہ کا اختتام ہوگا۔ غرض یہ تھی کہ ہمارا باپ تو اسی خیال مین تھا کہ کارروائی مقدمہ ابھی دیر کر کے ہوگی مگر نہین وہان دشمنون نے مل ملا کر اور ہی صورت پیدا کر لی جھٹ فیصلہ ہی کرا دیا اور زر واجب الادا کا دن بھی یہ مقرر کرا لیا۔ ہمارا باپ ریور ڈیل تو اور راستہ سے گیا تھا اور یہ لوگ دوسری طرف سے آندھی مینہ اور بجلی کی طرح سے آپڑے۔ یہ تو ایک ظاہر بات تھی کہ روپیہ کہان رکھا تھا شریف کے اول اپنا ایک شخص چھوڑ کر چلے گئے۔
اب ہماری عجب کیفیت ہوئی اور وہ مصیبت آکر واقع ہوئی کہ جو نہونے کا حق تھا۔ میری مان تو مایوسی اور سکوت کے دریا مین غرق ہوگئی۔ سرل کی صورت پہلے سے اب اور بھی پریشان اور مضطر تھی۔ اپنے دونون ہاتھ سینہ پر رکھے ہوئے اپنے خیال فاسد مین غرق تھا۔ میری اگر کیفیت پوچھو تو سب سے بدتر تھی۔ خوف کے ساتھ پریشانی کا زیادہ ہونا اور ہول پر ہول طبیعت مین بیٹھنا ایک آفت مین پھنس گئی۔

رہی اپنی سُدھ نہ بُدھ نہ صلا کسی کی		

مجھے اسوقت اتنے ہوش تو رہے نہین کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیے۔ مین نے بہت دیر سے اپنی ٹوپی اور شال پہن لیا تھا۔ مین گھر سے باہر نکل کر چلی گئی اور جہان کہین میرے قدم میری رہنمائی کرین ان ہی پر چلونگی یہ مین نے اپنے دل مین ٹھان لی تھی۔ جون ہی مین اپنے صحن مکان سے نکلی تو مین نے منحوس اور بری صورت کے قانونی اجڈ بہنگ بیٹھے ہوے دیکھے گو میرا ارادہ جانے کا ہو گیا تھا لیکن پھر اسوقت مین نے یہی مناسب سمجھا کہ مین گھر ہی مین رہون کیونکہ میرے مان کی اسوقت یہ حالت تھی کہ اسے میری مدد کی ضرورت تھی۔

سہ پہر کو میرا باپ وہ ہی نیم نشیلی صورت مین واپس آیا۔ لیکن جب اسے یہ معلوم ہوا کہ یہان کچھ گل کھل رہا ہے اور یہ سپاہی بجا آوری احکام کے لیے بیٹھے ہوے ہین تو سارے نشہ ہرن ہو گئے اب وہ کچھ دیر کے لیے ہوشیار ہوا۔ مین نے نہین بیان کیا کہ یہ کیفیت ہے مجھے ڈر یہ تھا کہ یکایک اسپر کچھ برا اثر نہ پڑے۔ مگر میری اس بات نے کچھ ڈھارس بندھائی کہ وہ ایسا سخت اور درشت ہوا کہ جیسے وہ اکثر ان مواقعون پر ہو جایا کرتا تھا۔ لیکن اب کیا کیا جائے یہ لوگ کچھ دن مقررہ تک یہان بیٹھینگے اگر جب تک روپیہ ادا ہو گیا ہو گیا اور اگر نہوا تو گھر کا سارا مال و اسباب نیلام ہو جاے گا۔

میرے بھائی نے اسکی بابت کوئی راے نہین دی بلکہ وہ ایک حیرت و پریشان حالت مین خاموش رہ گیا۔ ہمارے والد بزرگوار نے پھر یہ اشارہ کیا کہ سرل اپنے نامعلوم دوست کے پاس پھر جاوے اور اس سے جا کر پھر یہ پونڈ بھی طلب کرے لیکن میرے بھائی نے فوراً

سر ہلایا۔ اب میرا باپ بھی زور نہ دیسکا۔
کئی دن یون ہی گذر گئے مگر مطالبہ کا کچھ سوجھتا نہین ہوا۔ اور واقعی کوئی بات ہی نہین معلوم ہوئی کہ ہو سکتی۔ مجھے یہ خیال آیا کہ سرل بے عزتی کی باتون کو بہ نسبت ہمارے بہت ہی خیال کرتا ہی اور جیسا کہ ہمین گھر کی بربادی کا خیال ہی ایسا ہی اُسکو اپنی عزت کا پاس ہی وہ بالکل شکستہ خاطر اور حد درجہ کا مایوس معلوم ہوتا تھا وہ چند دن سرل پر ہفتون کی طرح سے بھاری کٹے اور ایک ایک گھڑی اُسے قہر معلوم ہوئی۔ یہ اسقدر بیتاب تھا کہ جسکی کوئی بھی انتہا نہین تھی عجیب حالت اضطراب مین اسکی لعل سی جان پھنس رہی تھی اسکا یہ حال ہوگیا تھا کہ جہان ذرا بھی دروازہ کھڑکا اور یہ دوڑا ہوا گیا کہ کوئی آتا تو نہین۔
مین نے اپنے دل مین کہا کہ اسوقت غریب سرل پر پے درپے تازہ آفت آرہی ہی ایک مصیبت سے خلاصی ہوئی تھی کہ دوسری اور آگئی دوسری سے نہ ہوئی تھی کہ تیسری موجود ہی غرض یون ہی سلسلہ وار نمبر لگ رہا ہی اس مظلوم کی بیگناہ جان کیسی آفت مین پھنس گئی۔
آخر کار جب وہ دن میعادی بھی طی ہوے تو شریف کے افسر نیلام کنندہ کو لیکر تمام مال و اسباب نیلام کرنے کے لیے لائے تاکہ زر مطالبہ حاصل ہو مین نے تو ڈیوڑھی سے قدم باہر نہین نکالا تھا مگر یہ مجھے معلوم ہوگیا کہ یہ خبر سارے گانؤن مین اُڑگئی کہ روز الیمبرٹ کا اسباب خانہ داری نیلام ہوگا۔ جو جو مین خیال کرتی تھی میرا کلیجہ مُنھ کو آتا تھا آخر مجھ سے گھر مین ٹکا نہین گیا اور مین نے یہ ارادہ کیا کہ چلو ذرا جنگل کی سیر تو دیکھو۔ تازی ہوا تو لگے مین نے اپنے ساتھ لے چلنے کی غرض سے سرل سے کہا کہ آؤ چلو سیر کر آئین

اُسنے اُسی مایوسی کی حالت مین اپنا سر ہلایا کہ مین نہین چلنے کا - مین اکیلی ہی چلی گئی - مین گانون سے جلدی جلدی جاتی تھی کہ میرا ایک تنگ گلی مین گذر ہوا - مین نے چند تیز تیز قدمون کی آوازین سُنی کہ جو میرے ہی قریب تھے مین نے اس خیال سے پیچھے پھر کر دیکھا کہ شاید سرل ہو گا پہلے اسکا جی نہ چاہا دوبارہ میری ہمراہی کے لیے تیز قدم آیا ہوگا مین نے فوراً ہورلیس کے خدمتگار کو پہچانا جسکو مین نے ہالتھرن ہال مین اکثر دیکھا تھا اس شخص کی تیس برس کی عمر تھی - صورت تو پاکیزہ تھی مگر مجھے کبھی اچھی نہین معلوم ہوئی گو اپنے پیشہ کے لحاظ سے یہ معزز تھا لیکن ویسے طبیعی بہت بڑا حیلہ ساز اور مکار تھا - تو اس بُری عادت نے ظاہر کر دیا تھا کہ وہ خالص اور سچا نیک شخص نہین ہے اسکی آنکھون سے ریا و فریب ہویدا تھا - جو صاف ظاہر کرتی تھین کہ یہ نیک چال چلن شخص نہین ہے - مجھے معلوم ہوا کہ یہ جو جلدی جلدی آرہا ہے اسکے پاس کیا تو کوئی چٹھی ہے اور کیا کچھ اپنے نوجوان آقا ہورلیس کے پاس سے خبر لایا ہے - یہ خیال کرتے ہی اُن ہی افسردہ رخسارون پر سُرخی اور جلتے ہوے خون کا ایک دورہ ہو گیا کیون ایک تو یہ مصیبت پڑ رہی تھی اور دوسرے اور مفت مین اسکی بیہودہ باتون سے جان جلکر خاک ہو گئی -

مین نے یہ خیال کر کے ہر چند اپنے قدم تیز اُٹھائے مگر اُس شخص نے مجھے آ ہی لیا اور اپنی ٹوپی اُتار کر سلام کیا اور پھر یہ کہنے لگا کہ اے مس لیمبرٹ مین پہلے اس مخل ہونے کی معافی چاہتا ہون کہ جو آپ کی تنہائی مین ہوا ہون - لیکن میرے پاس صرف ایک شقہ آپ کے دینے کے لیے ہے -

مین۔ ذرا ٹھہر کر اور خشم آلود نگاہ سے اُسکی طرف دیکھکر۔ کسکے پاس سے خط لائے ہو۔

خدمتگار۔ مسٹر ہورلیس نے بھیجا ہی۔ یہ کہکر اُس نے وہ خط مجھے دیا۔

مین۔ کیا مسٹر ہورلیس کو اتنی جرات ہی کہ چھپوان گپ چپ طریقہ سے مجھے کوئی خط بھیجین۔ یہ مین نے ایک خودداری اور مغرورانہ صورت مین کہا۔

خدمتگار۔ اے مس صاحبہ مین تو معافی چاہتا ہون مین نے تو صرف اپنے مالک کی بجا آوری کی ہی میرا بھلا اسمین کیا قصور ہی۔ جو کچھ مین عرض کرون مجھے امید ہی کہ آپ چند منٹ توقف فرماکر گوشگذار فرمائینگی کیونکہ جو کچھ آپ خیال فرمارہی ہین یہ اس سے بھی زیادہ مشہور بات ہی مجھے مسٹر ہورلیس نے یہی سمجھا دیا تھا۔

مین یہ تو سمجھ گئی کہ ضرور ہورلیس نے اس ہی معاملہ مین کچھ کہا ہی ایک وحشیانہ امید کی گولی میرے دل مین آکر لگی اور مین نے یہ سوچا کہ شاید کوئی مطلب کی بات ہو سُنا تو چاہیے۔ یہ نقشہ آنکھون کے سامنے کھنچا ہوا تھا کہ اب عنقریب سارا گھر بار ضبط ہوجائیگا اور ہم سب کو کارخانہ مین جانا پڑے گا۔ ان سب باتون کو اپنے دل مین جانچ کر مین نے اس سے کہا کہ اچھا کہو۔

خدمتگار۔ مجکو مسٹر ہورلیس نے یہ خوب سمجھا دیا ہی کہ یہ رقعہ مین خاص تمھارے ہاتھ مین دون اور آنکی تاکید ہی کہ کوئی تیسرا شخص اسے نہ دیکھے مین کئی دن سے موقع دیکھ رہا تھا کہ آپ مجھے تنہا ملین مگر خوش قسمتی سے

آپ آج مجھے مل گئیں مین بلجاجت آسنا اور عرض کرتا ہون کہ اے مس لیمبرٹ
آپ اسے ضرور ہی پڑہیں اور مین آپ کو پھر یقین دلاتا ہون کہ اسمین بہت
ہی مشہور بات ہے۔

یہ سُنکر مین نے اُس سے وہ ہی رقعہ مانگ لیا اُسوقت میری یہ حالت
تھی کہ یہ نہین معلوم ہوتا کہ کیا کر رہی ہون اور کیا کہہ رہی ہون۔ وہ رقعہ لیکر
مین تیز قدم تھوڑی دور اور بھی چلی گئی۔ پھر ایک جگہ جا کر کھڑی ہو گئی۔ لفافہ کو
پھاڑا اور خط نکالا اُس مین مفصلۂ ذیل مضمون لکھا ہوا تھا۔

چند باتین ایسی وقوع مین آئی ہین کہ مین تم سے تنہائی مین چند منٹ
باتین کرون۔ وہ باتین خط مین نہ تحریر کرونگا لیکن ہان جب تم مجھ سے
ملوگی تو اُن باتون کو سُنکر میرا شکریہ ادا کروگی۔ یہ تم ہرگز نہ خیال کرنا کہ مین
تمھین صرف اس بہانہ سے اپنے ملنے کے لیے بُلاتا ہون نہین ہرگز نہین
خدا میرے سر پر ہے مین سچ بولتا ہون کوئی دھوکا اور فریب نہین ہے کیونکہ
چند باتین ایسی ہی ہو گئی ہین کہ عنقریب تمپر اور تمھارے لواحقین پر
آفت آجائے گی۔ یاد رکھنا اگر تم نے اس چٹھی کو حقارت کی نظر سے
دیکھا اور اسکو یون ہی خرافات سمجھا تو پھر تمھین بعد ازان دست افسوس
ملنا پڑے گا۔

چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

میرا خاص یہی منشا ہوا کہ مین یہ رقعہ اپنے خادم کے ہاتھ روانہ کرون
کیونکہ اول تو یہ معتبر شخص ہے اور دوسرے یہ ہے کہ اگر یہ تمام گانون مین تمھین
ڈھونڈھتا ہوا پھرے گا جب بھی کوئی نہ جانے گا۔ ہان اگر مین خود تمھین دیکھتا
اور تمھاری خبر رکھتا تو یہ کچھ بات نہوتی۔

پھر مین تمھین یہی جتاتا ہون کہ جو کچھ مین کہتا ہون اگر تم نے اسپر عمل کیا تو وہ تمھارے اور تمھارے کنبہ کے لیے بہت ہی مفید ہوگا۔ ہرگز اسکو کچھ اور مات خیال نکرنا فوراً مجھ سے آکر چند منٹ کے لیے مل لینا۔ تمھارے بھلے کی ہی۔

	نصیحتے کنمت بشنو وبہانہ مگیر ہر انچہ ناصح دلسوز گویدت بپذیر	

چاہے جہان ملو۔ اور چاہے جونسا وقت ملنے کے لیے قرار دو مین ہر طرح حاضر ہون مگر پھر یہی کہتا ہون خبردار چوک نہو۔ راقم ہورلیس۔

مین ہورلیس کے رقعہ کے اس مضمون سے بہت ہی پریشان ہوئی پہلے تو مجھے یہی خیال آیا کہ جیسے وحشیانہ خیالات میری طبیعت مین اُٹھ رہے ہین شاید ان ہی کی نسبت کچھ کہتا ہو لیکن جب مین نے رقعہ کی خوفناک اور مضطربانہ عبارت کو دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ نہین کوئی اور تازہ آفت نہ آنے کو ہو۔ پھر جو مین نے اس رقعہ کو دوبارہ پڑھا تو میری یہ سمجھ مین آیا کہ شاید یہ بات ہی کہ وہ جو مجھ سے اقرار کرتا تھا اُسکے پورا کرنے کے لیے مجبور کرے اور اس صلہ مین مجھے اور میرے تمام کنبہ کو بربادی سے نجات دلوا دے۔ مین نے اس خدمتگار سے کہا کہ مجھے ملنا منظور ہی مگر آج تو ہو سکتا نہین کیونکہ دو تو بج چکے ہین اور اب شام ہو جائے گی مین یہ نہین چاہتی کہ اس وقت شام مین باہر نکلون کہ گانون والون کی خواہ مخواہ مجھپر نظرین پڑین کہ یہ کہان چلی۔ کل صبح کو ملاقات ہو گی تم جاؤ اور اپنے آقا کو اطلاع دو۔ اچھا تو تم اپنے آقا سے جا کر یہ کہنا کہ مین کل دوپہر کو اس گذرتی ہوئی سڑک پر ملونگی کہ جہان یہ گلی ختم ہوتی ہی۔ تم جانتے ہو یہان سے اسکا نصف میل

کا فاصلہ ہی۔
یہ سُنکر خدمتگار نے ٹوپی اُتار کر پھر سلام کیا اور بہت پھرتی سے چلدیا۔

پانچوان باب

چار جرائم کا ایک ہی دفعہ زغم

جب مین گھر واپس پھر کر آئی تو نہ تو مین نے جو کچھ یہ معاملہ ہوا تھا اسکا ذکر کیا اور نہ یہ کسی سے کہا کہ کل ہوریس سے فلان مقام پر ملاقات ہوگی۔ میرے دل مین امید تو بہت تھی لیکن مین یہ نہین چاہتی تھی کہ اسکا کچھ اثر میری صورت پر عیان ہووے۔ مجھے یہ نہ مناسب معلوم ہوا کہ اپنی اس امید کا کہ جو مجکو ہوئی ہی اور جس سے کچھ اس بندھتی ہی اپنے بھائی اور والدین کو حصہ دے کر ان مایوسیون اور نا امیدیون سے جو ابر کی طرح سے چھا رہی ہون نجات دون۔ گو یہ تو سب کچھ تھا اور مین جانتی بھی تھی کہ رازداری ضرور کرنی چاہیے۔ جیسی کہ چاہیے کچھ خوشی و فرحت مجھے اس سے زیادہ حاصل نہوئی تھی کیونکہ اپنی بدقسمتی کے لینے اور دنیا کے پے در پے تجارب نے کسی پر بھروسہ کرنے کا دل نہین رکھا تھا۔ اس لیے باوجود اس خیال اور اس واقعہ کے مین خود مشتبہ تھی۔ ساتھ ہی اسکے مجھے یہ بھی تو رنج تھا کہ مین نے ناحق اس سے وہان ملنے کا وعدہ کر لیا ایسا نہو کہ وہ اپنی وہی معمولی خواہش ظاہر کرے اور اسکے منوانے پر مصر ہو۔ اور وہ صاف لفظون مین یہ کہدے کہ اگر تم میری درخواست کو منظور کر لو تو ابھی جسقدر مطالبے کہ تمھارے والد سے کیے جاتے ہین سب سے اُنھین نجات حاصل ہو جاوے۔

اسی تذبذب اور پریشانی کی صورت مین مین اپنے بستر پر آرام کرنے چلی گئی - وہ ساعتین جو مجھپر گذر رہی تھین سخت تکلیف دہ تھین - فکر و تردد نے اور مار ڈالا تھا - ہان یہ تو تھا کہ تفکر کے میدان مین کل کی کچھ کچھ امید کا چراغ ٹمٹما رہا تھا مگر وہ بھی ایسا دھندلا تھا کہ اُسکا روشن ہونا نہونا یکسان معلوم ہوتا تھا اسوقت بالکل طبیعت کی یہی کیفیت -

	برسر عمان درد موج حلاوت زدن بر در میدان دل فوج ستم داشتن	

جب صبح ہوئی تو مین ایک عجیب حالت اضطراب مین پلنگ پر سے اُٹھی - یہی دن گویا تمام گھر کی اشیا بکنے کا قرار پایا تھا - یہ بار بار فکر کرتی تھی کہ دیکھیے اسدن کا آخر کیا ہوتا ہے - کیا یہ ہوگا کہ ہمارا اسبار اقلیل اسباب ہم سے بکوا جائیگا - ہم سے ہمارے بستر چھین لیے جائینگے میری فاخ کھائی ہوئی مان کیا یون ہی بے سر و سامان کر دیجائیگی ہمارا نام تمام گانون مین کس بدنامی سے مشہور ہوگا - غرضکہ ہم سب بالکل تباہ و برباد کر دیے جائینگے یا اُسدن ہماری حالت مین یکایک کوئی تبدیلی اگر واقع ہوگی کیا یہ ممکن ہی کہ ہورٹیس رکینالم کے دل مین ہماری بربادی کے بُرے اثر پیدا ہونگے اور اُسے سخت رنج ہوگا اس لیے کہ مجھ سے اُسے الفت ہی وہ ہماری یہ بربادی ہوتے ہوے دیکھکر گوارا نکرے اور وہ وہ باتین نکالے کہ جس سے ہم آیندہ ان ذلتون سے نجات پاوین - شاید وہ اپنے باپ کو میرے ساتھ اپنی شادی ہونے پر مجبور کرے اور شاید اُسکا باپ اپنے پیارے بیٹے کی ہٹ سے اجازت دیدے - ہاے اگر یہ تمام باتین ظہور پذیر ہوسکتین تو اُسکی چٹھی مین کہین تو انکا بھی پورا پورا ذکر ہوتا - ذرا بھی اشارہ تک

نہین ہی- اچھا تو پھر وہ کیا مشہور اور کوئی ڑبی زبردست بات ہوگی کہ جسکے لکھنے کی اُسنے چٹھی مین دلیری نہین کی- اب مین سخت پریشان تھی کہ کیا کرون اور یہ پریشانی ایک تکلیف دہ درجہ پر پہونچ گئی تھی-

جب ناشتہ کی میز پر مین اپنے والدین اور بھائی سے ملی تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ کس رنج و محن مین گرفتار ہین اور انکی جانون پر اسوقت کیا بن رہی ہی یہ باہم بہت ہی کم باتین کر رہے تھے اور باہم ایک دوسرے کی طرف بہت ہی منحوسانہ اور دھندلی نظرین دیکھ رہے تھے-

اول تو مجھے خیال آیا کہ اسوقت ساری کیفیت ہورلیس کی دہرا دون کہ یہ ہوا اور یہ ہوا اور اُسنے یہ رقعہ مجھے بھیجا ہی اور فلان فلان مقام ملاقات کرنیکے لیے مقرر ہوا ہی- مگر پھر مین نے یہ خیال کیا کہ اس مصیبت پر دوسری آفت کہین یہ اور نہ ڑپے کہ میرے بھائی کو کچھ شبہہ ہو اور وہ کچھ اور سمجھے تو محض بے لطفی ہوگی اور اگر شاید کوئی نتیجہ نکلتا ہوگا جب بھی نہ نکلے گا تو اس سے بہتر ہی کہ چپکی ہی ہو رہو- پر یہ خیال آتا تھا کہ وعدے پر جانا ہی فضول ہی کچھ نتیجہ نکلتا ہوا نہین معلوم ہوتا- لیکن اسمین بھی تذبذب تھا-

دس بجے تھے کہ نیلام کرنے والا آگیا- ڈھول بجنا شروع ہو گیا کہ فلان مقام پر نیلام ہی- ریورڈیل سے گاڑیان اور چھکڑے لے لے کر لوگ آنے شروع ہو گئے کہ مل کر مال خریدین اور چند اشخاص اسباب ہی خریدنے کی غرض سے ہمارے مکان پر جمع ہوے- گیارہ بجے نیلام شروع ہوا جسوقت بولی ہونے لگی سرل نے اپنی ٹوپی سر پر رکھکر کہا مگر ایک وحشیانہ مایوسی مین کہ خدا کی قسم مجھ سے یہ معاملہ نہین دیکھا جائیگا

یہ کہکر وہ پشت کے باغ مین چلا گیا اور وہان اُسی پریشانی اور اضطرابی کی حالت مین ادھر اُدھر گشت لگانے لگا۔ پیر ڈالتا کہان تھا اور پڑتے کہان تھے میری مان اُسوقت اپنے سُونے کے کمرہ مین پڑی تھی اور مین اُسکے برابر کھڑی ہوئی تھی۔ میرا باپ دیوانہ وار کبھی اس کمرہ کا اُس کمرہ مین کبھی اُسکا اسمین اسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ ہوش وحواس سب رفو چکر ہو گئے ہین کبھی اُسی حالت مین یہ آپ ہی آپ کہنے لگتا او ہو بدمعاشون نے اپنا کام کر لیا کہ دیکھیے اب کیا نتیجہ ہوتا ہے کیا ہم بالکل ہی ویران کر دیے جاینگے۔

ہماری شخصیت کے مکان کے خاص کمرہ مین نیلام ہو رہا تھا جسوقت کہ نیلام والے اور بولی بولنے والون کی آوازین میرے کانون مین آئین میری مان کے گلنار رخسارون پر جنمین افسردگی کی تہ گہری گہری دیدی گئی تھی گوہر آسا اُس مصفا سطح پر آنسو ڈھلکنے لگے۔ اُسوقت مجھے تاب نرہی اور مین اُسکی اُس بُرائی اور مکر کو بالکل بھول گئی کہ جو اسنے اپنی بہن کے ساتھ کیا تھا۔ اُسکی ترشی مزاج کا ذرا بھی خیال نرہا اُسکی پہلی الفت وشفقت مجھے یاد آگئی کہ اُسنے مجھے پرورش کیا تھا۔ میری چھاتی بھر آئی مین نے اپنے بازو اُسکی گردن مین ڈال کر عرض کی کہ آپ صبر کرین اور تسلی فرمائین۔ میرے اس صبر دینے سے میری مان اور بھی ڈاڑھین مار مار کر رونے لگی۔ میرا باپ بھی آیا وہ بھی بچون کے موافق غل وشور مچانے لگا مجھ سے یہ حالت نہ دیکھی گئی مین تو کمرہ سے باہر چلی آئی۔ جب مین نے باہر نکل کر گھنٹہ مین دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ ۱۲ مین بیس منٹ باقی ہین مین اپنے کمرہ مین چلی گئی۔ اپنی ٹوپی پہنی شال پہنا اور پھر بہت جلد نیچے اُتر

آئی اور فوراً گھر سے نکل کر باہر کی راہ لی۔

تمام راستہ مین آپ اپنے دل مین یہ باتین کرتی جاتی تھی۔ دیکھیے اب ہورلیس مجھ سے کیا کہتا ہی اگر اُسکی درخواست معزز ہوئی تو توبین اُسے قبول کرونگی اور جو ایسی لغو ہوئی جیسی اُسنے پہلے کی تھی تو ہرگز نہ قبول کرونگی۔

مین اُس گلی مین پہونچی۔ مین نے پیچھے پھر کر اس خیال سے دیکھا کہ کہین میرا بھائی یا باپ تو میرے پیچھے نہین آرہا ہی۔ لیکن دیکھنے سے معلوم ہوا کہ نہین کوئی نہین آتا ہی۔ مین نے بہت جلدی جلدی قدم اُٹھائے جب مین نے گرجہ کی گھنٹی سُنی جو دوپہر کے ہونے کی شہادت دے رہی تھی تو مین جاے مقررہ پر پہونچ گئی تھی ہورلیس پہلے ہی سے وہان موجود تھا اور میری راہ دیکھ رہا تھا۔ دوسوگز کے فاصلہ پر مین نے اُسکی خوبصورت بگھی کھڑی ہوئی دیکھی۔ اُسکی اُس تلاش کرتی ہوئین نگاہ کے چمکارہ سے مین خیال کرتی۔ آیا یہ ہمین ان آفتون سے نجات دیگا کہ جو ہمپر بلاے بید رمان کی طرح سے چھارہی ہین یا وہ ہی نامعقول درخواست کریگا کہ جس سے جل کر جان بھی خاک ہوجائیگی۔ لیکن اس نازک اندام اور نازک شکل کی پوری پوری حالت دریافت کرنی یہ تو ممتنع الوقوع تھی اسوقت اُسکی صورت کچھ عجیب ٹھنڈی پڑ رہی تھی مین نے آج تک اس شکل وہیئت مین کبھی دیکھا ہی نہین جسمین بالکل زنانہ پن ہویدا تھا ذرا بھی مردمی کی جھلکی اُسکے چہرہ سے عیان نہ تھی میری پوچھو تو اُسوقت میرے اندام مین ایک لرزہ سا آرہا تھا۔ میرے رخسارون پر ایک رنگ آتا تھا اور ایک رنگ تیزی سے جاتا تھا۔ گویا گرگٹ کی طرح سے رنگ

بدل رہا تھا میرا خیال تھا کہ جہان تک ممکن ہو اس ہوریس کی اسوقت تعظیم کیجائے لیکن میری حالت یہ تھی کہ یہ محض ناممکن تھا کہ مین اپنی صورت پر پریشانی اور گھبراہٹ عیان نہونے دیتی۔

ہوریس نے مجھے دیکھکر نہ تو مصافحہ کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا اور نہ کچھ اور تعظیمی سلام و دعا ہوئی اور نہ شوق مین آگے بڑھا صرف صورت دیکھتے ہی یہ کہا۔

مس لیمبرٹ اچھا ہوا کہ تم اسوقت چلی آئین تمھارے لیے بہتر ہو گا۔ میرا ارادہ نہین ہی کہ ضرورت سے زیادہ کچھ الفاظ اور بھی استعمال کرون۔ صرف ایک مختصر بات کہنی ہی جسپر مین تمھارا خیال رجوع کرنا چاہتا ہون۔ اور پھر ہم دونون مین باہم جو کچھ معاملہ ہو گا بہت جلد طی ہو جائیگا۔

ایک منٹ یہ کہکر اُسنے تامل کیا مین نے ایک لفظ بھی نکہا ہان بے رحم شبہہ کے باعث سے کانپتی رہی کہ دیکھیے عالم غیب سے منصۂ ظہور پر کیا جلوہ پذیر ہوتا ہی۔ امید کے خوف کے ساتھ آمیزش ہو رہی تھی۔

ہوریس کچھ حاکمانہ اور غرور آمیز صورت بناکر۔ کچھ دن کا عرصہ گذرا کہ ریورڈیل کے ایک بنکیر یعنی بنک والے نے میری دعوت کی تھی مین نے اُسکی دعوت قبول کرلی تھی اور مین وہان گیا تھا چونکہ میرے والد کی طبیعت کچھ ناساز تھی اس لیے وہ میرے ہمراہ نہین جاسکے چونکہ وہ شام بہت ہی گرد و غبار سے صاف تھی اور آسمان کی نیلی چادر پر ستارے جگمگا رہے تھے مین اس گاڑی مین جو تم سامنے کھڑی ہوئی دیکھتی ہو مین بیٹھکر اُس بنک والے کے مکان پر گیا۔ وہ ہی کوچوان جسکو اسوقت تم دیکھ رہی ہو اُسوقت بھی گاڑی کو ہکار رہا تھا۔ جب ہم وہان گئے

اور دعوت کھاپی چکے تو ہم آدھی رات سے کچھ پہلے وہان سے واپس آتے تھے
تم جانتی ہو گی کہ یہان سے ایک حصہ سڑک ہی کہ جو بہت ہی بے ترتیب پڑا ہوا ہی
اور دیوارین گویا بصورت عمود اُسپر آکر واقع ہوئی ہین اور کئی کئی جگہ مٹی
کے ڈھیر بھی لگے ہوے ہین اُس اندھیارے اور چوپٹ حصہ مین یکایک
ایک کسان کی سیاہ قمیص سے یا سیاہ برقع سے سواری ٹھہر گئی۔ اُسنے
ایک مُگّا اس زور سے کوچمین کو مارا کہ وہ بیہوش زمین پر گر پڑا۔ جون ہی
میری نگاہ پڑی وہ قزاق اور رہزن مجھے دکھائی دیا بھلا مین اسکے ساتھ زور آزمائی
کیونکر کرسکتا۔ تم اے مِس لیمبرٹ جانتی ہو کہ مین پھر بھی ایک لڑکا ہی ہون
نا۔ بھلا ایک لڑکے کی قوت ایک زبردست شخص کے آگے کیا چل سکتی ہی
مین نے فوراً اُسے اپنی تھیلی دیدی کہ جسمین بہت کچھ زر نقد تھا۔ جب وہ
وہان سے ہوا ہوا ہی تو دو ہی منٹ کے بعد مین نے اُسے پہچان لیا۔ گو
وہ کسانی قمیص اور سیاہ نقاب مین آیا تھا لیکن بھلا اُس شخص کی چال
ڈھال کیونکر چھپ سکتی ہی کہ جو شب و روز آنکھون کے آگے رہتا ہو۔
مین اُسے خوب جانتا ہون اور خوب پہچانتا ہون اور مجھے یقین ہی کہ تم
بھی جانتی ہو گی اے لو تو مین بتا دیتا ہون وہ چور اور رہزن جسنے میرے ساتھ
یہ کیا تمھارا سگا بھائی ہی۔

یہ سُنتے ہی یا پاک خدا صرف یہ تو میری زبان سے سرزد ہوا لیکن اسقدر
ایک گھمیری آئی اور آنکھون مین وہ اندھیرا آیا کہ مین وہین گرنے کو
تھی کہ اتنے مین ہورلیس نے زور سے مجھے پکڑ لیا تھوڑی ہی دیر مین مین
پھر ہوش مین آگئی کیونکہ مین نے اُسوقت اپنی طبیعت کو خوب مضبوط
کیا۔ اور اپنے دل کو ذرا سنبھال کر ذرا چوکنی ہوئی۔

ہورلیس - میرے بازو پکڑ کر اور مجھے گرنے سے روک کر - ذرا اپنے کو
ای مس لیمبرٹ سنبھالے رکھو کیونکہ ہمارا مکالمہ بہت ہی مختصر ہی یہ کہکر
اُسنے اپنا بازو پھر میری کمر مین سے نکال لیا - اور اب ہم دوبارہ ایک دوسرے
کے سامنے کھڑے ہوے - اُسوقت اسکی صورت پر کینہ وری جھلکی دے
رہی تھی اور میری حالت تو ایسی ابتر تھی کہ خدا دشمن کی بھی نکرے چہرہ زرد
پڑا جلا جاتا تھا خون اعضا بالکل خشک ہو گیا تھا ہونٹھ ان پر پپڑیان جم گئی
تھین - بس یہ میری زبان حال سے سرزد ہو رہا تھا -

	انسان بنا کے کیون مری مٹی خراب کی	

پھر وہ یہ کہنے لگا کہ آدھی رات کا چور تمھارا بھائی تھا میری تھیلی مین اسّی پونڈ
تھے - پھر مجھپر اور بھی خوف اور دہشت غالب ہوئی کیونکہ اسکی اور بھی تصدیق
ہو گئی کیونکہ وہ بھی ۸۰ ہی پونڈ لایا تھا -
ہورلیس - بہت ہی بے اطمینانی کی حالت مین ٹھنڈا سانس بھر کر -
ای مس لیمبرٹ سوچتی کیا ہو اب وہ صورتین آکر واقع ہونگی کہ جو تمھین
خود بتا دینگی کہ جو کچھ مین کہہ رہا ہون اسکا ایک ایک حرف صحیح ہی - لیکن خیر
سنو کہ مین نے اسمین کس عالی ہمتی اور عالی حوصلگی سے کام لیا ہی - اب
جسقدر تم سے ہو سکے میری اس عالی ہمتی کی داد دو - اچھا جب تمھارا بھائی
مجھے لوٹ کر بھاگا ہی تو کوچوان اُس ضرب شدید سے بیدار ہوا کہ جو اُسنے
اُسکے سر پر مارا تھا اور لطف یہ تھا کہ ظاہرا تمھارے بھائی کے قدمون کی
کھوج بھی نہین تھی -
جب وہ اُٹھا تو مین نے اُس سے کہدیا کہ خبردار یہ بات کسی پر آشکارا
نہو کیونکہ مفت مین شرمندہ ہونا پڑے گا کہ صرف ایک شخص نے دو کو ٹھہرا لیا

اور یہ کچھہ نکر سکے اور وہ انھین لوٹ لُٹا کر چلدیا - اتنی بات تو ہوئی کہ اس شخص نے بڑی دانائی سے میرے حکم کی تقلید کی - اور ابتک اس واقعہ کی نسبت کوئی بات سرزد نہین ہوئی ہی تو اب تم بھی ای مس لیمبرٹ انصاف کرو کہ مین یہ معاملہ کیونکر چٹھی مین لکھتا کہ جو تمھارے بھائی تھارے والدین کے لیے سم قاتل کا اثر رکھتا - صرف اسی لیے مین نے مختصر لکھدیا تھا کہ تم پڑھ لو اور مجھ سے آکر مل جاؤ - بس یہی کافی تھا زیادہ مین اور کیا لکھتا - اب ای پیاری روز کچھہ اور بھی باقی رہ گیا میرے صبر اور عالی حوصلگی کو دیکھو کہ مین نے اسکو اپنے دل مین رکھا ہی اور کیا ممکن ہی کہ جو اسکی ہوا تک بھی کسی کو معلوم ہو جائے - لو اب تم اسکا صلہ دینے کے لیے تیار رہو جاؤ -

مین - ای مسٹر ہورلیس مین تیری سماجت کرتی ہون - تیری منت کرتی ہون -

ہورلیس - یہ سُنتے ہی آگ بگولا ہو گیا اور اُسکی آنکھون مین سے شعلے نکلنے لگے اور اسکی وہ صورت بنی کہ اگر شیطان کوشش بھی کرتا جب بھی یہ صورت نہ بنتی - ایسی پرہیبت صورت بنا کر یہ کہنے لگا -

خاموش خاموش - مین جانتا ہون کہ تمھارا کنبہ کن مصائب مین اسوقت پھنس رہا ہی اور اسپر کیا آفت بپا ہی مجھے بخوبی معلوم ہی کہ تمھارے گھر کا اسباب نیلام ہو رہا ہی لیکن ادھر دیکھو - یہ کہکر اُسنے ایک لپٹا ہوا کاغذ ون کا نکالا یہ بنک نوٹ تھے - اور پھر کہنے لگا - پانسو پونڈ یہ موجود ہین - مجھے اسکا تو کچھہ خیال ہی نہین ہی کہ تمھارا بھائی اتنی پونڈ نے اُڑا بلکہ یہ اور پانسو موجود ہین - صرف اسکے صلہ کا امیدوار ہون -

مین نے یہ سُنکر کبھی نہین کبھی نہین کا ایسا غل مچایا کہ توبہ کو جوان بھی چونک پڑا اور بھکا بکا چارون طرف دیکھنے لگا۔

ہوریس۔ اے احمق لڑکی چپ رہو۔ یہ اُسنے نہایت ہی غیظ و غضب کی حالت مین کہا کہ جو اُسکے چہرہ اور آنکھون سے عیان تھے۔ مارے غصہ کے تھرتھرا رہا تھا اور غصہ کے شعلے آنکھون مین بھڑک رہے تھے۔ پھر اُسنے اُسی حالت مین کہا کہ دو ایک باتین اور کہتا ہون انکو تم خوب سمجھ لینا آگے پھر تمھین اختیار ہی۔

مین۔ بہت ہی دبی ہوئی اور جان کنی کی آواز مین۔ اے ہوریس اگر مین نے تمھارا کوئی گناہ کیا ہی تو خدا کے لیے للہ معاف کردو اگر شاید کبھی میری زبان سے تمھاری توہین سرزد ہوئی ہی تو مین تمھاری معافی کے لیے ملتمس ہون۔ بہت ہی عاجزی سے تمھارے رحم کی خواہشمند ہون کیا مین اسے دوزانو ہوکر عرض کرون۔ اب مجھے بخشیے۔

یہ سُنکر اُسنے اُسی زور سے میرا بازو پکڑ لیا کہ جیسے اُسنے اُسوقت پکڑا تھا کہ جب مین گرنے لگی تھی اور یہ کہنے لگا۔

نہین نہین تم دوزانو ہوکر عرض نکرو یہ محض بیفائدہ ہی۔

مین۔ بہت ہی افسردگی اور دبی آواز سے۔ کیا تم ایسے سخت دل ہو کہ میرے اس عاجزانہ التماس پر ذرا نہین رحم کھاتے۔ یہ مین نے بالکل دیوانگی کی صورت مین اُس سے کہا۔

ستیزہ با چو تو قاہر دلیل دانش نیست زبان گزیدم و کردم زگفتہ استغفار

یہ کہکر پھر مین نے بہت ہی درد مین یہ کہا۔

رحم کردن بر ضعیفان رحم بر خود کردن ست
وائے بر شیرے کہ آتش در نیستان افگند

ہوریس - بہت ہی پتلی اور سُر بھری آواز مین - ہان سخت دل درست ہی - دیکھو سُنو صرف یہ دو باتین ہین - ایک تو یہ ہی کہ مین اپنے آدھی رات کے قزاق کے لیے وارنٹ گرفتاری جاری کراتا ہون اور دوسرے اگر خیر چاہتی ہو تو یہ بات ہی کہ تم میرے ساتھ اس گاڑی مین بیٹھکر ریورڈیل چلو مین - ایک چنگاڑ مار کر - ہان ای حماقت شعار لڑکے کافی ہی کافی ہی - یہ کہتی جاتی تھی اور دست افسوس ملتی جاتی تھی -

ہوریس - تیزی اور تندی سے - حیف پھر وہ ہی لڑکا کہانا - اسوقت اُسکی آواز کچھ بشاشت آمیز لہجہ مین سرزد ہو رہی تھی وہ کہ رہا تھا کہ بیشک یہ لڑکا کہنا ہی تقاضاے محبت ہی کیا مضائقہ ہی -

بدم گفتی و خرسندم عفاک اللہ نکو گفتی
جواب تلخ مے زیبد لب لعل شکر خارا

اب ای پیاری روز مین تمھین ایک منٹ اور بھی غور و تامل کرنے کو دیتا ہون دیکھو کہنا مان جاؤ میرے ساتھ چلی چلو نہین تو یاد رکھنا کہ ایک گھنٹہ مین پولیس پہونچیگی اور تمھارے بھائی کے ہتکڑیان ڈال کر لیجائیگی -

بین - نہین نہین - چاہے جو کچھ ہو ہو مین ہرگز نچلونگی - اتنا تو میری زبان سے سرزد ہوا پھر مجھے خبر نہین کہ دین و دنیا کہان ہین بیت تو ہوریس کی باہون مین ہی بیہوش ہو گئی جب مین ہوش مین آئی تو مین نے اپنے کو ہوریس کے پاس گاڑی مین بیٹھا ہوا دیکھا یہ گاڑی بہت ہی تیزی مین ریورڈیل کی طرف جا رہی تھی جسکی حد بہت ہی قریب رہ گئی تھی -

چند گھنٹے گذر گئے - شام کا وقت ہوگیا تھا - چھ بجے ہونگے - نومبر کی ٹھنڈی شام ٹھٹھرائے دیتی تھی - اُسوقت مجھے ہورلیس نے بگھی پر سے اُتارا - اُسوقت کچھ مدہوشی سی میرے دماغ مین تھی اور جو کچھ ہوگیا تھا اُسکو مین خواب خیال کرتی تھی - جہان مین اُتری تھی یہ میرے مکان سے تقریباً سو گز کے فاصلہ پر ہوگا -

ہورلیس - ای پیاری روز لو رخصت - اتنی دیر گھر سے غائب رہنے اور روپیہ حاصل کرنے کی جو کچھ عمدہ بات بن سکے وہ اپنے والدین سے کہدینا - دیکھو کل ضرور مجھے اپنی راے لکھنا آیا تم میرے ساتھ لندن چلوگی یا نہین - اگر تم اقرار کرو تو جسقدر کہ مین نے وعدے کیے ہین سب بر آئینگے اور جو تم منظور نہو تو خیر تمھین اختیار ہی لیکن یہ باتین کہ جو ہم تم مین عمل مین آئی ہین بہت ہی ایمانداری اور ہوشیاری سے چُھپائی جائینگی -

یہی الفاظ تھے کہ ہورلیس کی زبان سے نکلے اور میرے کان مین آئے اُسوقت بگھی پر سے اُتار کر یہ میری کمر مین ہاتھ ڈالے ہوے لیجا رہا تھا -

اندھیرا ہم پر محیط ہوچکا تھا - جب وہ مجھ سے باتین کر رہا تھا تو مین یہی سمجھی کہ مین خوفناک خواب دیکھ رہی ہون - لیکن جب وہ علیحدہ ہوا اور مجھے کچھ ہوش آیا تو مین یہ سمجھی کہ نہین جسقدر مجھپر گذری ہی یہ سب اصلی تھی - اب مجھے زمین مین گڑ جانا چاہیے کہ مجھپر یہ آفت برپا ہوئی - اُسوقت مین کچھ اپنے دل مین کہہ رہی تھی لیکن مجھے یہ یاد نہین رہا کہ کیا کہہ رہی تھی لیکن ہان یہ بات تھی کہ ایک سمندر غم و الم کا میرے چارون طرف لہرین مار رہا تھا اور مین اُسمین ڈوبی ہوئی تھی -

اس پاجی لڑکے نے پھر یہ کہا لو پیاری روز رخصت - یہ اسکی آواز مجھے

سُنائی دی دوسرے لمحہ مین تنہا رہ گئی۔ نومبر کی شب کے گھٹا ٹوپ اندھیاری مین گاڑی کے پہیون کی کھڑکھڑاہٹ میرے کانو مین آئی۔ مین اُٹھی اور آگے کی طرف قدم اُٹھایا۔ میرے قدم مستون اور سرخوش صہبا کی طرح سے پڑ رہے تھے۔ میرا سر چکرا رہا تھا اور میرے دماغ مین کسی نے جنون کوٹ کوٹ کر بھر دیا تھا۔ دلیر مایوسی نے اپنا سائبان ڈالا تھا۔

اسی حالت اضطراب مین مین اپنے گھر کی طرف پھری۔

در دہمدوش بلا براثر و غم در پیش تا بہ آفت گہ آلام بد بنیاد ان رفتم

لیکن جب مین بہت قریب آئی تو پھر اور بھی ان غمون پر ایک تہ میرے گذشتہ خیالات نے چڑھائی۔

سمند ناز پہ اک اور تازیانہ لگا

دیوانگی نے اور ہی کچھ اپنا اثر دکھلایا بس یہ جی چاہتا تھا کہ یہ جو قریب ندی بھری ہے اسمین ڈوب کر مر جاؤن کہ جس سے پاپ تو کٹے۔ روزمرہ کی آفت مین تو مبتلا نہونا پڑیگا۔ مگر یہ ہی تو غضب تھا کہ مجھ مین خودکشی کرنے کی قوت ہی کہان تھی۔

مین اپنے کو زبردستی ڈھکیلتی ہوئی اپنے مکان مین لائی اور چُپ چاپ دروازہ مین داخل ہوئی۔ کمرہ کے بیچ مین ایک نہایت ہی ڈھندلی اور ٹمٹماتی ہوئی شمع جل رہی تھی جس سے مقیبت و آفت زدہ گھر کی حالت مع گھر والون کے برس رہی تھی اور دروازہ بند تھا۔ مین نے دستک دی میرے بھائی نے دروازہ اُٹھکر کھولا۔ اُسنے دستک سُنتے ہی جون ہی یہ کہا کہ پیاری روز تم ہو اتنی دیر سے کہان چلی گئی تھین۔

مین نے ہان تو کہدیا لیکن اس آواز سے مین چونکی بہت کیونکہ مجھے اُسی
وقت یہ خیال آیا کہ یہ میرا وہ بھائی ہی کہ جسنے ایسا سخت جرم قزاقی کیا ہی اب
مین اسے بتاؤنگی کہ مین کون تھی جب وہ دروازہ کھول کر آیا چونکہ روشنی
نہین تھی میری صورت نہ پہچان سکا کہ کیا حالت ہو رہی ہی بشاش ہی یا زردہی
مگر میری چپ جاپی اور سکتہ نے سے وہ بہت متعجب ہوا اور کہنے لگا بتا تو سہی پیاری
روز کہان تھی۔ تجھے کس چیز نے روک رکھا تھا۔
اسکا بھی مین نے اُسے کچھ جواب نہین دیا اور سہرل کے ساتھ ساتھ کمرہ
مین داخل ہوئی افسوس اس کمرہ سے اُسوقت تمام اسباب ندارد ہو گیا تھا
چارون طرف سناٹا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کسی نے جھاڑ و پھیر دی ہو
صرف انجیل مقدس اور میری مان کی آرام کرسی رہ گئی تھی اور وہ بھی یون
بچ گئی تھی کہ چند پڑوسیون نے اسے خرید تو لیا تھا لیکن محض ہمدردی سے
چھوڑ گئے تھے کیونکہ میری مان سوا اسکے بیٹھ ہی نہ سکتی تھی دوسری کرسی پر
میرا بھائی بیٹھا ہوا تھا دہشتناکی سے اپنی دُبلی۔ گوشہ دار کھنچی ہوئی صورت
سے نظران تھا۔ لیکن ہان اسی حالت مین اسکی نظرین بہت ہی غور کے
ساتھ پڑ رہی تھین جب مین آہستہ آہستہ اپنے ہی شبہہ مین قدم اُٹھا رہی تھی
میرا باپ جھکا ہوا کھڑا تھا لیکن اسکی نگاہین بھی مجھپر پڑ رہی تھین۔ اُسوقت
میرا باپ مدہوش نہین تھا۔ بجاے شراب کے نشہ اور رمی خوش رنگ کی
سرخی مائل سرور کے اسکے کلّون پر مردنی چھا رہی تھی۔ اسکا چہرہ اُسوقت
سے کہ جب مین اُسے گھر مین چھوڑ کر گئی تھی بہت ہی کھلایا ہوا تھا۔
نہین بلکہ نہ تو وہ ایسا شکستہ خاطر اور شکستہ دل ہوا تھا اور نہ اسپر کسی قسم
کی بے اعتدالی اور بدنصیبی کی سختی نے اپنا اثر ڈالا تھا۔ ہان صرف برخلاف

اسکے اسکی صورت سے یہ برستا تھا کہ یہ ایک کمبخت ذلیل بدمعاش بوڑھا شخص ہی۔

ہان سیرل واقعی ہلدی ہو رہا تھا۔ آنکھوں مین حلقے پڑ گئے تھے اور کلّے پچک گئے تھے۔ صورت پر مردنی چھا رہی تھی۔ ہان اسکی دونون نظرین ایسی چمکتی ہوئی مجھپر پڑ رہی تھین جن سے کہ تعجب آمیز روشنی نکل رہی تھی۔

یہ تو ایک بدیہی امر تھا کہ میرے والدین نے میرے آہستہ چلنے اور تبدیلی رنگ سے ضرور ہی میرے دیر سے بخیر موجود ہونے کا سبب پہچان لیا ہوگا۔

مین۔ چارون طرف نظر کرکے اور بہت ہی گہری غم کی آواز مین۔ کیا سب چیزون پر جھاڑو پھر گئی۔

سیرل۔ بہت جلدی مین۔ ہان صرف یہ کرسیان اور انجیل رہ گئی ہین لیکن مجھ سے بیان کرنا روز۔ نہین نہین کچھ نہ کہنا (ایک مشتبہ اور تیز آواز سے) آؤ ذرا آگے آؤ مین تم سے تنہائی مین کچھ باتین کرونگا۔

میری مان۔ اپنی تیز اور گلا کرتی ہوئی آواز مین۔ الگ لیجانے کی کیا حاجت ہی۔ یہین بتا اے روز کہ تو کہان تھی۔ بتا۔

مین۔ اپنی بخیرانہ اور وحشتناک صورت سے۔ مین ایک ایسی چیز لائی ہون کہ جو پھر اس کمرہ کو عمدہ عمدہ اسباب سے بھر دیگی۔ یہ کہکر مین نے اپنے سینہ سے وہ بنک نوٹ نکال کر رکھدیے۔

میرا باپ۔ یہ کیا ہی۔ نوٹ۔

میری مان۔ زر ہی۔

میرا بھائی۔ وحشتناک اور زور دیتے ہوے الفاظ مین۔ روز روز

ہین - ایک ندرت آمیز اور غیر فطرتی غضب کی صورت ہین - پانسو پونڈ ہین - جناب -

میرا باپ - پانسو پونڈ -

میری مان - اُف اُف پانسو پونڈ -

سرل - دیوانہ وار اور وحشیانہ صورت ہین - صرف ایک بات کہو کہ یہ کیا معاملہ ہی - صاف کہو اور اسکی شرح کرو -

مین - بالکل وحشت زدہ ہوکر اور اپنے آپے سے باہر نکل کر - زیادہ اندیشہ ناک باتین نہ بناؤ - تم سب نے اپنی اپنی تدابیر کر لین - ای میرے والد تم نے کسان کو دھوکا دیا - ای میری مان تم نے اپنی بہن کو فریب دیا اور اپنے خاوند کو مفت ہین باتون ہی باتون ہین مار ڈالا اور ای میرے بھائی تم نے رستہ چلتی گاڑی لوٹی - مین نے جو کچھ مجھ سے ہوسکا کیا اور وہ یہ ہی کہ مین نے اپنی نیکی اور عصمت بیچ ڈالی -

مین یہ سمان کبھی نہین بھولونگی کہ جو اسوقت میری اس تقریر سے وہان واقع ہوا تھا - وہ غمگین سمان تھا کہ جسنے سب کے چھکے چھٹا دیے تھے اسوقت مین نے جتنی باتین کہی تھین وہ سب بے قید تھین - میرا باپ گھٹنون کے بل گر پڑا اور اُسکی زبان سے آہستہ آہستہ یہ الفاظ سرزد ہو رہے تھے - میرے خدا میرے خدا بیشک مین قابل سزا ہون - میری مان کو اسقدر غضب آیا کہ وہ یکایک اپنی جگہ سے سیدھی اُٹھ کھڑی ہوئی اور وہ فالج زدہ اعضا چشم زدن مین سیدھے ہوگئے - کیا تو وہ ہل بھی نہ سکتی تھی اور کیا اُسنے اُٹھکر اپنا جاڑے کے پہننے کا کوٹ اپنے کاندھون سے پھینک دیا اور پھر موافق ایک مُردے کے کہ جو ابھی قبر مین سے نکل کر آیا ہو یہ پکارنے لگی

اور اپنے دونون ہاتھ پھیلاکر یہ کہا۔
کہ اے نجی جسنے تیری عصمت پر ڈاکہ ڈالا ہے خدا کرے اُسپر آسمان ٹوٹ پڑے اور اے خدا تو اُس سے ضرور انتقام لیجیو اور اُسپر اپنی بے آواز لاٹھی کی چوٹ ایسی ماریو کہ وہ ایک دم بھی ٹھکانہ کھائے۔
اُسوقت مین گر پڑی اور چشمان نیم خواب سے آنسو روان ہوگئے اور مجھے جتنا صدمہ ہوا وہ سولی کی تکلیف سے بھی زیادہ تھا۔ میری روح خود بخود شکنجۂ غم مین کھنچی چلی جاتی تھی لیکن جون ہی زور کی سرل کی یہ آواز آئی کہ میری مان گر پڑی اس آواز نے مجھے چونکایا۔ گرتے گرتے سرل پکڑنے کو دوڑا مگر نہین وہ بیہوش ننگی بے دری آنگن کی زمین پر گر چلی تھی۔ سرل نے اپنے دونون بازؤن سے اُسے اُٹھایا۔ اتنے مین تھوڑی دیر کے بعد اُسنے آنکھین کھول دین اور جب آنکھین کھولتے ہی اُسکی نظرین میرے زردی مائل چہرہ پر پڑین تو اُسنے جھنجھلاکر آتش زبانی سے یہ کہا۔ دور ہو مُردار پھر کبھی مجھے اپنی صورت نہ دکھائیو۔
سرل۔ نہین نہین اے میری پیاری مان کیا کہتی ہو۔ مجھ مین دوسرا لفظ سُننے کی تاب نہین رہی۔
میرا باپ اور میرا بھائی میری طرف سے پیٹھ پھیرے کھڑے ہوئے تھے اور میری مان کو اُٹھاکر آرام کرسی پر لٹانے کی کوشش کر رہے تھے کہ اتنے مین آنکھ بچاکر مین سٹک کر باہر چلی گئی اور اُنمین سے کسی نے مجھے نہین دیکھا۔ سامنے والا دروازہ نصف کھلا ہوا تھا۔ اُسی مین سے مین داخل ہوئی تھی یہین سے مین اندھیاری رات مین چلی گئی۔
اُسوقت میرا قدم ایسا اُٹھ رہا تھا کہ جیسے کوئی اُڑتا ہے۔ میری دہشتناک

حالت غم نے گویا میرے بازوؤن پر پر لگا دیے تھے۔ اپنے دل مین کسی خاص رستہ پر چلنے کا ارادہ نہین کر لیا تھا لیکن مین اُسی حالت غم مین اُس گلی مین مڑکر چلی گئی کہ جہان ہوریس سے ملاقات ہوئی تھی۔ مین اوپر چڑھتی جاتی تھی اور اُس اندھیری رات مین یہ خیال نہ تھا کہ کہان جاتی ہون

از در مادر زارم بچہ عنوان رفتم
ہمہ شوق آمدہ بودم ہمہ حرمان رفتم

پھر از خود مجھے رقت آئی اور میرے آنسوؤن کی لڑیان زرد مصفا رخسارون کی سطح پر پھر لڑھکنے لگین۔ مین اپنے دونون دست افسوس حد سے بڑھے ہوئے ملال مین ملتی تھی اور مین اُسوقت وحشیانہ مایوسی کی شکار ہو رہی تھی کہ اتنے مین دور سے میرے بھائی کی آواز آئی کہ جو میرے پیچھے بھاگا ہوا چلا آتا تھا۔ اُسکی آواز سُنکر مین اور بھی شتابی سے آگے لپکی۔ اور مین یہ کہتی جاتی تھی کہ مین ایسے گھر مین کبھی نہین جانے کی کہ جہان سے مجھے ذلت و رسوائی کا صلہ ملا۔ مین ایسی دہلیز مین کبھی قدم نہین رکھنے کی جہان خود میری مادر مہربان نے اپنی زبان سے کہدیا کہ میری آنکھون کے آگے سے دور ہو جا۔ مین اُسوقت بڑی سڑک پر دیوانہ وار شتابی سے قدم زن تھی۔ گو میرا رخ ریور ڈیل کی طرف نہ تھا لیکن ہان ہاتھرن ہال کی طرف جا رہی تھی۔ چلتے چلتے پھر ایک سناٹا سا میرے تمام جسم مین دوڑ گیا اور مین ساکت ہو گئی۔

کچھ دیر کے بعد میرا دماغ کچھ ٹھکانے سے آیا اور مین اپنے دل مین یہ کہنے لگی آخر مجھے کرنا کیا چاہیے۔ یہ استفسار ابھی پوری طرح سے دل سے کیا بھی نگیا تھا کہ اتنے مین کچھ سواری کی آواز میرے کان مین آئی۔ مین رستہ پر دیکھنے لگی کہ

یہ کہان سے آتی ہی - مین نے دیکھا کہ دو لالٹینین گاڑی کے آگے روشن جلی آتی ہین - جب یہ قریب آئی تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ مسافر گاڑی ہی کہ جسمین چار گھوڑے جُتتے ہوے ہین جب یہ گاڑی قریب آئی اور اُسکے لالٹینون کی روشنی میرے چہرہ پر پڑی تو اُسنے گاڑی کی کھڑکی سے سر نکالکر کہا کہ گاڑی کو تھماؤ اُسکے کہتے ہی گاڑی تھم گئی - اور اسکا فوراً دروازہ کھلا اور وہ شخص جو اسمین بیٹھا ہوا تھا - دروازہ مین سے باہر کود پڑا -

جنٹلمین - تمھین کیا تکلیف پہونچی ہی - کیا تم مریض ہو -

مین - ہان - نہین - صاحب شکریہ ادا کرتی ہون نہین کوئی بات نہین ہی یہ مین نے تتلا تتلا کر اور سسکیان بھر بھر کر کہا -

جنٹلمین - یکایک لالٹین کی چمک سے تمپر میری نظر پڑی تمھین دیکھتے ہی مین یہ تو سمجھ گیا کہ تم عوام الناس مین سے نہین ہو - چنانچہ اب بھی مجھے یہی معلوم ہوتا ہی کہ تم نہین ہو - ظاہرا تو یہ معلوم ہوتا ہی کہ تمپر سخت آفت برپا ہوئی ہی -

مین - مایوسانہ لہجہ مین - ہان پڑی تو ہی لیکن خدا کے لیے آپ مجھے چھوڑ دین - اور مجھ کمبخت کو اپنی ہی حالت پر رہنے دین -

جنٹلمین - میرا ہاتھ پکڑ کر اور میرے چہرہ کی طرف بغور ملاحظہ کر کے - یہ کبھی نہین ہو سکتا - ضرور کچھ نہ کچھ غیر فطری امر آکر واقع ہوا ہی - مین تمھین ہرگز یون ویران افتادہ نہین چھوڑنے کا - برائے خدا تم مجھ سے کہو تو سہی مین تمھین تمھارے گھر پہونچا دونگا -

مین - ٹوٹے ہوے الفاظ مین - صاحب میرا کوئی گھر ہی نہین ہی - اور جو گھر تھا بھی اُسکو مین نے چھوڑ دیا - مین اب کبھی بھی وہان واپس

پھر کر سنجاؤنگی۔

جنٹلمین ۔ ضرور کچھ نہ کچھ ہوا ہی تم مجھے اجازت دو کہ مین تمھین گاڑی پر سوار کر دون پھر تم مجھسے اپنی کل کیفیت بے خانمان ہونے کی بیان کر دینا جو کچھ مجھسے ہوسکیگا مین تمھاری مدد کرونگا۔

مین ۔ اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ مین سے چھٹا کر اور جلدی سے ۔ برائے خدا جہان مین پڑی ہوئی ہون آپ مجھے وہین رہنے دین آپ کا بہت ہی احسان ہوگا۔ آپ میرے دلی شکریہ اپنی نیکی پر قبول کرین اور مجھکو چھوڑ کر چلے جاوین۔

جنٹلمین ۔ مین تم سے اور کچھ نہین سن سکتا سبب یہ ہی کہ مین نے تمھین اُن حالتون مین پایا ہی کہ جسمین میری حمیت یہ تقاضا نہین کرتی کہ مین تمھاری مدد نکرون ۔ یہ خون میری گردن پر ہوگا کہ مین تمھین اس برف بار شب مین کھلے ہوے میدان مین بے سامان چھوڑ کر چلتا بنون۔

اسکی ان باتون سے بہ نسبت اُس حالت کے کہ جو پُر درد کے پُر دہشت خیالات سے مجھپر طاری تھی اب مین کچھ چوکنی ہوئی ۔ اور مین خیال کرنے لگی بھلا شب کو مین کہان سوتی ۔ شب کو کس مقام پر اپنے تھکے ہوے اعضا کی تکان اُتارتی ۔ اور اپنے درد سے ٹکڑے ہوتے ہوے سر کو آرام دیتی ۔ پاس ایک کوڑی تو ہی نہین اپنی عصمت بیچکر جسقدر روپیہ حاصل کیا تھا وہ اپنے خاص شخصیت کے گھر مین چھوڑ آئی ۔ مین اپنے دل مین یہ کہ رہی تھی کہ اُس جنٹلمین نے مجھے زمین پر سے اُٹھا کر میرا بازو پکڑ کر اور آہستگی مین مجھے بگھی مین بٹھایا مین وہان جا بیٹھی مگر محض صُم بُکم تھی ۔ گاڑی چلنے لگی اور پھر مجھے یہ خیال آیا کہ اگر یہ پُر حمیت شخص جیسے میرے پاس آیا تھا اور میرے کہنے کے

ہو جب مجھے یہین چھوڑ جاتا تو اسوقت اسکی بے مہری اور حمیت کی کمزوری اُسی طرح سے عیان ہوئی کہ جیسی اب طاقت ہوئی ہی - اور اب اسکے ان الفاظ مین صفت ہوتی ہی - کہ وہ بڑا صاحب حمیت تھا -

آخر مین نے اپنی مُہر خاموشی کو توڑا اور اُس سے یہ کہنے لگی - صاحب آپ نے مجھ بے خانمان اور انجان جوان عورت پر وہ وہ عنایت اور نوازش کی ہی کہ اسکا شکریہ مین ادا نہین کر سکتی - یہ کہکر مین پھر رونے لگی - اور دو ندیان خونی آنسوون کی دونون طرف سے جاری ہو گئین -

جنٹلمین - جو کچھ کہ تمھارے لب اظہار کر رہے ہین اور جو کچھ کہ تمھارا دل کہتا ہی مجھے سب عیان ہی مین بخوبی سمجھتا ہون - لیکن مین آپنا ملتمس ہون کہ برائے خدا جو کچھ اپنی کیفیت ہو وہ حرف بحرف کہدو مین لندن جاتا ہون - مگر میرا ارادہ ہی کہ راہ مین دس بجے کسی ہوٹل مین ٹھہر جاؤن شب بھر وہان رہون اور پھر صبح کو لندن چلا جاؤن - وہان سرا والی کی خبر داری مین تمھین چھوڑ دونگا کہ وہ بخوبی تمھاری خدمت کرے اور تمھین آرام دے - جب صبح کو تم باطمینان ہوگی اور کچھ تمھارا دل بھی ٹھہریگا تو اُسوقت تم مجھ سے کہنا کہ مین اور تمھاری کیونکر خدمت کرون - شکریہ کو بالائے طاق رکھو اور اب مجھ سے اس طرح سے برتو کہ جیسے تم تمام عمر سے ہی واقف ہو - یعنی کچھ تکلف نکرو - اس لیے تم ہرگز میرا کسی قسم کا احسان اپنے پر نہ سمجھو -

مین کچھ ٹوٹی ہوئی زبان مین اسکا شکریہ ادا کر رہی تھی کہ اسنے مجھے یہ مذکور بالا فقرے کہکر چُپ کیا پھر بڑی دیر تک کچھ گفتگو نہین ہوئی دونون خاموش بیٹھے رہے -

میرے خیالات جنمین درد کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اُس گھر کی طرف پھر رہے تھے کہ جہان سے مین نکالی گئی تھی لیکن پھر مین یہی کہتی تھی کہ جو کچھ ہوا بہتر ہوا تقدیر کا لکھا جسطرح ہوتا ہی وہی پیش آتا ہی - اگر مین گھر مین رہتی اور یہ موقع میرے نکلنے کا نہوتا تو میری زندگی کیا خاک آرام مین گذرتی کیونکہ جب میری نگہ انکے چہرون پر پڑتی وہ خجل ہوتے اور جب وہ مجھے دیکھتے مین شرمندہ ہوتی بھلا ممکن تھا کہ ایک دم بھی میرا بآرام گذر سکتا - جو کچھ خدا نے کیا بہتر ہی کیا ہی -

جو چاہتا ہی کرتا ہی جو چاہیگا کریگا
یہ بات حکومت کی اُسی کو ہی سزا ہی

اگر مین وہ عقدہ کشائیان نکرتی کہ جو مجھ سے ہوئی ہین - اگر مین اپنے باپ کو فریبی اور دغا باز نہ بتاتی اگر مین اپنی مان کو دھوکا دہ نہ کہتی اگر مین اپنے بھائی کو رہزن نہ قرار دیتی اور پھر مین یہ بھی نہ کہتی کہ یہ پانسو پونڈ میری عصمت کا مول ہی تو یہ بات ہرگز نہوتی - وہ تو صرف میری زبان سے یہ لفظ نکلنے تھے کہ سب پر ایک آفت ٹوٹ پڑی اور بڑا غضب یہ ہوا کہ میری مان کہ جسکی مامتا ہمیشہ مجھپر مبذول رہتی تھی جو مدام اپنی شفقت میرے حال زار پر کرتی تھی جسنے بہت ہی محبت اور الفت سے پرورش کیا اُسنے مجھے یک لخت اپنی زبان سے کہدیا کہ چلی جا -

حیف در چشم زدن خانۂ ما رفت بہ باد
ہاے آن شفقت بے مثل کہ مادر در داد

ہاے یہ وہ الفاظ ہین کہ جنھون نے کہ میرے دماغ کو تہ وبالا کر دیا - ہاے یہ وہ لفظ ہین جنھون نے کہ میرے کلیجہ کو چھلنی بنا دیا - ہاے یہ

وہ لفظ ہین کہ جو ابتک میری روح مین گونج رہے ہین۔ ہاے یہ وہ لفظ ہین کہ جو زبان سے نکلتے ہی میرے دل پر نقش ہوگئے اب تمام عمر مین انھین نہ بھولونگی۔

یہان اس خیال مین غلطان وپیچان اور وہان گاڑی ایک گھنٹہ کے بعد اپنی ایک چوکی پر پہونچی یہان گھوڑے بدلے جاتے تھے۔ یہان میرے اجنبی ساتھی نے بہت ہی عنایت اور شفقت سے مجھ سے پوچھا کہ تم کچھ یہان ناشتہ کروگی لیکن مین نے انکار کیا۔ مین نے دیکھا کہ وہ چمک جو ہوٹل لیمپ کی گاڑی مین پڑ رہی تھی اس سے میرا اجنبی ساتھی بہت ہی غور کرکے مجھے دیکھ رہا تھا اسکا اس روشنی مین اس غور سے دیکھنا کچھ اور نگاہ سے نہ تھا اور نہ یہ بات تھی کہ جو کچھ اُسنے میرے ساتھ کیا تھا اُسکا احسان جتانا تھا بلکہ اُسکی نظر مین صرف شخصیت دیکھنے کے لیے پڑ رہی تھین۔

گاڑی پھر تازہ دم گھوڑے کے سہارے چلنے لگی ہم دونون خاموش تھے۔ کیونکہ میرا تو گفتگو کرنے کو جی نہ چاہتا تھا اور وہ میری خاموشی مین دخل دینا بے تہذیبی خیال کرتا تھا۔ لیکن وقت گذر گیا اب ہم اُس جگہ پہونچے کہ جہان ہمین رات گذارنی ہوگی۔

میرے اجنبی ساتھی نے اُسوقت بڑی دیر کے بعد پھر خاموشی کو توڑ کر مجھ سے یہ کہا کہ اسوقت تمھارے لیے یہ بہتر ہوگا کہ تم میری رشتہ دار بنجاؤ تاکہ ہم دونون کو شب بھر آرام کرنے کا موقع ملے اور ہم اس ہوٹل مین رشتہ دار بنکر داخل ہووین۔ یہ لوگ جو گاڑی پر معین ہین انھون نے ابتک تمھاری کسی بات سے اطلاع نہین پائی نہ وہ وہان ٹھہرنے کا اصلی سبب سمجھے تھے انھون نے تمھین صرف اپنا ایک کرایہ دار تصور کیا ہے اس لیے ہماری بابت وہ یہان

کوئی خلاف رپورٹ نکرینگے تم میرا نام ایلیون لی بتادینا اور یہ کہنا کہ مین پارلیمنٹ کا ممبر ہون اور جو کوئی تم اپنا نام پسند کرو چاہے میری بہن بنجاؤ چاہے میری بھتیجی بنجاؤ غرض چاہے جو کچھ بنو بنو ضرور کیونکہ بغیر اسکے ہوٹل والون کے مختلف شبہات اور گیون سے نجات نہین ہوسکتی۔

مین نے اپنے ساتھی کا بہت بہت شکریہ ادا کیا کہ اسنے مجھے یہ نازک اشارے بتادیے کہ جو میرے ہرگز خیال مین نہ آتے۔

ہم غرض ہوٹل تک پہونچے۔ اسنے میرا بازو پکڑکر مجھے اُتارا۔ اور جب ہوٹل مین داخل ہوے تو اُسنے ہوٹل والے سے کہا کہ اس لیڈی کی جو میری رشتہ دار ہی بہت ہی بد مزہ طبیعت ہے تم آرام کے لیے اسے کمرہ بتادو کہ یہ وہان آرام کرے اور ہر طرح اسکی نگہبانی رہے کسی طرح کی انھین بے آرامی نہو۔ مجھے وہ کمرہ مین لے گئے۔ وہان جاتے ہی مین بستر پر پڑرہی کیونکہ عضو عضو اور خود دماغ یہ سب چورا ہو رہے تھے۔ گو مین سناٹے مین سو رہی لیکن خواب ایسے ایسے ڈراونے آئے کہ توبہ ہی۔ ہوریس کی شکل دکھائی دیتی تھی اور ایسی خوفناک تھی کہ مین چونک پڑتی تھی۔ مین سخت درد سر سے جاگ اُٹھی مگر تھوڑی ہی دیر مین یہ جسمانی تکلیف رفع ہوگئی تھی۔ لیکن دماغی اور روحانی تکلیف جو بیکل کیے دیتی تھی اب بھی اُسی طرح سے باقی تھی۔

ہوٹل والے خود میرے کمرہ مین آئے اور کہا بیگم اگر کسی شی کی ضرورت ہو تو حاضر کرون مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ میرے اجنبی مہربان ساتھی نے اس سے یہ ظاہر کر دیا تھا کہ یہ کسی سبب سے پیچھے رہ گئی تھین اس لیے تھک بہت گئین مین ایسے شخص کا کس زبان سے شکریہ ادا کرتی اُسنے مجھ سے یہ دریافت کیا کہ آیا کھانا یہین تمھارے کمرہ مین لے آیا جاوے یا مسٹر ایلیون لی کے

ساتھ چل کر کھاؤنگی۔

میرا پہلے ارادہ تھا کہ مین یہ کہدون کہ نہین نہین لے آؤ لیکن جب مین نے یہ خیال کیا کہ یہ بہت بڑی طوطا چشمی اور روکھاپن ہی کہ ایک اجنبی شخص تو جان چھڑکے دیتا ہی اور مین اُس سے اسقدر بے اعتنائی کرون اور اُسکے ساتھ بھی نہ کھاؤن مین نے اُس سے یہ کہا کہ نہین مین مسٹر ایلون لی کے ساتھ چلکر کھاؤنگی۔ جب مین نے اپنی ٹوپی سر پر رکھی اور آئینہ مین دیکھا تو مین بہت ہی زرد دکھائی دی لیکن نہ ایسی زرد کہ جو کچھ شب کو معاملہ گذر گیا ہی وہ بالکل عیان ہو۔ ہان افسردگی کچھ کچھ زردی مائل تھی۔ مین وہان سے اُٹھکر نشست کے کمرہ مین آئی یہان مسٹر ایلون لی میرے منتظر بیٹھے ہوے تھے۔ جب مجھپر یہ شب کا واقعہ ہوا تھا تو مین نے اُس شخص کو بخوبی نہ پہچانا تھا صرف گاڑی کی لالٹینون کی چمک جب اُسکے چہرہ پر پڑتی تھی تو کچھ کچھ اُسکی صورت معلوم ہوتی تھی مگر یہ نہ تھا کہ اُسی وقت ایک صاف نقشہ اُسکی شباہت کا میری آنکھون کے آگے کھنچ جاتا۔ مگر اُسوقت کہ صبح کو مین اُسکے پاس ناشتہ کی میز پر بیٹھی ہوئی ہون اب پوری طرح سے اُسکی شکل وہیئت کی حقیقت کھلی ہی۔ اس شخص کی عمر تیس برس کی ہوگی۔ شائستگی اور تہذیب اُسکی صورت سے عیان تھی مگر خوبصورت نتھا۔ اُسکے بال اُسکے رخسارون پر بل کھاتے ہوے آکر واقع ہوے تھے۔ اُسکی آنکھین نیلی اور شفاف تھین۔ اُسکا چہرہ زرد تھا۔ لانبا قد اور چھریرہ جسم تھا۔ پوشاک بہت ہی نزاکت اور خوبصورتی سے پہنے ہوے تھا گرما نہیں اُسکی آواز لوچ دار اور خوش لہجہ تھی۔ اُسکے طریقہ بہت ہی اچھے تھے اُسوقت بھی جو کچھ اُسنے مجھپر عنایت کی اور نوازش سے پیش آیا اس سبب سے مجھے اُسکی خوش اخلاقی کا کامل ثبوت ہوگیا۔ جب اُسنے یہ سلوک میرے ساتھ کیا تو مین اُسکی

ادلی ممنون ہوئی۔ لیکن اسنے میری بات کو کاٹ دیا اور ادھر اُدھر کی باتین کرنے لگا صرف غرض یہ تھی کہ یہ کہین یہ نہ خیال کرے کہ یہ اسی وقت میرا حال کھود کھود کر پوچھنا چاہتا ہی بلکہ اسکی یہ مرضی تھی کہ جب تک میرا خود جی نہ چاہے اور اپنی رام کہانی کہنے کا مجھے مناسب موقع معلوم نہ ہو نہ کہون۔

ناشتہ کھانے کے بعد مسٹر نے گھنٹی بجائی اس گھنٹی بجانے سے غرض یہ تھی کہ ہوٹل والے بل بنا کر لاوین اور مسافر گاڑی کو تیار ہونے کا حکم دیا۔ مین سخت شرم مین مری جاتی تھی کہ اسکی فیاضانہ طبیعت کا کسقدر بوجھ مجھپر پڑ رہا ہی جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام نہ مین اس سے واقف ہون نہ یہ مجھے جانتا ہی اور پھر بیچارہ ہی کہ بچھا چلا جاتا ہی اور برابر میرا بوجھ بھی اپنے ذمہ لیا ہی مین بہت ہی پریشان تھی کہ یہ جو کچھ اسکی طرف سے میرے دل مین گذر رہا ہی اُسے کیونکر اور کس پہلو سے اسپر آشکارا کرون۔ مگر وہ تاڑ گیا اور اُسنے اُسوقت یہ کہا۔ یہ کچھ ضرورت نہین ہی کہ جو کچھ شب کو گذرا آپ اُسکا کچھ چرچہ کرین یہان اس ہوٹل مین تم میری بطور رشتہ دار کے آئی ہو اب تم میرے ساتھ شہر چلتی ہو پھر دیدہ خواہد شد۔

مین نے اُسکی ان باتون کا کچھ جواب نہ دیا۔ اور چند منٹ پھر دوبارہ گاڑی مین خاموشی کی حالت مین گذر گئے۔ لیکن پھر مجھے یہ خیال آیا کہ ضرور اس سے اپنا کچھ نہ کچھ حال بیان کرنا چاہیے کیونکہ اسکا حق ہی کہ وہ انھین سُنے تو پھر اسکے بعد یہ خیال آیا کہ کہون تو کیا کہون۔ دل نے گواہی دی کہ جو کچھ گذرا ہی وہ سب سچ سچ کہدے مگر حمیت نے تقاضا نہین کیا کہ مین اپنے بھائی کو چور کہون گو لاکھ کچھ سہی لیکن ایک بہن سے یہ زیبا نہو گا۔ اور پھر

یہ کب واجب ہوگا کہ مین یہ کہون کہ صرف اسی کو بچانے کے لیے مین نے اپنی عصمت
فروخت کرڈالی۔ ہا۔ یہ لفظ کیون زبان سے نکلنے لگے۔

میرے ساتھی نے مجھے **مس ایلون لی** کہکر پکارا اور کہا کہ یہ نام تمھارا اپنے
رکھ دیا ہی کہ جب تک اپنی سرگذشت نہ کھولوگی اور پھر یہ نہ معلوم ہوگا کہ تمھاری کیونکر
خدمت کرون جب تک ای پیاری اور افسردہ بیگم تم اسی نام سے پکاری جاؤگی۔

مین۔۔ اُسوقت میری آنکھون سے آنسو روان تھے۔ آپ کو اختیار ہی جو
نام لیکر پکارین مگر میرا نام تو لیمبرٹ۔ **روز الیمبرٹ** ہی۔ میرا باپ پادری ہی۔

ایلون لی۔ کیا آپ مجھے اجازت دینگی کہ مین کچھ باتین آپ سے بیان
کرون کہ جن سے مجھے یقین ہی کہ آپ کو مناسبت ہوگی۔ اور مجھے یقین ہی کہ تم نے اپنا گھر
صرف کنبہ کے جھگڑون سے چھوڑ دیا ہی۔

مین۔ بہت جلدی سے۔ ہان ہان صاحب یہی درست ہی۔ میری مان نے
مجھ سے کہدیا کہ تو میرے آگے سے چلی جا۔

چونکہ میرا قرمزی رنگ پہلے ہی میری حالت کی غمازی کر رہا تھا تو وہ بول اُٹھا کہ
بس بس مس لیمبرٹ مین نے تمھین پہچان لیا۔ ہم بھی اس عالم مین بالکل بیگناہ
نہین ہین اب بلا توقف اور بغیر ایک لفظ کہے یہ بحث ہونی چاہیے۔ کہ
تمھارے ساتھ کیا کارروائی کیجائے۔ اب تم یہ خیال کرلو اور سمجھ لو کہ حالتین ہی
ایسی آکر واقع ہوئی ہین کہ مین تم سے گفتگو کرون اور جو کچھ تمھارے لیے کہنا ہی
وہ کہون۔ اس لیے مین تجویز کرتا ہون۔ نہین بلکہ مین اصرار کرتا ہون کہ تم میرے
ساتھ لندن چلو۔ اس کہنے کی آپ مجھے معافی دینگی کہ میری ابتک شادی
نہین ہوئی ہی۔ نہ مجھے ایسے موقع کے پڑنے اور تمھارے ہاتھ لگنے سے
اسوقت ان خواہشون نے تقاضا کیا ہی کہ میرے دل مین ضرور تمھین بیوی

بنانیکا خیال ہونہین بلکہ تم میرے ساتھ لندن چلو وہان ایک نہایت ہی نفیس مکان تمھین رہنے کو ملے گا جب تم وہان آرام کروگی اور تمھارا دل ٹھکانے آئے گا اُسوقت جو کچھ تم تجویز کروگی اور پسند کروگی اُسی پر عمل کیا جائیگا۔

گو کہ شب آخر ہوئی ای شمع تو زاری نہ کر
پھر رہی محفل وہی تیرا شبستان غم نہ کھا

مین - ای مسٹر ایلون لی - مجھے خیال ہے کہ جب ہم دار الخلافت پہونچینگے تو جو بوجھ اسوقت آپ کی فیاضانہ طبیعت پر پڑ رہا ہے وہ بند ہو جائے اور مین تو ایک خطاوار ہون بے تکلفانہ عرض کرتی ہون کہ مین خطاوار ہون - یہ مین کہتی جاتی تھی کہ میرے چہرے پر ایک رنگ آتا تھا اور ایک رنگ جاتا تھا -

مسٹر ایلون لی - ای مس لیمبرٹ مین سمجھ گیا یہ کہین تمھارے کہنے کی بات ہے خیر اسوقت وہ باتین ہی اُڑا دو کہ جو خواہ مخواہ اس صحبت مین فراحم ہوتی ہین اب مین یہ ملتمس ہون کہ مین آپ کے لیے وہ تدبیر کرون کہ جس سے آپ اپنی زندگی خوش وخرم گذارین - لیکن یہ تم نہین امید کرسکتین کہ جب تم میرے ساتھ لندن اُترو اُسوقت ہزارون صورتین پیش آئینگی - مین سے جو کچھ ضروریات آکر واقع ہوئین اُنکا بوجھ اپنی گردن پر لے لیا ہے نہ بوجھ بلکہ انکو اپنا فرض سمجھ کر پورا کرونگا - ایک معزز اور قابل توقیر مکان مین نہایت ہی زیب وزینت والے کمرے تمھارے رہنے کے لیے ہونگے پھر چند دن مین تم مجھ سے اپنی تدابیر کہنا جسقدر میری واقف کار بیگمین ہین سب سے مین تمھارا تعارف کراؤنگا دیکھو انکی صحبت مین تمھین کیسی دلچسپی ہوتی ہے -

سو اقع ہی اسی قسم کے آکر واقع ہوے کہ میری تقدیر جاگ گئی کہ تم جلیسی

شریف بیگم سے ملاقات ہوگئی اب مین یہ چاہتا ہون کہ تم مجھپر ایسا بھروسہ رکھو نہ جیسا کہ ایک بہن اپنے بھائی پر کرتی ہی -

مین نے شکرگزاری اور مشکوری کے آنسو ٹپکائے کیونکہ جیسی اُسکی صورت سے ہمدردی اور تہذیب برستی تھی ویسی ہی اُسکی باتون سے ہویدا ہو رہی تھی - جو کچھ اُسنے صلاح دی اُسکو مین نے دل سے قبول کرلیا پھر اُسنے اُن باتون ہی کو صاف اُڑا دیا اور مجھ سے اور ہی باتین کرنے لگا اُسنے مجھ سے دریافت کیا کہ آیا تم نے دار الخلافت دیکھا ہی - مین نے جواب دیا کہ مین اپنے زمانۂ بچپن مین صرف چار برس رہی ہون پھر ہمارا کنبہ ناتھرن چلا آیا جسکا فاصلہ چیشائر سے ایک سو اسی میل کا ہی - اس زمانۂ بچپن مین مین نے لندن کو پورا پورا نہین دیکھا ہی اس لیے اُسکے فریب وریا اور دغا و لالچ کا مجھے کچھ تجربہ نہین ہوا ہی -

مسٹر ایلون لی نے لندن کی ممتاز عمارتون کا ذکر کیا اور بڑے بڑے اعلے مجالس کی صحبت کا حال بھی بیان کیا - اور اُنکی طرز معاشرت کا پورا پورا خاکہ کھینچا اُسکی تقریر ایسی دلربا - ایسی دلچسپ ایسی بھلی معلوم ہوتی تھی کہ اُسنے مجکو اپنی طرف بالکل رجوع کرلیا لطف یہ تھا کہ علاوہ خوش بیانی کے اُسکی آواز قدرتی موسیقی تھی کہ جو خودبخود طبیعت مین بیٹھی جاتی تھی - اُسکی تقریر نے واقعی یہ مسیحائی کی کہ میری تکلیف کچھ دقت تک دل سے بھلا دی - اور علاوہ اسکے مجھے یہ خیال بھی تو تھا کہ جب یہ اجنبی شخص جو مجھپر پدرپدرانہ کس قدر احسان کر رہا ہی اور مجھپر کیسا مہربان ہی اس کے آگے یہ کب مناسب ہوگا کہ مین ماتمی صورت بناکر بیٹھی رہون اور میرے زبان حال سے یہ سرزد ہو -

	در مجلس خود راہ مدہ ہمچو منے را افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را	

ہم نے سہ پہر تک گاڑی مین سفر کیا۔ جب ہم ایک ہوٹل مین کھانا کھانے اُترے تو ہم نے دو گھنٹے آرام بھی کیا۔ آرام لیکر پھر ہم روانہ ہوے لیکن جب آٹھ بجے تو پھر ہم ایک ہوٹل مین شب خوابی کرنے کو ٹھہرے۔ جو کچھ ہم دونون نے باہم مشورہ کر لیا تھا کہ یہ یہ جا جا کر کھینگے وہ ہی ہوا۔ ہوٹل والے نے ایک کمرہ آرام کا میرے لیے تجویز کر دیا مین بآرام تمام بہ نسبت گذشتہ شب کے اس شب کو سوئی۔ اور مجھے زیادہ تر اطمینان یون تھا کہ مین نے اپنے والدین اور بھائی کے لیے اسقدر کافی روپیہ چھوڑا ہے کہ وہ قرض بھی ادا کرکے پھر بھی اپنا مکان سجا سکتے ہین اور بے عزتی سے انکی نجات ہو جائیگی گو یہ ایک ظاہر بات تھی کہ وہ زر نقد صرف میری عصمت کی قیمت تھی مگر یہ مجھے نہ معلوم ہوتا تھا کہ میرے والد بزرگوار ایسے غیرت دار ہین کہ اس روپیہ کو کام مین نہ لاینگے۔ اور ایک اس خیال سے بھی اطمینان ہوتا تھا کہ باوجودیکہ مین نے انھین بہت ہی تکلیف اور مصیبت مین چھوڑا ہے لیکن آگے راہین ایسی کھلتی جاتی تھین جس سے یہ امید ہوتی تھی کہ انھین بہت ہی سرسبزی سے اپنی زندگی بسر کرنے کا آیندہ موقع اچھا ملے گا۔

ناشتہ کھانے کے بعد ہم پھر وہان سے سوار ہوے اور سہ پہر کو دو اور تین کے درمیان لندن مین داخل ہوے۔

مسٹر ایلیون لی نے مجھ سے کہا کہ میرا مکان تو مے فئر مین واقع ہے لیکن میری راے مین یہ بہتر ہوگا کہ ہم پہلے ہوٹل مین ٹھہرین اُسکے بعد مین گھر جا کر تمھارے لیے کمرہ تجویز کرون پھر تم مکان پر چلنا۔ اُسکے اخلاق نے اُسکے برتاو

نے جو رستہ بھر وہ مجھ سے کرتا آیا تھا اُسنے مجھے اُسپر ایسا فریفتہ بنا دیا تھا کہ اب
وہ بات بھی نہین رہی تھی کہ جو ایک بہن کو بھائی پر ہوتی ہی بلکہ مین نے بالکل
اپنے کو اُسکا وقف بنا دیا تھا۔ جو کچھ اُسنے انتظامات کیے تھے وہ سب خاطرخواہ
انجام پذیر ہو گئے۔ مین دو گھنٹے اسکے بغیر ہوٹل مین تنہا رہی پھر بعد ازان
اُسکی با اخلاق صورت سے خوشی حاصل کرنے کا موقع ملا۔ اُسنے آکر مجھے
اطلاع دی کہ مین نے تمھارے لیے ایک معزز بیوہ کا قابل توقیر مکان تجویز
کر لیا ہی چلو اور وہان چل کر قیام کرو۔ چونکہ مسافر گاڑی چلی گئی تھی اس لیے
اُسنے دوسری گاڑی کرایہ کری اُسمین ہم بیٹھکر گھر کی طرف روانہ ہوے۔ جب
وہان مین پہونچی تو وہ بیوہ جسکا ذکر کیا تھا مجھ سے آکر ملی۔ یہ بیوہ کریم منظر۔
بہت ہی نرم خوشنما لہجہ والی۔ رحیم العادت معزز صورت تھی تو مجھے بہت ہی
خوشی حاصل ہوئی کہ ایسی ہمہ صفت موصوف بیگم کے ساتھ مین رہونگی۔
مین نے دیکھا کہ میرے لیے نشست کا کمرہ جو داخل ہوتے ہی آنگن مین ہی
ہر قسم کے ضروری سامان سے آراستہ ہی اور خواب نوشین کرنے کا کمرہ اوپر
کوٹھے پر تھا۔ وہ بھی بخوبی آراستہ تھا۔ جب مین نے یہ دیکھا اور مجھے خیال ہوا
کہ یہ شخص میرے لیے کسقدر خرچ کر رہا ہی اور میرے لیے تمام امیری سامان مہیا
پہونچایا ہی تو یہ خیال کر کرکے مین احسان مین دبی چلی جاتی تھی اور بار بار زبان
پر یہی لاتی تھی کہ آپ اتنی تکلیف نکرین لیکن نہین اُسنے میری ان باتون کا
کچھ خیال نہ کیا اور ہرگز کچھ شنوائی نہ کی اور یہی کہا کہ تم بیگم اسقدر تکلیف
کیون کرتی ہو۔ پھر بیوہ کو اشارہ کیا وہ باہر چلی گئی اور ایلون مجھ سے یہ کہنے لگا
مس لیمبرٹ تمپر وہ تکالیف گذری ہین کہ جنھون نے تمھین پژمردہ بنا دیا
تم کچھ دیر میرے ساتھ رہو اور بالکل بفکر ہو جاؤ اپنے دل کو کامل طور سے ٹھکانے

کر لو- اور ہرگز آئندہ کے خیالات نہ لاؤ- جو کچھ تم پر گذری ہی مجھے سب معلوم ہی تمپر واقعی بہت ہی بڑی مصیبت آکر واقع ہوئی ہی- خیر اسکا کچھ مضائقہ نہین دنیا کی یہی کیفیت ہی- جہان تک میرا خیال ہی اور جہان تک مین نے اسکی بابت سنا ہی یہ بیوہ جسکا نام بیگم اسٹر وڈ ہی بہت ہی خلیق اور مہربان مہذب طبیعت کی عورت ہی اور یہ بھی مجھے یقین ہی کہ یہ تمھین بے محل سوالات کر کے تصدیعہ ندیگی- اور یہ بھی بہت ہی عمدہ بات ہی کہ اس مکان مین کوئی اور ٹھہرا ہوا نہین ہی صرف تم ہی تنہا ہو- تو اب مین رخصت ہوتا ہون اور شاید تم مجھے گاہے گاہے آنے کی اجازت دوگی-

مین- اپنے دونون رخساروں پر اُسکے ممنونی کے آنسو بہا کر نہین صاحب آپ مجھے اجازت دین کہ مین آپ سے سب کیفیت ایک ہی دفعہ کہدون اور مین یہ بھی التماس کرتی ہون کہ پھر مین صرف اپنی محنت سے اپنی روٹی پیدا کر کے کھاؤن- اگر مین سوئی کا کام کرون یا بچہ پالنے پر کسی کی نوکری کرون یا خادمہ بنون تو مین اسکو عیب نہین سمجھتی-

ایلون لی- اچھا مس لیمبرٹ تم گھبراؤ نہین مین اپنی واقف کار بیگمون سے اسکا ذکر کرونگا جسکا نتیجہ کچھ دن کے بعد تم دیکھ لینا- لیکن اسوقت جب مین نے تمھین اپنی بہن بنائی اور تم مجھے بھائی سمجھتی ہو تو پھر تم جب تک کہ کوئی صورت نہ نکلے مجھے اپنا خزانچی سمجھو-

یہ کہکر وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور اُسنے ایک پیکٹ چھوٹا سا میرے ہاتھ پر رکھدیا اور بہت جلد کمرہ سے باہر چلا گیا-

پانچوان باب

مسٹر ایلوون لی

وہ چھوٹا سا پیکٹ کہ جو مسٹر ایلوون لی میرے ہاتھ مین رکھکر چلے گئے تھے اسمین تین پونڈ کے بنک نوٹ ملفوف تھے۔ مین نوٹ دیکھتے ہی پہلے اس سے چونکی کہ ایک نوجوان اجنبی میری زر نقد سے مدد کرے۔ لیکن نہین اُسی وقت مجھے اُسکی نوازشات کا خیال آگیا کہ وہ مجھپر کیسا مہربان ہی اور کس پاک الفت سے پیش آتا ہی۔ اُسکی اس عنایت و نوازش پر میرے دل سے یہ دعا نکلی کہ یا اللہ تو اُسے ان گوناگون احسانون کا جو اسنے مجھپر کیے ہین صلہ دیجیو چونکہ میرے پاس سواے اُس شال کے کہ جو کاندھے پر پڑی ہوئی تھی اور کچھ نہ تھا اس لیے مین نے بیوہ سے کہا کہ آپ مجھے ایسی دُکان پر لے چلین کہ جہان سے مین اپنی ضروریات کی چیزین خریدکون اُسنے میری اس درخواست کو منظور کر لیا۔ مین نے اپنے لیے کچھ ضروری کپڑے خریدے اور اُنکو سینا شروع کر دیا۔ جب مین کپڑے سی رہی تھی تو اُسوقت مجھے ہاتھرن کا خیال آیا مین ایسی پھوٹ پھوٹ کر روئی کہ آنسو آنکھون مین اسقدر بھر آئے کہ سوجھنے سے بند ہوگیا۔ جب مین وہ کام کر چکی تو پھر میرا دل کچھ ٹھکانے آیا مگر جب دوسرے دن کام کرنے بیٹھی تو پھر وہین خیالات رجوع ہوے اور دل نے ارادہ کیا کہ وہان چلون۔ نہین یہ کبھی نہوگا۔ جب مین گاڑی مین بیٹھی تھی تو مین نے دلی ارادہ کر لیا تھا کہ مین تمام عمر بھی اب مکان مین نجاؤنگی اور یہ جو بار بار خیال آتا تھا تو یہ صرف محبت کا باعث تھا۔

دوسرے دن مسٹر ایلوون لی پھر آئے اور اُنھون نے یہ کہا کہ جن بیگمون سے

میری واقف کار ہی آنسے مین نے تمہارا ذکر کر دیا ہی اب وہ تم سے مل کر خیال کرینگی کہ تمھارے لیے کونسا راستہ نکالین - اور کیا کام تمھارے لیے موزون ہو گا - یون گھنٹہ تک بیٹھا رہا اور پھر ایلون اُٹھکر چلا گیا - پھر دوسرے دن وہ نہ آیا اور نہ مجھے اُسکے آنے کی امید تھی - لیکن اُسکے دوسرے روز وہ آیا اور مجھے دیکھکر بہت خوش ہوا کہ اُسوقت سے کہ جب تم لندن مین داخل ہوئی تھین اب تمھارے چہرہ پر تندرستی کے آثار ہویدا ہین - میری واقف کار بیگمون نے ابتک تمھاری آیندہ حالت کے لیے کوئی بات نہین سوچی ہی مگر ہان اسکا تم اطمینان رکھو کہ تمھاری یاد اُنکے دل سے فراموش نہین ہوئی ہی - آج کا مل ڈیڑھ گھنٹے تک وہ میرے پاس بیٹھا رہا اور دنون سے بھی زیادہ مہربان خلیق تھا - غرض پندرہ روز تک یون ہی آتا تھا اور بیٹھ بیٹھکر چلا جاتا تھا مگر میرے آیندہ شغل کی کوئی صورت نہ نکلی تھی -

مین - اے مسٹر ایلون لی مجھے ڈر ہی کہ مین نے تمھین بہت ہی تکلیف دی اور میری جان کانٹون پر یہ ہی کہ مین اپنی زندگی اپنی قوت بازو سے بسر کرنی چاہتی ہون اور وہان ابھی میری خواہش پوری ہونے کی کوئی صورت نہین نکلی ہی -

ایلون لی - جب مین تمھارا بھائی ہو گیا تو پھر تم مجھسے بھائی کی طرح سے بے تکلفانہ کیون نہین پیش آتین ذرا ذرا سی باتون کا کیون خیال کرتی ہو - اصل یہ ہی کہ وہ بات مین نے خیال کی ہی کہ جسکا مجھے پہلے خیال نہ تھا - جو کچھ اسوقت مین کہونگا اور اُس سے جو کچھ تصدیعہ آپ کو ہو گا مجھے امید ہی کہ اے مس لیمبرٹ تم مجھے معاف کرو گی - تمھاری طبع سلیم یہ تو خود گواہی دیتی ہو گی کہ یہ ایک کنوارے شخص کے لیے جسکی شادی نہوئی ہو اور جو بہت عمر کا بھی ہو

وہ ایک نوجوان مس کی بیگمون سے سفارش کرے۔ دنیا مین سراسر شبہہ ہی شبہہ بھرا ہوا ہی افسوس مین کس بے تکلفی سے تقریر کر رہا ہون۔
یہ سُنتے ہی میرے رخسارون کا پھر قرمزی رنگ ہو گیا کیونکہ جو کچھ وہ کہہ رہا تھا وہ بہت ہی سچ تھا۔ مین نے اُسکا یہ جواب دیا۔ کہ مین تمھاری صفائی قلب کی بہت ہی مشکور رہون۔

شکر احسان ہائے تو چندانکہ احسان ہائے توا

مین یہ ملتمس ہون کہ آپ میرے لیے اسقدر تکلیف نہ اُٹھایئے۔
ایلون لی۔ تم تکلیف کا تو کبھی لفظ ہی استعمال نکرو اے مس لیمبرٹ یہ تم بار بار کیا کہتی ہو۔ تم اس بات کو خوب سمجھ لو کہ یہ میرے لیے ایک خوشی کا مقام ہی کہ جو کچھ میری قدرت مین ہو مین اُس سے دریغ نکرون اور تمھارے لیے وہ وہ وسائل پیدا کرون کہ جن سے تم باعزت اور باآرام اپنی زندگی بسر کرو۔ تمھین صبر کرنا چاہیے۔ دیکھو کچھ نہ کچھ ہو ہی جاے گا۔ اسوقت تو تمھارا ایک دوست حاضر ہی۔
مین۔ ہان یہ ناممکن ہی کہ مین آپ پر اپنا بوجھ ڈالے رہون۔
ایلون لی۔ بوجھ مس لیمبرٹ یہ تم کیا کہتی ہو۔ مجھے تو تمھارے ساتھ ہمدردی کرنے مین بہت ہی خوشی ہی۔

وقف ست ہمہ بہر ہواخواہی احباب
علم و ہنر و سیم و زر و جان و دل ما

یہ کہکر وہ چُپکا ہو رہا اب مجھے پھر وہ ہی خیال آیا کہ جسنے مجھے کچھ زمانہ نہین گذرا کہ سخت پریشان کیا تھا۔ اور اب کی بار اسنے بہت ہی میرے دماغ پر اثر کیا اور وہ یہ تھا کہ اس اجنبی جنٹلمین سے اپنے کو کیونکر جدا کرتی کیونکہ

یہ ممکن بھی تو نہین تھا کہ جب وہ اسقدر احسان کرتا تھا ان احسانون کا مجھے کچھ خیال نہ ہوتا۔

ایلون لی - اپنی جگہ پر سے اُٹھکر۔ اچھا مس لیمبرٹ مین اپنی مالکہ مکان سے اور بھی ایکبار تمھارے بارہ مین ذکر کرونگا - وہ شاید چند باتین ایسی بتائے کہ جن سے تم اپنے خیالات نمایان صورتون اور تدابیر کی طرف رجوع کرسکو

مین نے اپنی ممنونی ظاہر کی اور ایلون لی چلا گیا۔ مسٹر کو گئے ہوے چند منٹ نہ گذرے تھے کہ شروڈ میرے کمرہ مین آئی اور مجھ سے باتین کرنی شروع کین۔ مین اس امر سے ناواقف تھی کہ کس پہلو سے گفتگو ہوگی مگر اس عورت نے مسٹر ایلون لی کے چال چلن پر گفتگو کرنی شروع کی اُسکی فیاضانہ طبیعت اُسکے رحیمانہ طریقہ اور اُسکے آزادانہ خیالات ظاہر کیے۔ اسنے مجھے اس امر سے بھی اطلاع دی کہ یہ ایک بہت ہی دولتمند شخص ہی اور اُسکا خاندان بھی بہت ہی اچھا ہی غرض یہ ایک بہت ہی مغز ہی۔ مین خود اُسکے ان ان صفات سے ناواقف نہ تھی لیکن مجھے یہ شبہہ ضرور رہوا کہ اس مکان والی نے اُسکی میرے آگے اسقدر صفت کیون کی۔ اسنے پھر میری بابت گفتگو کی اور یہ کہا کہ مین نے چند بیگمون سے تمھارا چرچہ کیا ہی مگر ابتک اُنھون نے اسکا کچھ جواب نہین دیا۔ اسنے مجھے شام کو چاء پیتے وقت بُلایا اور برابر اُسوقت بھی مسٹر کی تعریف ہی کرتی رہی اور اسنے مجھے یہ بھی یقین دلوایا کہ مالکہ مکان اُسکی پُرانی دوست ہی اور ہمیشہ اسکی تعریف مین اُسکے ہونٹ خشک ہوتے ہین۔

دوسرے دن بوقت چاشت مسٹر ایلون لی پھر مجھ سے ملنے کو آیا اور یہ کہا کہ مین نے ایک بیگم کو آمادہ کیا ہی کہ وہ تمھارے لیے تمھاری راے کے موافق بندوبست کردے اور اُسنے مجھ سے اقرار کیا ہی کہ مین بلاتامل ضرور

کچھ نہ کچھ صورت نکال دونگی۔
یہ سُنکر مجھے بہت ہی خوشی حاصل ہوئی۔
یہ کہکر پھر مسٹر ایلون لی نے کہا کہ ای مس لیمبرٹ تمھین یہان لندن مین آئے ہوے پندرہ دن سے بھی زیادہ کا عرصہ ہوگیا لیکن تم نے ابتک یہان کی قابل دید چیزون کو نہین دیکھا۔ مین نے اس مکان والی کو ذرا چشم نمائی کی ہی کہ وہ تمھین ان خوبصورت اور قابل دید عمارتون کے دکھانے کے لیے کیون نہین لے گئی کہ جنکا ذکر مین نے تم سے رستہ مین کیا تھا۔ اُسنے مجھے یہ جواب دیا کہ جب تک کوئی مرد ساتھ نہو مین نہین لیجا سکتی۔ تو اسوقت مین ساتھ چلنے کو تیار ہون میری گاڑی دروازہ پر کھڑی ہوئی ہی ہم تم تینون سیر کرنے چلین۔
بھلا میرا دل ایسا کاہے کو تھا کہ کچھ سیر و گلگشت کی طرف مائل ہوتا یہ سیر اور تماشے سب زندہ دلی کا میلہ ہی۔

	ما غریبان را تماشاے چمن درکار نیست داغ ہاے سینۂ ما کمتر از گلزار نیست	

مگر پھر بھی مین نے یہ خیال کیا کہ روکھے جواب دینے اور انکار کرنے کا خبر نہین کیا نتیجہ ہو اس لیے مین نے منظور کرلیا۔ کیونکہ وہ تو یون رحیمانہ شفقت کرے اور مین کھنچون اس سے بدتر اور کون ہوسکتا ہی۔

	ہزار آفرین بر من و دین من کہ منعم پرستست آئین من	

مین جلدی سے اپنی ٹوپی اور بوٹ پہننے کے لیے اپنے کمرہ مین گئی۔ جب مین نے کپڑے پہن پہنا کر اپنی صورت آئینہ مین دیکھی تو مجھے معلوم ہوا

کہ وہ افسردگی جو آلام گذشتہ کے باعث میرے چہرہ پر عیان تھی اب یک لخت جاتی رہی تھی گو اپنی تعریف آپ کرنی خود نمائی ہوگی مگر پھر بھی مین یہ کہہ سکتی ہون کہ میری خوبصورتی معرض زوال مین نہ آئی تھی۔ اور میرے کلون پر اسوقت خاصی رونق تھی۔

جب مین کپڑے بدل بدلا کر بیٹھک کے کمرہ مین آئی تو مین نے دیکھا شروڈ مع مسٹر ایلون لی کے منتظر ہین۔ ہم گاڑی پر سوار ہوے اور اپنا رخ انگریزی عجائب گھر کی طرف کیا کو اٹن اسکواٹر کے یہ عجائب گھر بہت ہی پڑوس مین واقع تھا یہان سے ہم سینٹ پالس کیتھیڈارل اور وہان سے ولیسٹ منسٹر ایبے کی طرف گئے۔ جب ہم اس آخری مقام سے روانہ ہوے تو شام ہوتی چلی تھی۔ جب ہم گاڑی مین جا رہے تھے تو شروڈ نے بہت ہی سوچ مین یہ کہا کہ اے مسٹر ایلون لی چاہے تم اسے بے محل سمجھو اور چاہے ایک آزادانہ بات خیال کرو مگر آپ مہربانی فرما کر میری غریب میز پر اگر اسوقت کچھ تناول فرما لینگے تو مجھے بہت ہی فخر کرنے کا موقع ہاتھ لگے گا۔ اور یقین ہے کہ مس لیمبرٹ بھی عنایت فرمانے سے پہلو تہی نکرینگی۔

مسٹر ایلون لی۔ واقعی مجکو اس سے بہت ہی خوشی حاصل ہوگی اور اصل یہ ہے کہ آج گھر مین میرا ساتھی کوئی نہین ہے اور نہ مین اس شام کو کہین مدعو کیا گیا ہون اس لیے اگر تم نوازش نکرتین تو مجھے گھر جا کر تنہا کھانا کھانا پڑتا جو میرے لیے ایک باعث ملال خاطر ہے۔ گاڑی مکان پر پہونچی۔ ہم تینون آدمی اُترے۔ مسٹر ایلون لی تو بیٹھک کے کمرہ مین چلے گئے اور مین اپنے کمرہ مین پوشاک بدلنے گئی تا کہ کھانے کے موقع پر کچھ تبدیلی اپنے کپڑون مین کر دون۔

کئی گھنٹے مین نے نہایت ہی خوشی مین گذارے پہلے مجھے یہ فرحت حاصل نہین ہوئی تھی - اور بڑا سبب یہ تھا کہ مسٹر ایلون لی نے مجھے یقین دلایا کہ تمھارے لیے وہ بیگم بہت ہی کوشش کر رہی ہی - اُسوقت میری اُمنگین ذرا اُبھری ہوئی تھین اور میرے کلیجہ مین ٹھنڈک اور دل کو تسکین ہو گئی تھی - مین کہہ سکتی ہون کہ میری وہ شام خوش تھی کہ جو شاید کبھی ہوئی ہوگی -

مین شروڈ کے کھانے کے کمرہ مین آئی - کھانا میز پر بہت ہی خوبی سے چُنا ہوا تھا مے رنگین کے شیشے جدا بھرے ہوے بہار دے رہے تھے - مسٹر ایلون لی کی گفتگو کا وہ ہی خلیقانہ انداز تھا - گو ایسے وقت مَ اُسکی باتین بے معنی اور لغو ہوتی تھین مگر پھر بھی انمین شیرین اور سُریلا پن ایسا تھا کہ باتون کی سُبکی پر بھی پانی پھیرے دیتا تھا - غرض شام بڑے لطف کے ساتھ گذری - دس بجے رات کا کھانا لایا گیا شروڈ نے پورٹ واٹن یعنے مے گلرنگ کی ایک بوتل پیش کی اور کہا کہ یہ نہایت ہی نفیس ہی میرے خاوند کو بہت شوق تھا تو یہ جب ہی کی بچی ہوئی رکھی ہی جب اُسکی زبان سے یہ الفاظ سرزد ہوے تو تھوڑی سی دیر پرے سرک کر اُسنے اپنا رومال اپنی آنکھون پر رکھا جس سے یہ معلوم ہوا کہ یہ اپنے خاوند سے بہت ہی الفت کرتی تھی اسی لیے جب اُسکی نشانی سامنے آئی تو رونے لگی -

مسٹر ایلون نے صرف شب کے کھانے کی میز کی عزت افزائی کے لیے تین گیلاسین اُس سُرخ شراب کی بھرین - چونکہ مین کچھ شراب شام کے کھانے کے ساتھ پی چکی تھی اس لیے مین نے تو انکار کیا لیکن شروڈ بہت ہی بضد ہوئی اور کہا کہ آپ کیا غضب کرتی ہین مین نے تو اپنے پیارے اور چاہتے خاوند کی نشانی کس شوق مین پیش کی ہی اور آپ انکار کرتی ہین - غرض مین

ایک گیلاس پینے پر مجبور ہوئی - مین نے نصف گیلاس پی ہو گی اور اُسے مشکل سے رکھنے پائی تھی کہ مجھے کچھ سنسناہٹ گُھمیری کی معلوم ہوئی اور یہ معلوم ہوا کہ مین عنقریب بیہوش ہوتی ہون -

شرووڈ - اپنی کرسی پر سے اُٹھکر اور کچھ حیرت زدہ خوفناک ہوکر - کیا خدانخواستہ اے مس لیمبرٹ تم مریض ہو -

مین چاہتی تھی کہ اس سے کچھ الفاظ کہون کہ اسوقت میرے سر مین گُھمیری بہت آرہی ہی لیکن مین نہ کہہ سکی اور عالم بیہوشی مجھپر طاری ہوگیا - پھر مجھے خبر نہین کہ مین کہان تھی - جب مین بیدار ہوئی تو مین نے اپنے کو اپنے بستر پر دیکھا - اُسوقت سخت پریشانی نے میرا گریبان پکڑا - اگلے نشہ کا میرے دماغ پر کچھ بھاری خمار معلوم ہوا لیکن اُسی وقت مجھے معلوم ہوا کہ مین تنہا نہ تھی بلکہ میری نظر اپنے ساتھی ایلون لی کی طرف بھی پڑی جو وہین موجود تھے - یہ دیکھکر مین بہت ہی کھٹکی -

اُسوقت تکلیف دہ خیالات نے پھر مجھپر دورہ کیا - اُسکی صورت دیکھکر میرے تن بدن مین آگ لگ گئی اور مین نے دل مین بہت ہی تلخی اور تیزی کے ساتھ اسکی فضیحت کی نہ اس بیان کرنے کی ضرورت ہی کہ اسنے اپنے گھرے محتبی اور شوق آمیز خیالات سے میری ڈھارس بندھوائی ہی غرض کہ جو کچھ میری تقدیر مین لکھا ہوا تھا وہ مین نے بھر پایا - اور اس کمبخت نے مجھ سے سخت بے ایمانی اور دغا بازی کی - قسمت سے تھوڑے ہی لڑا جاتا ہی اب مین خواہ مخواہ اسکی بیگم بنی -

اسکے سوا اور مین کرہی کیا سکتی تھی - افسوس مجھے تو یہ خیال تھا اور اُس ظالم نے خود امید دلائی تھی کہ تمھاری طرف سے بیگمون سے مین بہت کچھ کھندونگا

لیکن وہ سب بادہوائی نکلا۔ کیا مین یہ کرون کہ اس رسوائی اور بیحیائی کے بعد مین ایک معزز کنبہ کی بیگم ہوں افسوس ہی اس شرو ڈ عورت پر کہ اسنے کیسا چکما دیا ہی اور مسٹر ایلون لی کی طرف سے کیا کام کیا ہی کیسی کیسی اسکی تعریف کی ہی اور کیا کیا اسکے اور اسکے خاندان کی دولتمندی اور مدح سرائی مین زور دیا ہی کسطرح سے اپنے خاوند کی یاد مین مکر سے آنسوون کی لڑی بہادی اس کمبخت نے تو ناگن کا کام دیا کہ موقع پاکر ڈس گئی جتنی باتین کہ اُسنے پہلے بنائی تھین یہ سب مجھے فریب دینے اور تباہ کرنے کی تھین اب مجبوراً مجھے اسکو اپنا خاوند بنانا پڑیگا جو پہلے میرا سرپرست اور بھائی تھا۔ اس کمبخت گھروالی نے میرے ساتھ وہ فریب کھیلا اور مجھے وہ دغا دی کہ وہ قابل آمرزش کبھی نہین ہوسکتی اُسی وقت حالت مایوسی مین مین نے یہ ارادہ کیا کہ مین بغیر توقف یک لمحہ یہان سے نکل کر چلی جاؤن کیونکہ مسٹر ایلون لی جسنے کہ میری تمام ضروریات کو پورا کیا۔ اور جب کبھی ہوا ہون کی اور ہان کرکے دوڑا اُسوقت اسنے وہ بدسلوکی اور دغابازی مجھسے کی ہی جس سے مجھے لازم ہوا کہ مین اُسکی کبھی صورت نہ دیکھون اور ابھی یہان سے چلتی ہون۔

جب صبح کا ناشتہ کھا چکی تو مسٹر ایلون لی اُٹھکر چلا گیا اور کہا کہ مین کچھ ضروریات اشیا کے مہیا کرنے کے لیے جاتا ہون۔ ادھر اسکا دفع ہونا تھا اور اُدھر وہی میم صاحبہ جسنے مجھے شراب پلاکر یہ فریب دیا تھا آموجود ہوئین۔

جب یہ کمرہ مین داخل ہوئی تو اسکے چہرہ سے پشیمانی اور مغمومیت ہویدا تھی لیکن مین اسکی صورت دیکھتے ہی آگ بگولا ہوگئی اور مین نے

غصہ مین آکر کہا کہ تو ابھی میرے پاس سے چلی جا مین نہ کوئی عذر سنونگی اور نہ یہ سخت خطا معاف کرونگی۔

میم صاحبہ۔ خفا ہوکر اور اپنی اصلی ہیئت پر آکر۔ بہت اچھا مس صاحبہ آپ کو اختیار ہی آپ چاہین جسقدر اپنے حُسن پر غرور کرین اپنی خوبی پر جتنا چاہین تکبر روا رکھین لیکن میری نگاہون مین تو تم کچھ جچتی نہین۔ یہ سب باتین محض لغو اور خرافات ہین۔ تم ابھی یہ ہی نہین جانتین کہ اسکا نتیجہ کیا ہوگا ایک دولتمند شخص کے پاس رہو۔ دیکھو جو تمھین کیسا خوش رکھتا ہی اور جسکا اشتیاق دن بدن زیادہ ہوتا جائیگا۔ ان نخرون سے تو کچھ کام نہ نکلے گا۔ دیکھو تم جانو پچتاؤگی سونے کی چڑیا ہاتھ لگتی ہی اسکو چھوڑنا محض حماقت ہی۔

یہ سنتے ہی مین غضب ناکی کی حالت مین اُس عورت کی طرف جھپٹی یہ مجھے دیکھتے ہی کافور ہوئی وہ جا وہ جا مین نے اُسی وقت دروازہ بند کرلیا اور مقفل کرکے مین کوچ پر آکر بیٹھی میری آنکھون سے آنسو روان تھے اور اُسوقت عجیب کیفیت تھی۔ ہان اس کمبخت دلالہ نے ایک بات تو ٹھیک کہی گو طرز کلام اس بات کا محض لغو تھا لیکن میرے دل مین بیٹھتی چلی گئی۔ اور وہ یہ بات تھی کہ "جب یہان تک نوبت پہونچ گئی ہی تو خبر نہین انکا اختتام کہان ہو" مین کچھ احمق تو تھی نہین کہ مجھے یہ نہ معلوم ہوا ہو کہ اسکا نتیجہ یہ ہوگا۔ افسوس مین دنیا سے کیسی بے خبر تھی مجھے خاک اسکا تجربہ ہوا تھا کہ ایک محض انجان شخص مسٹر ایلون لی پر اپنا بدھنا بوریا ڈال دیا اور سمجھی کہ یہ برادرانہ ہمدردی کرتا ہی۔ اور نہ صرف اس کمبخت مسٹر ہی پر بھروسہ تھا بلکہ اس مردار دلالہ پر بھی تو یہی کیفیت تھی۔ حقیقت مین یہ کسی

نے سچ کہا ہی۔

	بھاگ ان بردہ فروشون سے کہان کے بھائی بیچ ہی ڈالین جو یوسف سا برادر ہووے	

لیکن ان سب باتون کے خیال کے بعد مین نے اپنی آنکھون سے آنسو پوچھ ڈالے اور یہ خیال کیا کہ تقدیر سے کسی کا چارہ نہین تو پھر اُمین رنج وملال کرنا محض بے سود ہی جو کچھ عالم بالا سے آوے اُسکو برداشت کرنا چاہیے۔

دو گھنٹے کے بعد گستاوش جو مسٹر ایلون کا مسیحی نام تھا میرے پاس آیا اور مجھکو ہر طرح سے تسلی دی اور بہت ہی چاپلوسانہ باتین بناکر کہا کہ مین نے تمھارے لیے دو کمرے بہت ہی نایاب تجویز کیے ہین تم وہان چل کر رہو اور یہان سے اپنا ڈنڈا ڈیرہ اُٹھاؤ یقین ہی کہ وہان تمھاری طبیعت بحال ہو جاے گی۔ گاڑی دروازہ پر کھڑی ہوئی تھی اور میرے ہنوز کپڑے بندھے ہوے رکھے تھے کہ مین اُسکے ساتھ کمرہ سے اُتر کر گاڑی کے پاس آئی۔ جاتے وقت دلال نے ہم دونون کو اپنی صورت نہین دکھائی۔

گاڑی جرمن شاہراہ مین پہونچی اور یہین ٹھہر گئی جہان ٹھہری تھی اسکے سامنے ایک امیرانہ مکان بہت ہی شاندار بنا ہوا تھا وہان وہ مجھے لے کر اُترا۔ سامنے کا دروازہ ایک خادمہ لڑکی نے کھولا اور جب ہم آگے بڑھے تو گھر والی یعنی مہترانی ہمین لینے کو آئی۔ یہ ایک خوبصورت مصفا شکل کی عورت تھی عمر چالیس برس سے زیادہ نہوگی اسکی صورت سے امیرانہ پن برستا تھا اور اسکے رخسارون کی جھلکی تبلا رہی تھی کہ یہ بہت

آسودہ ہے۔ اس عورت کی تبلیسی بہت ہی خوشنما تھی اور جب مسکراتی تھی تو اس گوہر نما تبلیسی کا ظاہر ہونا بہت ہی جوبن دیتا تھا۔ اس عورت کے طریقے بہت ہی معزز تھے۔

مجھے معلوم ہوا کہ مسٹر ایلون نے میرے لیے پورا امکان تجویز کیا ہے وہان صرف وہ کمرہ نہ تھا کہ جو صحن کے قریب ہی بنا ہوا تھا اور اُسمین یہی عورت جسکا بیان ہو چکا ہے رہتی تھی اسکا نام ہر بورو تھا اور یہ بھی بیوہ تھی۔ گھر خوب ہی آراستہ تھا اور ہر قسم کے قیمتی سامان سے سجا ہوا تھا۔ جسقدر متعدد کمرے کہ میرے لیے تجویز ہوسے تھے وہ مجھے دکھائے گئے۔ بیٹھک کا کمرہ۔ کھانا کھانے کا کمرہ۔ سونے اور پوشاک پہننے کا کمرہ۔ غسل کرنے کے لیے حمام غرض یہ سب درجے بہت ہی خوبصورت بنے ہوسے تھے اور بخوبی سجائے گئے تھے۔

علاوہ اس ہر بورو کے مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ خاص میری خانہ داری کی خدمت کے لیے ایک مطبخ پورے کا پورا مقرر کر دیا ہے کہ جو کچھ ارشاد ہو اور جس شے کو جی چاہے یہ باورچی خانہ بخوبی انجام دینگے۔ اور مسٹر ایلون ہی نے میرے کان مین ہنس سے یہ بھی کہدیا کہ مامائین بھی تمھارے لیے آجائینگی۔ تا کہ کسی طرح کی تکلیف نہو۔ جب یہ سامان مین نے دیکھا تو مین بہت ہی خوش ہوئی کہ دیکھو صرف میرے لیے یہ سارا سامان ہوا ہے۔ اتنے مین ایلون نے مجھ سے کہا کہ ذرا میرے ساتھ بازار چلو مین اُسکے ساتھ بگھی مین بیٹھ گئی ہم دونون ایک ریشمی کپڑے اور پشمینہ فروش کی دُکان پر پہونچے وہان اُسنے مجھ سے کہا کہ تمھین جس جس قسم کے کپڑے کی حاجت ہو اور تمھین جونسی وضع کا پسند ہو خرید لو یہ کپڑے گویا بہت ہی دولتمند بیگم پہن سکتی ہے۔

پھر یہان سے ہم جوہری کی دُکان پر گئے جہان اُسنے میرے لیے ایک سونے کی گھڑی سونے کی زنجیر ایک چمپاکلی اور ایک ہاتھ کی قیمتی انگوٹھی غرض اسی طرح سے اور بہت سی جواہرات کی چیزین خریدین - ان سب چیزون کی قیمت بے تکان اُسنے فوراً دے دی -

یہان سے وہ سوار ہوکر مے فروش کی دُکان پر آیا اور اُسکو چند قسم کی شراب کے لیے حکم دیا - اور پھر اور مختلف دُکانون سے اسنے کچھ عیش و عشرت کے سامان مہیا کیے اور اپنی جاے قیام پر واپس آئے - تین گھنٹے ہمین کابل سیر کرتے ہوے اور سودا خریدتے ہوے گذر گئے تھے - جب ہم نے مکان پر پہونچ کر دیکھا تو میز پر چند بوتلین قیمتی شراب کی لگی ہوئی ہین انمین شیمپین - وسکی اور اسی قسم کی جرمنی فرانسیسی شرابین رکھی ہین - دوسرے کمرہ مین بہت ہی شائستگی اور امیرانہ ٹھاٹ سے کھانا چنا ہوا ہی - ہم دونون کھانا کھانے جا بیٹھے اور کارروائی شروع ہوئی - مسٹر ایلون نے مجھے تین جام شراب بھر بھر کر دیے مین نے کس خوشی مین انھین لے کر پیا - اُسوقت سارا غم ہرن ہوگیا تھا اور سرور و خوشی کے دل بادل میری طبیعت پر اُمنڈ رہے تھے - اور صورت حال یہ گویا تھی -

	دور چلے دور پے چلے ساقیا اور چلے اور پے چلے ساقیا	

غرض اب ایلون سے میرے دل مین کوئی کشیدگی باقی نہین رہی تھی اور مین اس سے حد درجہ کی شاد تھی اور اب گفتگو مین ناز و انداز کی بھی تہ چڑھنے لگی تھی -

	ساقی کی نگاہون نے مرے ہوش اڑا دیے	

آنکھوں سے دیا جام مئے بیخبری کا

دوسرے دن میرے کپڑے کاریگروں کو سینے کے لیے دیدیے گئے اور جو ملازم میرے لیے تجویز کیے گئے تھے وہ اپنی اپنی جگہہ پر مستعد ہوے - یہ سب بہت خوبصورت تھے مگر فرنسیس جو بہت ہی خوبصورت تھی میری خاص غلامی مقرر ہوئی - اس عورت کی عمر ۲۳ برس کی تھی - لانبا قد اور تناسب الاعضا تھی - اسکی صورت پاکیزہ اسکی نظروں مین حیا اور طریقے قابل عزت -

جب فرنسیس نہلے ہی پہل میرے پاس آئی ہی تو مجھے اسکی صورت دیکھکر یہ خیال آیا کہ اگر یہ عورت جیسی ایماندار صورت ہی ایماندار سیرت بھی ہوئی - تو اس سے وہ کام ہرگز سرزد نہونگے کہ جو خلاف طبیعت ہون - کچھ روز تو مین اس سے کچھ شرمیلی اور ذرا کھچی کھچی رہی لیکن بعد ازان اسنے اس وفاداری اور صدق دلی سے میری خدمت کی کہ میری ساری شرم ورم ٹوٹ گئی اور اب مین نے اسپر بہت ہی عنایتین کرنی شروع کین اور وہ بھی میری خوشی سے زیادہ فرحان تھی -

بہت جلدی چند ہی روز کے بعد کاریگر کے یہان سے میرے کپڑے سل کر آگئے - مین نے اپنے وہ کپڑے جو اُس دلالہ کے ساتھ جاکر خریدے تھے اپنی خاص اس خادمہ کو دیے اور مین نے اپنے منور جسم پر ریشمی اور ساٹن کے کپڑے زیب تن کیے -

مسٹر ایلون روزمرہ پورے دو بجے دوپہر کے میرے پاس آیا کرتا تھا اور جسدن کہ مطلع صاف ہوتا تھا مجھے اپنی بگھی مین بٹھاکر ہوا خوری کرانے لیجاتا ہفتہ مین چار بار وہ میرے ساتھ کھانا بھی کھاتا تھا - اور جسدن میرے ساتھ کھانا کھاتا تھا اُسدن شب بھر رہتا تھا اور صبح کو ناشتہ کیا اور چلا گیا - مجھے بہت ہی

آزادی سے خرچ کرنے کو دیتا تھا اور جب کبھی زیادہ خرچ پر مین کچھ سوچتی تھی تو
ہنسکر کہتا تھا کہ بیگم تم کیا خیال کرتی ہو چار ہزار پونڈ سالانہ کی آمدنی ہو خرچ کیے
جاؤ جسقدر تمہارا جی چاہے کسی بات کی پروا نہین ہے بعض شام کو وہ مجھے
تھیٹرون مین لیجایا کرتا تھا کبھی ناچ رنگ مین۔ غرض جسقدر کہ میری طبیعت
بہلانے کے تماشے ہین سب مین اُسکی ہمراہی مین میرا گذر ہوتا۔ تماشاگاہون
مین مین اُسکے دوستون سے ملتی جو سب امیر اور خوبصورت نوجوان تھے
اب یہان یہ سوال ہوسکتا ہے کہ آیا سٹرامیلون سے مجھے الفت تھی۔
تو مین یقیناً یہی کہتی ہون کہ اسکی دلی الفت مجھے نہین تھی۔ کیونکہ اول ہی مین
اس سے سخت ناراض ہوگئی تھی اور سبب یہ تھا کہ اسنے مجکو دھوکا دیا کہا کچھ
اور کیا کچھ جب ہی سے میرا دل تو اس سے پھٹ گیا تھا لیکن جب مین نے یہ
خیال کیا کہ جہان تک اس سے ہوسکتا ہے یہ میری خوشی کے سامان مہیا کرنے مین کوتاہی
نہین کرتا۔ اور جسقدر چیزین اور باتین کہ عیش و نشاط کا باعث ہین انہین
کس شوق سے یہ مجھے شریک کرتا ہے۔ جس آزادی سے مین خرچ کرڈالون اُسکی
پیشانی پر ہرگز چین نہین آتی۔ بلکہ بہت ہی خوش ہوتا ہے۔ اور یہ واقعی میرے
اوپر مہربان ہے اور اسکے جتنے طریقے ہین سب سے محبت پائی جاتی ہے یہ سب
باتین ہین جن سے وہ مجھے اچھا معلوم ہوتا تھا۔ ہان الفت کی پوچھو تو ذرہ
برابر بھی نہین تھی۔

ہان دوسری بات اور باقی رہگئی اور یہان میری سرگذشت کے ناظرین کو شبہہ آکر
واقع ہوگا کہ آیا ان عیش و نشاط کے سامانون مین مجھے کبھی اپنے رشتہ دار اور پسماندہ
بھی یاد آتے تھے یا مین انھین بالکل بھولگئی تھی ہان کیون نہین مجھے یاد آتے تھے جب مین اپنے
کمرہ مین تنہا بیٹھتی اور مجھے گھر کا خیال آتا تو ماں باپ بھائی کی صورتین میری آنکھون کے

آگے گردش کرنے لگتین پس اُسوقت میری چھاتی بھرآتی اور مین خوب پھوٹ پھوٹ کر روتی - مین ان خیالی تصویرون سے جو میری آنکھون کے آگے پھر جاتین - یہ کہا کرتی تھی کہ آیا آپ صاحبون نے اپنا کام اُس زر سے نکال لیا کہ جو میری عصمت کی قیمت تھا یا اُسکو اُٹھا کر پھینک دیا - یہ تو سب کچھ تھا مگر مجھے جرات نہین تھی کہ مین انھین اپنے ہاتھ سے خط لکھکر بھیجتی - اور اسکے علاوہ یہ بھی تو بڑے ہی شرم کی بات تھی کہ مین انھین کہتی کہ تم آؤ اور مجھے اس عیش و عشرت مین دیکھو کہ جو ایک غیر شخص کے صدقہ مین وصول ہوا تھا -

چند ہفتون کے بعد مین نے ایلون سے کہا کہ میری اطمینان طبیعت اور بشاشی قلب کا یہ باعث ہوگا اگر آپ کسی اور طریقہ سے مجھے میرے رشتہ دارون کی خبر منگوا دینگے جنکی آتش الفت ابتک میرے مجمر دل مین شعلہ زن ہی - یہ سنکر مسٹر نے جواب دیا کہ میرا ایک جگری دوست ہی جو ریوڑڈیل سے بیس میل پر رہتا ہی - اور جب مین تم سے سڑک پر ملا تھا تو اُسی سے مل کر آتا تھا - اسنے جو جو کچھ مین نے دریافت کرنا چاہا سب اپنے دوست کو لکھا اور اُسے تاکید کر دی کہ خبردار ہر امر اس طریقہ سے تفتیش کیا جاے کہ ذرا بھی کسی کو شبہہ نہو خط لکھکر روانہ ہو گیا - چند روز کے بعد جواب آیا - مین بہت ہی حالت مین تذبذب مین ڈر رہی تھی کہ دیکھیے کیا نوبت ہوئے - اس چٹھی کو مین نے کھول کر دیکھا تو یہ لکھا ہوا تھا کہ جب قرض خواہ آئے اور قرقی ہوئی تو مسٹر لیمبرٹ نے اپنا کل قرضہ چکا دیا اور اپنے شخصیت کے مکان کو پھر آراستہ کر لیا مگر پڑوسیون کو بہت ہی تعجب ہوا کہ مسٹر لیمبرٹ کے پاس آیا کہان سے کہ اتنا زبردست قرض یون ادا کر دیا اب وہان یہ پوشیدہ پوشیدہ گفتگو ہو رہی ہی کہ یہ صرف لیمبرٹ کی بیٹی روز کے سبب سے اتنا روپیہ ہاتھ لگا ہی - اس چٹھی مین یہ بھی لکھا ہوا تھا کہ میری مان پہلے بہت ہی

بیمار ہوگئی تھی لیکن اب تندرست ہوگئی - اور بھائی کی نسبت یہ لکھا ہوا تھا کہ جب مین وہان سے بھاگی ہون تو وہ بھی پڑوس کے قصبون مین نوکری کی تلاش مین نکل کر چلا گیا ہی - بس یہی خط مین لکھا ہوا تھا - مین پڑھتی جاتی تھی کہ آنکھون سے برابر آنسو بہ رہے تھے - اور مجھے ہرگز اس پڑھنے سے اطمینان نہوا تھا بلکہ ایک اور اضطراب قلب پر طاری ہوگیا تھا مجھے دل مین یہ خیال آیا کہ اگر سیرل کا لندن آنے کا ارادہ ہوا اور پھر مین بھی یہین ہوئی تو بیشک اُسکے ملنے سے خطرہ ہی - چند روز کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ سیکڑون آدمی دار الخلافت مین قصبون سے بستے چلے آتے ہین اور اُسکے مغربی کونہ پر انھون نے آکر قیام کیا ہی تو مجھے دہشت معلوم ہوئی کہ مبادا میرا بھائی بھی ان ہی مین لندن مین آباد ہونے کے لیے نہ آگیا ہو مگر نہین میرا بھائی انمین نہین تھا -

فروری کا مہینہ آگیا اور پارلیمنٹ کھل گئی - اب مسٹر ایلوِن گاہے گاہے میرے پاس آتا تھا مجھے تنہائی کاٹنے لگی اور اپنا وقت بہت ہی گران گذرنے لگا - مین کبھی پیانو بجاتی کبھی ستارہ بجاتی اور کبھی ناول پڑھتی لیکن جب بھی طبیعت گھبراتی رہتی اور یہ صرف تنہائی کی وجہ تھی کہ کسی چیز مین دل ہی نہین لگتا تھا - میرا کوئی دوست نہین تھا اور وہ لوگ جن سے کہ مسٹر ایلوِن نے تعارف کرایا تھا وہ میرے پاس آتے نہ تھے - بس اگر کوئی تھا اور میرے کمرہ مین آتا تھا تو صرف وہ ہی عورت آتی تھی جسکے مکان مین مین رہتی تھی - یہ عورت مختلف نوجوان اور دولتمند اشخاص کا ذکر کیا کرتی اور انکی ایسی مدح سرائی کرتی کہ میرے رخسارون پر عرق حیا و شرم آجاتا - اسنے یہ بھی ذکر کیا کہ میری بین امرا سے ملاقات ہی - اور وہ سب نہایت ہی خوبصورت جوان ہین - اسکی گفتگو سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ بہت ہی

زندہ دل عورت ہی اور اپنی جوانی مین بہت ہی چھیل چھبیلی ہوگی مگر نہین جب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اسمین اصلا لاابالی پن عالم جوانی مین نہین تھا۔ گو اسکی ان باتون سے وہ کچھ میری آنکھون مین کم توقیر ہوگئی تھی اور اسکی عزت بھی جیسی کہ چاہیے نہ تھی لیکن اسپر بھی مین اسکی صحبت سے بہت ہی خوش تھی۔ اور جب نہ مجھے یہ معلوم ہوا کہ جسقدر خیالات فاسد میرے اسکی طرف تھے وہ غلط تھے تو اب تو مین اسکی صحبت کی ایسی مشتاق تھی کہ جسکی کوئی انتہا نہین تھی اور یہی جی چاہتا تھا کہ وہ پاس ہی بیٹھی رہے۔

ایک دن شام کو جب پارلیمنٹ کی نشست نہوتی تھی اور مسٹر ایلون میرے ساتھ بیٹھکر کھانا کھا رہا تھا۔ مسٹر ایلون کو میری تنہائی کا خیال آیا کہ یہ بہت گھبراتی ہوگی تو اسنے بہت ہی افسوس سے ظاہر کیا کہ بسبب کاروبار کے مجھے زیادہ وقت نہین ملتا کہ مین تمھاری صحبت خوش مین گذارا کرون۔

مین۔ ٹھنڈا سانس بھرکر۔ درست ہے۔ لیکن میرا تو یہ حال ہے کہ ہرچند چاہتی ہون کہ اپنا وقت بہلاؤن۔ مگر نہین کچھ ایسا گران ہوجاتا ہے کہ کاٹے نہین کٹتا۔ اور اسوقت کی گرانی طبیعت پر افسردگی پیدا کرتی ہے۔

مسٹر ایلون۔ اے پیاری روز یہ تو تم سچ کہتی ہو۔ اچھا تو تم یہ کرو کہ یہان لندن کی عورتون سے تعارف پیدا کر لو مگر جس قسم کی عورتین ہین انکو تم جانتی ہو۔ اسی لیے تو مین ابتک مذبذب تھا۔ جن دوستون سے کہ مین نے تمھارا تعارف کرایا ہے انکے بیویان ہین۔ مگر اسمین سے چند ایسی ہین کہ جنکی صحبت تمھین مضر نہوگی اور بیگمین جو ہین انکی صحبت سے خدا بچائے۔

مین۔ اے مسٹر ایلون تم مجھے یہ تو بتاؤ کہ سیم ہربور وہ تو زندہ دل اور

خوش طبع عورت نہین ہی۔

مسٹر ایلون - او ہو تم نے خوب ہی پہچانا (مسکرا کر) یہ ایک زمانہ مین بہت ہی حسین تھی اسنے سیکڑون کو گھائل کیا ہی۔ چند امرا کی حفاظت مین یہ رہتی تھی۔ مگر چونکہ اب یہ ذرا بڑھیا ہو گئی ہی تو وہ جوش و خروش اور جوانی کی اُمنگین جاتی رہین۔ اسی لیے مین نے تمھین اسکے مکان مین آکر رکھا ہی۔ لیکن جیسے کہ ابھی مین نے کہا ہی تم ضرور تعارف پیدا کرو مین ہرگز نہین چاہتا کہ تمھین یہان تنہا رکھون۔ آؤ پیاری لو ایک جام شراب پی لو کہ جس سے روح بھی تازہ ہو جائے۔

جب یہ گفتگو ہو رہی تھی ہم میوہ و شیرینی کھا رہے تھے۔ ناظرا ایسے موقع کی خود تصویر کھینچ سکتا ہی۔ مکان نفیس نفیس اور قیمتی اسباب سے سجا ہوا۔ روشنی سے تمام کمرہ دمکا ہوا۔ مین گیلاس لیے ہوے پلنگ پر بیٹھی ہوئی۔ میری بل کھائی ہوئی زلفین میرے بلوری مصفا گورے برہنہ کاندھون پر پڑی ہوئین میری گردن اور میرے بازو جواہرات سے جگمگا رہے۔ ایک ہاتھ مین بلوری گیلاس جسمین مے لالہ رنگ جھلک رہی دوسرے ہاتھ مین گل نا فرمان کا گلدستہ۔ گو اُسوقت تمام عیش و نشاط کا سامان مہیا تھا اور جسطرف نظر اُٹھتی تھی عیش و عشرت کا سامان نظر آتا تھا مگر پھر بھی مین سخت متردد اور مغموم تھی۔ اور اس مغمومیت کا سبب یہ تھا کہ جب مین یہ سوچتی تھی کہ میری بے شغلی ابھی اُسی طرح رہی اور اُسمین کوئی فرق اگر واقع نہین ہوا بھلا کہین مے نوشین کی جھلک اُسکی بیچینی کو تو کھو سکتی ہی اُسوقت جب مسٹر نے اپنے ہاتھ سے گلاس بھرا اور مجھسے پینے کو کہا تو وہ گلاس مین لے کر کچھ مسکرا ئی تو سہی مگر میرا وہ مسکرانا صرف

بناوٹی تھا جسمین افسردگی اور مردہ دلی مضمر تھی - اُسی حالت سرور مین اُسنے اپنا گیلاس اُٹھا لیا اور بہت ہی حالت وجد مین مجھسے یہ کہنے لگا -

اے پیاری روز ہمت نہ ہارو - مین جانتا ہون کہ تمھین کیا چیز خوش کریگی - صرف تم سوسائٹی چاہتی ہو وہ بھی تمھین حاصل ہوجائیگی -

مین - ہان صرف یہ چاہتی ہون کہ کوئی ایسی سوسائٹی ہو کہ جہان مین اپنا خالی وقت گذار سکون - جون ہی میری زبان سے یہ نکلا میرے رخسارون پر ایک اور ہی رنگ کی چڑھگئی جسمین افسردگی جلوہ دیتی تھی کیونکہ مجھے جب اپنی اُس حالت کا خیال آیا کہ جہان اب مین موجود تھی اور پھر یہ تصور آیا کہ کاش اگر مین پارسا رہتی تو پھر اُن لوگون کی سوسائٹی مین مل کر بیٹھ سکتی تھی کہ جہان اتنی عمر گذاری -

ایلون - پیاری کچھ بھی جاے اندیشہ نہین ہی تم دیکھنا کہ تمھارے میرے اردگرد کسقدر اُمرا نوجوانون کا مجمع ہوجاتا ہی کیسی کیسی خوبصورت اور نوجوان بیگمین تمھارے پاس آکر نشست کرینگی -

آج تو منگل ہی جمعہ کی شام کو ۱۲ - آدمیون کی دعوت کا سامان کرو خرچ کا ہرگز خیال نکرنا جسقدر کہ تکلفات ہوسکین اور عیش و نشاط کے سامان کی ضرورت ہو سب مہیا کیا جاے - مین بھی کچھ تحفے کہ جو شہر مین کمیاب ہون بھیجدونگا - پھر دیکھنا کہ کیا کیفیت رہتی ہی -

مین نے اسکا ذرا سوچکر جواب دیا کہ اچھا - کیونکہ مین عورتون کی ملاقات سے جھجکی اور اسکے جھجکنے کا یہ سبب تھا کہ باوجودیکہ مین خود مشتبہ حالت مین تھی لیکن پھر بھی اُن کی مشکوک صورت سے کھٹکنا ہی پڑتا تھا - اور دوسری یہ بات بھی کہ مجھے خود انجمن احباب کا شوق دامنگیر تھا - اور اسپر مجھے اخلاقی

جرات نہین تھی کہ مین انجمن احباب پر اپنا وقت قربان کرسکتی۔

معزز شادی کا قرب

مین نے اخبار پڑھا کہ ہورِیس کی عنقریب بیگم لوسیا سے شادی ہوگی۔ یہ لڑکی ارل ایولی کی بیٹی ہی۔ یہ بیگم جو بہت ہی خوبصورت اور حسین ہی مع اپنے والدین کے ریورڈیل کے اس پاس رہتی ہی۔ اور عنقریب ہی اس شادی کی تقریب ہوگی۔

ناظرین اس فقرہ کو ملاحظہ کرکے ہورِیس کے گذشتہ احوال سے تو آگاہ ہوگئے ہونگے جسکو مین اپنی مغموم رام کہانی مین بیان کرچکی ہون۔ بس جون ہی ہورِیس کے نام کی آواز میرے کان مین آئی پھر وہی پُرغم خیالات میرے دل مین پیدا ہونے لگے اور جو کچھ ہورِیس سے واسطہ پڑچکا تھا اُسکا نقشہ میری آنکھون کے آگے کھنچ گیا۔ اور مجھے کچھ اس قسم کی سرزنش ہوئی کہ باوجودیکہ مینے اپنے کو بہت ہی سنبھالا لیکن پھر بھی اخبار میرے ہاتھ سے چھوٹ پڑا اور مین فرنسیس کی مدد سے اپنی ٹوپی بنانے مین مشغول ہوگئی۔

مسٹر ایلون پھر اُسدن میرے پاس نہین آیا اُسے ہاؤ آف کامنس مین اسقدر کام رہا کہ جو کچھ اُسنے وعدہ کیا تھا وہ سب بھول گیا۔ اور ماسوا اسکے ایک بحث ایسی چھڑ گئی تھی کہ پانچ بجے تک بھی وہ ختم نہین ہوئی اس سے اور بھی ایلون کو خبر نہین رہی۔ اس لیے ایلون نے مجھے کہلا بھیجا کہ مین دوسرے دن تک تم سے نہ مل سکونگا مگر ہان اُسکی گاڑی میرے لیے حاضر تھی مین بہت خوش ہوئی کہ مجھے سودا سلف خریدنے مین ذرا خوشی ہوگی اور طبیعت کو فرحت حاصل ہوگی۔ دو بجے ہونگے کہ مین بگھی مین بیٹھکر بازار چلی گئی مختلف دکانون سے سودا خریدتی جوہری کی دُکان پر گئی۔ اور وہان سے بھی مین نے سودا لیا۔

مین سودا خرید رہی تھی کہ اتنے مین ایک گاڑی آئی اور وہ میری گاڑی کے پیچھے آکر کھڑی ہوئی ایک شخص اُترا اور جوہری کی دُکان مین آیا - یہ شخص ہوریس تھا یہ صورت دیکھتے ہی میری طرف متوجہ ہوا اور بڑی دیر تک میری صورت اور اچھے کپڑون کی طرف ٹکٹکی باندھکر دیکھتا رہا سبب یہ تھا کہ مین وہ فوق البھڑک اور قیمتی پوشاک پہنے ہوے تھی کہ بلا مبالغہ اور بغیر اپنی خودنمائی کے مین یہ کہہ سکتی ہون کہ بیشک ابتک میری زندگی کا ایسا کوئی زمانہ نہ تھا جسمین میرا اسقدر حسن ہوا ہو - مین بھی اسے دیکھکر چونکی اور میرے رخسارون کا رنگ تغیر پذیر ہونے لگا - خوش قسمتی سے یہ اُسوقت بہت ہی بہتر ہوا کہ جوہری کا نائب کہ جو ہمین چیزین دکھا رہا تھا کسی شے کے لینے کے لیے کھڑکی پاس ہم سے علیحدہ چلا گیا اس لیے اُسنے یہ حیرت زدہ نظارہ جو ہم باہم کر رہے تھے نہ دیکھا - میری نبض اول ہی اپنی اس حال کی صورت پر قائم رہنے پر ٹھنڈی پڑ گئی - میری اُسوقت بہت ہی بُری نوبت تھی اس حالت مین بھی مین نے اپنی طبیعت ذرا ٹھہرا کر یہ سوچا کہ اب مجھے کرنا کیا چاہیے -

ہوریس - بہت ہی ساکن شوخی سے - کیا مین مس لیمبرٹ کے ملنے کی ایک دفعہ اور بھی خوشی حاصل کرونگا - یہ کہکر اُسنے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا -

مین - ہان پیارے ہوریس کیون نہین - یہ کہکر مین نے اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ مین دیا اور اپنے چہرہ کو ذرا خوش بنا لیا اور اُسپر افسردگی کا جو غازہ پھر گیا تھا وہ اپنے طبع کی ظاہرا خوشی سے دھو دیا -

ہوریس - جسقدر مجھے اس ملنے سے خوشی ہوئی ہے مین بیان نہین کر سکتا - اسوقت سرور شوق ہوریس کی آنکھون مین لبالب بھرا ہوا تھا -

ہوریس - کیا تم مدت سے لندن ہی مین ہو -

مین - کچھ دنون سے - اور تم ہوریس -

ہوریس - چند روز سے مین یہان آیا ہوا ہون لیکن بڑا خوشوقت ہی کہ تمھاری زیارت سے مشرف ہوا -

ای وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی	

لیکن کیا مجھے اب تم سے ملنے کی خوشی حاصل ہوسکتی ہی -

مین نے اس سوال کا جواب تراخ سے فوراً ہی نہین دیدیا مگر جب جوہری کا نائب پھر چلا گیا تو مین نے کان مین ذرا زور سے کہا - تم اپنا پتا مجھے بتا دو مین تمھین وہان لکھ بھیجونگی -

یہ سُنکر ہوریس کی شکل پر کچھ رونق اور آب نمایان ہوگئی وہ جواب دینے کو تھا کہ اتنے مین پھر وہ جوہری جو جواہرات مین نے مانگا تھا لیکر آگیا -

ہوریس - (جوہری سے) تم مجھے میرے فلان مقام پر سونے کی زنجیرین وغیرہ بھیجدینا مجھے اسوقت فرصت نہین ہی کہ مین یہین ملاخطہ کرون مین کلیرنڈل ہوٹل مین ٹھہرا ہوا ہون جب وہ یہ کہ رہا تھا تو اُسکی نظرین میری طرف لگ رہی تھین اور مجکو نمایان نگاہون سے دیکھ رہا تھا اور جب اُسنے جوہری سے یہ بہانہ کیا کہ مجھے یہان فرصت نہین ہی فلان ہوٹل مین بھیجدینا تو اُسکی غرض یہ تھی کہ مجھے اپنے جاے قیام اور پتہ سے آشنا کرے -

مین اپنی مطلوبہ چیزین خرید چکی تھی - ہم دونون باہر نکلے اُسنے مجھے بگھی مین بٹھا دیا اور جسوقت کہ ہم باہم رخصت ہوے ہین اُسوقت مین نے اس جرأت سے اُسے سلام کیا کہ گویا جو کچھ بے اعتدالی اُس سے میری نسبت ہوگئی تھی وہ مجھے یاد ہی نہین رہی تھی -

مین پھر پھر اکر گھر واپس چلی آئی اور اب سوچنے بیٹھ گئی کہ اسکی تدبیر کیا کرنا چاہیے جو ابھی جوہری کی دکان پر آکر واقع ہوا ہے یہ تو بہت ہی دشوار امر تھا کہ مین اسکو آج ہی بھگتا دیتی اس لیے مین نے اسکو کل پر رکھا کہ کل ہی سوچا جائیگا۔ مین شب کو بہت ہی کم سوئی اور اس ہورلیس والے مضمون پر بہت غور کرتی رہی ۔

معمولی وقت سے پہلے مین صبح کو اٹھی۔ باوجودیکہ مین نے بہت ہی خراب شب گذاری تھی لیکن پھر بھی کپڑے بدل بدلوا کر مستعد ہوئی۔ ناشتہ کرکے مین نے گاڑی منگائی اور اس سے کہا کہ مجھے ریجنٹ شاہراہ مین کپڑے سینے والے کی دکان پر پہونچادے مین نے اپنی پیاری خادمہ سے یہ کہا کہ مجھے وہان کچھ کام ہی اور یہ اس لیے تھا کہ نہ اسے کچھ گمان ہو اور نہ میرے ساتھ چلے جب مین وہان پہونچی تو مین نے کہا کہ پورٹ مین اسٹریٹ مین ایولے کے مکان پر چل۔ جب مین وہان پہونچی تو مین نے دریافت کیا کہ حضور والاجاہ کیا اپنے مکان پر موجود ہین ۔ مجھے جواب ملا کہ ہان وہ موجود ہین۔ لیکن اس شخص نے یہ بھی بیان کیا کہ مین نہین جانتا کہ عالیجاہ اسوقت کسی سے ملینگے بھی یا نہین۔ مگر پھر وہ یہ دریافت کرنے لگا کہ حضور سے کس نام سے لیکر اطلاع دیجاے۔ مین نے اس سے کہا کہ یہ محض بے سود ہی کیونکہ وہ مجھ سے ناواقف ہین۔ ہان صرف مین یہ چاہتی ہون کہ جو کچھ مین کہون وہ ارل یا نواب صاحب سے جاکر کہدیا جاے۔ اور وہ صرف یہ ہی کہ ان سے یہ عرض کرو کہ ایک بیگم آپ کو ایک خبر سنانے آئی ہی اور وہ آپ کے لیے ضروری ہی۔ وہ پیادہ یہ سنکر چلا گیا اور تھوڑی سی دیر کے بعد واپس آیا اور کہا کہ آپ تشریف لاوین مین بگھی پر سے اتری وہ مجھے ایک کمرہ مین لے گیا۔ مین وہان

پہونچی ہی تھی کہ نواب صاحب بھی آکر موجود ہو گئے - نواب صاحب ستر برس کے پیٹے میں تھے مگر پھر بھی صحیح و سالم تھے - انکے بال گو بہت ہی باریک اور سفید تھے لیکن ساتھ ہی اسکے آنکھوں کی بینائی میں ذرا بھی فرق نہ آیا تھا - نہ انکی شکل سے کچھ ضعف پایا جاتا تھا ہان قد مین کچھ خمی آگئی تھی - انکے طریقے سب بہت ہی شائستہ اور لائق تھے - جو کچھ مین نے انکی نسبت اخبار مین پڑھا تھا اور انکی توصیف دیکھی تھی اتنا کہہ سکتی ہون کہ اب صورت دیکھنے سے اتنا معلوم ہوا کہ ہان توصیف کے قابل ہی مگر ساتھ ہی اسکے اخبار کی تحریر مین جو انکی نسبت شائع ہوا تھا اُسمین انکی اصلیت مین اتنا بل تھا کہ جیسے ایک ممبر پارلیمنٹ کو بہت بڑا سورما اور بہادر کہین یا ایک پادری کو پیر مرشد کہین گو مین جانتی تھی کہ نواب صاحب مغرور بہت ہین لیکن ساتھ ہی اسکے مجھے یہ بھی یقین تھا کہ جو کچھ مین اسوقت بیان کرونگی اُسکو دلچسپی بہت ہوگی اور بہ بغور اسے گوش گذار کریگا -

نواب صاحب - کیا مین کچھ درخواست کر سکتا ہون یہ جو مجھے اطلاع ملی ہی اسمین کسی کا نام مذکور نہین ہی جب نام نہین ہی تو پھر مین یہ خیال کرتا ہون کہ آیا اس مضمون کی طرف توجہ بھی کرون یا نہین -

مین - اے میرے لارڈ یہ صرف مصلحت تھی کہ آپ سے نام چھپایا گیا اور اگر اس رقعہ مین آپکو نام لکھدیا اور پھر کسی اور کے ہاتھ پڑ جاتا تو مطلب ساقط ہونے کا ڈر تھا - جب مین نے اُسے یہ جواب دیا تو مین دیکھ رہی تھی کہ وہ مجھپر تجسس اور تفتیش کی نگاہ سے دیکھ رہا ہی -

جب اُسنے یہ سنا تو مجھے کرسی پر بیٹھنے کے لیے کہا - اب تک مین اور وہ دونون کھڑے ہوے تھے یہ ایک محض وحشیانہ کارروائی تھی اور

یون وحشیانہ تھی کہ مین خود بہت بڑی دولتمند معلوم ہوتی تھی اسپر بھی اُسے کچھ خیال نہ آیا اور اُسنے مجھے کھڑا ہی رکھا اور آپ بھی کھڑا رہا۔

نواب صاحب ۔ بیگم اب تم نے اُس شخص کو تو پا لیا جسکی تمھین تلاش تھی لو اب جو کچھ کہنا ہی بیان کرو۔

مین ۔ بغیر تمہید کے عرض کرتی ہون ۔ مین نے اخبار مین دیکھا ہی کہ حضور کی صاحبزادی لوسیا کی ہورلیس سے شادی ٹھہری ہی۔

نواب صاحب ۔ ہان۔

اُسوقت نواب صاحب کی صورت سے کامل شوق جیسا مین انکو دلانا چاہتی تھی اُٹھتا ہوا معلوم ہوا اور میری باتون کی طرف اُسنے دلچسپی سے توجہ بھی کی ۔ مگر بہت ہی اخلاق سے اُسکی نظرین میری طرف تُلی رہین۔

نواب صاحب ۔ کیا مین دریافت کر سکتا ہون کہ تم اس معاملہ مین کچھ کہنا چاہتی ہو۔

مین ۔ اپنے تلخی آمیز لہجہ مین ۔ مین یہ عرض کرتی ہون کہ جس لڑکے سے آپ کی صاحبزادی کی شادی ٹھہری ہی وہ کوئی آدمی نہین ہی جسکی روح سراسر ظلمت ہی۔

نواب صاحب ۔ کچھ سوچ کر ۔ یہ بہت ہی مجمل بات ہی تم اسکی تشریح کرو تو معلوم ہو۔

مین ۔ اپنے چہرہ کا قرمزی رنگ کر کے ۔ حضور ملاحظہ فرمائین وہ تو بہت ہی پاجی شریر خبیث الطینت شخص ہی۔

نواب صاحب ۔ اپنی جگہ پر سے آہستہ اُٹھکر اور میری طرف سخت کریہ نظر سے ملاحظہ کر کے جس سے رحم آشکار نہوتا تھا ۔ اے نوجوان عورت

مین جانتا ہون کہ شاید یہ فطرتی ہی کہ تم اُسکی نسبت یہ کلمات ناشائستہ استعمال کرتی ہو۔ کسی شخص کی بچپن کی خطائین اُسکو ایک معزز شادی سے محروم نہین کرسکتین۔ مین یقین کرتا ہون کہ ایسے بہت ہی کم آدمی ہین کہ جو اپنے ابتدائی زمانہ کی طرف خیال کرسکتے ہین مگر کیا سوا ے افسوس کے اور کیا ہاتھ لگے گا۔

مین۔ جھڑک کر۔ لیکن اے میرے حضور جو کچھ مین عرض کرتی ہون یہ ایک معمولی بات نہین ہی۔ وہ شخص جو آپ کی صاحبزادی کا ہاتھ پکڑنا چاہتا ہی سوا خلقتون کا ایک اخبث ہی۔ اے عالیجاہ اسے خوب ہی توجہ سے سُنیے۔

نواب صاحب۔ اگر مین اسے سُنون تو کیونکر سُنون کیونکہ یہ مین جانتا ہون کہ تم اپنی باتون مین مبالغہ بہت کروگی۔ یہ ایک فطرتی امر ہی کہ ایسا ہوویگا ہی مجھے معلوم ہوتا ہی کہ تمھین اس سے تکلیف پہونچی ہی اس لیے تم اس سے انتقام لینا چاہتی ہو۔

مین۔ نہین حضور آپ کیا ارشاد کرتے ہین بدلے کی ہرگز غرض نہین ہی۔ ہان اس سے بھی مین انکار نہین کرسکتی کہ کچھ نہ کچھ تو اس سے سروکار ہی جو مین یہان آئی ہون۔ گو مین کیسی ہی بے عزت لیکن مین ایک نوجوان بیگم کو کہ جو ابھی اُسکی نامعقول صحبت سے بہت ہی دور ہی بچانا چاہتی ہون کہ کہین بدقسمتی سے یہ اُسکے پھندے مین نہ پھنس جائے۔ مین اسوقت نواب بیگم صاحبہ اور خود آپ کی صاحبزادی کی موجودگی یہان چاہتی ہون کیا عجب ہی جو وہ میری رام کہانی کو گوش گذار کرین اور اُنپر خوش قسمتی سے اسکا کچھ اثر ہوا اور پھر اُس بے حیا ناپاک کے دست تطاول سے نجات پاوین۔ بس پھر مین حضور کی خدمت مین سب عرض کردونگی۔

نواب صاحب۔ بہت ہی غور سے جو کچھ مین نے کہا ملاحظہ فرمارہے تھے

گو اُنھین اسمین گہری دلچسپی بھی تھی لیکن ساتھ ہی اسکے بے آرامی بھی چہرہ پر ہویدا تھی۔ جب مین کہہ چکی تو وہ کچھ دیر تک گریبان تفکر مین غوطہ زن رہا۔

نواب صاحب نے کچھ دیر تامل کرکے اس طرز سے جواب دیا کہ گویا جو معائب وجرائم کہ اسپر عائد کیے گئے تھے انسے اُسکو بچانے کی کوشش کرتا ہی۔ کہنے لگا کہ جو معاملہ تم نے دغابازی اور فریب کا بیان کیا ہی اُسکی جو کچھ خرابی یا ظلمت ہر وہ سب تم ہی پر عائد ہوتی ہی۔ مجھے تمھاری یہ کیفیت سُنکر بہت ہی تردد ہوا۔ لیکن اور نیز ہورلیس کی یہ کارروائی بھی قابل افسوس ہی مگر تاہم اس امر سے وہ بات نہین نکلتی کہ جسکو تم ظاہر کرنے آئی ہو مجھے امید ہی کہ اگر میری لڑکی کی شادی ہوگئی تو وہ اُسمین یہ صفات جو تم نے بیان کیے ہین کبھی بھی نہین دیکھیگی تم مجھے اپنا نام اور پتہ بتادو۔

مین ۔ حالت غضبناکی مین کیا آپنے مجھے یہ سمجھا ہی کہ مین روپیہ بالجبر لینا چاہتی ہون۔ یہ کہکر مین نے اپنی قیمتی پوشاک اور اُس جواہرات پر نظر کی کہ جو مین پہنے ہوئی تھی۔

نواب صاحب ۔ نخوت وغرور سے۔ اے نوجوان بی بی مین تمھاری توہین نہین کرتا اور نہ میرا یہ مطلب ہی تمھین چاہیے کہ تم میری باتون کو شفقت آمیز خیال کرو۔ لیکن جب تم نے اسے دوسرے معنون مین لیا ہی تو بس اب مین ملاقات ختم کرنا چاہتا ہون۔

مین ۔ اپنی جگہ سے اُٹھکر۔ اے میرے لارڈ جو امر کہ آپ نے اب پسند کیا ہی آیندہ آپ کو دست افسوس ملنا پڑیگا۔ آپ مجھے ایسی حالت مین رخصت کرتے ہین کہ مجھے سوا اسکے کوئی چارہ ہی نہین ہی کہ مین نواب بیگم کی خدمت مین پوری پوری کیفیت عرض کرون اور جو کچھ ہورلیس نے میرے ساتھ کیا ہی اسکا پورا

نقشہ کھینچکر دکھاؤن۔

نواب صاحب۔ خوف زدہ ہوکر۔ ہی ہی یہ غضب نکرنا کہ تم اس لڑکی کی ماں سے کہدو۔

مین نے جب اپنا قدم دروازہ کی طرف اُٹھایا تو وہ پھر مجھے واپس پھیر لایا اور یہی سمجھاتا رہا کہ بیگم سے اسکا ہرگز ذکر نہ آوے۔

مین۔ مین نے تو پہلے آپ کو جج بنایا تھا آپ نے پہلے ہی یہ انصاف کر دیا کہ تمھاری کہانی تو مبالغہ آمیز ہوگی۔

ہم تو نہ سمجھے تھے کہ حضرت سے کرینگے فریاد	
آپ تو اسکے غضب چاہنے والے نکلے	

صرف یہی طریقہ میری سمجھ مین آیا ہی جس سے ثبوت جرم آپ کے کان تک پہونچ جاے گا۔

نواب صاحب - وہ تدبیر۔

مین۔ وہ تدبیر وہ ہوگی کہ جس سے وہ جرم جو اُسنے میرے ساتھ کیا ہی ثابت ہوگا بلکہ جب آپ کی صاحبزادی سے شادی ہوگی اُسی وقت معلوم ہوجائیگا کہ وہ بہت ہی خراباتی ہی۔

نواب صاحب۔ لیکن تم بھول گئین تم نے اپنی تدبیر ظاہر نکی۔

مین۔ یہ بہت ہی آسان ہی اے میرے لارڈ آپ سہ پہر کو میرے غریب خانہ پر تشریف لاوین ساری کیفیت آشکارا ہوجائیگی۔

نواب صاحب۔ خوفناک صورت بناکر کہین۔

مین۔ آہستہ مگر مغرورلہجہ مین۔ آپ اپنے بیٹے کو بھیجد یجیے۔ اپنے مختار کو بھیجد یجیے اپنے خادم کو یا اپنے کسی دوست کو آپ نہ آوین کچھ ضرورت نہین ہی

مین نے اسپر اور بھی زور دیا کہ یہی تو معاملہ ہی کہ جس سے مین تمھاری بیوی اور لڑکی کو آگاہ کرنا چاہتی ہون - مین یہ ہرگز نہ ظاہر کرونگی کہ میرے یہان کون آیا ہی آپ آئین یا آپ کا کوئی وکیل آئے اُسکو ایک پوشیدہ جگہہ مین چھپا کر ہورلیس کی زبان سے سنوا دونگی کہ اسنے میرے ساتھہ کیسی دغا کی -

نواب صاحب - سوچ کر - نہین مین اپنے لڑکے کو تو نہین بھیجونگا کیونکہ مجھے یہ ڈر ہی کہ وہ نوجوان ہی ایسا نہو کہ ہورلیس کی کوئی بات خلاف دیکھے اور پھر دونون کے لپاڈگی ہونے لگے - اور نہ مین اپنے کسی مختار کو بھیجونگا مین خود ہی آؤنگا - کہان اور کسوقت -

مین نے اپنا پتہ بتا دیا - اور تین بجے سہ پہر کا وقت اُسی دن کا جسکی صبح کو باتین ہو رہی تھین مقرر کر دیا اور پھر مین اُس سے رخصت ہو کر چلی آئی -

چھٹا باب

انتقام - مہمانی

گھر آتے ہی مین بیٹھ گئی اور مین نے دو خط لکھے - ایک خط تو ہورلیس کے نام کا تھا جسکو مین نے بہت ہی دوستانہ طریقہ مین لکھا تھا - اور الفتی فقرہ بندیون مین اُسے ساڑھے تین بجے مدعو کیا - اور مین نے اپنے خط مین ذرا اسپر زور دیا کہ ہرگز وعدہ مین کچھ بھی کمی آکر واقع ہووے کیونکہ مین صرف ایک گھنٹہ سے زیادہ ٹھہر بھی نہ سکونگی - اور صرف اسوقت جلدی یہ ہی کہ مین ایک سوچ مین ہون اور آئین تم سے ضرور صلاح کرنی ہی - ٹھیک منٹون پر آکر پہونچنا - ادھر دوسرا خط مسٹر ایلون کو لکھا کہ آپ مجھ سے پانچ بجے تک نہ ملین اور جب آپ سے ملاقات ہوگی تو اسکی وجہ مین عرض کر دونگی - مگر اسکے علاوہ جہان تک مجھ سے لکھا گیا مین نے

اس طرز مین خط کے مضمون کو ادا کیا کہ کہین اسے اور شبہہ نہو۔

یہ دونون خط دونون کے پتہ سے مین نے روانہ کر دیے ایک کلیر نڈل ہوٹل کو اور ایک مسٹر کو اور پھر مین فکر کرنے لگی کہ کیونکر کارروائی ہو جس سے میرے بے رحم اغوا کرنے والے سے حسب دلخواہ انتقام لیا جاے۔

دو بجے کے کچھ ہی دیر کے بعد مین نے فرنسیس کی مدد سے اپنے نشست کا کمرہ سجایا۔ آپ اپنی خوب آراستگی کی اور بہت اچھی پوشاک پہنی اور ہر طرح سے اپنے حسن کو دوبالا کیا۔ مین نے اپنا اوپر کا جسم کھلا رکھا تاکہ اُسکی خوبصورت شکل پوری پوری معلوم ہو سکے۔ ان کندھون پر میری مشکبو زلفین ہزارون بل کھاتی ہوئی آگرین۔ زیور اس خوبی اور آراستگی سے مین نے زیب تن کیا کہ اور بھی دونا جوبن ہو گیا۔

اس آراستگی اور پیراستگی سے غرض یہ تھی کہ جیسی میری خواہش ہی مجھپر وہ خبیث تن تجھے کیونکہ مجھے یہ تو معلوم تھا کہ وہ چھوکرا جسوقت اُسے جوش آتا ہی اور اُسی حالت حُسن کو دیکھکر وہ ابھرتا ہی اور آپے کے باہر نکلتا ہی تو پھر کیا اُس سے اپنا جوش روکا تھوڑا ہی جاتا ہی۔ اسپر بھی میرا یہ ارادہ تھا کہ وہ صورت بناؤن جس سے وہ حد کے درجہ کا مجھپر مائل ہو نشست کے کمرہ سے نیچے آنے کے وقت مین نے ایک مقنع اپنے کاندھون پر ڈال لیا اُسنے اور بھی میرے ابھرے ہوے سینہ کا حُسن زیادہ کر دیا تھا۔ کیونکہ سبب یہ تھا کہ اول ہی میرے یہان نواب سنے تشریف فرما ہونے کا وعدہ کیا تھا مجھے اپنا حُسن کچھ انھین تو دکھانا تھا نہین۔ نہ میری یہ خواہش تھی کہ مین اپنے کو ایسا آراستہ پیراستہ ظاہر کر کے اُسکی نگاہون مین بُری بنون اور وہ کہین یہ نہ سمجھ جاے کہ یہ بُرے چال چلن کی ہی۔

ٹھیک تین بجے حضور والا جاہ پیدل میرے مکان پر پہونچے اور یکایک نشست کے کمرہ کے پاس معلوم ہوے۔ وہان سے مین نے اُنکا استقبال کیا جب نواب صاحب نے میرا شان وشوکت دار کمرہ ملاحظہ فرمایا تو بہت ہی متعجب ہوے اور علاوہ اسکے وہ میری صورت بھی دیکھکر بہت ہی کھٹکے یہ ایک امر بدیہی ہی کہ جب کبھی کوئی شخص خوبصورت عورت کو دیکھتا ہی اور پھر اُسے وہ ہی عورت اچھی معلوم ہوتی ہی تو ان پسندیدگیون کی نظرون کو وہ ہی عورت بہت ہی جلد تاڑ جاتی ہی جسپر کہ وہ پڑ رہی ہین گو یہ سب صحیح کہ عاشق اپنی اُس حالت کو چھپانے کی کوشش کرے مگر وہان تو فطرت نے خود دلون مین رشتۂ ارتباط پیدا کیا ہی۔

محبت جادۂ دارد نہان در خلوت دلہا	
چو تار سبحہ گم گردید این رہ زیر منزلہا	

پہلے تو نواب صاحب مضطربانہ متحیر دکھائی دیے لیکن جب اُنھون نے بغور مجھے ملاحظہ کیا تو اسقدر کے نرم اور خلیق ہوگئے تھے کہ جسکا ٹھکانا نہین جسقدر بے رخی اُنھون نے صبح کو اپنے گھر پر برتی تھی اُسی قدر نوازش والطاف سے وہ مجھ سے پیش آئے کہ جیسے ایک بہت بڑا لائق اور خلیق شخص جب مین نے غور کیا کہ یہ بات کیا ہی وہان تو یہ بیرخی تھی اور یہان یہ معاملہ ہی کہ بچھا پڑا جاتا ہی تو سبب یہ تھا کہ صرف میرے حسن دوبالا ہونے کے سبب سے اسکی طبیعت ترچھی تھی اور صرف میرے آتش حسن نے اُسکے فولادی دل کو نرم کر دیا تھا۔ مین نے نواب صاحب سے عرض کیا کہ چونکہ آپ ہو رئیس کی کرتوت دیکھنے کا پورا وقت حاصل کرسکین اس لیے مین نے اسے پورے ساڑھے تین بجے بُلایا ہی اور آپ کو آدھ گھنٹہ پہلے خاص اسی لیے

تکلیف دی - تو اب مین یہ چاہتی ہون کہ آپ ایک ایسی استواری سے اپنے کو اس مقام مین پوشیدہ کرین کہ اُسکو کانون کان خبر نہو اور پھر جسوقت کوئی بات قابل دید ہونے لگیگی مین آپ کو کچھ اشارہ کرونگی بس پھر آپ تشریف لے آوینگے - نواب صاحب نے میری اس تدبیر پر چلنے کا اقرار کیا مین نے انکو پوشیدہ مقام مین چھپا کر بٹھا دیا میرے کمرہ کے سامنے ہی ایک اور کمرہ تھا اسمین یہ بات رکھی گئی تھی کہ اگر کوئی شخص وہان بیٹھ جائے تو ہمارے کمرہ کی ساری باتین گوش گزار کر سکتا ہی اور پھر ہم مین سے اُسے کوئی بھی نہین دیکھے گا - وہان تو نواب صاحب نے نشست فرمائی اور یہان مین نے پلنگ پر بیٹھکر اپنا دوپٹا بھی اُتار ڈالا - اسوقت مین اپنی حالت کو آئینہ مین دیکھتی تھی تو مجھے کیفیت کھلتی تھی کہ کیسا ہی شخص کیون نہو گا جب بھی پھنسے اور پھنسے - میرے رخسارون کی سرخی اسوقت نازکی سے امیرانہ جھلک دے رہی تھی - جب اپنی قیمتی پوشاک پر خیال کرتی تھی تو اُسنے تناسب الاعضائی کو اتنی ترقی دی تھی کہ اور بھی میرے حسن کو دوبالا کر دیا تھا - غرض اب مین ایسی حسین تھی کہ اگر مین کسی کی تسخیر کرنی چاہتی ممکن ہی کہ وہ نکل جاتا -

سینٹ جیمس کے گرجہ کی گھنٹہ سے معلوم ہوگیا کہ ساڑھے تین بج گئے اتنے مین ہورس موجود ہوا - یہ بہت ہی قیمتی پوشاک زیب تن کیے ہوا تھا اور نیز اسے بھلی بھی معلوم ہوتی تھی - جس جولائی کی شام کی کیفیت کہ مین ہدیہ ناظرین کر چکی ہین اور اس شام کو میرا اسکا سابقہ پڑا تھا اُسکو آٹھ ماہ گذر گئے تھے مگر اسکی شکل وصورت مین کوئی تغیر اکر واقع نہوا تھا - ابتک اُسکا چہرہ بالکل بالی لڑکی کا سا تھا وہی چھوکر اپنا اُسکی صورت سے ہویدا تھا - اُسکے حسن دل آویز کا وہی جوبن تھا اسکے ریشمی مصفا بال اُسی طرح سے بل کھائے

ہوریس نے جونہی اسکی نگہ مجھپر پڑی اور وہ ہاتھ پھیلا کر میری طرف دوڑا تو اسوقت اسکے رخساروں کی سرخی اور اسکے سیگون آنکھوں مین آتشی جھلک دونی ہوگئی تھی۔ مین اپنے پلنگ پر سے اٹھی اور مینے اسکے بڑھائے ہوئے ہاتھ مین اپنا ہاتھ دیا۔ گو یہ مین جانتی تھی کہ میرا اسوقت کا بناؤ سنگار یہ فقط اسکو دھوکا دینے کو ہے لیکن پھر بھی اسکی صورت دیکھکر میری آنکھین نیچی ہوئی چلی جاتی تھین۔

ہوریس۔ اے پیاری اور شیرین روز جتنی کہ مجھے امید نہین تھی اسقدر تم نے عنایت و نوازش برتی۔ جب تم نے جوہری کی دکان پر وعدہ کیا تھا کہ مین تمہین خط لکھونگی اسکی مجھے امید نہ تھی لیکن جب تم نے

پاس اپنے ہی بٹھایا مجھے بخشی عزت

تو اب مین یہ سمجھتا ہون کہ میری محبت وجذبۂ دل نے تم پر بھی اثر کیا اب واقعی کچھ لطف بھی آئیگا۔

مین۔ پیارے اسے تو جانے دو مضی مامضی اب مطلب کی باتین ہونی چاہئین کیونکہ مین تمہین خط مین لکھ چکی ہون کہ صرف ایک گھنٹہ سے زیادہ صحبت نہین رہ سکتی تو آؤ بیٹھ جاؤ اور گفتگو کرو۔

ہوریس۔ شاید کوئی ایسا بھی خوش قسمت شخص ہے جو تمہیر وقت کا دعویدار اس طرح سے بن سکتا ہے کہ جیسے تمھاری محبت کا۔

ہوریس نے یہ بات وہی اپنی نرم اور شیرین آواز سے کہی اسوقت پلنگ پر میرے پاس بیٹھا ہوا تھا۔

مین۔ بیشک محبت۔ یہ کہکر تھوڑی دیر کے بعد مین خوشی مین ہنسی۔

ہورلیس - تو کیا تمھین اُس شخص سے محبت نہین ہی کہ جو تمیرا اپنا دین و ایمان قربان کر چکا - یہ تو بتاؤ کہ تمکو یہ ثروت اور امیری کہان سے حاصل ہو گی -

یلین - کیا یہ ممکن ہو سکتا ہی کہ مین تشریح وار بیان کر دون خبر نہین حسب خطٹلمین کی مین حفاظت مین ہون میرا اُسکا کیا معاملہ ہی - یہ تم نے قیاس تو درست کیا بھلا مین کہین اس سے انکار کر سکتی ہون -

ہورلیس - اپنی سُریلی آواز کو ذرا تنبیہ اور دھمکی کے لہجہ مین بدل کر - یہ مجکو کیونکر ظاہر ہو سکتا ہی - کیا مین پہلا دعویدار تمھارے عشق کا نہین ہون - مین اب نہین چاہتا کہ گذشتہ ناخوش وقائع کو پھر دہراؤن لیکن شام جولائی کو کیا تم نے مجھ سے کچھ اقرار نہین کیا تھا -

وہ جو ہم مین تم مین قرار تھا تمھین یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ ہی یعنی وعدہ نباہ کا تمھین یاد ہو کہ نہ یاد ہو

یلین - ہان ہورلیس یہ درست ہی - تم نے مجھے یہ یقین دلوایا تھا کہ مین تم سے اپنی روح اور دل سے محبت کرتا ہون اور میرا یہ جی چاہتا ہی کہ -

تجھکو بٹھا کے سامنے پوجا کیا کرون

اور مین تمھاری الفتون کا پتلا ہون -

ہورلیس - جذبۂ شوق سے ہان پیاری روز یہ سب درست ہی -

یلین - دھمکی کی مایوسانہ آواز مین - حیف انسانی محبت بھی کسقدر تزلزل پذیر ہوتی ہی - اب مین اس لحہ تمھارے آگے کیا ہون -

ہورلیس - شوق کے لہجہ مین - کیا اسوقت تم کچھ بننا چاہتی ہو -

یلین - آہستگی مین - کیون نہین کیون نہین - مگر مین تم سے کیا خاک امید کر سکتی ہون تم نے تو دُلھن بیاہنے کی تجویز کر لی ابھی مین نے یہ فقرہ

اخبار مین پڑھا ہی۔

ہورلیس۔ میری طرف چمکتی ہوئی آنکھون اور مجنونانہ جذبے سے۔ پیاری روز کیا تمہین رنج ہوا۔ سچ کہنا رنج ہوا۔ دیکھنا تمہین میرے سر کی قسم رنج ہوا۔

مین۔ اپنی نظرین جُھکا کر اور اپنی غمگین صورت بنا کر۔ ہان مجھے سخت رنج ہوا اور سخت ہی صدمہ ہوا۔ اور یہ مجھے خبر نہین کہ کیون ہوا۔ کیونکہ جب سے تم اس دہشت ناکی سے پیش آئے ہو تمھاری محبت میرے دل مین نہین ہی۔ گو یہ سب کچھ سہی لیکن پھر بھی مین اُسکی الفت کے جذبۂ شوق کو کیونکر دل سے نکال سکتی ہون کہ جسنے میری راہ عشق مین اول قدم رکھا ہو۔

ہورلیس۔ پیاری روز تم نہین جانتین کہ اسوقت کسقدر خوشی تم سنے میری طبیعت مین پیدا کی ہی۔ واقعی تم اسوقت اُس شام سے کہ جب تمھارے ملاحظہ کے لیے مین نے تمھاری شبیہ اُتاری تھی اب تم بہت ہی خوبصورت ہو حد سے زیادہ سرمستانہ حسن رکھتی ہو۔

حسن کو تیرے حسن سے خوبی
ناز کو تیرے ناز سے سونا ز

یہ کہکر اُسنے اپنے بازو بغلگیری کے لیے میری طرف پھیلا دیے۔

مین۔ نہین نہین نہین۔ ابھی نہین ابھی نہین۔ یہ کہکر مین پلنگ پر ایک طرف ہٹ گئی اور مین نے پھر اپنے برہنہ کاندھون پر دوپٹہ ڈال لیا۔

ہورلیس۔ ابھی نہین۔ یہ کہکر مغلوب الشوق دیکھنے سے بڑی دیر تک ٹکٹکی باندھکر خاموش میری طرف دیکھا کیا۔ افسوس کیا مین سمجھ سکتا ہون کہ "ابھی نہین" کے کیا معنی ہین۔ تم جاننا چاہتی ہو کہ ہم یہان کس لیے

جمع ہوے ہین - اے پیاری روز تم سنو اور اس امر کو سمجھو کہ تم نے بذریعۂ اخبار یہ تو پڑھ ہی لیا ہی کہ میری لوسیا سے شادی ہونے والی ہی - خیر ہونے دو - لیکن مین یہ ظاہر کرتا ہون کہ اسکے ہونے کا کیا سبب ہی - یہ تو تم جانتی ہی ہو کہ میرا باپ کچھ بھی نہین جانتا ہان اسکا یہ قاعدہ ہی کہ جہان تک اُس سے ممکن ہوتا ہی وہ روپیہ بڑھانے مین ہمیشہ ہمہ تن مصروف رہتا ہی اور جو جو ناپ شناپ وسائل ہوتے ہین اُنکو وہ استعمال کرتا ہی چاہے اسکا نتیجہ بُرا ہی کیون نہو - گو یہ سہی کہ وہ دولتمند ہی لیکن نیا دولتمند ہی - اب خیال کر لیا جاے کہ جب باپ ایسا ہی تو بیٹا کیسا ہوگا - تو روز کیا اب تم نہین سمجھ سکتین کہ میرا باپ جو قدرتی مشکوک اور خرافات مقام سے بچنے کے لیے فکرمند رہتا ہی اور یہی سبب ہی کہ آج وہ بے تعداد دولت کا مالک بن بیٹھا ہی تو یہی باعث ہی کہ وہ نوابی مکان مین گردن اُٹھائے ہوے داخل ہوگا اس سے کوئی غرض نہین چاہے وہان نعمتہاے گوناگون کی تواضع ہو یا نہو - تو وہ ہی میری بھی خصلت ہی - اب تم یہ سمجھو کہ مین نے لوسیا کو کہان سے اُڑایا ہی -

مین - اے ہوریس کیا تمکو اُس سے کچھ الفت و محبت نہین ہی - مین نے یہ اس لیے پوچھا تھا کہ یہی امر میری کامیابی پر موقوف تھا - اور میرے سوال کا طریقہ بھی نہایت ہی سادہ تھا -

ہوریس - متکبرانہ اور جذبۂ شوق سے اُس سے الفت کی پوچھتی ہو تو مجھے تو ہی نہین اسمین شک نہین کہ وہ حسین ہی لیکن ساتھ ہی اسکے ٹھنڈی ہی اور بالکل ایک سنگ مرمر کا بت معلوم ہوتی ہی جسمین گرمی تو ذرا بھی نہین ہی کہ جو عاشق جانباز کے اشتیاق بھرے ہوے شعلون کو اُبھارے - اُسکا باپ جو ہی تو وہ ایسا مغرور ہی کہ خدا کی پناہ اپنے کو خبر نہین کیا سمجھتا ہی ہر وقت

اُسکا دماغ آسمان پر رہتا ہی اور اُسکا غرور تو اس حد تک پہونچ گیا ہی کہ جو لوگ
کہ فاتحان نارمن کی اولاد مین سے ہین وہ بھی تو اسقدر غرور نہین کرتے یا ٹیوڈر
کے وقت مین جو بیرن سے ہوے ہین انکا بھی یہ حال نہین ہی - اُسکی بیٹی لوسیا
کا بھی یہی حال ہی گو بہ نسبت اُسکے اسمین تاہم کچھ نرمی ہی لیکن اسکا سبب یہ ہی
کہ وہ عورت ہی صرف عورت کے سبب ہونے سے طبیعت مین فرق آگیا ہی مگر ہی
اُسی ایک درخت کی شاخ - اور کیا خدا کی شان ہی کہ وہ یہ سمجھتے ہین کہ یہ بڑا ہی
دولتمند ہی میرے لیے تو جنت ہی وہ دولت تو میری ہو گی ظاہر ہی کہ جو میرا باپ
چھوڑ مریگا لیکن مین تو لوسیا کی دولت اُڑاونگا اور مزے کرونگا - جاتی کہان ہی
اور یہ تو تم اے پیاری یقین ہی کرو کہ مین اُسکو چاہتا نہین مین تم سے اقرار کرتا ہون
کہ تم میری ہو چکین - وہ بھی ایک برائے نام ہی -

مین - متحیر ہوکر - کیا تم اپنی نہایت ہی حسین دلہن کے فرائض بالکل
بھول گئے کہ تم اپنا وقت اسقدر میری محبت مین مجھپر وقف کرتے ہو -

ہوریس - گرمجوشی سے بات یہ ہی اے روز کہ مین لوسیا کی گفتگو
سُن چکا ہون نہ اُسمین کچھ لطف ہی نہ نمک ہی - محض روکھا پن ہی بھلا مجھے
اُسکی باتین کیا خاک اچھی معلوم ہونگی - اس لیے مین تو تجھ ہی پر مٹا ہوا ہون

مین - اچھا ہوریس اسکا فیصلہ تو پیچھے ہوگا پہلے کچھ باتین کر لینی چاہین
یہ تو مین جانتی ہون کہ تم مجھپر فریفتہ ہو شیدائی ہو سب کچھ سہی لیکن یہ تو بتاؤ کہ
مجھے اسکا اعتبار کیونکر آوے - خدا کے لیے میرا مُنھہ بند نکرو مجھے یہ سب صاف
صاف کہنے دو دل تو کہتا ہی کہ تمھارے اوپر بھروسہ کرکے تمھاری
محبت کا تمغہ زیب گلو کرون مگر دور اندیشی اور عاقبت بینی اس سے
باز رکھتی ہی -

ہورلیس - مین قسمیہ کہتا ہون اے پیاری روز کہ تو میری طرف سے تو اپنے تمام دلی شبہات نکال ڈال مین تو تجھپر اپنا تن من دھن وقف کرچکا عنقریب میرا باپ بارہ ہزار پونڈ کی سالانہ آمدنی میرے نام سے کردیگا تو یہ سالانہ زرنقد اُسی کے لیے ہے کہ جسکو مین نگاہ الفت سے دیکھتا ہون -

مین - تو اب اے مشتاق الفت ہورلیس تو چارون طرف نگاہ اُٹھاکر دیکھ کہ کُل امیرانہ سامان معلوم ہوتا ہے جسکا یہ کُل سامان ہے اور یہ جواہرات ہے مین اُسکی حفاظت مین آچکی ہون اور مجھے اپنا آرام دل بھی جانتا ہے تو اب مین تمھین بہر طور اس امر کا یقین دلاتی ہون کہ مین اُسکو کسی طرح بھی چھوڑ نہین سکتی -

ہورلیس - تیری جان کی قسم اے روز مین بھی تو اپنی وفاداری کا ثبوت دے سکتا ہون کیا اسپر کچھ نظر نہوگی - یا مین اسکو پھر نبھا نہین سکتا مین تجھے ایک ایسا معقول ذریعہ آمدنی کا دیدونگا جس سے سالانہ ایک رقم کثیر آیا کرے اور تو اپنی تمام عمر آرام مین بسر کرے -

مین - ہورلیس تم زیادہ صاف اور نفیس نہین بیان کرسکتے - ذرا صبر کرو اور گذشتہ حالت پر نظر کرو - کیا تم متعجب ہوگے اگر مین تم پر بھروسہ نکرون اور کیا تم متحیر ہوسکتے ہو اگر مین تمھین خودغرض اور مطلبی خیال کرون - اور زیادہ کچھ خیال نہ کرنا - اور یہ سب گذشتہ باتون پر ہی تو تم مجھے پے درپے یقین دلواتے ہو کیا تمھارا قیاس یہ گواہی نہین دیتا کہ تم نے میرے ساتھ بہت ہی درشتی سے برتاو کیا - بھلا جب اول ہی تم نے میرے ساتھ یہ سلوک کیا اور مجھ بیگناہ کے ساتھ یون پیش آئے تو پھر مین کیونکر یقین کرسکتی ہون کہ آئندہ مجھے فریب نہ دیا جائیگا اور مجھ سے یہ دغابازی نہوگی نہین بلکہ صرف افسردگی روح سے

یہ کیا ہی کہ مین تمھارے قبضہ مین آگئی ورنہ مین کہان - اور تم کہان - اُسی نے مجھکو اپنی عزت سے محروم کیا ہی - شعر

کہان ہم اور کہان غم ہمکو غم سے کچھ غرض مطلب
وے ای حضرت ہورلیس تم نے بیوفائی کی

ہورلیس - بھلا کیا گذشتہ قصہ لے بیٹھین وہ تو گذشت انچہ گذشت گذشتہ معاملات کی نسبت یاددہانی کرنی گویا حال اور آیندہ مین خلل اندازی کرتا ہی اور عیش کو تلخ کرتا ہی -

مین - ای ہورلیس کیا تم اس سے واقف نہین ہو کہ وہ عورت جو گناہگار کی گئی - وہ عورت کہ جو ستم رسیدہ ہی وہ عورت کہ جو اپنی آبرو کھو چکی ہو بھلا کیا اب اُسکا دل اس قابل نہین ہی کہ جبتک اُسے اطمینان نہو جاے اُسے صبر نہ آوے چونکہ یہ تمھاری فطرت مین داخل ہی کہ اس قسم کا کفارا ضروری چاہتے ہو اس لیے مجبوراً مین بھی گذشتہ کی معافی دے سکتی ہون اور آیندہ کے لیے الفت و محبت کا سلسلہ پیدا کر سکتی ہون -

ہورلیس - ای روز اگر تیرا یہی جی چاہتا ہی کہ مجھ سے جو تیرے ساتھ بُرائی ہوگئی ہی اعتراف کرون تو مین گھٹنون کے بل کھڑے ہو کر کہتا ہون کہ واقعی تیرے ساتھ مین نے یہ بُرائی ضرور کی ہی -

مین - یہ کہو ہورلیس کہ وہ بہت ہی ملعون اور کریہ فعل تھا -

ہورلیس - ہان صاحب بہت ہی کریہ اور لعنت کے قابل تھا -

جون ہی میری زبان سے یہ الفاظ سرزد ہوے اُسنے بھی انھین فوراً ہی دُہرا دیا کیونکہ خوشی مین وہ بالکل اندھا ہو رہا تھا - اسے کچھ دکھائی ند یتا تھا نہ سُنائی دیتا تھا کہ مین کیا کہ رہا ہون -

ہوریس - پیاری روز جو کچھ مین نے خواہش کی ہی اُسے تو قبول کرلے اور پھر جو کچھ مین نے اقرار کیا ہی اُسکو مین نباہتا ہون -
مین - کیا اسوقت جو کچھ تم نے بیان کیا ہی ایک شہادت دینے مین بھی یون ہی بیان کر دوگے یا نہین -
ہوریس - گواہی - (ڈر کر اور چونک کر) اسکے معنی کیا - پیاری ہم تو تم پر فدا ہین لو آؤ سینہ سے لگ جاؤ کہ بیتاب ہون -
یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ اتنے مین نواب صاحب جو اندر کھڑے ہوے اپنے آیندہ داماد کی باتین سُن رہے تھے غصہ مین نہایت ہی لال پیلے ہوتے ہوے باہر آئے اُسوقت اُنکی صورت پر جسقدر اخلاقی سرخی جھلک رہی تھی وہ تو سب کافور ہو گئی اور صد ہا جوشون اور غصّون نے جان و دل پر اُنکے چڑھائی کی بس بالکل آگ بگولا ہو رہا تھا - اسقدر اس بوڑھے نواب کا غضب حد درجہ پر پہونچ گیا تھا اور یہ زیادہ تر یون اور بھی بھڑکا تھا کہ اُنکی لڑکی کی نسبت اُسنے کہا تھا کہ نہین اس سے تو مجھے کچھ بھی محبت نہین ہی اور وہ ٹھنڈی ہی اور سنگ مرمر کا تراشا ہوا بُت معلوم ہوتی ہی -
جب اول ہی دروازہ کا کھٹکا ہوا تو ہوریس کچھ دیر خاموش ہو کر دیکھنے لگا کہ یہ کون ہی لیکن جب اُسکی نظر اپنے خسر نواب صاحب پر پڑی تو تو بہت گھبرایا اور مجھپر قہر آلود نظر کرکے یہ بولا کہ اے روز تو نے دھوکا تو دیا ہی ہی اگر تجھ سے سختی اور درشتی سے اسکا انتقام نہ لیا ہو تو سہی - جاتی کہان ہی -
مین - مسخراپن کی ہنسی ہین - انتقام - ذرا منھ نبوائیو مین تمھین سمجھتی ہی کیا چیز ہون محض حقیر ہو تم میری نظرون مین - اے پاجی اور ملعون لڑکے تو میرے ساتھ کر ہی کیا سکتا ہی - انتقام - دیکھ انتقام اسے کہتے ہین جو مینے

تجھ سے لیا ہی تو بیچارہ کیا انتقام لیگا اگر تم یہان کچھ بھی ٹر فش کرو تو یہ سمجھ لینا
کہ میرا انتقام پھر ایک جگہ ہی پر قیام نکرے گا مجھے اور بھی اسکو جنبش دینی
ہو گی - ابھی یہ ہوا ہی کیا ہی تمھاری تمام زندگی بھر مین تمھارے ساتھ ہون جہان
مین دیکھونگی کہ کہین شریف خاندان مین تمھاری نسبت ٹھہری اور مین اُسی وقت
وہان پہونچی - اور جو کچھ تمھاری کرتوتون سے مجھپر گذری ہی - دلھن کے مان باپ
بھائی رفقا رشتہ دارون سے جاکر کہدیا پھر ممکن ہی کہ کوئی اپنی لڑکی کو تمام عمر کے
لیے کانٹون مین کھینچے گا - جو سانپ کہ بہت ہی چھوٹے اور خوبصورت مگر سخت
زہریلے ہوتے ہین انکے لیے یہی مناسب ہی تم بھی انھین سانپون مین سے ہو
چھوٹا اور سب مین کھوٹا -

جب مین بہت ہی حقیر اور کریہ صورت بناکر یہ کہہ چکی تو نواب صاحب اُس
نوجوان ہورلیس کے پاس بڑھے اور یہ کہنے لگے - کہ مین اس کہنے کی ضرورت
نہین سمجھتا کہ تم مین اور میری لڑکی مین ہر شے اختتام پذیر ہوگئی اگر تم اے صاحب
اسی پر قناعت کرنا چاہتے ہو کہ میری لڑکی کا خیال بھی اب دل مین نہ لاؤ اور
اُسکو میرے حوالہ کردو تو بہتر ہوگا اور جو تم یہ نہین کروگے تو پھر تمام دنیا مین نسبت
ٹھہرانے کی کیفیت بیان کیجائے گی کہ یہ سبب ہی جس سے ہورلیس سے
شادی نہین ہوگی - اور مین بھی سمجھتا ہون کہ چُپ چُپاتے یہ کام ہوجائے
کیونکہ ابھی گذشتہ ساعت مین تم جو کچھ اپنی نسبت خود ظاہر کرچکے ہو اُس خیال
سے یہی بہتر ہوگا کہ تم اپنی خواہش سے استعفا دیدو اور اچھا اگر تم یہ نکروگے اور
انجمن مین جا جا کر تم اپنی بیگناہی بیان کروگے اور یہ کہوگے کہ نواب راضی ہوکر
اب اپنی بیٹی نہین دیتا تو یہ خوب سمجھ لینا کہ تمھاری لعل سی جان میرے بیٹے
لارڈ دگل ہور پر فدا ہوجائے گی یعنی وہ تمھین دنیاے فانی سے عالم

بقا مین پہونچا دے گا۔

ہوریس - اے میرے لارڈ جو کچھ تمھارا جی چاہے کرو - یہ اسنے نہایت ہی غصہ کی حالت مین کہا اور یہ جو نواب صاحب نے کہا تھا کہ میرا بیٹا اگر سُنے گا تو تمھاری ہڈیان چبا جائیگا کچھ اسپر بھی لال پیلا ہوا اور زور مین حالت غضب مین دروازہ بھیڑ کر باہر چلا گیا۔

مین - (نواب صاحب سے) اے میرے لارڈ اب تو آپ کو ہوریس کے بُرے بھلے چال چلن کا یقین ہو گیا جسکی نسبت مین نے بہت ہی سختی سے کہا تھا وہ درست نکلا - اچھا آپ فرمائین کیا مین آپ کو دھوکا دیتی تھی۔

نواب صاحب - نہین نہین تم نے مجھے دھوکا نہین دیا۔

مین نے اس بوڑھے نواب پر ترس کھا کر ایک گیلاس شراب دیا اُسنے اسکے قبول کرنے مین کچھ پس و پیش نکیا - اب وہ مجھ سے تو اُسکا بالکل غرور اور تکبر اُڑ گیا تھا جو کچھ بیوفائی اور روکھے پن سے وہ علی الصباح مجھ سے پیش آیا تھا اسوقت سب بھول گیا تھا یہ اب بہت ہی عاجز بہت ہی خلیق بہت ہی مسکین طبیعت مظلوم صورت بن گیا کہ مین پھر یہی کہتی ہون کہ مجھے اُسکی اس شکل پر ترس آیا۔

نواب صاحب - رخصت ہوتے وقت - اے مس لیمبرٹ مین وہ الفاظ نہین پاتا کہ جن سے تمھاری اس عنایت بے پایان کا جو تم نے مجھپر کی ہے یعنی میری لڑکی کو اس موذی کے پھندے سے نجات دی شکریہ ادا کر سکون - مجھے ڈر ہے اگر مین کوئی چیز تمھین پیش کرون تو کہین تم خفا نہو۔

مین - نہین حضور مین کچھ نہین چاہتی۔

نواب صاحب۔ خیر مین اتنا کہنا چاہتا ہون کہ اگر تمھین کبھی کچھ ضرورت ہو تو تم مجھ سے ضرور طالب امداد ہونا اس لیے کہ مین تمھارا سچا دوست ہون۔ یہ کہکر اُسنے بہت ہی شکر گذاری سے مصافحہ کیا اور چلا گیا۔ میری خوشی کا کیا عالم پوچھتے ہو نہال ہو ہو گئی کہ خوب ہی ایسے ملعون اور پاجی لونڈے سے بدلا لیا۔ میرے خیالات مین اُسوقت جو کچھ فرحت حاصل تھی مین بیان نہین کر سکتی

دل مین اُمڈے چلے آتے تھے خوشی کے بادل
کچھ طبیعت پہ محیط آج تھی ایسی فرحت
در و دیوار سے ظاہر تھے خوشی کے سامان
ذرہ ذرہ بھی تھا سرمست شراب عشرت

واقعی ایسا بہت ہی شاذونادر ہوتا ہے کہ یون آسانی سے ایک فریبی شخص سے بدلا لے لیا جائے۔ مین اُسوقت اپنی اس فتح کی خوشی مین شادان و فرحان بیٹھی ہوئی تھی کہ اتنے مین مسٹر ایلون تشریف لائے۔ مین نے جو کچھ گذری تھی سب رتی رتی کہدی۔ یون تو وہ کچھ کچھ اُسکے متعلق اور میرے گھر چھوڑنے پر سنتا ہی رہتا تھا لیکن اب مین نے مفصل بیان کر دیا۔ نہ تو مین نے اپنا ہی قصور چھپایا اور نہ اپنے بڑے بھائی کے قصور عظیم کو پوشیدہ کیا

جو کچھ تھا آشکار کیا اُسسے حرف حرف
مضمر رہا نہ کوئی بھی راز اُنسے پھر کبھی

یہ سُنکر مسٹر ایلون بہت ہی متعجب ہوے کہ بڑی ہی چالاکی سے واقعی بدلا لیا گیا۔ اسکے بعد کھانے کی گھنٹی بجی۔ جسوقت کہ شراب شمپین بلوری گیلاسون مین چھلکی تو جو کچھ میرے بیان سے اُسکے دماغ مین بُرا اثر ہوا تھا وہ سب جاتا رہا اور اب نشہ نے اپنا وہ رنگ جمایا کہ سرور کے دریا

اور دل بادل اُمنڈ آئے اور ہم نے شب بہت ہی خوشی مین گذاری۔ صبح کو جسوقت وہ رخصت ہونے لگا تو مین نے اُس سے یہ کہا کہ تم ذرا بیگم صاحبہ سے جو اس گھر کی مالک ہین کہدینا کہ ہوریس اور نوابصاحب جو یہان آئے تھے تو وہ صرف میرے اتحادی سلسلہ سے آئے تھے کیونکہ یہ مین نہین چاہتی کہ اُسے کسی قسم کا شبہہ اگر واقع ہو۔

شب جمعہ اب آگئی جسمین کہ دعوت ہوگی۔ مسٹر ایلون کی ہدایت کے بموجب مین نے حکم دیا کہ دعوت کا امیرانہ سامان کیا جائے۔ مسٹر ایلون نے کچھ ولایتی نایاب پھل اور مٹر وغیرہ کا کچھ کھانا بھجوایا تھا وہ بھی دعوت کی میز پر بہت ہی تپاک سے چُنا گیا۔

جب وقت دعوت قریب آیا تو مین نے خوب اپنا بناؤ سنگار کیا مہمان آنے شروع ہوئے چھ بجے ٹھیک مسٹر ایلون لی بھی آیا اُسنے مجھ سے یہ بیان کیا کہ مین آج تمھین اور دنون سے زیادہ حسین دیکھتا ہون۔ کچھ دیر کے بعد جن لوگون کو مدعو کیا تھا وہ آنے شروع ہوئے۔ صرف دو تین شخص تو مع بیگمون کے آئے یہ وہ بیگمین تھین کہ جو میری طرح سے انکی حفاظت مین رہتی تھین اور باقی تنہا آئے۔ کل تیرہ مہمان تھے سات مرد اور چھ عورتین یہ عورتین بہت ہی خوبصورت تھین اور انکے اطوار سے بیگم پنا ہویدا تھا۔ یہ سب بیگمین زرق و برق پوشاکین پہنے ہوئے تھین اور انمین سے دو تین تو اسقدر قیمتی زر و جواہر سے لدی ہوئی تھین کہ جسکی کوئی بھی انتہا نہین مردون مین تین تو شاہی خاندان کے تھے۔ ایک ممبر پارلیمنٹ اور پانچوان ممبر پارلیمنٹ بھی اور گورنمنٹ کا کسی عہدہ پر اعلی ملازم بھی تھا۔ چھٹا بیرسٹر تھا اور ساتوان شخص لائف گارڈ کا کپتان تھا۔

بیرسٹر متوسط عمر کا شخص تھا - اسکا چہرہ گول اور سرخ تھا - اسکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ شراب کا بہت ہی شائق ہی - یہ اُس عورت کا محافظ تھا کہ جو اپنی کمینہ خصلت اور بُرے چال چلن سے مشہور تھی - ہان لیکن اپنے وقت مین حسن مین اپنا ثانی نہ رکھتی تھی اور عورتین بھی ان ہی صفات سے موصوف تھین اور اپنے محافظین کے نامون سے نامزد تھین مثلاً بیرسٹر کی بیگم ہی پر خیال کیا جاے تو اسکا نام بیگم وِلکنس اپنے خاوند بیرسٹر کے نام پر تھا مگر شاہی خاندان کے جسقدر مرد تھے انکی بیگمین اپنے ہی نام سے مشہور تھین - یا انمین وہ تھین کہ جنھون نے اپنا کوئی نام آپ ہی پسند کر لیا تھا -

ہان یہ بھی بیان کرنا خالی از لطف نہو گا کہ کپتان صاحب کی حفاظت مین کوئی بھی بیگم نہ تھی - کپتان صاحب نہایت ہی خوش رو جوان رعنا تھے - ۲۵ - برس سے ہرگز سن زیادہ نہ تھا سیاہ سیاہ بال - چکنے سیاہ گلچھے اور ٹھوڑی پر ایک قبہ نما اُٹھی ہوئی خوبی - بہت ہی جوبن دیتی تھی - جن لوگون کی کہ صورت اور شکل کا کہین اب تک نقشہ کھینچ چکی ہون سب مین یہ نرالی طرز کا تھا اور اسکی صورت سے گھمنڈ اور تکبر غیاغپ ٹپ پڑا برس رہا تھا - اُسکی شکل بہت ہی سڈول بنی ہوئی تھی - اُسکے جسم کو تناسب الاعضائی کا بھی حصہ ملا تھا - اُسکے طرز و انداز سب بھلے معلوم ہوتے تھے مگر ہان ان سب باتون کے ساتھ کچھ کچھ سُستی اور کاہلی بھی جلوہ دے رہی تھی - اُسکی آواز بہت ہی پسندیدہ تھی - گو اُسکی گفتگو اس موقع کے لیے بہت ہی مناسب تھی لیکن ساتھ ہی اسکے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسنے کبھی شائستہ تعلیم نہین پائی اور کچھ عقل سے بھی کم ہی بہرہ رکھتا ہی - یہ اُن نوجوانون مین سے کہ جو اپنے معائب کو

چھپاتے ہین اور اپنے ہنرون کا برقع ڈال کر سوسائٹی کے قیمتی ممبر بنجاتے ہین
اور اُنکی سدا یہ کوشش رہتی ہی کہ ہمارے یہ معائب ظاہر نہون - ہان اُسکی
شباہت کے ضمن مین یکن اتنا اور بھی کہنا چاہتی ہون کہ اُسکی سیاہ نیلی نیلی
آنکھین تھین اور جسوقت یہ ہنستا تھا تو نہایت ہی خوشنما مصفا بتیسی معلوم ہوتی تھی
اسوقت یہ نہایت صاف کپڑے پہنے ہوا تھا - اور یہ معلوم ہوتا تھا - کہ یہ
پوشاک جو اسوقت زیب تن کیے ہوے ہی گارڈ کی وردی سے اُسکو زیادہ
زیبائش دیتی ہی -

جب میری ان سب لوگون سے جان پہچان یا تعارف ہوا ہی تو مین بہت
ہی خجل اور پریشان ہوئی - اور یہ پریشانی نہ صرف اس لیے تھی کہ مین اپنے کو
بالکل غیر لوگون مین دیکھتی تھی بلکہ یہ اس سبب سے تھی کہ چونکہ وہ میرے
مہمان ہوے تھے اس لیے میرا فرض تھا کہ مین اُنکی ضیافت کا خود انتظام
کرون اور اُنکی خاطرداری مین کوئی دقیقہ نہ اُٹھا رکھون -

وہ آئے گھر مین ہمارے خدا کی قدرت ہی
کبھی مین اُنکو کبھی اپنے گھر کو دیکھتی ہون

اور ایک سبب شرم کا یہ بھی تھا کہ میری مجلس اور مصاحبت کے لیے مجھے
ایسی بیگمین ملی ہین - ان سب باتون نے مجھے ایسا گھبرا دیا کہ آخر مین نے
ایلون سے کہدیا کہ مین تنہا کھانے کی میز پر اسوقت ہرگز نہین جانے کی
جسوقت اُسپر کھانا چنا جائیگا کیونکہ مجھے شرم آتی ہی - ہان اتنی ملتمس ہون
کہ جب تم بیٹھو تو مجھے دوم نمبر پر اپنے ساتھ بٹھا لینا - اسنے میرا اطمینان کیا اور کہا کہ
یون ہی ہوگا تم گھبراؤ نہین - جب کھانے کی گھنٹی بجی اور ہم کھانے کی میز پر
گئے تو کپتان نے اپنا بازو میرے ہاتھ مین دیا - مسٹر ایلون نے بہت ہی

خوش تقریر مین مہمانون سے مخاطب ہوکر کہاکہ یہ بے تکلفانہ اور آزادانہ ہال ہی
سب صاحب جہان اُنکا جی چاہے بہت ہی آزادی سے نشست فرماوین۔
اسکے بعد بیرسٹر سے کہاکہ آپ میز کے کنارہ پر تشریف رکھین۔ مسٹر ایلون جنکے
پاس مین بھی بیٹھی ہوئی تھی ایک طرف بیٹھے تھے اور اُنکے سامنے بیرسٹر تھا۔
کپتان جسنے مجھے لاکر میز پر بٹھایا تھا جب اُسنے مجھے متحیر اور پریشان اور کچھ
مخوف دیکھا تو اُسنے وہ باتین کرنی شروع کین کہ جن سے میری طبیعت
بہلی اور میرا یہ ڈر اور جھجک نکلی اُسوقت میز کی ایک نہایت ہی فوق البھڑک
صورت بن گئی تھی بڑی رکابیان اور جال کے قطع کے گیلاس جھم جھم کررہے تھے
جہان نفیس نفیس موسمی نعمائم چنی ہوئی تھین اور بعض نعمتین ایسی بھی تھین
کہ جو موسمی نہین تھین۔ تمام کمرہ جگ جگ کررہا تھا۔ ادھر تو لیمپون کی شفاف
روشنی اور اُدھر عورتون کے جواہرات کے گہنہ کی دمک آنکھون مین خیرگی
پیدا کرتی تھی۔ شراب سمپین کی بوتلین برف مین خنک ہورہی تھین سامنے
والی میز صدہا قسم کے تازہ تازہ میوے اور شگوفہات سے آراستہ تھی۔ ایلون
کے دو آدمی خود موجود تھے کہ جو ہر طرح سے انتظام کررہے تھے۔ غرض یہ ایسی
پُرشوکت اور امیرانہ دعوت تھی کہ جیسی ہونی چاہیے۔ اگر مجھے رنج تھا تو یہ
تھا اور اُسوقت جو آلام کے دل بادل میری طبیعت مین اُمنڈ کر آرہے تھے
تو وہ صرف اس خیال سے تھے کہ جب سے کہ مین نے اپنی نیکی سے ہاتھ دھوئے
ہین مجھے یہ عیش وعشرت کے سامان بھی دیکھنے پڑے اور جب مین زیور
عصمت اور نیکی سے آراستہ تھی تو فلاکت نے چارون طرف سے احاطہ
کر رکھا تھا۔ اور یہ خوشی وخرمی کا سامان کبھی خواب مین بھی دیکھنا مجھے
نصیب نہوتا تھا۔

خوب دھوم دھام سے شراب اُڑی۔ کپتان باربار میرے گیلاس مین مے گلرنگ بھرے چلا جاتا تھا چونکہ مجھے بھی سرور ہوتا چلا تھا اس لیے مین بھی اپنے آلامی خیالات مٹانے کے لیے پیئے چلی جاتی تھی۔

گر یار مے پلائے تو پھر کیون نہ پیجیے
زاہد نہین ہون شیخ نہین کچھ ولی نہین

اور عورتین بھی نشہ مے مین بسیار گو بن گئین۔ اور خوب ٹھٹھے اُڑنے لگے یہان تک کہ اسقدر شراب اُڑی اسقدر شراب اڑی کہ مین خود حیران ہو گئی کہ بوتلین کی بوتلین انکے حلق مین اُتری چلی جاتی ہین۔ اس مجلس کی صورت حال یہ گویا تھی۔

اشعار

بیا کہ قاعدۂ آسمان بگردانیم
قضا بگردش رطل گران بگردانیم
اگر کلیم شود ہمزبان سخن نکنیم
وگر خلیل شود میہمان بگردانیم
اگر ز شحنہ رسد دار و گیر نندیشیم
وگر ز شاہ رسد ارمغان بگردانیم

جب خوب نشہ ہو گیا تو پھر گیلاسین خالی میز پر رکھی گئین اور ساقی نے سب کے پیالے بھرنے شروع کیے۔ اب تیسرا دور اور بھی چلنا شروع ہوا سب پیتے جاتے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے۔

ساقیا یان لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے

کوئی بساقی کی طرف مسکرا کر یہ کہتا تھا۔

حسن تو بساقی گری آئین لشناسد
مست آمد و یکبار دو ساغر زد و سوداد

غرض وہ سرمست محفل ہوئی کہ اب بہت آزادانہ اور کھلم کھلا باتین ہونے لگین

یہان تک کہ بھونڈی جگتین - فی البدیہہ جواب لطیفہ سنجی - نقل و حکایات - اشارے کنائے حد شائستگی اور تہذیب سے بھی بڑھ گئے تھے اور خوب آزادی سے یہ باتین ہونے لگی تھین -

میرا پڑوسی کپتان بے شبہہ یہ سمجھتا تھا کہ مجھ مین سب بیگمون سے زیادہ نزاکت ہی اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ یہ نئی نئی اس مجلس مین آئی ہی تو اُسنے مجھ سے ایسا بیجا نہ مذاق نہین کیا صرف میری آزردگی طبیعت کا ڈر تھا - مگر جب سرشاری حد سے گذر گئی اور سب مع عورتون کے نشہ مین چور ہوگئے تو بدمستانہ باتین ہونی شروع ہوئین - مسٹر ایلوون بھی اس حالت بدمستی مین سب کا شریک تھا - نوجوان کپتان نے جب یہ کیفیت دیکھی تو میرے کان مین پھسپھسے میرے حُسن میری خوبی اور میرے نمایان شان کی تعریف کی - مین نے کپتان کو ان بدتہذیب باتون سے باز رکھا لیکن جب اُسنے دیکھا کہ ایسی باتین مجھے ابھی نہین معلوم ہوتین تو اُسنے اپنی زبان کو روک لیا اور پھر کچھ نہ کہا - اور اور قسم کی باتین کرنے لگا تو پھر مین اُسکی طرف متوجہ ہوئی اور اب میری طبیعت درست ہوگئی -

آدھی رات تک یہی کیفیت اُڑتی رہی آخر کو یہان تک نوبت پہونچی کہ عورت و مرد سے وہ افعال سرزد ہوے کہ جو حد سے زیادہ قبیح تھے - اور جنکا بیان نہین ہوسکتا -

وہ پارلیمنٹ کا ممبر کہ جو ملازم اعلی گورنمنٹ بھی تھا - بہت ہی بدمست ہوگیا اور ہیرسٹر کی بیوی ایسی مستی پر تھی کہ تو بہ ایک ہاتھ سے تو اسکی طرف اشارہ کرتی ہی اور دوسرے ہاتھ مین گیلاس شمپین ہی - اسکے اشارہ سے یہ مطلب تھا کہ ابھی اور بھی ایک جام سہی -

آخرکار مجلس برخاست ہوئی سب نے میرا بہت بہت شکریہ ادا کیا کہ واقعی تم نے بہت ہی عنایت سے اپنے مہمانون کو نوازا۔ عورتون نے کہا کہ ہم تم سے مل کر بہت ہی خوش ہوے اور عنقریب تمھاری نوازش کا شکریہ کے ساتھ جواب دینگے۔ جب کپتان رخصت ہونے لگا تو اُسنے مجھ سے مصافحہ کیا اور چلتے چلتے اُسکی دونون نگاہین مجھپر ایسی پڑتی جاتی تھین جس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ مجھپر بہت ہی فریفتہ ہی مگر مین اس روکھے پن اور بے پروائی سے چلتے وقت اُس سے پیش آئی کہ اُسے یقین ہوجائے کہ اس بیگم سے اُسکی دال نہ گلے گی گو مین بھی شراب مین بہت بدمست ہوگئی تھی لیکن ہان اتنی مجھے خبر تھی کہ یہ کپتان ہی اور یہ مسٹر ایلون ہی۔ گو مین ایک نہایت ہی بیعزت اور لغو سوسائٹی مین شریک ہوئی تھی لیکن جب بھی ایسی مدہوش نہوگئی تھی کہ اپنا پاس ادب خود نہ کرسکتی۔

جب مہمان سب وداع ہوگئے تو مسٹر ایلون نے مجھ سے یہ سوال کیا کہ دیکھو مین نے اپنا دل کس طرح خوش کیا ہی۔ مین نے اسکا وہی جواب دیا کہ جو اسکے دل کو بھا گیا۔ مگر وہ خود نشہ مین ایسا چور تھا کہ میرے جواب کو پورے طور سے سُن نہ سکا۔

	نہ تھی اپنی سُدھ بُدھ نہ اصلا کسی کی	

دوسرے دن صبح کو جب ناشتہ کھانے بیٹھی تو مین نے ان عورتون کا رویہ بیان کیا کہ جسوقت نشہ اپنر غالب ہوگیا تھا تو وہ آپے کے باہر نکل گئی تھین۔ مجھے یہ معلوم ہوا کہ اُسنے یہ دعوت صرف اس لیے کی تھی کہ مین ان عورتون کا پورا پورا اندازہ کرلون اور پھر اپنی تنہانشینی ہی کو سب سے بہتر جانون۔

ساتوان باب

باجہ کے ساتھ نقل

دعوت کے بعد کامل تین مہینے منقضی ہوگئے اور کوئی نئی بات نہین ہوئی۔ تو بھی میرا زندگی بسر کرنے کا طریقہ گذشتہ طرز سے نہین ملتا تھا۔ وہ امرا اور اُنکی بیویان جو دعوت مین آئی تھین اُنسے ملاقات ہوگئی پہلے پہل تو مین اُنکی ملاقات سے جھجکتی تھی لیکن بعد ازان بالکل طبیعت کھل گئی تھی اور وہ کھلم کھلا میرے یہان آتے جاتے تھے اور میرا خالی وقت اُنسے بہلتا تھا۔ مگر با اینہمہ یہ بات تھی کہ جن بیگمون سے کہ مین ملتی تھی یہ کبھی نہین ہوا کہ مین نے اُنکی دعوت قبول کرلی ہو اور اُنکے مکان پر جاکر کھانا کھایا ہو کیونکہ اس سے مجھے کئی کئی باتون کا خیال تھا اور خوف معلوم ہوتا تھا کہ مبادا کچھ آفت آکر نہ واقع ہو۔ مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ میری متعارف عورتون مین سے چند عورتین بہت ہی شان وشوکت اور نمایان طریقہ پر زندگی بسر کرتی ہین اور یہ امر اُنکی باتون سے پایا جاتا تھا۔ انکی شکل وصورت کہے دیتی تھی۔ یہ عورتین شہر کے اُن نمایان حصص مین رہتی تھین کہ جہان عیش ونشاط کے سامان پھٹے پڑے تھے اور ہزارہا سامان دل لگی کے تھے۔

ایک یا دو جنٹلمین کہ جن سے وہین کھانے کی میز پر تعارف ہوا تھا اُنکا یہ قاعدہ تھا کہ آئے اور تعریف کے طومار باندھ دیے کہ روز تم ایسی اور اسکے علاوہ اور بھی ابھارنے والی باتین کیا کرتے مگر مین انسے پیش ہی اور طرح سے آتی تھی اور جسطرح سے کہ مین نے اپنے خیالات کپتان سے ظاہر کیے تھے وہ اُسے ظاہر کردیتی اور انسے اور اور باتین کرکے کامل یقین دلوا دیتی

کہ گو آپ لوگ مجھے اسوقت مذبذب اور شبہ مقام ہیں دیکھتے ہیں لیکن میں پھر بھی ذلیل وخوار نہیں ہوں۔ میرے مرد دوستوں میں کپتان مجھ سے زیادہ تر ملاقات کیا کرتا تھا۔ گو اس درمیان میں اسنے ہرچند کوشش کی کہ پھر اُسی قسم کی باتیں کرکے جو میر پرکی تھیں روز کو اپنی طرف مائل کردوں اور اُسے بے تکلف کردوں لیکن میں اُسے ایسا جواب دیتی تھی کہ پھر وہ صلاحیت پر آجاتا تھا میں اُس سے اندھی تو تھی نہیں کہ کپتان کی مجھ پر کیسی نگاہ ہے اور پھر میں اُس نتیجہ سے بھی آگاہ تھی جو اُسکے کھلنے پر ہوگا تو میں نے اب یہ چاہا کہ کپتان سے ملنا کم کردیا جائے تاکہ زیادہ ربط ضبط نہ بڑھے۔

میں ایک چھوٹے سے واقعہ کا اور بھی ذکر کرنا چاہتی ہوں کہ جو میں ماہ کے عرصہ میں اس دعوت کے بعد ظہور پذیر ہوا تھا۔ ایک دن شام کو جس دن ماہ مئی ختم ہوتا تھا مسٹر ایلون مجھے ایک جوہری کی دُکان پر لے گیا اور میرے جڑاہوا زیور چار سو پونڈ کا خرید دیا۔ میں جواہرات کو کھڑی ہوئی ملاحظہ کر رہی تھی کہ میری نگاہ ایک افسردہ شکل پر کہ جو کھڑکی کے پاس کھڑی ہوئی تھی پڑی یہ شخص بغور ہماری کارروائی کو ملاحظہ کر رہا تھا۔ اسکی شکل شرارت آمیز اور مفسدہ پرداز تھی میں اسکی صورت دیکھکر بہت چونکی اور مجھے کچھ خوف سا معلوم ہوا کہ وہ شخص اُسی وقت غائب ہوگیا۔ میں نے یہ کیفیت مسٹر ایلون اور جوہری سے بیان کی۔ اُنھوں نے فوراً مجھے یقین دلوایا کہ یہ اُٹھائی گیرا ہی کسی کی آنکھ بچی اور مال دوستوں کا۔ ذرا ہوشیار رہنا چاہیے۔ اُسوقت میں نے کچھ خیال نہیں کیا اور اُن جواہرات کو نہایت ہی عمدہ صندوقچہ میں رکھکر بگھی میں رکھ لیا۔

ہم جوہری کی دوکان سے سوار ہوکر سیدھے شاہراہ جرمن کی طرف چلے

کہ مین نے پھر وہ ہی شخص دیکھا کہ جو اُس دُکان پر معلوم ہوا تھا - یہ شخص ایک کونہ مین بھاگا چلا جاتا تھا اور جب دوبارہ میری نظر اُسپر پڑی ہی تو اُسکے ساتھ دوسرا شخص بھی دکھائی دیا - اور مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ جیسا یہ بدہئیت اور ڈراونی صورت کا ہی اُسی طرح سے اسکا ساتھی بھی ہی - مجھے صرف اتنا تو معلوم ہوا کہ یہ دونون شیطان صورت یہ تاک رہے ہین کہ یہ بگھی کہان جاتی ہی پھر مسٹر ایلون نے مجھ سے کہا کہ تم ذرا خوف نہ کرو اگر ابھی مجھے اُنکی حرکت مشتبہ معلوم ہوجائیگی تو یہ فوراً گرفتار ہوسکتے ہین - تاہم مجھے بہت خوف ہوا اور یکایک میرے دل مین یہ خیال گذرا کہ جہان گُل ہی وہان کانٹا ہی جہان نوش ہی وہان نیش ہی - جسقدر کہ یہ عیش و عشرت کے سامان ہین سب مین تلخی کی جھلکی معلوم ہوتی ہی - کیونکہ صرف قیمتی جواہرات کے سبب سے جان عذاب مین پڑگئی اور اب کس تردد سے اسکی ہوشیاری ہورہی ہی -

الحمد للہ کہ ہم اپنے قیام کے مقام پر پہونچے اور رفتہ رفتہ یہ دہشت جو مجھپر بیٹھ گئی تھی میرے دل سے دور ہوئی اور نہین تو پہلے کلیجہ دھڑ دھڑ اُچھل رہا تھا -

دوسرے دن جب مسٹر ایلون نہین تھا تو مجھ سے کپتان ملنے کو آیا - اُسکی صورت کچھ دہک رہی تھی - اور اُسنے مجھے یہ خبر سُنائی کہ آج ایک امیر الامرا کے یہان صبح کی شرابی دعوت تھی اس لیے مین شراب بہت پی گیا ہون اور مجھے بہ نسبت معمول کے نشہ بھی زیادہ ہی - اسنے پھر مجھ سے خرافات باتین بنانی شروع کین اور وہ ہی عشق آمیز گفتگو کرنے لگا اور میری تعریف حد سے زیادہ کرنی شروع کی -

مین نے اس گفتگو سے اپنی ناپسندیدگی ظاہر کی اور اُسی طرح سے اُس سے روکھے پن سے پیش آئی - جہان تک مجھ سے ممکن ہوا مین نے اُسے جتا دیا کہ یہ طرز گفتگو مجھے سخت ناپسند ہے اُسی وقت گھر کی مالکنی یا مہترانی کہو میرے کمرہ مین چلی آئی اور مجھے ایک چٹھی لاکر دی کیونکہ اُسوقت میری خاص خادمہ نہین تھی - یہ چٹھی مسٹر ایلون کی تھی اسنے مجھے لکھا تھا کہ شام کو مین تمھین نقل مین لیجاؤنگا تم کپڑے پہن پہنا کر تیار رہنا جب مہترانی گھر مین آئی ہے تو اُسی وقت کپتان صاحب اُسکی تعریف کرنے لگے کہ یہ ایسی ہین اور ایسی ہین کیونکہ اُسے خیال ہوا کہ کہین اسکے دل مین میری طرف سے کوئی بات نہ پیدا ہو جائے - وہ چُپ چاپ سے سُنتی رہی اور مین نے کچھ ایسی بہت ہی روکھے پن کی ہیئت بنائی کہ آخر اُسے کشیدہ خاطر ہو کر اُٹھنا ہی پڑا اور سہ پہر بخیر کہکر چلتا بنا -

اسکے باہر جاتے ہی مین نشست کے کمرہ مین اُتر کر کپڑے پہننے کے کمرہ مین جاتی تھی کہ اتنے مین کچھ کچھ آواز سُنائی دی - مجھے اتنا تو معلوم ہوا کہ گھر کی مالکنی اور کپتان باتین کرتے ہوے جاتے ہین مگر مین ان آوازون کو سُن نہ سکی - لیکن جو کچھ مین نے انکی باتون مین سے اُڑایا وہ یہ تھا کہ گھر کی مالکنی اس سے کہہ رہی تھی کہ تم اسوقت چل کر میرے کمرہ مین طعام نوش کرو اُسنے قبول کر لیا تھا کمرہ کا دروازہ بند ہو گیا تھا - مین یہ نہ معلوم کر سکی کہ وہان کیا کارروائی ہوئی اسکا سبب یہ تھا کہ جسوقت مین نشست کے کمرہ سے اُتر کر کپڑے پہننے کے کمرہ مین جاتی تھی اُسوقت خود بخود دل کا بھانے والا خیال میرے دل مین آگیا تھا اور وہ یہ تھا کہ اگر اسوقت مین کچھ حسد کرون یا اسکا

کارروائی مین کچھ دخل دون تو ضرور ہی یہ سمجھا جائے گا کہ میری میلان خاطر نوجوان کپتان پر ہے اس لیے مین اسمین نہین پڑی گو میرا شبہہ واقعی درست تھا۔

فرنسیاس خادمہ کی مدد سے مین نے نہایت ہی دل لبھانے والا بنا و کیا۔ میرے بال بجائے گھونگھر والے ہونے اور کاندھون پر پڑنے کے انکی چوٹی بنائی گئی۔ پھر مین نے اُس جواہرات کا زیور پہنا جو مسٹر ایلوون نے میرے لیے خرید اتھا۔ مین جب سب طرح سے درست ہوگئی تو اپنی ٹوپی پہن کر نشست کے کمرہ مین آئی یہان مسٹر ایلوون میرا منتظر بیٹھا ہوا تھا میرے حسن دل آرام پر یہ کامل طور سے فریفتہ تھا سبب یہ تھا کہ ادھر دن بدن حسن کا نکھرنا اور اُدھر اُسکی طبیعت کا خودبخود رجوع ہونا۔ ہم جلدی سے کھانا کھا کر گاڑی مین سوار ہوئے اور جائے نقل کا رخ کیا

اس مکان مین بڑے بڑے امرا جمع تھے اور اژدہام اسقدر تھا کہ تل رکھنے کو کہین جگہ نہین تھی۔ بیگمون اور خوبصورت مسون کے جواہرات جسوقت کہ ان پر بجلی کی روشنی پڑتی تھی اسقدر چمکتے تھے کہ چارون طرف یہ معلوم ہوتا تھا کہ کیا تو آسمان پر سے تارے ٹوٹ پڑے ہین یا آفتاب کے پرزے ہوگئے۔ مین نے آج تک خوبصورت عورتون کا یہ مجمع نہین دیکھا تھا۔ ایک سے ایک شوخ و طناز۔

ہمہ عشوہ ہمہ غمزہ ہمہ ناز

جسوقت نظر ڈالو ہر ایک کان حسن بیٹھی ہوئی معلوم ہوتی تھی شبہہ یہ تھا کہ اسٹیج پر تماشہ کون دیکھے گا سب کی نگاہین انکے مصفا روشن چہرون پر تلی ہوئی تھین کوئی دوسری طرف نظر اُٹھا کر دیکھتا ہی نہین تھا۔ مین بھی اس میلان عشاق سے محروم نہ رہی جون ہی مین نے قدم رکھا لوگ مجھے بھی دیکھنے لگے

اب مسٹر ایلون کی خوشی کا کیا عالم بتاؤن کہ انکو اسوقت کئی بوتلون کا نشہ ہو گیا کہ میری معشوقہ پر بھی نگاہین پڑنے لگین جن سے ہمارا تعارف تھا اور اُس شام والی دعوت مین جان پہچان ہو گئی تھی وہ ہمین دیکھکر ہمارے پاس آئے اور کچھ دیر تک ادھر اُدھر کی باتین ہوئین - انمین سے دو ایک دوست یہ کہہ رہے تھے کہ آپ ہمارے ساتھ چل کر طعام نوش فرما دین - اور کچھ می گلر ناگ کے دو ایک گھونٹ پئین مگر مین نے اشارہ سے مسٹر ایلون کو منع کر دیا کہ ہرگز انکی اسوقت کی دعوت قبول نہ کیجیے گا - مین ہرگز جانا نہین چاہتی - وہ بات ایلون نے منظور کر لی -

اب ہم اپنی نشست کی جگہ مین تنہا رہ گئے - مسٹر ایلون نے ایک نوجوان بیگم کی طرف اشارہ کیا کہ جو ایک جنٹلمین کے پاس بیٹھی ہوئی تھی - واقعی اسکا حسن دل آویز جوبن پر تھا - مین نے مسٹر کے اشارہ سے اُسکی طرف دیکھا یہ خوبصورت نوجوان عورت اس طرح سے بیٹھی ہوئی تھی کہ مین اسکے چہیتے عاشق جانباز کو نہ دیکھ سکون - لیکن جب وہ ذرا آگے کی طرف جھکی اور میرے انکے ایک ایک بات پر ٹکٹکی بندھی ہوئی تھی تو مین نے دیکھا کہ میرا سگا بھائی موجود ہی - مجھے سخت حیرت اور پریشانی ہوئی - ہان یہ سیرل ہی ہی - سیرل اسوقت بہت ہی اچھی پوشاک پہنے ہوے تھا ایک موٹی سونے کی زنجیر اُسکے گلے مین پڑی ہوئی تھی - غرض ہر طرح سے اُسکی حالت بہت ہی اچھی معلوم ہوتی تھی تحیر نے میرے لبون پر مہر خاموشی لگا دی - صرف بھائی کے ایک ہی نظارہ نے میرے دل مین آتش شوق کو بھڑکا دیا تھا - مسٹر ایلون کی نگاہین تو اور طرف پڑ رہی تھین لیکن یہان برابر ٹکٹکی بندھ رہی تھی اور دونا تعجب سوا ہوتا جاتا تھا - میری حالت حیرت کو مسٹر ایلون نہ دیکھ سکے کیونکہ انکا

دھیان میری طرف نہین تھا۔

جو کچھ مین نے اُسوقت دیکھا تھا مین مسٹر ایلون سے کہنے ہی کو تھی کہ مجھے فوراً یہ خیال آگیا کہ یہ امر خلاف مصلحت ہوگا اسوقت ظاہر کرنا ہرگز مناسب نہین ہے۔ مجھے فوراً یہ خیال آیا کہ سرل کو جو یہ فراخی اور ثروت ہاتھ لگی ہے کبھی وسائل بنکس سے نہین معلوم ہوتی امیرانہ پوشاک اور ایک بیگم بھی ساتھ ضرور خلاف عقل شنیع وسائل سے اسنے اپنی یہ صورت بنائی ہے۔ دل مین بار بار یہی تصور آتا تھا کہ اگر واقعی اسنے یہ روپیہ قرضون یا دھوکا دہی یا کچھ اُچلے پن سے پیدا کیا ہے اور پھر مین مسٹر ایلون کو بتاؤن کہ یہ میرا بھائی ہے تو سخت میری بیعزتی ہے اور اس توہین سے زیادہ ہے کہ جو میری خود اپنے فعل سے ہو۔ اگر ذرا بھی افشا ہو گیا تو میرا محافظ میرے ساتھ تعلق پیدا کرنے سے سخت نادم ہوگا اور پھر یہ خاص میرے لیے ایک مصیبت و آفت کا باعث ہوگا۔ یہی باعث ہے کہ جو پے در پے میرے دماغ مین آرہے تھے اور انھون نے ہی اوبھی میرے لبون کی مہر خموشی کو مضبوط کر دیا تھا۔ مین ایلون کے پیچھے ایسے موقع پر بیٹھی ہوئی تھی کہ مین تو اُسکا نظارہ بخوبی کرسکتی تھی لیکن وہ مجھے نہ دیکھ سکتا تھا۔ میری صورت پر جو کچھ تغیری آکر واقع ہوئی تو مجھ سے ایلون نے دریافت کیا کہ تم کچھ سُست کیون ہو مین نے دردسر کا بہانہ کیا کہ اس مکان کی گرمی سے ہونے لگا ہے۔ تو پھر اُسنے کہا کہ اگر تم چاہو تو یہان سے اُٹھکر چلین۔ مین نے خوشی سے منظور کرلیا۔ وہ مجھے وہان چھوڑ کر دیکھنے کے لیے گیا کہ گاڑی موجود ہے یا نہین سبب یہ تھا کہ گاڑی کے لیے جسوقت حکم کر دیا تھا اُس سے کچھ قبل گاڑی جا رہی گئی مین اب اس شش و پنج مین تھی کہ یہ کیونکر دریافت ہو کہ اسنے اپنی یہ امیرانہ صورت کیونکر بنائی نہ یہ جی چاہتا تھا کہ اپنے کو

ظاہر کرون اور اُسکو پاس بُلا کر باتین کرون۔ یہان یہی خیال دامنگیر تھا کہ اتنے مین دیکھتی کیا ہون کہ ہوریس موجود ہی۔ یہ میرے پاس آ کھڑا ہوا اسکی نظرین جن سے کینہ وری انتقام اور سخت عداوت برستی تھی مجھپر پڑ رہی تھین اسکی آنکھون سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ مجھے دیکھکر خون ٹپکتا ہی اسکی صورت سے یہ ہویدا تھا کہ اگر بس چلے تو اُسے کھا جاؤن۔

ہوریس۔ آہستہ لہجہ مین اور میرے بھائی کی طرف اشارہ کر کے۔ دیکھ روز یہی شخص ہی جسکے سبب سے مین اپنا انتقام تجھ سے لونگا۔

مین۔ اے پاجی لڑکے تو کہتا ہی کیا ہی۔ صرف اسی کے لیے تو مین اپنی عصمت تیرے ہاتھ بیچ چکی۔ اسکے کیا معنی۔ یہ مین نے بہت ہی دبی آواز سے تقریر کی۔

ہوریس۔ وہ بات تو گئی گذری بھی ہوئی ابھی تو مین اور اور طریقون سے یہ کارروائی کر رہا ہون اور شاید تم بھی اسمین لپیٹی جاؤ۔

یہ سُنتے ہی میرے اوسان باختہ ہو گئے کیونکہ جون ہی ہوریس نے قدم رکھا اُسکی طرف اشارہ کیا اور مجھے پہلے ہی گمان تھا کہ کچھ نہ کچھ ضرور ہی دال مین کالا کالا ہی۔

مین اپنی جگہ سے اُٹھنے ہی کو تھی کہ اتنے اپنی صورت دکھائی۔ مین پھر صورت بُت کرسی پر بیٹھ گئی اور مجھے یہ خیال آیا کہ آخر ہوریس نے جو یہ کہا ہی تو اسکا مطلب کیا ہی واقعی میرے بھائی کو نامعلوم آفتون نے گھیر رکھا ہی۔

آخر اس ثروت و دولت کا سبب کچھ بھی ہو

لیکن ہان اگر وہ خود آ کر تشریح وار بیان کرے تو حقیقت حال کُھل سکتی ہی

اور نہیں یوں تو یہ راز سربستہ آشکارا نہیں ہو سکتا - اور اب تو یہ ہے -

یا خدا جانے یا سرل جانے

مگر اب یہ بھی بہت ہی نازک معاملہ ہے کہ میں اس سے ملنا نہیں چاہتی بات بنے تو کیونکر بنے اتنے میں ایلون واپس پھر کر آگیا اور میری مُردنی چھائی ہوئی صورت دیکھکر اُسے بہت ہی خوف معلوم ہوا کہ یہ معاملہ کیا ہے شاید ناسازی طبع حد کے درجہ پر پہونچ گئی ہے - جلدی سے مجھے اُٹھایا اور کہا چلو بگھی حاضر ہے -

ہم دونوں کرسیوں پر سے اُترے اور دروازے کی طرف جاتے تھے کہ ایک عورت لانبا قد سرخ چمکتے ہوے رخسارے نشیلی او کٹیلی آنکھیں شراب لالہ رنگ سے مخمور میرے دائیں جانب سامنے کی طرف معلوم ہوئی - اور پھر مسکرا کر یہ کہا کہ کیا کوئی شخص دیکھ سکتا ہے کہ تم کیا ہو - تم جیسی حیادار معلوم ہوتی ہو - ایسی تم کسی کی بیوی نہیں ہو اور کوئی دن میں یہ فرش اسطرح سے کھوندوگی کہ جیسے میں روندتی ہوں اس عورت کی صورت اور یہ تقریر سنکر میں بہت ہی جھجکی اور میرا سانس اوپر کا اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا اور میں اسقدر ڈری کہ تمام جسم پر رعشہ پڑ گیا واقعی اگر ایلون مجھے نہ سنبھال لیتا تو میں فرش پر گر پڑتی - اسی قسم کی صدہا بد نصیب عورتیں - ذرا چٹاک مٹک کر اور اچھے اچھے کپڑے پہنکر تھوڑی دیر کے فاصلہ پر بیٹھ جاتی ہیں اور مردوں پر میاں بیوی پر پھبتیاں اُڑایا کرتی ہیں اور قہقہہ لگاتی ہیں اور رستہ چلتے کو چھیڑتی ہیں جاتے جاتے میں نے یہ دیکھا کہ ہورلیس ایک ستون کے پیچھے چھپا ہوا میری طرف نظراں ہے - لیمپ کی روشنی نے انکی نگاہوں کو سیدھا میری طرف پھیر دیا تھا اور میں اُسکی نگاہ کے ساتھ ایک جھلکی غصہ اور انتقام کی ایسی تیز تیز دیکھتی تھی کہ میری چشمان نیم خواب میں چکاچوند ہوتی تھی اسکا حسن اور چہرہ کی شرماہٹ سب اسکے غصہ اور غضب کے بھڑکتے شعلوں نے

ماند کردی تھی-

مسٹر ایلوون نے غرض سہارا دے کر مجھے گاڑی پر سوار کیا- مین کچھ ایسی نیم مردہ ہوگئی تھی کہ آتے ہی تپ زدہ بستر پر بے آرام لیٹ رہی اور آہ مار مار کر یہ کہنے لگی-

	فلک اتنا تو نے ہنسایا نہ تھا	
	کہ جسکے عوض یون رُلانے لگا	

ایلوون کو بہت تردد ہوا اور اسکا ارادہ ہوا کہ کسی ڈاکٹر کو بلالے مگر مین نے منع کر دیا کہ نہین ڈاکٹر کی ضرورت نہین ہے مین صبح کو اچھی ہو جاؤنگی-

رات بہت ہی تکلیف اور بے خوابی مین گذری- صدہا ڈر کی باتین میرے خیال مین آتی تھین اور انسے دل کانپا جاتا تھا- کہ دیکھیے ہوریس کیا کرتا ہے- اور میرے بھائی کو یا مجھکو کس آفت مین پھنساتا ہے- اسمین شبہہ نہین کہ اُس عورت سے اتنے لوگون کے سامنے اُسی نے میری بیعزتی کرائی ہے نہین ممکن تھا کہ کوئی غیر عورت آنکھین ملا سکتی- جسوقت کہ مین گاڑی کی انتظاری مین تھی مین مارے شرم کے پانی پانی ہوگئی ان عورتون نے جو قہقہہ اُڑانا شروع کیا ہے الٰہی توبہ- ظاہر ہے کہ جب عام جلسہ مین مین یون ذلیل کی گئی تو مجھے شب کو چین کہان کو آنے لگا تھا- صبح کو مریض دل اور مریض جسم بستر پر سے اُٹھی- چونکہ مجھے یہ تو ہرگز منظور نہین تھا کہ مین ہوریس سے انتقام لینے کی کچھ کیفیت بیان کرون اس لیے مجھے یقین تھا کہ چھوٹتے ہی وہ یہ کہیگا کہ تم نے جو اُسکی شادی مین رخنہ اندازی کی اور بیگم لونسیا کو اس سے چھڑا دیا بس اسی سبب سے وہ بھی تمھارے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑا ہوا ہے- جب مین نے یہ سوچ لیا کہ

	نگفتن ہم ز گفتنش بہ بود	

تو مین نے جو کچھ میری صورت پر الم تھا اُسکو ذرا طبیعت بحال کرکے کھو دیا اور ظاہرا اپنا ہنس مُکھ چہرہ بنا کر اُس سے پیش آئی اُسنے بھی کچھ خیال نہ کیا اور ناشتہ کرکرا کر چلتا بنا۔

جب مین تنہا رہ گئی تو مین نے یہ سوچا کہ یہ کارروائی کچھ غلط ہوئی کہ مین نے گذشتہ شب کو خود سرل سے اُسکی اصلی کیفیت نہین دُہرا دی اگر مین اس سے کہدیتی تو وہ ہوریس کے ہتکھنڈون سے واقف ہوجاتا اور اسکے جال مین بیخبری مین نہ پھنستا۔ یہ خیال کر رہی تھی کہ اتنے مین زور سے دروازہ کھڑکھڑانے کی آواز آئی دیکھتی کیا ہون کہ میری خادمہ ایک کارڈ لیے چلی آتی ہے۔ کارڈ پر جو نظر ڈالی تو معلوم ہوا کہ جناب سرل صاحب بہادر ہین۔ کارڈ دیکھتے ہی کچھ دیر تو مین ایسے عالم سکتہ مین مدہوش رہی کہ ایک لفظ بھی میری زبان سے ادا نہو سکا۔ اسکے چند منٹ کے بعد مین نے آنکھین کھولین۔ مین نے دیکھا کہ میری خادمہ منتظر جواب کھڑی ہے۔ میری اس حالت سے اور سرل کی صورت سے اسمین شبہہ نہین کہ میری خادمہ ضرور پہچان گئی ہوگی کہ یہ میرا بھائی سرل ہے۔ خیر مین نے اجازت تو دیدی کہ اُسے بُلالے اب مین اس تذبذب مین ہون کہ کس دلیری اور جرات سے ہم دونون باہم آنکھین ملا سکینگے دیکھون وہ مجھ سے کیونکر پیش آتا ہے۔

دروازہ جب کُھلا ہے تو مین نے اُسکو نگاہ اُٹھا کر نہین دیکھا لیکن جب اُسنے بہت ہی بُرے اور بے احتیاط ناشائستہ لغو جملون مین مجھ سے خطاب کیا تو مین چونکی۔ اور وہ یہ جملے تھے۔

سرل۔ اچھا روز میری لڑکی آخر ہم ملے ہی نا۔ یہ کہکر بجاے اسکے کہ وہ مجھے سینہ سے لگاتا اور مجھ سے مصافحہ کرتا ایک کرسی پر دھڑام سے بیٹھ گیا اور پھر یہ کہا انوکھے شاندار کمرے۔ یہ تمھارے ہی ہین ہر ایک شے نایاب اور قیمتی موجود

ہی۔ معلوم ہوتا ہی کہ تم اپنے دل کی مرضی سے اپنے نشیمن کو آراستہ کرتی ہو۔
میں۔ بہت ہی شرمگین اور آہستگی کی آواز میں کچھ بڑبڑائی یہ کہکر خون برادری
ایسا جوش زن ہوا کہ میں بیتاب ہوگئی اور میں نے دوڑکر اُسکو گلے سے لگالیا
کہ شاید میرے بازو اُسکی گردن میں پڑیں اور اُسے بھی بہن کی محبت کا
جوش آجائے۔

سرل۔ ہان اسکے کیا معنی تم یہ ہرگز نہ سمجھو کہ میں یہان تمھین کچھ صدمہ
پہونچانے آیا ہون۔ اسکے برخلاف میں تمھین اس شان وشوکت میں دیکھکر
پھولا نہین سماتا۔ صرف آج ہی صبح کو مجھے معلوم ہوا کہ تم یہان رہتی ہو۔
میں۔ اپنے آنسو پونچھکر اور درست ہوکر۔ ای سرل تمھین لندن میں آئے
ہوے کتنے دن ہوے۔

سرل۔ مجھے صرف پندرہ دن ہوے ہونگے۔ لیکن میں متعجب ہون کہ اس سے
پہلے میری تمھاری ملاقات کیون نہین ہوئی۔ تو مجھے معلوم ہوتا ہی کہ جیسی بگھی میں
میں سوار ہوتا ہون بس یہی وجہ معلوم ہوتی ہی کہ شناخت نہو سکا۔
میں۔ تمھاری گاڑی سرل۔

ابتک میرے خیال میں وہ ہی جما ہوا تھا کہ جو میں نے اسکی نسبت تماشاگاہ
میں خیال کیا تھا۔ کہ ضرور یہ کسی دوسرے وسیلہ سے روپیہ پیدا کرتا ہی۔
سرل۔ ہان گاڑی۔ اور میری وہ گاڑی ہی کہ جسکا لندن میں جواب نہین
یہ کہکر اُسنے میرا بازو پکڑ لیا اور کھڑکی کی طرف جو بازار کی جانب کھلی ہوئی تھی
لے گیا اور اشارہ سے دکھایا کہ دیکھو یہ میری گاڑی کھڑی ہوئی ہی۔ کیون اچھا تباؤ
لندن بھر میں ایسی خوبصورت ہی۔
واقعی جب میں نے جُھک کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ گاڑی تو بہت ہی خوبصورت

اور قیمتی کھڑی ہوئی ہی۔ گھوڑے بھی ایسے ہی عمدہ جُتتے ہوے ہین کہ جیسی گاڑی ہی۔ ساز و سامان سارا چاندی کا ہی اور ایک لڑکا نہایت ہی خوبصورت گھوڑے کو پکڑے ہوے کھڑا ہی۔

سرل۔ اچھا تم کیا سمجھین اور انکی نسبت تمھارا کیا خیال ہی۔

مین۔ نصف تاکیدی اور نصف تنبیہی لہجہ مین۔ یہ کہان سے آئین اور یہ امیرانہ زندگی بسر کرنے کا طریقہ تم نے کس راہ سے نکالا۔

سرل۔ ایک قہقہہ لگا کر۔ کیا مین بھی یہ دریافت کرون کہ تمھارے پاس یہ شان و شوکت دار مکان کہان سے آیا یہ سونے کی گھڑی اور اُسکی جواہر کی زنجیر تم کہان سے لائین تمام عیش و نشاط کے سامان جو تمھارے محیط ہو رہے ہین یہ کیا بات ہی۔

یہ سُنکر مین بہت ہی شرمندہ ہوئی کہ میرا سگا بھائی ہو کر مجھ سے کن کُھلم کُھلا الفاظ مین دریافت کرتا ہی۔ مین اسی حیرت مین کچھ گنگنا رہی تھی کہ سرل بولا۔

سرل۔ یہ کیا لغو بات ہی کہ صاحب یہ تم کہان سے لائے۔ اس سے تمھین کیا مطلب۔ تم بھی تو وہ مس لیمبرٹ نہین رہین مجھے تمھاری کارروائی سے کچھ سرو کار نہین ہی۔ چاہے مین جو کچھ کرون تمھین اس سے کچھ غرض مطلب بس صرف تم اتنا ہی دیکھ لو کہ مین اچھی حالت مین ہون۔ اور نیز مین بھی تمھین دیکھکر خوش ہون کہ تم بھی امیرانہ ٹھاٹ سے زندگی بسر کرتی ہو۔ چلو فیصلہ ہوا۔

مین۔ بیساختگی اور سختی سے۔ میری کیا پوچھتے ہو ایک ظالم بدکار نے میرے قلعہ عصمت پر تاخت و تاراج کی اور مجھے تباہ کیا آخر مین نے اپنی وہ ہی تقدیر قبول کی لیکن ہان یہ مین خیال نہین کرتی کہ آخر کار مین قانون مین گھسیٹی جاؤنگی اور مجھپر آفت برپا ہوگی۔

سرل۔ تندی سے۔ استغفر اللہ۔ مین یہ کہتا ہون کہ تمھین اس سے غرض ہی کیا مین کچھ کرتا ہون۔ تم اس سے نہ ڈرو۔ مین تم سے کچھ روپیہ مانگنے نہین آیا ہون۔

مین۔ اچھا سرل اگر خدا نے تمھین روپیہ دیا ہی اور امیر بنایا ہی مبارک ہو۔ لیکن اگر تمھین ضرورت ہو تو حاضر ہی۔

سرل۔ بے پروائی سے۔ بس بہن بس تمھارا شکریہ ادا کرتا ہون مجھے تمھارے روپیہ کی ضرورت نہین ہی۔

اسکے بعد مین نے بہت دلیری سے اپنے والدین کا نام لیا جنکی محبت اب بھی میری طبیعت مین ویسی ہی تھی۔ انکے نام لیتے ہی میرا دل زار زار رونے لگا۔

سرل۔ اوہو وہ بوڑھے مرد و عورت ہین۔ بہت دنون سے مین نے انکی نسبت کچھ نہین سُنا لیکن ہان اتنا جانتا ہون کہ بُڑھیا مان تو آرام کرسی پر پڑی ہوئی اللہ ہو کرتی ہی اور بوڑھا باپ برانڈی کی بوتل مین مست پڑا رہتا ہی۔ وہ ہی اپنے پُرانے طریقہ سے زندگی بسر ہوتی ہی۔ جو کچھ گذر گیا اور جیسا ہمارا پُر آشوب زمانہ گذرا ہمین اسکا اب کچھ سوچ کر اپنے عیش مین خلل انداز ہونا نہین چاہیے۔ مجھے یقین ہی کہ اسکی تو تمھین اطلاع ہی ہوگئی ہوگی کہ قرض سب ادا ہو گیا اور مکان شخصیت پھر اُسی طرح سے سج گیا۔ اسوقت مین نے اپنے باپ سے کہا کہ اگر پچاس پونڈ مجھے دیدین تو مین کہین اپنا باہر جا کر سوجھتا کرون۔ اُسنے مجھے پونڈ دیدیے مین پردیس مین نکل گیا۔ اور ایک جزیرہ مین جا کر ایک انگریز سے مین نے جوئے مین ایک رقم کثیر جیتی۔ پھر پندرہ دن کا عرصہ ہوا کہ مین لندن چلا آیا اب مین امیرانہ ٹھاٹ سے اپنی زندگی بسر کرتا ہون۔

یہ سُنکر مجھے گونہ تسلی ہوئی اور پہلے جو اُسکی نسبت خیال تھا کہ اُسنے کسی کو دھوکا دے کر کیا کسی کو فریب دے کر لیا ہی وہ بات جاتی رہی۔

مین۔ اچھا تم نے میری جاے قیام کیونکر دریافت کرلی۔

سرل۔ آج صبح کو مین ناشتہ کر رہا تھا کہ اتنے مین ایک نامعقول اور خرافات رقعہ جو بہت ہی بدخط تھا میرے پاس اُس ہوٹل مین آیا جہان مین ٹھہرا ہوا ہون۔ یہ خبر ایک لڑکی لائی تھی۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ یہ رقعہ میرے پاس کسنے بھجوایا ہی مگر جب دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ لکھا ہوا تھا کہ تمھاری بہن مس لیمبرٹ نمبر۔ جرمن شاہراہ مین رہتی ہی۔

اُسی وقت مجھے معلوم ہو گیا کہ یہ ساری کرتوت ہوریس کی ہین وہ سمجھا تھا کہ جب سرل اپنی بہن کی جاکر یہ حالت دیکھے گا تو دونون کے خوب خوب چھنے گی۔ بس یہی اسکا انتقام لینا تھا۔ یہی تو اُسنے کہا تھا کہ مین دونون سے انتقام لونگا۔

مین۔ تم سمجھے ہوریس کو۔ میرا مطلب یہ ہی کہ وہ لندن ہی مین ہی۔

سرل۔ مین نے اسے لندن مین نہین دیکھا۔ مین تو اُسے پسند کرتا ہون وہ تو محض بزدل اور زنانہ لونڈا ہی مگر روپیہ خوب رکھتا ہی۔

مین۔ پُرجوش اور بھڑکتی ہوئی آواز مین۔ اے سرل خدا کے لیے اس سے پرہیز کیجیو۔ پرہیز کیجیو۔ دیکھو اس سے بچنا وہ ہمارا جانی دشمن ہی۔ اُسی کمبخت نے تو مجھے بے عصمت کیا۔ اُسی ظالم نے تو یہ ستم کیا ہی۔

سرل۔ (یہ سُنکر اسکا رنگ بدل گیا) افسوس اب مین سمجھا ہون جب ہی تو یہ بات ہی کہ تم ایسے چھوٹے واقعہ سے بچتی ہو۔ جانتی ہو اسکے کیا معنے۔ اہا جب ہی تو مین ہمیشہ متعجب رہا کہ میری وہ بات کہ مین نے اُسکو رستہ مین

لوٹا تھین کیونکر معلوم ہو گئی۔ مجھے یہ خیال تھا کہ شاید شب کو سوتے مین میری زبان سے یہ نکل گیا ہو۔
مین۔ نہین نہین ای سرل یہ صرف تمھارے بچوانے کے لیے کارروائی ہوئی ورنہ وہ تمھارے نام وارنٹ گرفتاری جاری کرانے کے لیے بیٹھا ہوا تھا۔ مین نہین چاہتی کہ جو کچھ ہو گیا ہو اُسکا انتقام لو۔ اس لیے کہ تمھاری لعل سی جان آفت مین گرفتار ہو جائیگی اور مجادلہ کی نوبت پہونچ جاے گی۔
سرل۔ مجادلہ کو تو پھانسی دو۔ یہ کچھ زیادہ نقصان کی بات نہین ہوئی صرف اسی کارروائی سے براہ راست یا بذریعہ غیرے تم اس شان و شوکت کو پہونچ گئین اور کیا چاہتی ہو۔
یہ سُنکر مین نے تلخی سے جواب دیا کہ "اچھی قسمت"۔ سرل تم ہو کس خیال مین ہورلیس ہم دونون کے تباہ کرنے پر آمادہ ہو۔ کل شب گذشتہ مین بھی تماشہ گاہ مین تھی۔
سرل۔ مین بھی تو وہین تھا ٹرے تعجب کی بات ہو کہ مین نے تمھین نہین دیکھا۔ مجھے خیال ہو کہ مین کچھ نشیب مین تھا اور تم بلندی پر بیٹھی ہوئی تھین اس لیے مجھے نظر نہین پڑین مگر ایک بات مین تمھین اور بھی سچ سچ کہنا چاہتا ہون (نمایان ہنسی مین) وہ یہ ہو کہ ایک بیگم میرے ساتھ تھی۔ وہ ایسی ہی خوبصورت ہو کہ جیسے فرشتہ مگر طبیعت مین اُسکے شک بہت ہو اگر ذرا بھی مین کسی بیگم کی طرف دیکھون تو اُسے سخت حسد ہوتا ہو اس لیے مین تو اپنا سگار سلگا کر بیٹھا رہا۔ ہان کیا ہوا تھا۔
مین۔ اچھا تم نے ہورلیس کو وہان نہین دیکھا۔ مگر اُسنے تمھین دیکھ لیا تھا اور انتقامی اور عداوتی صورت مین میرے پاس آیا اور اُسنے مجھے تمھین

دکھایا۔ اور وہان اُسنے قسمیہ بیان کیاکہ تیرے بھائی کے ذریعہ سے مین تجھ سے انتقام لونگا۔

سرل۔ متکبرانہ۔ ایسی بیہودہ باتون کا خیال ہی کیا کرنا۔ وہ ہی ہی کیا چیز لونڈا ہی ذرا ابکی وہ مجھے ملجائے تو مین اُسکی خبر لے لون۔ تم ایسی ناچیز اور غیر بنیاد باتون کی پرواکر کے پریشان کیون ہوتی ہو۔

مین۔ ہی ہی سرل کوئی آفت نہ آجائے۔ صرف میرے باعث سے تم مصیبت مین پھنسو۔ مجھے خوف معلوم ہوتا ہی۔

سرل۔ بہن تم بھی عجیب خیالات کی لڑکی ہو۔ کیا بدہی اور کیا بدہی کا شوربہ۔ تمھاری نسبت اگر ہر شخص خیال کرسکتا ہی تو اسقدر کہ تم زمانہ کے ہر رفر سے بخوبی واقف ہو۔ لیکن جو کچھ تمھارا مطلب ہی مین سمجھ گیا۔ تم مجھ سے یہ عہد لینا چاہتی ہو کہ مین ہوریس کو تنہا چھوڑ دون۔ خیر اگر تمھاری یہی مرضی ہی تو پھر مجھے غرض ہی کیا ہی۔

	جو کہو گی تم کہونگا مین بھی ہان یون ہی سہی گر تری یون ہی خوشی ہی میریجان یون ہی سہی	

اچھا تو اب تم مجھے رخصت دو مین جاتا ہون کیونکہ تھوڑی دیر کے بعد اُسی بیگم سے جو شب کو میرا پہلو گرم کرہی تھی ملاقات کا وعدہ ہی۔

مین۔ تمھاری اس سے ملاقات کب کی ہی۔

سرل۔ پندرہ دن سے۔

مین۔ صرف پندرہ ہی دن سے۔

سرل۔ سبب یہ ہی جہان مین ٹھہرا ہوا ہون وہان دو بیگمین رہتی ہین جب مین تماشے مین جانے لگا تو ایک کو ساتھ لے لیا۔ میری اس سے

بہت ہی جلدی ملاقات ہو گئی - پہلے پہل جو میرا اور اسکا آمنا سامنا ہوا تو صرف تپاک سے سلام ہی ہوا - دوسری دفعہ جو ملاقات ہوئی تو ہم باہم مُسکرا دیے - تیسری دفعہ ہم ٹھہرے اور باتین ہوئین - چوتھی ملاقات مین مین نے اس سے مصافحہ کیا - پانچوین دفعہ مین نے اسکا بوسہ لیا - چھٹی بار ہم باہم مکمل ایک دوسرے سے ملاقی ہوگئے بس یہ سب باتین صرف پندرہ دن مین ہوئی ہین - دیکھو کتنی جلدی مجھے فتح حاصل ہوگئی ہے مجھے یقین ہے کہ تمہین بھی اس سے ضرور دلچسپی ہوئی ہوگی -

مین - اے سِرل مجھے صرف یہ امید ہے کہ وہ تمپر اسقدر اسراف کا بوجھ نہ ڈالیگی کہ جو تم سے برداشت نہو سکینگے -

سِرل - خیر اسکا تو کچھ ذکر کرو - اب مین پھر آونگا اور تم سے ملونگا -

بس اتنا کہکر میرا بھائی چلا گیا -

اس ملاقات سے مجھے بہت ہی خوشی کرنے کا موقع ملا اور جسقدر آلام کہ طبیعت پر چھائے ہوے تھے وہ سب دفع ہو گئے کیونکہ پہلے مجھے ادراور کھٹکے تھے مگر ملنے کے بعد سب دفع ہو گئے - ہان مجھے صرف اپنے والدین پر بیتک افسوس آیا اور اس خیال سے میری طبیعت بھر آئی کہ انھون نے بڑھاپے مین اپنے نوجوان بیٹے اور بیٹی سے ہاتھ دھویا اور اب انھین یہ خبر نہین ہے کہ وہ کہان ہونگے اور اُنکی کیا حالت ہوگی - مین نے ارادہ کیا کہ مین انھین خط کے ذریعہ سے مطلع کردون کہ ہم دونون زندہ ہین اور اچھے ہین اور مزے مین ہین مگر جب مین خط لکھنے بیٹھی تو میرے ہاتھ سے قلم چھوٹ پڑا - بھلا مین انکو جھوٹ تو کیونکر لکھ سکتی تھی اور اگر سچ بھی لکھنے کی جرات کرجاؤن جب بھی وہ میری اس رام کہانی کو کاہے کو یقین کرینگے - تو آخر یہی

خیال مین آیا کہ یہی بہتر ہوگا کہ انھین اسی حالت تذبذب مین چھوڑ دیا جائے کیونکہ جسمین وہ اب ہین فائدہ کیا کہ خواہ مخواہ اپنی حالت سے آگاہ کرکے انھین اور نئے اندیشہ مین ڈالنا۔

اسی خیال مین غلطان و پیچان کچھ پڑھنے کو جی نہ چاہا اور یہ ارادہ ہوا کہ چلو ذرا سیر ہی کرکے طبیعت بہلاؤ ہمیشہ گاڑی پر سوار ہوتے ہوتے میرے پانون شل ہوگئے تھے مین نے ارادہ کیا کہ آج پیدل ہی چلو شاید طبیعت بحال ہوجائے۔ مین نے بہت ہی اچھی پوشاک زیب تن کی اور ہوا خوری کے لیے باہر نکلی۔ مین سیدھی سینٹ جیمس پارک مین چلی گئی وہان چارو نطرف انسانی کاریگری کی سیر کرتی رہی اور پھر مین مصنوعی پانی کے گرد گردش کرنے لگی تاکہ جو کچھ آلام و مصائب کہ میری طبیعت پر چھائے ہوے ہین انکو دور کرون۔

اتنے سے تھوڑی دور کے فاصلہ پر مین نے ایک جنٹلمین کو دیکھا کہ جسکی شباہت میری توجہ کو دور سے مائل کر رہی تھی۔ مین دور سے بہت غور سے دیکھ رہی تھی کہ آیا مین نے اسے کہین دیکھا ہی کہ نہین کہ اتنے مین اُسنے تالی بجائی۔ اسکے پہلے تو مجھے یہ معلوم ہوا کہ اسپر کچھ تکلیف آکر واقع ہوئی ہی لیکن نہین بعد مین خبر ہوئی کہ یہ کیفیت اسکی مایوسی اور نا امیدی سے ہوئی ہی۔ پھر یہ بہتے ہوے چشمہ کے پاس کھڑا ہو گیا اور اپنی اُداسی اور پژمردگی کو آب رواں کے تر و تازہ منظر سے کم کرنے لگا۔ اُسی حالت مین پھر وہ ٹہلنے لگا اور اسی طرح سے دوبارہ ہاتھ بجے۔ مین نے وہان سے اپنا قدم اُٹھایا لیکن اسطرح سے قدم اُٹھائے کہ جتنی دوری پر اب وہ مجھ سے تھا اُتنی قدر رہے کیونکہ اسکی صورت مجھے کچھ کچھ دلچسپی دیتی تھی اور خود بخود میرے دل مین کھٹکتی تھی اور اسمین مجھے کوئی خاص بات پائی جاتی تھی۔ غرض مجھ سے صبر نہو سکا اور مین اسکے پاس گئی۔ تو دیکھا کہ ایک نوجوان شخص ہی جو سر سے پانون تک سیاہ

کپڑے پہنے ہوے ہی مگر اسکے تمام کپڑے دھجی دھجی ہو رہے ہین۔ تو بھی اسکی صورت سے شرافت ہویدا تھی گو مفلسی بلا کی ہر اسپر چھا رہی تھی لیکن پھر بھی اسکی شکل و شباہت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ ہی یہ معزز خاندان کا شخص۔ گو یہ بہت خوبصورت تو نہین تھا لیکن صورت کا اچھا معلوم ہوتا تھا اسکے اعضا سے نازک تھے ۔ ۔ ۔ ۔ مخزن غم و الم معلوم ہوتا تھا۔

جون ہی اسنے میری آہٹ سُنی اپنی دونون نظرین مجھپر ڈالین آنکھین نیلی سیاہی مائل تھین مگر یہ معلوم ہوتا تھا کہ نشۂ آفت و مصیبت مین چور ہین۔ جب اسے معلوم ہوا کہ میری دیکھین میری غمناک طبیعت کا پورا پورا نقشہ کھینچ رہی ہر تو وہ ٹھہرا نہو سکا اور جلدی جلدی قدم اُٹھا کر چلا۔ اسکا قد متوسط درجہ کا تھا۔ گو اعضا اسقدر سڈول نہ تھے لیکن تاہم متناسب الاعضائی کا کچھ حصہ انھین بھی ملا تھا۔ گو یہ بدیہہ بات تھی کہ اسکے کپڑے پھٹے ہوے تھے لیکن چہرہ سے فلاکت کے ساتھ شرافت بھی برستی تھی مین نے اسپر بہت رحم کھایا اور مین نے چاہا کہ اسکا حال دریافت کرون کہ اسپیر یہ مصیبت کس وجہ سے آکر واقع ہوئی ہی۔ اور کوئی بات نہین تھی صرف ہمدردی یکایک میری طبیعت مین پیدا ہوئی اور مین نے چاہا کہ جہان تک مجھ سے ممکن ہو سکے اسکی مدد ضرور ہی کرون۔ مگر اسنے اتنی جلدی اپنا قدم بڑھایا کہ وہ میری نگاہ سے غائب ہو گیا اور اسکا وہان نام بھی نہ رہا۔

مین نے وہین کے تین چار چکر لگائے جب مین تھک گئی اور مین نے اپنی دلچسپی کی کوئی چیز وہان نہین دیکھی تو مین سیدھی گھر کی طرف واپس پھری۔ جب مین اپنے گھر مین آئی تو میری خادمہ نے مجھ سے کہا کہ فراش ٹھہر کیون کو اُنکے نئے کپڑے بنانے کے لیے ناپ لیکر لے گیا ہی۔

مین۔ اہی خادمہ کیسا فراش اور کیسے پردے مین نے تو کوئی نہین بلایا تھا تم

جانتی ہو کہ یہ مکان میم صاحبہ سے کرایہ پر لیا ہی اور یہ انسے ٹھہر گیا ہی کہ سارا سامان وہ ہی مہیا کرین۔ جب انسے یہ ٹھہر گیا ہو تو مین انکی قیمت دینے والی کون

فرنسیس۔ (یعنی خادمہ) ہان مین بھی تو بہت ہی متعجب ہون کہ یہ بات کیا ہوئی کٹ کمرہ کے پردے بالکل نئے تھے پھر انکے دوبارہ بننے کی حاجت ہی کیا تھی اور بیگم صاحبہ اصل پوچھو تو یہ بات سن کہ مجھے اسکی بہت ہی بُری صورت معلوم ہوتی تھی جب تک وہ مُوا یہان رہا مین بھی اسکے پاس کھڑی رہی کیونکہ مجھے یہ ڈر تھا کہ ایسا نہو کوئی قیمتی چیز نہ اُڑا کر لیجائے۔

ملین۔ یہ تو تم نے اچھا کیا۔ لیکن تم نے میم صاحبہ سے بھی دریافت کیا شاید اُنھون نے بھیجا ہو۔

فرنسیس۔ وہ شخص ابھی تو گیا ہی۔ مین ابھی جاتی ہون اور مکان کی مالکنی سے دریافت کرتی ہون۔

میری خادمہ تو باہر گئی اور مین نے اپنے بازار ہی کپڑے اُتارے کہ چند ہی منٹ کے بعد وہ ڈرتی ہوئی اور ترسان صورت آئی۔ اور کہا بیگم وہ تو یہ کہتی ہین کہ مجھے خبر ہی نہین اور واقعی یہ غلطی ہوئی ہی اس شخص نے تو صاف صاف مجھ سے کہا تھا کہ اس کمرہ کے پردے بنینگے جہان تمھری بیگم آرام کیا کرتی ہین۔

ملین۔ تو پھر اس بات کا آخر مطلب کیا ہی۔ مجھے اُسی وقت ان دو شخصون کی صورت یاد آگئی کہ جب مین نے میرے خریدے تھے وہ میری بگھی کے ہمراہ بھاگے ہوے آئے تھے ضرور کچھ نہ کچھ دال مین کالا کالا ہی۔ کیا تو امین کوئی خطرہ ہی یا فریب و دھوکے سے مال مارنے کا ارادہ ہی۔ یہ خیال میرے دل مین آیا اور میرے رونگٹے رونگٹے مین خوف نے اپنا گھر کیا۔

خادمہ ۔ میری مضطر صورت دیکھکر ۔ بیگم تم تو اتنی پریشان معلوم ہوتی ہو ۔ یہ بات کیا ہی ۔

مین ۔ بات یہ ہی کہ ضرور یہان دھوکا دے کر چوری کرنے کا ارادہ ہوگا جو وہ سب آکر کھونج لے گیا ۔

خادمہ ۔ بیگم صاحبہ یہان جانے کو رکھا ہی کیا ہی ۔

مین نے اس سے ہیرے خریدنے اور آدمیون کے نگہی کے ساتھ ساتھ آنے کی ساری کیفیت بیان کردی تو وہ اور بھی ڈری اور اسنے یہ کہا کہ اگر آپ اجازت دین تو مین مسٹر ایلون سے جاکر اطلاع کردن ۔ مین نے منظور کرلیا ۔ ایلون یہ سُنکر میرے ڈر پر بہت ہنسا اور کہا کہ فراش کو مکان مین مغالطہ پڑگیا ہی وہ آیا کسی اور کی گھڑ دوڑ کے پردے بنانے غلطی سے ناپ کر یہان سے لے گیا ۔ جب مین نے یہ اطمینان بخش بات سُنی تو میرا بھی سارا اندیشہ جاتا رہا ۔

آٹھوان باب

مین جاڑے مین اون پہنا کرتی تھی جو مسٹر ایلون نے بطور نذرانہ کے مجھے دیے تھے یہ بہت ہی قیمتی تھی ۔ چونکہ جاڑا گذر گیا تھا اس لیے یہ اُون بے احتیاطی سے ڈال دی گئی تھی جب فرنسیس نے اُنکی طرف نظر بھر کر دیکھا تھا تو مجھ سے کہا کہ بیگم اس بے احتیاطی سے یہ اون خراب ہو جائے گی ۔ تو میرا ارادہ ہوا کہ کسی سمور فروش کو یک نخت دیدون مین نے اپنی خادمہ سے کہا کہ تو ذرا مسٹر ایلون سے جاکر دریافت کرے کہ مین بیگم کو کسی سمور فروش کی دُکان پر لیجاؤن اُسنے اجازت دیدی ۔

میرے مکان کے قریب ہی ایک دُکان کونٹ باغ کے پاس تھی ۔ مین

لگھی ہین اون کو رکھکر وہان پہونچی - یہ بہت ہی چھوٹی سی دُکان تھی کہ جو کچھ شاندار بھی نہین معلوم ہوتی تھی - لیکن ظاہرا یہ معلوم ہوتا تھا کہ اس دُکان مین اسی قسم کا بیوپار ہوتا ہی اور جو دُکاندار بیٹھا ہوا تھا اُسکی صورت سے بھی ایک مستعدی نمایان تھی اس لیے مین نے اپنی اون کو اُسکے قبضہ مین دینے سے اصلا تامل نہ کیا -

مین سمور فروش سے باتین ہی کر رہی تھی کہ اتنے مین ایک عورت دوسرے دروازہ مین سے نکل کر آئی مین نے عقل سے دریافت کر لیا کہ یہ اُسکی بیوی ہی اسنے آتے ہی سمور فروش کے کان مین چپکے سے کچھ کہا -

یہ سُنکر اسنے ایک آہ مار کر یہ کہا - افسوس کیا ہم اپنا کرایہ کھو بیٹھینگے - یہ اسنے اس زور سے غصہ ہوکر کہا کہ مین نے بھی اُسکی اس آواز کو سُنا - لیکن ہمین اسکا صندوق ضرور رکھ لینا چاہیے گو یہ مین نہین جانتا کہ اسمین کچھ زیادہ ہو مگر کچھ ہاتھ نہ لگنے سے تو یہی بہتر ہی - یہ سُنکر اسکی بیوی چلی گئی پھر وہ میری طرف مخاطب ہوا اور یہ کہنے لگا -

بیگم صاحبہ - مین اسوقت بڑی ہی مصیبت مین پھنسا ہوا ہون اور وہ یہ ہی کہ میرے ایک کوٹھے پر ایک شخص آکر رہا تھا - اب اُسے پولیس والے گرفتار کرنے کو آئے ہین اور صرف بیس پونڈ کا جھگڑا ہی - اسی جرم مین اُسے گرفتار کرتے ہین خیر وہ تو گرفتار ہوکر چلا جائے گا لیکن مجھے یہ غم ہی کہ میرا جو کچھ اُسپر آتا ہی وہ اب مین کس سے لونگا -

مین - یہ کون شخص ہی -

سمور فروش - اسکا یہ بیان ہی کہ مین گرچہ مین مقروض ہوا تھا - لیکن صرف میرے باپ کی اچانک موت نے میری تمام امیدون کو ختم کر دیا - اور بیگم صاحبہ

یہ معلوم ہوتا ہی کہ اُسکا باپ تہیدست مرگیا اس نوجوان کا گذارا صرف اُسکے چچا پر تھا کہ جو ہندوستان مین ملازم ہی۔
یہ کہکر وہ سمور فروش دروازہ مین جلدی سے گیا اور اُسنے بہت سی اونین نکال کر اپنی پُشت کے پیچھے پھینک دین۔ اور وہ اپنے کرایہ دار کو جو ہتکڑی پڑا ہوا جارہا تھا دیکھتا رہا۔ مین نے نظر کرتے ہی اُس شخص کو پہچان لیا یہ وہ ہی نوجوان تھا کہ جو مجھے سینٹ جیمس پارک مین ملا تھا۔ اُسے اس حالت مین دیکھکر سخت صدمہ ہوا۔
مین۔ جلدی بین۔ کیا وہ ہی تمھارا کرایہ دار ہی۔
سمور فروش۔ ہان بیگم صاحبہ وہ ہی میرا کرایہ دار ہی۔
مین دوڑ کر ان افسرون کے پاس پہونچی اور مین نے اُنسے کہا کہ تم اس نوجوان کو واپس لے آؤ کیا عجب ہی جو ابھی فیصلہ ہوجاوے۔ مگر وہ لے کر آگے بڑھ گئے تھے۔
یہ دیکھکر سمور فروش میری طرف لپکا اور اُسکے لپکنے کا یہ سبب معلوم ہوتا تھا کہ گیا تو وہ یہ سمجھا کہ یہ مضحکہ کرتی ہی یا کچھ حیران کرنے کا ارادہ ہی۔
مین۔ جلد جا۔ مین بلا تصنع کہتی ہون تیرا اسمین فائدہ ہوگا۔
اب سمور فروش سمجھا کہ کوئی بات بناوٹ اور مضحکہ کی نہین ہی اور اُسے یہ بھی یقین ہوا کہ میرا ابھی قرضہ عجب نہین جو وصول ہوجاے۔ مین نہ اس سے واقف تھی نہ میری اس سے کوئی غرض تھی بلکہ میری یہ کارروائی محض ہمدردانہ تھی۔ غرض سمور فروش گیا اور مع سپاہیون کے اپنے کرایہ دار کو لے آیا نوجوان نے بھی مجھے دیکھتے ہی پہچان لیا۔
سمور فروش۔ ادب اور تعظیم سے۔ بیگم صاحبہ آپ کمرہ مین چل کر

نشست فرمائین۔ مین نے اُسے قبول کر لیا اور کمرہ مین آکر بیٹھی۔
مین نے چھوٹتے ہی اُن افسرون سے دریافت کیا کہ اس شخص پر کتنا قرضہ ہی۔ میرے یکایک دریافت کرنے سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ مجھے اس سے کچھ تعلق ہی اور میری حالت بہت ہی پریشان ہی۔
افسر۔ بیگم صاحبہ صرف ۲۳۔ پونڈ ہین۔
مین۔ اپنی تھیلی مین سے نکال کر۔ لو یہ ۲۳۔ پونڈ موجود ہین۔
یہ دیکھکر رہا شدہ نوجوان رونے لگا اور آہستہ سے گنگنی آواز مین کہا کہ کیا اللہ کی قدرت ہی کہ میرا مددگار فرشتہ اُتر آیا کہ اسوقت اُسنے مجھے اس بلا سے نجات دی۔
روپیہ گن دیا گیا اور انسے قانونی رسید لے لی گئی۔ بعد مین مجھے معلوم ہوا کہ اس نوجوان کا نام آرتھر براجیز ہی۔
افسر پولیس تو روپیہ لے لوا کر چلتا بنا۔ نوجوان کی دونون آنکھون سے آنسو بہ رہے تھے اور اُسوقت ایسی سخت حالت رقت اسپر طاری تھی کہ وہ کچھ کہہ نہ سکتا تھا لیکن مگر پھر بھی اُسی حالت مین اسنے شکر گزاری کے الفاظ زبان سے کہے مین نے سمور فروش سے کمرہ کے باہر چلا جانے کا اشارہ کیا جب وہ چلا گیا تو مین اور نوجوان دونون تنہا رہ گئے۔
نوجوان۔ ٹوٹی ہوئی آواز مین۔ آپ کون ہین مین تو یہی سمجھتا ہون کہ اسوقت میرے بچانے کے لیے آسمان سے فرشتہ اُتر کر آیا ہی۔ یہ کیونکر ہوا کہ مجھپر ایسی فیاضانہ طبیعت سے رحم کھایا گیا مجھ سے تمام عمر اس احسان کا بوجھ ہرگز نہین اُتر سکتا نہ مین اسکا پورا پورا شکریہ ادا کر سکتا ہون۔
مین نے یہ سُنکر بے تکلفانہ اُسکو جواب دیا کیونکہ مجھے اسکی متانت اور

سنجیدگی اور طرز گفتگو بہت ہی پسند آئی تھی۔

مین ۔ جسوقت مین نے تمہین سینٹ جیمس پارک مین دیکھا تھا تو تمھاری مایوسانہ صورت اور مصیبتناک حالت کی اُسی توقت میرے دل پر چوٹ لگی تھی۔ مجھے تم آفت زدہ دکھائی دیتے تھے مین سمجھ گئی تھی کہ یہ کوئی معمولی بات نہین ہے۔ اگر اُسوقت مجھے جرات ہوتی تو مین تم سے ضرور باتین کرتی۔ مگر خیر آج اتفاق نے مجھے اچانک اِس دُکان پر پہونچا دیا۔

نوجوان ۔ شرملین آواز مین ۔ نہین بیگم صاحبہ نہین اتفاق کیا چیز ہے یہ صرف خداوند تعالی نے آپ کو اس دُکان پر پہونچا دیا۔ اور آپ کے دل کو اِس طرف مائل کیا کہ آپ مجھ مظلوم کی دادرسی کرین اور آفت سے نجات دین خدا اُنھین ہمیشہ سرسبز کرے۔

چند منٹ تک تو مین بے حس وحرکت بیٹھی رہی اور ایک لفظ بھی میری زبان سے ادا نہو سکا یہ خدا جانتا ہے کہ مین اپنے کو اس قابل نہ دیکھتی تھی کہ میرا خالق حقیقی مجھپر برکتین نازل فرماوے۔ لیکن تاہم مجھے اتنا خیال تھا کہ اسوقت مینے جو کچھ خرچ کیا ہے یہ خود غرضانہ نہین تھا بلکہ صرف جوش حمیت طبیعت مین موجزن ہوا اور مین نے دوسرے کے فائدہ کے لیے یہ کام کیا۔

نوجوان ۔ بیگم صاحبہ آپ عنایت فرماکر اپنا اسم مبارک فرماوین کہ مین شب و روز عبادت کرنے مین آپ کی جان ومال کی خیر منایا کرون۔

مجھے یہ تو یاد نہین رہا کہ سمور فروش میرے نام و پتہ سے بخوبی واقف ہے اور اس نوجوان کی تسلی کر سکتا ہے مین نے اسکا یہ جواب دیا کہ نہین نام دریافت کرنا کوئی ضرورت نہین ہے ۔ یہ چھوٹی خدمت جو مین نے تمھاری کی ہے یہ اسکے برابر نہین ہو سکتی کہ جو ایک مخلوق خدا کا فرض ہے اور کوئی اللہ کا بندہ جو

اسکا فرض ہی اُسے وہ پورے طور سے ادا کرتا ہی۔ اس لیے میری کوئی عنایت و مہربانی نہین ہی۔ یہ کہکر مین نے اُسکی تسلی کے لیے یہ بھی کہدیا کہ اگر تمھاری قسمت نے یاوری دی تو کیا مضائقہ ہی ہم پھر ملینگے پھر تم مجھے زرادا شدہ دیدینا۔ ہان بیشک مین تمھین اپنا ممنون بنانا چاہتی ہون کہ تم مجھسے کچھ اور بھی امداد طلب کرو۔ تاکہ یہ تمھین اور بھی آیندہ کچھ صورت نیک پیدا کرنے مین مدد دے اور تم اپنی زندگی بآرام بسر کرسکو۔

یہ کہکر مین نے بیس پونڈ میز پر رکھدیے اور دل مین مین بہت ہی شاد ہوئی کہ آتنا روپیہ مین گھر سے لیکر نکلی تھی کہ ایک مظلوم ستم رسیدہ کے کام تو آیا۔ یہ رکھکر میرا ارادہ ہوا کہ مین جلدی سے باہر نکل آؤن مگر نوجوان نے اپنی ٹوٹی ہوئی آواز اور آنسو بہتی ہوئی آنکھون سے اور بھی چند منٹ ٹھہرنے کی التجا کی۔ اور یہ کہا۔ کہ آتنا آپ فرماوین کہ مجھ آفت کے مارے کی آپ کو کہان سے خبر ہوگئی کہ آپ نے اپنی اس فیاضی کو مجھپر ختم کیا۔

مین۔ اصل یہ ہی کہ یہ شخص سمور فروش بہت ہی زیادہ گو ہی جب مین اپنا آرڈر لیکر اسکی دکان پر آئی تو اسنے مجھے یہ خیال دلایا کہ تم قابل رحم حالت مین ہو اور بدنصیبی نے تمھین گھیر رکھا ہی۔

نوجوان۔ واقعی ای بیگم صاحبہ مین بہت ہی بدنصیب ہون جب سے پیدا ہوا ہون بدنصیبی پیچھا نہین چھوڑتی۔

ایک آفت ہو تو اسکا ہی مین رونا رؤون جرکے کھائے ہین ہزارون ہی جگر نے میرے

جب مین چھوٹا ہی سا تھا تو میری مان کا انتقال ہوگیا۔ خیر یہ غنیمت تھا کہ میرے والد باحیات تھے انھون نے مجھے مدرسہ بھیجدیا۔ وہان مین نے

بلا مبالغہ اور بغیر خود نمائی کے کہتا ہون کہ مکمل تعلیم پائی پھر مین مذہبی عہدہ پر مقرر کر دیا گیا۔ اسکے چند ہی روز بعد میرے والد پر فالج گرا اور وہ ایک دو ہی ہفتہ مین عالم بقا کو راہی ہوا۔ میرا باپ تاجر تھا۔ مگر اُسنے اپنی عمر مین کچھ ایسا سلسلہ تجارت کو پیچیدگیون مین ڈالا تھا کہ اُسکے مرجانے کے بعد مجھے آفت مین پھنسنا پڑا۔ پھر مین لیورپول سے جو میرا اصلی وطن ہے مین لندن مین چلا آیا کہ یہان مجھے پادریون کے متعلق کوئی عہدہ ملجائے مگر محض میری کوشش بے سود ہوئی۔ میرے والد کے وہ دوست جنھون نے کہ اُنکی حیات مین اُنسے وعدہ کیا تھا کہ ہم آپ کے بیٹے کی مدد کرینگے اور جہان تک ممکن ہوگا اُسکی بہتری کے لیے سعی کرینگے مگر جب اُنھون نے سُنا کہ میرا باپ مرگیا اور وہ دیوالیہ مرا تو کسی نے بھی مجھے مُنھ نہین لگایا۔ بات کرتا ہون تو جواب نہین دیتے۔ بیگم پورا ایک برس ہونے کو آیا کہ مین سخت سخت آفتون مین مبتلا ہون۔ اب مین نے سوچا کہ اپنی زندگی بسر کرنے کا کیا طریقہ نکالون مین نے چاہا کہ یہان مین مدرسون مین پڑھاؤن مگر اسمین بھی مین کامیاب نہین ہوا۔ یہان جب تک سند نہین دیکھ لیتے نوکر نہین رکھتے۔ پھر مین نے متعلق دین مسیحائی کی نسبت مضامین لکھنے شروع کیے اسمین بھی میرا کچھ پورا نہین پڑا۔ سبب یہ تھا کہ محنت تو ایسی کرنی پڑتی تھی کہ خون پسینہ ایک ہوجاتا تھا مگر معاوضہ بہت ہی کم۔ خیر یہی غنیمت تھا کچھ نا سے ہان تو تھی مگر وہ بھی رسالہ ہفتہ ہوے کہ بند ہوگیا۔ فیصلہ ہوا جو کچھ زندگی بسر کرنے کے وسائل تھے وہ سب جاتے رہے۔ اب مجھپر مصیبت پر مصیبت پڑنے لگی اور عجیب حالت ہوئی یہ تو آفت تھی کہ ۲۳ پونڈ کے سبب سے مجھے گرفتار کرکے لیے جاتے تھے یہ وہ ۲۳ پونڈ تھے کہ جو میرے باپ کی تجہیز و تکفین مین خرچ ہوے تھے۔ مگر خدا آپ کو ہمیشہ سرسبز کرے کہ آپ نے مجھ مظلوم پر ترس کھاکر قید سے رہائی دی

میرا اور کوئی رشتہ دار تو نہین ہی صرف ایک چچا ہی لیکن اُسکو بھی اصراف بیجا نے تباہ کر دیا تھا آخر وہ ہندوستان روپیہ کمانے کی غرض سے گیا ہی اور اسکے ہندوستان جانے کا یہ سبب ہوا ہی کہ اُسکے کنبہ والے اُسکا خرچ نہ اُٹھا سکے وہ اُنسے خفا ہو کر ہند چلدیا۔ میرے متوفی والد اور چچا سے گاہے گاہے خط کتابت ہوا کرتی تھی مگر اب خاموشی ہی۔ اتنی افواہ سننے مین آئی ہی کہ اب وہ بہت دولتمند ہو گیا ہی اور اُسنے ہندوستان سے خوب خوب ہاتھ رنگے ہین۔ جب وہ اہل ثروت مین سے ہو گیا اور یہان میرے والدین کا انتقال ہوا تو مین نے اُسے خط لکھا اور اپنی مصیبت دُہرائی مگر اُسنے جواب نہین بھیجا۔ اب لندن اور ہند سے بہت ہی فاصلہ ہی خط کتابت کرنے مین بھی وقت چاہیے گو کچھ ہی سہی لیکن پھر بھی مجھے امید ہی کہ ضرور اگر وہ یہ حالت سُنے گا تو کچھ نہ کچھ ہمدردی کریگا مگر ایسی حالت مین نہ اُسے اطلاع ہو سکتی تھی اور نہ وہ مدد کر سکتا خدا تمھارا ابول بالا کرے کہ تمھاری توجہ نے میرا بیڑا پار کر دیا۔ مین یہ عرض کرتا ہون کہ اگر پھر میری تقدیر نے پلٹا کھایا اور کچھ ثروت حاصل ہوئی جب بھی مین آپ کا ایسا ہی بے مول خادم رہونگا جیسا اب ہون۔

مین - اپنی آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کر۔ اللہ کرے اے ستم رسیدہ نوجوان تو اپنی امیدون پر کامیاب ہو۔ پھر مین نے اُس سے مصافحہ کیا اُسنے بہت شکرگذاری کی سرگرمی سے ہاتھ ملایا۔ مین رخصت ہوئی۔ گاڑی پر سوار ہو کر اپنے گھر کی طرف پھری۔

مین نے یہ ارادہ کر لیا کہ مین ہرگز اسکا ایک لفظ بھی ایلون سے نہین کہنے کی ایسا نہو کہ اسے کسی قسم کا خیال ہو اور خیال بھی نہو تو میری ہمدردانہ طبیعت اور رقیق القلبی کو تو دیکھنے کا نہین بلکہ اور پاگل بنائیگا کہ ۲۴ پونڈ ایک زر کثیر محض اجنبی شخص

کو فضول دے دیے۔

مین اس نوجوان کے بیان مین اتنا اور بھی کہنا چاہتی ہون کہ اُسوقت سمور فروش کے مکان پر مین نے اسکی پوری ہئیت کو بغور ملاحظہ کیا۔ یہ ایک خوبصورت نوجوان شخص تھا اسکے چہرہ سے شرافت پائی جاتی تھی اور مذہبی آدمی معلوم ہوتا تھا۔ اور یہ اُن شرفا مین سے نہین تھا کہ جن سے میری دعوت مین ملاقات ہو چکی تھی۔ محض سادہ سیدھا اور مذہب کا پابند معلوم ہوتا تھا۔

دوسرے دن صبح کو مجھے نوابصاحب کا ایک رقعہ ملا اُسمین یہ درج تھا کہ مین تم سے چند منٹ کے لیے ملنا چاہتا ہون۔ جونسا وقت تم مقرر کرو مین تمھارے مکان پر تنہائی مین آجاؤن اور نہین اگر تم عنایت کرو تو میرے مکان پر قدم رنجہ فرماؤ۔

مین یہ رقعہ دیکھکر بہت ہی متعجب ہوئی کہ مجھے نواب صاحب نے کیون بلایا آخر سوچتے سوچتے میرے یہ خیال مین آیا کہ ضرور ہو رئیس اور انکی بیٹی کے متعلق کوئی نئی بات ہوئی ہے اسی لیے انھون نے مجھے یاد کیا ہے تو میرا ملنا مفید ہوگا۔ اب مجھے یہ خیال ہوا کہ اگر مین وہان جاتی ہون تو ایسا نہو کوئی نامناسب بات آکر واقع ہو اور دوسری یہ بات بھی تھی کہ جب مین انکے یہان آپ سے گئی تھی تو وہ بہت ہی متکبرانہ پیش آئے تھے تو اسکی یہی ارادہ ہوا کہ اُنھین اپنے ہی مکان پر بلاؤن۔ یہ مجھے بخوبی یقین تھا کہ ایلون کو اگر معلوم بھی ہو جائیگا جب بھی وہ بدگمان نہوگا اور سبب یہ ہے کہ نواب صاحب کی ستر برس کی عمر ہے۔ بوڑھا شخص ہے اسپر تو کوئی وہمی شخص بھی نہین خیال کر سکتا۔ تو مین نے انھین لکھدیا کہ کل ایک اور دو بجے کے درمیان آپ میرے غریب خانہ پر تشریف لاوین۔

مین نے مسٹر ایلون سے اس امر کا ذکر نہین کیا کہ نواب صاحب سے میری یہ خط کتابت ہوئی ہی اور نہ ملاقات کی نسبت کوئی امر ظاہر کیا۔ اور اس نہ بیان کرنے کی یہ وجہ تھی کہ کہین مسٹر ایلون اس امر سے خفا نہو کہ یہ نوجوان ہو رئیس ہی کے پیچھے پڑی جاتی ہی اور اسکی بُرائیان ظاہر کرتی ہی۔ اور واقعی یہ خیال اسکے رنج کا باعث ہوتا۔

دوسرے دن صبح کو بہت ہی کم مین نے آرام کیا۔ صبح کا ناشتہ کہین بارہ بجے جا کر ختم ہوا ہی۔ مین اپنی صبح کی پوشاک مین بیٹھی ہوئی تھی کہ ایک نبجے نواب صاحب تشریف لائے۔

مین نے اچھے اچھے کپڑون سے اپنا بناؤ سنگار نہین کیا اور جیسے سادے پہنے ہوے تھی وہ ہی پہنے رہی مجھے یہ خیال آیا کہ اگر مین کچھ بنی سنوری تو ایسا نہو کہین یہ خیال نہ آئے نواب صاحب کو کہ میرے ترغیب دینے کے لیے بناؤ سنگار کرتی ہی۔ غرض یہی مصلحت رہی کہ مین اُن ہی گھریلو کپڑون سے بیٹھی رہی کہ اتنے مین نواب صاحب کے تشریف لانے کی خبر ہوئی۔

مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ نواب صاحب کی ستر کے قریب عمر تھی۔ سفید بال تھے اور صورت سے نخوت و غرور ہویدا تھا۔ مگر اب جو وہ تشریف لائے۔ تو انکی چشم مروت۔ خُلق۔ انکساری کی کچھ نہ پوچھو بچھکے چلے جاتے تھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ سارے جہان کا خلق کوٹ کوٹ کر ان ہی مین بھرا ہوا ہی۔ اسوقت نواب صاحب اچھے کپڑے پہنے ہوے تھے اور پیدل تشریف لائے تھے جب میرے کمرہ مین آئے تو بیٹھتے وقت اپنے پالش کیے ہوے بوٹون کی طرف نگاہ کی کہ کہین رہ مین خراب تو نہین ہو گئے۔ یہی حد سے زیادہ انکساری اور خلق کا تقاضا تھا جب پوری صورت کو سر سے پانون تک خیال کیا جاتا تھا تو رنگیلا بوڑھا معلوم ہوتا تھا

جب مین نے انکی صورت دیکھی تو مجھے یہ خیال آیا کہ جو بات مین نے سوچی تھی وہ نہین معلوم ہوتی - ہوریس کا دوبارا کچھ جھگڑا نہین ہی یہان تو کچھ اور ہی امر ہی -

نواب صاحب - نہایت ہی شیرین لہجہ اور خلیق تبسم مین - اگرائی مس لیمبرٹ تم میرے غریب خانہ پر اپنی تشریف آوری سے شرف بخشتین تو مین بہت ہی خوش ہوتا -

مین - طنز یہ لہجہ مین - اور کچھ بے پروائی سے - مین نے یہ خیال کیا کہ آپ کا سارا کنبہ کہین باہر گیا ہوا ہی - یا آپ نے مجھ سے اسی خاص امر مین مشورہ طلب کرنے کی خواہش کی ہی -

نواب صاحب - نہین مس لیمبرٹ وہ تو جب ہی ختم ہو گیا ہم نے پھر نوجوان ہوریس کی کوئی خبر بھی نہین سُنی - ہان اُسی عرصہ مین جب یہ معاملہ ہوا تھا تو ہوریس کے باپ نے مجھ سے ملنا چاہا تھا مگر مین نے تو انکار کیا کہ مین ملاقات کرنا بھی نہین چاہتا - میرے کُنبہ کی بابت جو پوچھو تو مس لیمبرٹ تم سچ کہتی ہو وہ لنڈن مین نہین ہی - میری لڑکی لوسیا کی صحت مین کچھ فرق آگیا ہی اس لیے اُسے سب تغیر آب و ہوا کے لیے باہر بھیج گئے ہین اب مین بالکل کوارا ہون -

یہ کہکر نواب صاحب پھر مُسکرا دیے -

مین - کیا حضور مجھے اجازت دینگے کہ مین آپ سے اس امر کے دریافت کرنے کی درخواست کرون کہ آپ نے یہ ملاقات کس غرض سے فرمائی ہی -

نواب صاحب - بھلا یہ کیونکر غیر ممکن ہی کہ جس شخص نے تمھین ایک دفعہ

دیکھا اور تم سے ملاقات کرلی وہ دوبارا تم سے ملنے کی خواہش نکریگا۔

مین - اے میرے لارڈ جب اول ہی اول مین حضور کی خدمت مین خود حاضر ہوئی تھی اُسوقت تو حضور کی طبیعت کا رجحان زیادہ نہین معلوم ہوتا تھا اور ملنے سے یہ معلوم ہوا تھا کہ آپ نے میری ملاقات کو پسندیدگی کی نظر سے بھی نہین دیکھا تھا۔

نواب صاحب - معذرت کرتی ہوئی اور معافی چاہتی ہوئی آواز مین افسوس اے مس لیمبرٹ مین تمھارے حال سے پہلے اتنا واقف نہین تھا جتنا کہ اب ہوا ہون - لیکن تم نے مجھپر وہ عنایت و نوازش کی ہے کہ جو مین تمام عمر نہین بھولونگا - واقعی مین تمھارا بہت ہی ممنون ہون حد سے زیادہ شکر گزار ہون -

جب اُسنے اسطرح سے تقریر کی اور اپنی باتون مین محبت و الفت ظاہر کی تو مجھے بڑا ہی تعجب آیا کہ ستر برس کی عمر ہوگئی اور یہ اب بھی حسن پرستی مین قدم رکھتا ہے - اسکی اس مضحکہ خیز باتون پر مجھے بے اختیار ہنسی آگئی - بھلا کچھ ٹھکانا ہے کہ حضرت خضر کے بھائی بھی عشق شعلہ رویان پر جان دیے بیٹھے ہین - یہ نرا بالغ معلوم ہوتا تھا -

نواب صاحب - شیرین تبسم مین - اے مس لیمبرٹ مجھے تو تمھارا جب ہی سے خیال ہی خود بخود تم پر طبیعت کھنچتی ہے -

مین - اے میرے لارڈ اگر آپ صرف اتنی سی بات کہنے کے لیے یہان تشریف لائے ہین تو واقعی ایک بیکار بات کے لیے آپ نے بہت ہی تکلیف اُٹھائی -

نواب صاحب - اے پیاری مس لیمبرٹ مین تم سے بہ لجاجت

عرض کرتا ہون کہ تم ایسی بدمزاجی سے تو تقریر نکرو کیا مین اسکا بھی مستحق نہین ہون کہ ایک دفعہ اپنے شیرین تبسم سے میری طبیعت کو شاد کرو۔ اچھا مجھسے یہ تو بیان کرو کہ کوئی بھی خدمت ایسی ہی کہ جسکو مین بجا لاؤن تمھارا کوئی رشتہ دار یا دوست ہی جسکے لیے مین کچھ کرون صرف اگر ایک لفظ بھی مین وزرا سے کہد ونگا اور جسکی سفارش کرد ونگا تو گورنمنٹ کی اعلی ملازمت یا گرجون کا عہدہ بآسانی مل سکتا ہی کچھ تو اپنے شکر لبون سے فرماؤ کہ جسکو مین بہت ہی دلچسپی سے بجا لاؤن۔

گو اس تقریر مین نواب صاحب نے لفظ الفت استعمال نہین کیا تھا مگر حرف حرف سے محبت کی بو آتی تھی۔ مین اپنی جاے نشست سے اُٹھنے کو تھی اور نواب صاحب سے صباح بخیر کہکر رخصت کرنے کو تھی اور مین نے گھنٹی ہاتھ مین لے لی تھی کہ بجا کر سامنے کا دروازہ کھلواؤن کہ اچانک ایک خیال میرے دل مین آیا۔ اور وہ یہ تھا کہ اگر مین گرجے کے عہدہ کے لیے اس مظلوم نوجوان کی سفارش کرون کہ جس سے میرا ابھی واسطہ پڑ چکا ہی تو یہ شیفتہ بوڑھا اُسے صرف میری خاطر سے فوراً ہی مغرز عہدہ پر رکھوا دے گا۔

مین۔ کچھ ملائم ہو کر۔ حضور کو یاد ہو گا کہ مین نے اول ہی عرض کر دیا تھا کہ مین اپنی خدمت کا کوئی معاوضہ نہین لینا چاہتی۔ یہ آپ کی عنایت کیا یون میرے حال پر کم ہی۔

نواب صاحب۔ اپنی کُرسی ذرا اور بھی میرے قریب سرکا کر۔ اے پیاری مس لیمبرٹ اب تمھین اس یقین دلوانے کی تو کچھ ضرورت نہین ہی کہ تم نے میرے ساتھ وہ کیا ہی کہ جسکا احسان مین کبھی اُتار نہین سکتا۔ اب مین ایسا تو بیہودہ نہین ہون کہ خواہ مخواہ تمھارا احسان اپنی گردن پر سے اُتارنے کی کوشش کرون بلکہ میری یہ آرزو ہی کہ کوئی بات ایسی آکر واقع ہو کہ مین تمھارا پسندیدہ

دوست بنون۔

	ہان دیگی تو ہی ترا احسان ورنہ رہجائے گا گلہ تجھ سے	

جسکی حفاظت مین اسوقت تم ہو مین بخوبی جانتا ہون۔ مین اُس سے کہین زیادہ دولتمند ہون اگر وہ ایک سو پونڈ مہیا کرسکتا ہی تو مین ہزار کرسکتا ہون۔ بجاے کرایہ کے مکان مین رہنے کے تم اگر میری طرف نظر التفات کرو تو اس سے بہتر تمھین اپنا نج کا مکان ملے۔ تمام نوکر چاکر۔ غرض ہر طرح کا ایسا امیرانہ سامان کہ جس سے تمھین میری محبت کا اندازہ ہو۔

یہ بہت ہی تعجب خیز نظارہ تھا کہ جب یہ الفاظ ایک ایسے بوڑھے کی زبان سے سرزد ہون کہ جو قبر مین پیر لٹکائے چکا ہو اور اسکے دہن سے مضحکہ خیز مگر کپکپاتی ہوئی آواز مین یہ سرزد ہون۔ اس بوڑھے کی نسبت اتنا کہہ سکتے ہین کہ یہ ایک زندہ نعش تھا۔ جن کلمات سے کہ اسنے مجھے مخاطب بنایا تھا انمین کراہیت اور قابل تنفر بھی بہت سا مادہ تھا جس سے مجھے سخت صدمہ ہوا تھا اور اسکی باتین ناگوار معلوم ہوئی تھین لیکن پھر مین نے اس سے وہ باتین کین جس سے وہ سمجھے کہ جو کچھ میری زبان سے نکلا تھا اُسکا اس پر پورا پورا اثر ہوا۔

مین۔ اے میرے لارڈ مین نہین بیان کرسکتی کہ جو آپ کی شفقت آمیز اور عنایت خیز الفاظ نے مجھے فخر بخشا ہی۔ مین جسقدر اس سے سربلندی حاصل کرون مجھے سزاوار ہی۔ لیکن باانیہمہ مین اس مرد آدمی سے بھی تو ایک ہی لمحہ کے اندر اندر رشتہ الفت و محبت کا انقطاع نہین کرسکتی کہ جو کس مہربانی سے پیش آتا ہی اور مجھپر اپنی جان چھڑکتا ہی۔ ہان اس سے بہتر اگر آپ مین کوئی صورت نظر آئے تو کچھ مضائقہ نہین۔

نواب صاحب - آہ اے میری پیاری اور بہت پیاری شیرین اور بہت شیرین مس لیمبرٹ پھر بھی مین نا امید تو نہین ہون۔
یہ کہکر اس زندہ نعش نے کہ جو قبر مین پیر لٹکا چکی تھی گھٹنون کے بل کھڑے ہو کر میرا ہاتھ ہاتھ مین لیا اور میری انگلیون پر بوسہ دیا اور یہ کہتا گیا۔ کہ تم خوبصورت ہو اور نہایت ہی خوبصورت ہو۔ یہ کہتا جاتا تھا اور میری طرف آنکھین چار کر کے برابر دیکھ رہا تھا اور مین اپنا ہاتھ اسکے لبون کے پاس سے ہٹاتی جاتی تھی۔ اسکے بعد پھر یہ کہنے لگا۔ بیشک تم عورتون مین سب سے پیاری ہو میرے پاس اسقدر مال و دولت نہین ہے کہ تمھارے اس حسن لطافت خیز پر صدقہ کرون تمھاری تعریف مین کس زبان سے ادا کر سکتا ہون۔

همه عشوه همه غمزه همه ناز

مین - ڈر کر اور اسکے گھٹنون کے بل کھڑے ہونے سے خوف زدہ ہو کر مبادا کوئی آجائے اور اسکو اس حالت مین دیکھ لے۔ اُٹھو اے میرے لارڈ اٹھو خدا کے لیے کھڑے ہو جائیے۔ ایسا نہو کہ کوئی نوکر چاکر آنکلے۔
نواب صاحب - درست ہے اے مس لیمبرٹ درست ہے۔ مگر خدا کے لیے اتنا تو بتاؤ کہ میرے بھی جان مین جان آجائے کہ مین اپنی آرزو پوری ہوتی ہوئی دیکھونگا نا۔
مین - اے میرے لارڈ مین تم سے عرض کر چکی کہ اگر اس سے بہتر مین نے تمھین دیکھا تو مین اسکو قطعی چھوڑ دونگی اور پھر تمھاری آرزو پوری ہونا ممکن ہے بلکہ اغلب ہے۔ اب بھی نواب صاحب کی وہ ہی حالت تھی میرا ہاتھ اپنے ہاتھون مین لیے ہوے تھے اور انکے سارے جسم پر رعشہ پڑ رہا تھا۔ یہ سُنکر انھون نے یہ جواب دیا۔

مین تمھاری اس امید دلانے پر شکریہ ادا کرتا ہون۔ مجھے یقین ہی کہ تم میرا سوال قبول کروگی پھر مجھے مایوس ہونے کی حاجت ہی کیا ہی مین اب بھی بہت ہی خوش ہون لیکن کیا ایسی کوئی چیز نہین ہی کہ جس سے مین تمھین اپنی محبت و الفت اپنی شیدائی اپنی فریفتگی اپنی بلا خیر رغبت کا یقین دلوا سکتا ہون

مین۔ ہان میری ایک ضرورت ہی اور وہ آپ مجھے امید ہی کہ بخوشی بجا لائینگے۔ جبکہ آپ کو بھی اطمینان ہو جائے گا کہ مین نے آپ سے خود فرمائش کی

نواب صاحب۔ بہت ہی شوق کی آواز مین۔ بیان کروای پیاری مس لیمبرٹ بیان کرو آہ مین اسوقت ایسا خوش ہوا ہون کہ تم نے مجھے اپنا قابل خدمت سمجھا مین کیا کر سکتا ہون ارشاد ہو۔

	راضی اُسی مین ہون صنم جسمین کہ ہو تیری رضا	
	در چار حد کوے خود افتادہ بینی بندہ را	

	تن یک طرف سر یک طرف جان یک طرف یا یک طرف	

زہے نصیب کہ تم اپنی زبان سے کوئی خواہش ظاہر کرو۔

مین۔ چونکہ حضور نواب صاحب کو مین نے جب سمجھ لیا کہ جو کچھ عرض ہوگا وہ ہو جائے گا اس لیے مین نے زبان سے بھی نکالا۔ آپ کو گورنمنٹ حال سے کچھ دلچسپی ہی اور گرجاؤن کے لاٹ پادری سے بھی زیادہ ربط ضبط ہی۔

نواب صاحب۔ یقیناً لارڈ چینسلر میرا جگری دوست ہی۔ اسکے علاوہ نصف درجن بشپ ہین جن سے میری گاڑھی ملاقات ہی صرف کسی شخص کے لیے ایک ہی لفظ کہدینا کافی ہوگا۔ تم مجھ سے بیان کرو کہ تم کسکی سفارش کرانا چاہتی ہو اور تمھین کس سے دلچسپی ہی۔ مین اُسکے لیے ایک سے دوسرے کے پاس ای مس لیمبرٹ دوڑا دوڑا پھرونگا اور مین یہ اقرار کرتا ہون کہ جب تک آپ کا منشا پورا نہو جائیگا

مین تمھین ملنے کا پیغام ندونگا - لیکن ہان ایک دو دن مین یہ کارروائی ہوجائیگی - مین - یہ تو ایک یقینی امر ہی اور اسکے بیان کرنے کی تو کوئی حاجت نہین کہ مجھپر آپ کی عنایت و نوازش پوری پوری مبذول ہی - جس نوجوان سے کہ مجھے دلچسپی ہی اور جسکے لیے کہ مین سفارش کرنی چاہتی ہون - ای میرے لارڈ یہ آپ نہ خیال کرنا کہ مجھے جو اس سے دلچسپی ہی وہ کسی نامعقولیت او ناشائستگی کے پہلو پر بلکہ مین بہت سنجیدگی اور صفائی سے آپ کو یقین دلواتی ہون کہ صرف اُسکی شریفانہ صورت نے اور مظلومانہ حالت نے مجھے اُسکی طرف رجوع کیا ہی اور وہ مجھے ابتک نہین جانتا تو مین یہ چاہتی ہون کہ میرا نام بھی اسمین نہ آوے -

نواب صاحب - ای پیاری مس لیمبرٹ ان تیقّن آمیز باتون کی کوئی ضرورت نہین ہی تم مجھ سے اپنی خواہش بیان کرو اور مین بجا آوری کے لیے موجود ہون - بیان کرو وہ کیا بات ہی - یہ کہکر اسوقت بوڑھے نواب نے میری طرف ان شوق کی نظرون مین دیکھا کہ مین بیان نہین کرسکتی یہ شوق کی دیکھن پہلے وقت مین بھی ایسی نہین تھی - ایسی پُرشوق حالت مین یہ کہنے لگا - کہ مین خود تمھارا ممنون ہونگا اگر تم مجھ سے کوئی خدمت لوگی -

مین - آپ جو اس مستعدی سے اسکے پورا کرنیکے لیے تیار ہین تو مین بھی آپ کی بہت مشکور رہون - جس نوجوان کی سفارش کرتی ہون اُسکا نام مسٹر براؤنج ہی اور وہ یہان رہتا ہی - مین نے جلدی سے سمور فروش کی دُکان کا پتہ لکھدیا اب مین صرف یہ عرض کرتی ہون کہ آپ اس خستہ نوجوان کے پاس جائین اور یہ کہین کہ ہم نے سُنا ہی کہ تمھین نوکری کی تلاش ہی اور تم صرف اپنی زندگی کے گذارے کے موافق چاہتے ہو -

نواب صاحب - ہائین زندگی کا گذارا کیسا بلکہ اس سے کہین افضل کیا چارسو پانسو پونڈ سال مین اسکا گذارہ بخوبی ہوجائیگا۔

مین - ای میرے لارڈ اس سے بھی بہت کم مین وہ بخوبی گذارا کرلیگا۔ اس بات کا ضرور خیال رکھیے گا کہ اگر وہ یہ دریافت کرے کہ کسی بیگم نے میری آپ سے سفارش کی ہی تو آپ قطعی انکار کر جائیے گا۔ نواب صاحب سے مین نے یہ کہ تو دیا لیکن اُسوقت مجھے خوف یون معلوم ہوا کہ اُدن والے نے کہین میرا نام نہ بتا دیا ہو۔ لیکن پھربھی مین نے نواب صاحب سے یہ فہمائش کردی کہ اگر میرا نام وہ لے بھی دے تو آپ یہی فرما دیجیے گا کہ مین نہین جانتا کہ مس لیمبرٹ کون ہی۔ غرض انداز گفتگو ہی وہ آکر پڑے کہ اُسے میری طرف اصلا شبہہ نہ ہو۔

نواب صاحب - ای مس لیمبرٹ یہ تو تم مجھپر بھروسہ کرو انشاءاللہ اس سے تو مین درگذر کسی حالت مین نہین کرسکتا۔ تمھارا ایک ایک لفظ میرا قانون ہی۔

یہ کہکر نواب صاحب نے بہت ہی آہستہ مگر ذوق آمیز آواز مین یہ کہا کہ کیا مین تمھاری زیارت کا پھربھی فخر حاصل کرسکونگا۔

مین - یون آپ کا گھر ہی جاہے جب تشریف لاوین لیکن مین یہ کہتی ہون کہ جب تک آپ اپنے فرض کو پورا نکرلین مجھے اپنی ملاقات کا شرف نہ بخشین - آپ سمجھے -

نواب صاحب - ہان مین سمجھ گیا -

یہ کہکر نواب صاحب اُٹھ کھڑے ہوے اور اُنھون نے میرے ہاتھ کو اپنے کانپتے ہوے ہاتھ مین لے کر پھر بوسہ دیا اور جھک کر ایک فراشی سلام کرکے پہ

بعد رخصت ہوے۔

نوان باب

نقب زنی

شام کو مسٹر ایلون الی میرے ساتھ کھانا کھانے کی غرض سے مکان مین آئے مگر انپر پارلیمنٹ کے کامون کا اسقدر بوجھ تھا کہ پھر نو بجے شب کے انھین واپس جانا پڑا اور انھون نے چلتے وقت مجھ سے یہ کہدیا کہ شب بھر مین نہ آسکونگا ہان صبح کو پھر آؤنگا۔ ساڑھے دس نہ بجے شب تک تو مین ناول سے اپنا دل بہلاتی رہی۔ جب مین خواب کے کمرہ مین جانے لگی تو میری خادمہ نے معمولی طریقہ سے میرا لباس اُتارا جب وہ جانے لگی تو مین نے اُس سے روشنی کے لیے کہا کہ جب تک بستر پر مجھے نیند آوے کوئی کتاب ہی دیکھا کرون۔ اُسوقت مجھے کوئی خاص خیالات نہین تھے ہان اگر تھے تو میرے بھائی میری اپنی اس شرمناک حالت کا میرے والدین کا تھا اور سب سے زیادہ ہوریس کے انتقام کا خیال آتا تھا یہ خیال استعمال ہوتے ہوتے کچھ ایسے ہو گئے تھے کہ جنھون نے زندگی بھر میرا ساتھ نہین چھوڑا۔ اور پھر جو اثر انکا اول ہی اول دلپر ہوا تھا وہ بعد ازان کیا کم ہو گیا تھا یا سہتے سہتے عادت پڑ گئی تھی۔

اُسوقت جو ناول کہ مین پڑھ رہی تھی یہ نہایت ہی پُر مذاق اور دلچسپ تھا۔ خادمہ کے جانے کے بعد نصف گھنٹہ تک تو مین پڑھتی رہی بعد ازان فطرتی جو کچھ تکان ہیسے بستر پر خواب معلوم ہوتا ہی اسنے مجھپر احاطہ کیا۔ مین نے روشنی کو گُل نہین کیا کیونکہ یہ میری عادت تھی کہ مجھے اندھیرے مین چین نہ پڑتا تھا۔ اور ہمیشہ میرے کمرہ مین شمع مومی روشن رہتی تھی۔

بستر پر تو مین چلی گئی لیکن اشتیاق ناول سے مجھے نیند نہین آئی یہان تک کہ گھنٹے نے بارہ بجا دیے۔ اسکے بعد پھر کچھ خواب ساطاری ہو گیا اور پھر مین خوب سناٹے کی نیند مین پڑ کر سو رہی۔

یہ تو مجھے معلوم نہین کہ کتنی دیر مین نے آرام کیا تھا کہ ایک ایسی خوف زدہ چیز نے رفتہ رفتہ مجھے جگایا کہ جو میرے پاس ہی واقع ہو رہی تھی۔ اور اب مجھے معلوم ہو گیا کہ مین پورے خطرہ مین ہون۔ مین دہشت کے مارے چونک کر اٹھی اب مین پوری پوری ہوشیار ہو گئی تھی پھر مجھے چند گنوار ولہجہ کی آوازین سنائی دین۔ دو آدمی میرے کمرہ مین معلوم ہوے۔

اور مین نے انکی صورت دیکھتے ہی پہچان لیا کہ یہ وہی دو شخص تھے کہ جنھون نے ہمارا گاڑی مین پیچھا کیا تھا اور جوہری کی دوکان پر بھی ہماری تاک لگا رہے تھے۔ ایک چور تو صندوقچہ پر ہاتھ ڈال رہا تھا اور اسی کی کھڑ کھڑاہٹ سے مین چونکی تھی دوسرا چور ایک بہت ہی وزنی لوہے کا ڈنڈا لے کر میری طرف لپکا۔ لیکن اسوقت دہشت مین آکر مین نے وہ غل و شور مچایا اور مین ایسی چیخی کہ چور گھبرا گئے اور دم کے دم مین نگاہ کے آگے سے غائب ہو گئے۔ جب وہ ناپید ہو گئے تو مین بستر پر سے اٹھی اور دروازہ کی طرف جو جا کر دیکھا تو اسمین نقب زنی ہو رہی تھی۔ لیکن جب جواہر کے صندوقچہ پر میری نظر پڑی تو معلوم ہوا کہ وہ کمبخت اسے اڑا کر لے گئے۔ مین نے سنا کہ دروازہ کھلے اور وہ دونون چور بھاگ گئے۔ اول ہی میرے کمرہ مین میری خادمہ آئی۔ میری زبان سے اسی بیتابی مین جو الفاظ سرزد ہو رہے تھے وہ یہ تھے۔ ہای ہای میرے جواہرات ہای ہای میرے میرے چلے گئے۔

خادمہ۔ دہشت زدہ ہو کر۔ چلے گئے۔ بجاے اسکے کہ وہ مجھے تسکین دیتی وہ خود مارے دہشت کے کانپنے لگی۔ روشن شمع ہاتھ مین لے کر مین کمرہ کے باہر

نکلی جب مین باہر نکلی تو مجھے ماما اور باورچن ملی مین نے اُس سے کہا کہ میری خادمہ کے کمرہ مین سے اُسے لے آؤ - جب مین زینہ پر سے اُتر رہی تھی تو ایک شی کچھ بھاری سی گر پڑی - اور دروازہ زور سے کھڑ کھڑایا - اور یہ آواز آئی کہ شیاطین کو تو دفعہ ہو جانے دو غنیمت ہے کہ وہ اپنی چوری کی چیز تو چھوڑ گئے -

یہ آواز کپتان صاحب کی تھی - دوسری آواز اور آئی اور وہ یہ تھی کہ کہو تمھارے کہین ضرب تو نہین آئی ضرب تو نہین آئی - یہ آواز بہت ہی دہشت زدہ اور لرزتی ہوئی تھی - معلوم ہوا کہ یہ اُس گھر کی مالکنی کہ رہی تھی -

کپتان - نہین کچھ بہت ضرب تو نہین آئی ہان شیطان کے فولادی ڈنڈے نے صدمہ پہونچایا ہے - لیکن ہمین اوپر چل کر تو دیکھنا چاہیے کہ وہان تو کچھ نقصان نہین پہونچا ہا

یہ آواز مین سُنکر مین جہان کی تہان رہ گئی اور مجھے خوف کے ساتھ تعجب ہوا کہ کپتان بھی یہان موجود ہے - پھر اس امر کی تصدیق ہوئی کہ گھر کی مالکنی آنگن ہی مین شب بھر پڑی ہوئی تھی اور بغیر کسی ساتھی کے وہ بستر پر آرام کرنے نہ گئی تھی یہ مجھے مشکل سے خیال آیا تھا کہ یکایک کپتان پر میری نظر پڑی - جسوقت کہ مین نے غل و شور مچایا تھا اُسکی آنکھ کھل گئی تھی بڑی مشکل سے وہ پتلون پہن کر باہر نکلا تھا - اسکا کُرتا تمام ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا تھا اور اسکی پیشانی پر لوہے کے ڈنڈے کا سخت نشان تھا - جس سے معلوم ہوتا تھا کہ اسے بہت صدمہ پہونچا ہاتھ مین جواہرات کا صندوقچہ تھا - اسنے مجھے دیکھتے ہی کہا کہ خدا کا شکر ہے تم پر تو کوئی ضرب نہ آئی -

مین - بہت ہی ممنون ہون کہ آپ نے میری مدد کی یہ مین نے بہت ہی خنک آواز مین کہا تھا اس لیے مین یہ دیکھکر کہ یہ گھر کی مالکنی کے ساتھ سو یا تھا

شعلۂ حسد کو بجھا نہ سکی وہ آگے بڑھا اور اُسنے وہ صندوقچہ میرے ہاتھ مین دیدیا اور پھر شوق کی نظرون مین میری طرف دیکھنے لگا۔ مین صندوقچہ لے کر واپس پھری اور رہونی منت و شکر گزاری کے کچھ چند الفاظ بڑبڑا کر مین نے جلد ہی مین اپنے کمرہ کی طرف قدم اُٹھایا اور وہان پہونچی۔ اس صندوقچہ مین ہنوز قفل لگا ہوا تھا۔ پھر مین اپنی خادمہ کے کمرہ مین گئی وہ بھی اچھی تھی نین نے اُسے اطمینان دلوایا کہ کسی چیز کا نقصان نہین ہوا ہی تم کچھ فکر نکرنا۔

اب مجھے خبر ہوئی کہ شب کو مین بہت ہی کم سوئی۔ صبح ہوئی اور میری خوشی کی بو بھوٹی جب میرے پاس سے کپتان چلے گئے تو بعد مین معلوم ہوا کہ چورون نے احاطہ مین نقب زنی کی تھی۔ اسی سبب سے وہ بلا تکلف گھر مین گھسے چلے آئے اور انھون نے ہاتھ صاف کیا۔ تمام دروازہ اور کھڑکیان اُسی طرح سے محفوظ تھین اور کپتان کے خیال و اندازہ کے بموجب اتنا معلوم ہوتا ہی کہ یہ نقب زنی اور مال و اسباب کا لینا سب نصف گھنٹہ مین ہوا ہی پہلے ایک دروازہ کھلا اور اُسمین سے ایک چور بھاگا تو دروازہ اس زور سے بھیڑا تھا کہ تو بہ جیسے وہ بھاگے تھے اگر اُسوقت کوئی پکڑنے والا ہوتا تو فوراً ہاتھ آجاتے وہان کوئی تھا ہی نہین کہ جو انکی بڑھتی ہوئی رَو کو روکتا۔

یہ میری عادت مین داخل نہین تھا کہ جسوقت مین سوؤن اپنے کمرہ کے دروازہ کے قفل لگا کر سوؤن کیونکہ میرے سونے کے بعد تو میری خادمہ میرے کمرہ مین سے جاتی تھی اور جب تک کہ وہ مجھے صبح کو آکر جگاتی نہ تھی میری آنکھ تھوڑے ہی کھلتی تھی۔

میرے خیال مین یہ تو اُسی وقت جم گیا تھا کہ یہ نقب زن وہی شخص تھے کہ جو کھڑکیون کے پردے وغیرہ اکثر بابت گئے تھے اور اگر اسی صورت مین اور

اُسی دن کو میری خادمہ نگہبانی نکرتی اور آنکھون مین آنکھین ڈالے ہوے نہ رہتی تو یہ ظالم جبہی لے گئے ہوتے۔

جب مین ناشتہ کرنے بیٹھی تو گھر کی مالکنی نے دروازہ پر دستک دی اور اندر آئی۔ اُسکی صورت سے گستاخانہ اور شرمگین مُسکراہٹ برس رہی تھی اور ہیئت پر کچھ سردمہری کی بھی جھلکی چھا رہی تھی اور وہ شاید اس سبب سے تھا کہ میرے ساتھ کچھ بھی رعایت اور عزت نہوئی۔ جب مین نے اسکی بے شرم صورت پر نظر کی جی تو یہی چاہا کہ اسکو لتاڑ بتاؤن کہ کمبخت پاس رہتی ہی اور شب کو اسنے صورت تک نہین دکھائی مگر مین نے دل مین خیال کیا کہ مسٹر ایلون لی آپ ہی کہلیگا مجھے ضرورت ہی کیا ہی تاہم مین نے اسکی طرف چندان التفات نہین کیا۔ وہ خود کرسی لے کر بیٹھ گئی۔

مالکنی ۔ اے مس لیمبرٹ مین بہت ہی خوش ہون کہ تمھین کسی قسم کا نقصان نہین ہوا اگر تمام جواہرات چلا جاتا تو کتنا غضب ہوتا۔ اور یہ بڑی خوبی کی بات ہوگئی کہ کپتان صاحب اُسدن شب کو یہین رہ گئے تھے۔ ہمین چاہیے کہ ہم اس مقدمہ کو تحریک نہ دین اگر یہ پولیس تک پہونچ گیا تو تمام شہر مین غل وشور مچے گا اور مفت مین ہمارے نامون کی شہرت ہوگی۔

مین ۔ مین خود نہین چاہتی کہ اس مقدمہ مین ایسی کارروائی کرون کہ جس سے مفت کی شہرت ہو۔ جیسا تمھین اور کپتان صاحب کو بُرا معلوم ہوتا ہی ویسا ہی مجھے بھی یہ ہرگز اچھا نہ معلوم ہوگا کہ میرا نام اخبارون مین شائع ہو۔

مالکنی ۔ مین بہت خوش ہون کہ تمھارا یہ خیال ہی۔ کپتان صاحب نے یہ عرض کیا ہی کہ اگر آپ کی اجازت ہو تو مین گھر جانے سے پہلے آپ کی زیارت

سے مشرف ہون ۔

مین ۔ میری اسوقت طبیعت ایسی بولائی ہوئی ہر کہ مین کسی سے بھی ملنا نہین چاہتی ہون میری طرف سے انکی اُس اعلیٰ خدمت کا شکریہ ادا کرو جو انھون نے شب کو میرا مال بچانے مین میری کی تھی ۔

یہ سُنکر وہ چلی گئی اور اُسنے جاتے وقت اپنی ایسی صورت بنائی جس سے یقین ہوتا تھا کہ جو کچھ اس سے کہا گیا ہر اسکا اطمینان ہوگیا اور یہ یون ہی جاکر بیان کردے گی ۔

جب وہ چلی گئی تو میرا بھائی سرل وہ ہی امیرانہ کپڑے اور وہ شاندار گھوڑا گاڑی ۔ اُسی طمطراق سے آموجود ہوا ۔ یہ میرے پاس کسی خاص بات کے لیے نہین آیا تھا صرف اپنا خالی خولی وقت بہلانے کے لیے آیا تھا ۔ باتون مین کوٹ کوٹ کر شیخی اور غرور بھرا ہوا تھا اور جس حالت مین کہ اب وہ زندگی بسر کر رہا تھا اُسکی ایسی ہوا باندھتا تھا کہ جسکی کوئی بھی انتہا نہین تھی ۔ اپنی بیگم کے حسن خوبی ۔ لطافت ۔ نزاکت ۔ عشوہ و غمزہ کی اسقدر تعریف کی ۔ اسقدر تعریف کی کہ مجھے خود تعجب آیا کہ مین یہ خواب دیکھ رہی ہون یا واقعی خواب نہین ہر اور یہ میرا بھائی وہ ہی سرل ہر کہ جو اُس شب کو ایسے خوفناک معاملہ مین قدم زن ہوا تھا ۔ مین اسی پس و پیش مین تھی کہ یکایک وہ چلتا بنا ۔ مین اسکے جانے سے یون بہت خوش ہوئی کہ مین یہ نہین چاہتی تھی کہ ایلون سے اسکی ملاقات کراؤن ۔ کہ جس سے مین نے ہورلیس کی تمام باتین بیان کردی تھین ۔

میرا بھائی سرل جانے ہی نہ پایا تھا کہ اتنے مین ایلون آموجود ہوا اور جب اُسنے نقب زنی کی کیفیت سُنی تو بہت ہی چکرایا سخت متعجب ہوا ۔ مگر جسوقت اُسنے یہ سُنا کہ میری کوئی چیز نہین گئی تو پھر اُسکی خوشی کا عالم کیا پوچھنا ۔ سوائے

ایک سخت دہشت کے اور میرا کچھ نقصان نہوا تھا۔

مین - تم خیال تو کرو کہ مین ایک نہایت ہی خصوصیت کی حالت مین ہون مگر تم کبھی نہین معاف کروگے جب مین اپنے استقلال کی نسبت بیان کرونگی جو کچھ مین ہون مین بخوبی جانتی ہون مین آنم کہ من دانم کا مضمون ہی لیکن اس حالت مین تو کبھی گوارا نکروگے کہ مین اس قسم کے خطرہ مین پڑتی۔

ایلون - ای سب سے پیاری روز تم یہ بہت ہی سچ کہتی ہو۔ میرے لیے یہ نہایت ہی ناواجب ہی کہ مین اس سخت واقعہ پر سرسری نظر ڈالون تم چاہو تو یہان سے مکان بدل سکتی ہو اگرچہ تین مہینے کا کرایہ اور بھی اس مکان والی پر میرا باقی ہی۔

مین - یہ نہین چاہتی کہ خواہ مخواہ تمھارا نقصان ہو لیکن ہان جب مہینے گذر لینگے مین یہان سے تبدیل مکان کرونگی۔

ایلون - ای پیاری روز بہت خوب ہی اچھا۔ اب یہان سے اٹھکر تم اپنے خاص مکان مین اپنے کو پاؤ گی وہ تمھارا املاک ہوگا لو ایکبار تو اپنی تبسم آمیز صورت سے اور بھی مسکرادو۔

ان مواقع کے تین دن کے بعد نواب صاحب کا ایک رقعہ آیا اسمین یہ درج تھا کہ پیاری تمھارے حکم کی تعمیل ہوگئی اب مجھے اجازت ہو تو کسی وقت دیدار انور سے فیضیاب ہون۔

مین نے اسی دم جواب لکھا کہ آپ شام کو مجھ سے ملاقات کرسکتے ہین کیونکہ مجھے خبر تھی کہ آج شام کو مسٹر ایلون نے اپنے گھر مین دوستون کی دعوت کی ہی تو وہ مجھ سے ملنے کو نہ آسکینگے - آٹھ بجے شام کو نواب صاحب میرا باغ تشریف فرما ہوے۔ اور دنون سے زیادہ تعارفی جھلک اُسکے چہرہ سے

جلوہ دے رہی تھی ۔ مسکراتا ہوا دروازہ مین داخل ہوا مین اُسکی پیشوائی کے لیے جون ہی آگے بڑھی تو اُسنے کس ذوق وشوق مین میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لیا مین نہین بیان کرسکتی کہ اُسوقت اُسکی طبیعت کی کیا حالت تھی شوق کے مختلف جذبون نے اُسے اندھا بنا دیا تھا یہ ایک فطرتی خاصہ ہی کہ جہان یہ کیفیت ہوتی ہی آدمی سے وہ وہ افعال سرزد ہوتے ہین کہ جو ہرگز کسی طرح سے انسب نہین خیال کیے جا سکتے ۔

گو مین نے اُسکے آگے کُرسی سرکا دی کہ وہ اُسپر بیٹھے مگر نہین وہ میرے پاس ایک ہی پلنگ پر بیٹھا اور اپنی اُس تعمیل سے بہت ہی خوش تھا کہ جو اُسنے میرے حکم کی کی تھی ۔

نواب صاحب ۔ اے پیاری مس لیمبرٹ (اسکی آنکھین برابر میرے اُبھرے ہوے سینہ پر تُل رہی تھین) آپ خیال فرماوین کہ مین نے کتنی جلدی تعمیل حکم کی ہی ۔ کل ہی مین نے اُسکو ملازم کرا دیا ہی دو سو پچاس پونڈ سالانہ اُسکی آمدنی ہو جاے گی ۔

مین ۔ مین آپ کا حد سے زیادہ شکریہ ادا کرتی ہون کہ آپ نے میری خواہش کو پورا کر دیا ۔

نواب صاحب ۔ تم جانتی ہو کہ مین شکریہ نہین چاہتا ۔ لیکن مین چاہتا ہون کہ تمھاری سفارش کیے ہوے نوجوان کی ملاقات کا کچھ تذکرہ کرون ۔ مین کل ہی سہ پہر کو اُسکے مکان پر گیا مین نے اُسے اُسکے وہی کرایہ کے مکان مین موجود پایا جب مین نے اُسکو اطلاع کرائی کہ نواب صاحب آئے ہین تو وہ میرے آنے اور ملاقات سے بہت ہی متعجب ہوا کہ نواب صاحب مجھ سے کیون ملنے آئے ہین مین نے اُس سے بیان کیا کہ مجھے تمھاری حالت

اور کیفیت کی خبر ہوئی ہی یہ سُنتے ہی اسنے مجھسے دریافت کیا کہ شاید آپ کو بیگم لیمبرٹ نے مطلع کیا ہی۔ چونکہ تمھاری ہدایتین پہلے ہی میرے دل پر نقش ہو رہی تھین مین نے اُسی وقت انکار کر دیا کہ مین اس بیگم کو اصلا نہین جانتا مجھے تو یہ کیفیت صرف ایک واقعہ سے معلوم ہوئی ہی پھر اُسنے تمھارا فیاضانہ برتاو کا حال بیان کرنا شروع کیا کہ میرے ساتھہ یہ کیا اور یون رحم کھایا۔ مگر اُسکی ان سب باتون سے یہی معلوم ہوتا تھا کہ وہ تم سے واقف نہین ہی۔ آہ مس لیمبرٹ بس کچھ نہ پوچھو تمھارے نام پر تو اسکی رال ٹپکی پڑتی تھی مجھے تو اسوقت اس بات سے حسد ہوا کہ وہ تمھاری اسقدر مدح سرائی کیے جاتا ہی۔

مین۔ ترحمی اور درشتانہ لہجہ مین۔ مجھے یقین ہی کہ آپ کی فہم سلیم اور راے صائب خود آپ کو یقین دلوائے گی کہ میرا اُس نوجوان کی طرف کچھ خیال نہین ہی اگر تھا تو اُسی قدر تھا جتنا کہ مین نے ظاہر کیا۔

نواب صاحب۔ درست و بجا ہی۔ مجھے تمھاری بات کا یقین کامل ہی لیکن مین اس گونہ رنج کی معافی چاہتا ہون کہ جو مجھکو اُسوقت ہوا تھا مین نے اس نوجوان کو اپنے نام و پتہ سے آگاہ کیا۔ اور مین نے باربار یہ کہکر یقین دلوا دیا کہ وہ ہرگز مس لیمبرٹ کو نہین جانتا اُسوقت میری خوشی کا عالم کچھ نہ پوچھو۔ مین نے اُسکو ایک کامیاب جگہ دلوانے مین لمحہ کا بھی توقف نہین کیا۔ اور مین نے اسکی اور بھی کچھ زر نقد سے مدد کی کہ جبتک تنخواہ نہ وصول ہو وہ اُسکو خرچ کرتا رہے۔ پھر مین اُس سے رخصت لیکر چلا آیا اب اہے مس لیمبرٹ مین تم سے دریافت کرتا ہون کہ کیا میرے اس کام کی کچھ وقعت تمھاری نگاہون مین نہین ہوئی۔

بین - ای میرے لارڈ بین آپ کو یقین دلواچلی کہ مین آپ کی نہایت ممنون ہون ہوئی ہون ہان اتنا اور بھی دریافت کرنا چاہتی ہون کہ جب اُس نوجوان کو آپ نے رخصت کیا ہی کو اسے یہ تو یقین ہوگیا تھا تا کہ نواب صاحب سے اور مس لیمبرٹ سے کچھ علاقہ نہین ہی۔

نواب صاحب - نہین اسکا تو تم اطمینان رکھو کہ اسے اس امر کا پورا یقین تھا کہ مین مس لیمبرٹ کو نہین جانتا - اب مین یہ عرض کرتا ہون کہ اُسدن جو کچھ حضور کی خدمت مین التماس کیا گیا تھا اُسپر غور ہوا یا نہین ہان ہان مجھے یقین ہی کہ تم نے اُسپر ضرور فکر کیا ہوگا اور تم قطعی اُنھین قبول کروگی یہ کہکر اُسنے اپنے دونون ہاتھ میری کمر مین ڈالنے کی کوشش کی۔

بین - جلدی سے پرے سرک کر - ای میرے لارڈ کیا آپ کو وہ باتین یاد نہین ہین کہ مین نے یہ عرض کیا تھا کہ جب تک ہم ایک دوسرے کو اچھی طرح سے بہتر نہ جان لینگے کبھی آرزو دلی بر نہین آسکتی۔

نواب صاحب - ترحمانہ اور مایوسانہ صورت بناکر - ای بہت پیاری مس لیمبرٹ مین تو سمجھا تھا کہ تو آزما چکی - مین اب بھی موجود ہون جو کچھ حکم ہو وہ کرون۔

بین - اچھا ذرا آپ صبر کرین - اور مجھے پھر کہنے کی فرصت دین - ایک بات مین سوچ رہی ہون اور مجھے یقین ہی کہ آپ کی عنایت سے وہ بھی پوری ہو جاے گی - خوب سوچ کر مین اُسے بذریعہ تحریر آپ کو آگاہ کرونگی -

نواب صاحب - بہت ہی مشتاقانہ صورت مین - کیا یہ چند روز مین کارروائی ہوگی - چند روز مین - ای پیاری مس لیمبرٹ یہ تو غضب کیجیو

کہ مین انتظار ہی مین مر جاؤن اور حالت تذبذب مین رہون تم میرے اُن اقرارون کو تو یاد کر و کہ جو مین نے تم سے کیے ہین - آراستہ اپنانج کا مکان - سامان فرش و فروش نوکر چاکر ماما ئین - غرض پر تکلف اور امیرانہ سامان - جو تمھارے واسطے حاضر ہوگا -

مین - اے میرے لارڈ وہ مین نہین بھولی ہون آپ کی ساری باتین نقش دل ہین لیکن مین یہ التماس کرتی ہون کہ جب تک مجھے اس امر کا کامل تجربہ نہو جاے کہ آپ درحقیقت مجھ سے محبت کرتے ہین آپ کو زیبا ہے کہ اُسوقت تک آپ صبر کرین

نواب صاحب - خیر یون تو مجھے خود بخود صبر کرنا پڑیگا اس لیے کہ تمھارا حکم ہے مگر کیا کہون صبر نہو سکے گا -

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیر نیمکش کو یہ خلش کہان سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

مین - تو بھی تمھین صبر کرنا زیبا ہے - اور جو اقرار کہ تم نے کیا تھا مین اسپر مطمئن ہون جب تک کہ مین تمھین خود نہ بلاؤن یا خود چٹھی نہ بھیجون نہ میرے پاس آؤ اور نہ خط بھیجو

نواب صاحب - مگر اے جان شیرین سے بھی شیرین مس لیمبرٹ تم یہ تو اقرار کرو کہ کب اپنے دیدار فیض انوار سے شرف بخشوگی -

مین - بہت سنجیدگی سے اے میرے لارڈ مین اقرار کرتی ہون کہ جب آپ کو اطلاع دون آپ سمجھ جاوین کہ آپ کی آرزو پوری ہو جائیگی - اب زیادہ آپ ایک لفظ بھی نہ فرماوین مین اقرار کر چکی آگے بس -

نواب صاحب - ہان ہان وہ تو مین سمجھ گیا درست ہے مجھے امید ہے کہ تم میری کل آرزوئین پوری جلدی کروگی صرف اب مین خوبصورت اور شفاف ہاتھ کو بوسہ دے کر رخصت ہوتا ہون -

مین نے مجبوراً اُسے اپنا ہاتھ دیا وہ اُسپر بوسہ دیکر رخصت ہوا جسوقت کہ مین نے اُس سے مفلس نوجوان کی سفارش کرائی تھی تو اس سے پہلے اپنے دل مین یہ خیال کر لیا تھا کہ جہان اسکی کوئی صورت نکل آئی تو پھر ایک دو ملاقات کیے بعد تمام تعلقات قطع کر دونگی۔ چنانچہ یہی مین نے اُسوقت بھی تدبیر سوچی کہ دو ایک دن کے بعد لکھ بھیجونگی کہ اتحاد جانبین کے معاملے ختم ہوے۔

دوسرے دن صبح کو نہ مسٹر ایلون آیا نہ اپنے نہ آنے کے سبب کا کوئی خط بھیجا نہ آدمی سے کہلا بھیجا اسکے بعد دوسرا دن بھی یون ہی گذر گیا نہ وہ خود آیا نہ اُسکی کوئی خبر معلوم ہوئی۔ مجھے یہ خوف معلوم ہوا کہ کہین وہ بیمار نہو مین نے شام کو ایک رقعہ اُسکی خبر لینے کے لیے بھیجا میرا ملازم زبانی خبر لایا کہ مسٹر ایلون اچھے ہین اور وہ کل بارہ بجے آئینگے۔ یہ بات کچھ میرے دل کو کھٹکی اور مجھے دال مین کالا کالا معلوم ہوا۔ اس سے میرے دل پر صدمہ بھی ہوا ڈر یہ تھا کہ ضرور کچھ غلط کارروائی ہوئی ہے اگر کسی کام کے باعث سے اُسکی غیر حاضری ہوتی تو وہ معافی لکھکر ضرور منگاتا۔ اور آپ اُسنے اطلاع بھی نہین دی دیکھیے کیا منصۂ ظہور پر جلوہ فرا ہوتا ہے۔

آخر اس امر کے ہونے کا سبب بھی کچھ ہے

کیا ہورس نے مجھسے انتقام لینے کی کوئی کارروائی کی ہے یا ایلون کو نواب کے آنے کی خبر پہونچ گئی ہے جسکے حسد کی آگ نے اُسکو جلا دیا ہے۔ ان ہی خیالات کے ساتھ مجھے یہ بھی خیالات آئے کہ مجھے ایلون سے کچھ محبت تو ہے نہین صرف مجبوری اسکے ساتھ رہنا قبول کر لیا ہے اگر وہ کسی بات مین مجھسے ناراض ہو تو یہان کچھ پروا بھی نہین ہے۔ رات بھر غرض مجھے نیند نہ آئی اور نہایت ہی بیچینی کی حالت مین وہ اندھیاری شب کٹی۔ صبح کو وقت مقررہ پر ایلون آیا جون ہی وہ کمرہ مین داخل ہوا اُسکی صورت پر وہ ذوق وشوق اور شادمانی نہین برستی تھی بلکہ بہت ہی

ٹھنڈی صورت معلوم ہوتی تھی۔
اسنے آکر اپنی عادت معہود کے موافق مجھے گلے سے نہین لگایا بلکہ آیا اور کرسی لے کر بیٹھ گیا اور یہ کہا کہ ایہ روز مین اپنے وعدہ کے موافق آیا ہون۔
مین۔ کیا مین دریافت کر سکتی ہون کہ تم اتنے دن کہان رہے اور تم نے میرے ساتھ کچھ خط کتابت بھی نہین کی۔ یہ سوال مین نے ایسی ڈرتی ہوئی اور تذبذب کی حالت مین کیا کہ میری رنگت گرگٹ کی سی رنگ بدل رہی تھی۔
ایلون ایہ روز تو اپنے دل سے دریافت کر اُس سے پوچھ تو سہی کہ میری کچھ بھی محبت اسکے دل مین باقی ہے۔
مین۔ یہ بات کیا ہے تمھاری اس مشتبہ حالت نے تو اسوقت مجھے پریشان کر دیا۔ کہو تو سہی معاملہ کیا ہے۔
ایلون۔ شریفانہ غضب آمیز صورت مین۔ مجھے بہت افسوس ہے اے مس لیمبرٹ کہ تم دھوکا اور فریب دینے مین بہت ہی کامل بلکہ اکمل ہوگئین شاید یہ میرا ہی قصور ہوگا کہ جسنے تمھین ایسا بنا دیا۔ جو باتین کہ تم نے کی ہین وہ اخلاق سے کوسون دور ہے اور بھی مین زیادہ کہونگا یہ صرف تمھارے خیالات کی کمزوری کا باعث ہے۔
مین۔ اپنی صورت بدل کر اور ترچھی نگاہین کرکے۔ اسکا مطلب کیا ہے۔ کہو تو سہی۔ یہ کچھ مضائقہ نہین کہ ہمارا باہم کیا تعلق ہے۔ لیکن تمھین ایسی لایعنی باتون کے کہنے کا کوئی بھی حق نہین ہے کہ جن سے میرے دل کو صدمہ پہونچتا ہے۔
ایلون۔ رنج والم مین۔ آہ مس لیمبرٹ تم بیباکانہ شوخی کرکے چاہتی ہو کہ اپنے بُرے چال چلن پر برقع ڈالو۔
مین۔ یہ ناقابل برداشت ہے (اُسوقت میری رنگت سُرخ ہوگئی تھی)

کیا تمھاری یہ غرض ہی کہ خواہ مخواہ تم مجھے اُن باتون پر دھمکاؤ کہ جنکا ظہور صرف تمھارے وہم وخیال مین ہوا ہی یہ ہرگز نہو گا۔ اے صاحب اگر آپ مجھ سے سیر ہو گئے ہین تو مجھے ایک ہی دفعہ جواب کیون نہین دیدیتے کہ ابھی مین یہان سے چلتی پھرتی نظر آؤن۔ یہ مین نہین بھولی ہون کہ یہ کمرے تمھین نے مجھے کرایہ پر لیدیے ہین گو انمین مین رہتی ہون۔

ایلون۔ حاکمانہ اور تحکمانہ صورت مین۔ چُپ رہو میری یہ ہرگز مرضی نہین ہی کہ مین تمھین اپنے پاس سے جدا کرون لیکن جب تم یہ چاہتی ہو کہ مین خاص خاص باتین بیان کردون اچھا تو ایسا ہی لو۔

مین۔ دھمکی دینے کی ہوا مین بھر کر۔ اچھا بیان کرو۔

یہ لفظ میری زبان سے نہایت ہی قہر آلود صورت مین نکلے میرے تمام جسم پر مارے غصہ کے رعشہ چھا گیا تھا اور مارے غضب کے رونگٹا رونگٹا کانپ رہا تھا۔

ایلون۔ میری طرف بہت ہی شوق کی نظرون مین ملاحظہ کر کے۔ اس سے تو تم اے روز انکار نکروگی کہ نواب صاحب اکثر تم سے یہان کئی بار ملنے آئے۔

مین۔ نہین اس سے مین انکار نہین کرنے کی مگر ہان لفظ اکثر سے انکار ہی صرف وہ دو بار بغیر تمھاری اطلاع کے مجھ سے ملنے آئے ہین جنکی ملاقات پر تم خود خیال کر سکتے ہو۔

ایلون۔ ہان مجھے خیال کرنے کا استحقاق حاصل ہی تم جانتی ہو کہ مین نواب صاحب کے چال چلن سے محض نابلد ہون۔ گو یہ ظاہر ہی کہ وہ قبر مین پیر لٹکا چکا لیکن اسکے برابر شُہدا اور لچا خراباتی شخص کوئی بھی نہین ہی۔

مین۔ ایسا ہی سہی اور مین دلیرانہ کہتی ہون کہ وہ ایسا ہی ہوگا لیکن لو

یہ رقعہ جو اول ہی ملاقات کے لیے اُسنے بھیجا تھا پڑھ لو - دوسری ملاقات کے لیے دوسرا یہ رقعہ ہی کیا یہ رقعے تمھارے شبہات کا اطمینان کر سکتے ہین یہ مین بے تکلفانہ کہتی ہون کہ اسنے مجھ سے کچھ بات چیت کی تھی لیکن مین نے اُسکی باتون کو محض نقش بر آب تصور کیا اور مین نے جتا دیا کہ جسکی حفاظت مین مین اب ہون اُس سے مجھے دلچسپی ہی - دوبارہ جب وہ میرے پاس آیا تو مین اُس سے بہت بے رُخی سے پیش آئی - اب تم اور بھی کچھ ثبوت چاہتے ہو - مین اُسے بُلاتی ہون جو کچھ میرے اور اُسکے درمیان باتین ہونگی تم خود سُن لینا -

مسٹر ایلون نے وہ رقعے پڑھے اور بڑی دیر تک پیچ و تاب کھاتا رہا - اسکے بعد اسنے نامہربانی کی نظر مجھپر ڈالی - اور کچھ دیر دیکھتا رہا مگر چند ہی لمحہ کے بعد اُسکی صورت پر ایک اور تہ اندیشہ کی پھر گئی اور وہ کہنے لگا کہ خیر نواب صاحب کو تو مارو گولی انکا کچھ ذکر نہ کرو اچھا یہ بتاؤ کہ وہ نوجوان شخص جو امیرانہ کپڑے پہن کر اور ساز و سامان سے تمھارے پاس آتا ہی کون ہی -

مین - وہ کون ہی - میرا سگا بھائی ہی -

ایلون - اپنی افسردگانہ صورت کو خوشی اور شادمانی مین بدل کر اور اپنے دونون ہاتھ میری طرف پھیلا کر - کیا یہ صحیح ہی ای مس روز تو بہت ہی خوشی کی بات ہی -

مین - اُس غضبانہ اور طیش کی صورت مین - ہان یہ سچ ہی اور ہزار بار سچ ہی - مین تم سے یہ بھی بیان کرونگی کہ مین نے اپنے بھائی کے آنے کا تم سے ذکر کیون نہین کیا - لیکن کیا تم نہین سمجھ سکتے کہ اسمین بھی کوئی بات تھی

اور بہت ہی اوچھا پن تھا - کیا مین نے تم سے یہ نہین بیان کیا تھا کہ میرے کمبخت بھائی نے یہ جرم کیا تھا اور پھر اسپر کیا تم ہنا - سب جانتے ہو کہ مین تمھاری ملاقات کروادیتی -

ایلون - شرمگین اور عذر خواہی کی صورت مین - اے روز جو کچھ مین نے کہا ہی برا ہے خدا اُسکو تو معاف کر - یہ کہکر وہ میرے پاس پلنگ پر آ بیٹھا اور الفت و محبت کی باتین کرنے لگا -

مین - اب بھی اُسی روکھے پن اور بے اعتنائی کی صورت مین - اچھا یہ تو بتاؤ کہ تمھارا یہ حسد کیونکر بڑھا اور کس نے اس آتش سوزان کو مشتعل کیا -

ایلون - صدہا چٹھیون سے جو بیدرپے میرے پاس آئین اور زیادہ تردد وین خطون سے یہ اور بھی زیادہ ہو گیا - لیکن اب معلوم ہو گیا کہ یہ سب جھوٹی تھین مختلف ہاتھون کی یہ چٹھیان لکھی ہوئی تھین -

مین - آہ مجھے معلوم ہو گیا کہ یہ وہ ہی میرا جانی دشمن ہی جسکو ہوریس کہتے ہین اُسی نے ہی مجھ سے انتقام لینے کی یہ کارروائی کی ہی - لیکن آپ تو فرمادین کہ آپ نے ان مضرت انگیز خطون پر کیون یقین کر لیا -

ایلون پیاری روز مین فطرتی حاسد شخص نہین ہون لیکن ان خطوط نے میرے دلپر بہت اثر کیا - مگر پھر مین تم سے معافی چاہتا ہون اور تم مجھے ضرور ہی معافی دوگی - پھر اُسنے مجھے بغلگیر کیا اور کہا کہ کیا نواب صاحب نے تم سے لگاوٹ کی باتین کی تھین -

مین - یہ تم کیا کہہ رہے ہو اور کیون خواہ مخواہ اپنے کو شبہہ مین رکھتے ہو مین تم سے کہہ چکی کہ تم یہان چھپ جاؤ اور مین اُسے بلاتی ہون دیکھو وہ کیسی کیسی باتین کرتا ہی اور مین اُسے کیا جواب دیتی ہون - اُسنے مجھے بڑے محل کا لالچ

دیا۔ مجھ سے یہ کہا کہ اگر تم میری طرف التفات کروگی تو کثرت سے خدام تمھارے ملازم ہونگے۔ شاہانہ سامان تمھارے لیے مہیا کیا جاے گا اور ہزاروں پونڈ تمھین خرچ کرنے کے لیے دیے جائینگے لیکن مین نے انکا اُسے صاف جواب دیا کیا میری یہی وفاداری اس امر کی شاہد تھی کہ تم آتش حسد مین پھک جاؤ۔

ایلون نے کچھ دیر تک تو اسکا جواب ندیا اور چپکا سوچا کیا یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسکے دماغ مین دوسری بات آرہی ہے۔

مین۔ تم نے سُنا کہ مین کیا کہ رہی ہون۔ تم نے سُنا کہ مین کیا کہ رہی ہون۔ سُنا۔

ایلون۔ ہان ہان مین نے سُنا سُنا۔ تم اور کچھ خیال نکرو کہ مین کیا سوچ رہا ہون صرف میرا یہ خیال ہے کہ ناحق اور جھوٹی باتون سے جو تمھین صدمہ پہونچا ہی وہ تدبیر کرون کہ جس سے یہ رنج و ملال دور ہوجائے۔ اچھا تم تماشے مین چلوگی نا۔

مین۔ مین خوش ہوکر ہان مین ضرور چلونگی مین نے آج تک یہ تماشہ نہین دیکھا۔

ایلون۔ ہان واقعی وہ بہت ہی خوب ہے یہ اسی دن ہوگا۔ اب تمھارے پاس بہت سا وقت ہے کہ تم اپنے کو ایسی اچھی سے اچھی پوشاک سے سجاؤ کہ جو تمھاری خوشی کی بھی باعث ہو اور تمھین لے اڑے۔

مین۔ تم بھی وہان چلوگے۔

ایلون۔ کیون نہین یقیناً۔

مین۔ یہ کہان ہوگا۔

ایلون۔ اب تم زیادہ سوال نہ کرو تمھین خود معلوم ہوجاے گا کہ تم کس انجمن مین آئین کہ جو مجھے اور تمھین دونون کو خوش ہونے کا موقع دیگی۔

مین اس سے خوش ہوئی اور جسقدر مجھے رنج وملال ہوا تھا وہ سب جاتا رہا اور اب تماشہ کی خوشی مین مین نے اچھے اچھے کپڑے بدلنے شروع کیے۔

دسوان باب

جلسہ ناچ

مقررہ شام آگئی۔ آٹھ بج گئے تھے اور ابھی گاڑی دروازہ پر آئی نہین تھی لیکن کھانے کے بعد سات ہی بجے کپڑے بدل کر مین تیار ہوگئی تھی اس شام کو مسٹر ایلون نے میرے ساتھ کھانا نہین کھایا تھا اور وہ مکان پر اس لیے رہا تھا کہ کپڑے بدلنے مین اپنے ملازم کی مدد حاصل کر سکے۔ پھر وہ آئے اور مجھے بگھی مین بٹھا کر لیجائے۔ مین نے اپنے بال ایسے عمدہ سنوارے تھے کہ دور دور سے عاشقان جانباز کے دل کھینچ کر اپنے پھندہ مین پھنساتے تھے۔ میری خادمہ نے بہت ہی محنت کر کے مجھے سیاہ ساٹن کی پوشاک پہنائی کہ میرا جوگنا جوبن ہوگیا۔ میرا سایہ مخملی تھا اور میرا قمیص ساٹن کا تھا۔ میری خادمہ نے مجھے یقین دلوایا کہ جیسی یہ پوشاک تمھین جوبن دے رہی ہے ایسی اور رنگ کی نہین دیتی۔ میرے قصہ کا ناظر یہ دیکھکر بہت خوش ہوگا کہ گو مین ایسی خوبصورت تھی لیکن مجھے کبھی اسپر غرور نہین ہوا۔ ہان دوسرے ہی تعریف کرتے رہے۔ لیکن ہان ان تمام باتون کے بعد یہ تو کچھ نقصان نہوگا کہ اگر مین اپنی نسبت اتنا کہونگی کہ مین اسوقت مخلوق مین سے پیاری مخلوق تھی۔ میرے رخساروں پر ایسا ہی رنگ تھا میری صورت امیرانہ تھی اور میری کل وضع حسن خیز تھی میری آنکھون کی سیاہی۔ میری ریشمی سیاہ پوشاک۔ میری پتلی کمر۔ میرا ابھرا ہوا سینہ میری روشن رنگت صدہا عشاق کا خون کرتی تھی۔

لطافت جلوہ آرائے بر او دوش
زلعل نازکی در موج آغوش

اس حسن کا شاہد میرا وہ آئینہ تھا کہ جو میرے کمرہ مین رکھا ہوا میرا اطمینان کر رہا تھا کہ تو بہت حسین ہے اور تیری نزاکت خیز خوبی تجھ ہی تک محدود ہے۔ غرض مین تیار ہو ہوا کر نشست کے کمرہ مین ایلون کے منتظر جا بیٹھی۔

مین مسٹر ایلون کی زیادہ منتظر نہوئی تھی کہ ساڑھے آٹھ بجے گاڑی دروازہ پر آکر کھڑی ہوئی۔ ایلون گاڑی مین سے اُتر کر میرے نشست کے کمرہ مین آئے اور انکے آنے کا مقصد نہ صرف مجھے دیکھنا تھا کہ مین کیونکر آراستہ ہوئی ہون بلکہ جو پوشاک وہ بدلکر آئے تھے اُسکا بھی اظہار تھا۔ میری صورت دیکھتے ہی ایلون کی آنکھین کھل گئین اور میرے حسن لطافت خیز نے اُسے بہت کچھ شاداں ہونے کا موقع دیا۔ مین بھی اسکی شاندار صورت دیکھکر پھولی نہ سمائی گو وہ اسقدر خوبصورت جوان نہین تھا لیکن ہان گران ڈیل جوان تھا اسکا جوڑا۔ اسکا تمغہ امتیاز یہ اسکا چھوٹا جبہ جو اسکے کاندھون پر پڑا ہوا تھا اسکا مضبوط چمڑہ کا موزہ اسکا نیلا پیش قبض اسکا فوق البھڑک زرین کالر۔ اسکی جنٹ دار جھالر۔ غرض یہ تمام باتین اسکے عمر کی متقاضی تھین اور انسے بہت بڑا شان شوکت والا بہادر جچتا تھا۔ اسنے میرا ہاتھ پکڑکر بگھی پر سوار کیا اور فوراً کوچمین نے بگھی کو موافق ہدایات کے ہکایا۔

اُسوقت کہ مین اُسکے پہلو مین جلوہ آرا تھی مین نے اُس سے کہا پیارے ایلون تم مجھے بتاؤ کہ ہم کہان جا رہے ہین کیونکہ یہ تمھین معلوم ہوگا کہ مین منزل مقصود سے محض ناآشنا ہون۔

ایلون۔ اے پیاری روز تم مطمئن خاطر ہو۔ اسوقت تم اُس مقام مین چلوگی کہ جہان تمھین فرحت حاصل ہوگی۔ مین تمھین ایک ایسے تماشہ مین

لیے چلتا ہون کہ جسکی خوبی اور عمدگی قابل دید ہی - خوش قسمتی سے یہ جون کی بہت ہی پیاری شام ہی اس لیے تماشہ بین وہ گرم شہ نشین غ ہونگے کہ جو تصدیعہ بیدا اگرین بلکہ عین باغ اور سبزہ زار مین یہ کیفیت دیکھنے مین آئیگی -

بین - یہ ناچ جہان ہم جا رہے ہین پرایوٹ ہوگا -

ایلون - بقیناً پرایوٹ ہوگا - تم نے کیا کسی اور طرح پر خیال کیا تھا -

بین - تامل واندیشہ کے بعد - ہان مین نے تو اور طرح پر خیال کیا تھا - اے مسٹر ایلون تم میرا اس انجان جگہہ مین بغیر میری صلاح کے تعارف کیونکر کراؤگے اور جب تک کہ مین مدعو نہ کیجاتی وہان کیونکر جلسہ مین چلونگی -

ایلون - تم اسکا تو کچھ خیال نہ کرو - ناحق اپنے کو اندیشہ مین ڈالتی ہو - مجکو جو ایک دعوت کے کارڈ نے عزت بخشی گئی ہی اسمین دو آدمیون کا بلاوا ہی - کارڈ مین لکھا ہوا ہی کہ مسٹر اور بیگم صاحبہ پھر بھلا مین کیونکر غلطی پر ہو سکتا ہون - ظاہر ہی کہ گھر کی جو مالکنی ہی وہ بیوہ ہی اور جس شخص نے مجھے یہ کارڈ بھیجا ہی اُسے اسکا بھی بخوبی علم ہی کہ مین ناکتخدا ہون - واقعی جب ہزارون کارڈ لکھے گئے تو اسمین غلطی اگر واقع ہو گئی ہی مگر مین اسکے عوض مین صرف تمھاری تفریح کے لیے تمھین لے چلتا ہون -

بین - لیکن اے ایلون اسوقت مجھکو تو بہت بیچینی ہی اور اندیشہ ہی کہ اگر اسوقت تم نے کارڈ دیا اور انھین غلطی یاد آگئی - تمھین صرف ایک ہی کارڈ بھیجنا چاہیے تھا اور اسمین دو کو غلطی سے مدعو کیا ہی تو بڑی دقت ہوگی -

ایلون - تم ان سب خیالون کو دل سے نسیاً منسیا کردو کوئی پوچھنے نہین بیٹھا ہی کہ تمھارا نام کیا ہی - بھلا کسے خیال آتا ہی ہر شخص جانتا ہی کہ بغیر مدعو کیے تو کوئی آ نہین سکتا -

ہین - مطمئن ہوکر - اچھا یہ تو ہین سمجھی لیکن یہ تو بتاؤ کہ یہ ناچ ہوگا -
ایلون - تم ہرگز کسی امر سے پریشان خاطر نہو - گو تمھین ایسی مجلسون ہین جانے کا اتفاق نہین ہوا ہی لیکن جب تم وہان جاؤ تو اسطرح کا برتاؤ کرنا کہ گویا تم ایسے جلسون ہین آنے کی مدت سے عادی ہو - اسمین شک نہین کہ تمھین وہان ناچنا پڑیگا اور ہین بھی ناچونگا اس صورت ہین رات کے بہت بڑے حصہ تک مجھ ہین اور تم ہین جدائی رہے گی -
نصف گھنٹہ تک ہم گاڑی ہین یہ باتین کرتے ہوے چلتے رہے پھر اُسی مقام پر پہونچے کہ جہان جانا مقصود تھا - گاڑیون کی ایک بڑی قطار ایک دروازہ ہین داخل ہوتی تھی اور اپنی سواریون کو پہونچا کر دوسرے دروازہ ہین سے نکل جاتی تھی گاڑیون کی لالٹینین - دروازون کی روشنی - جہان ناچ ہوگا اس کمرہ کی روشنی کی تابانی باہر سے ہی جھلک مار رہی تھی - ہر دروازہ ہین یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا آگ لگ رہی ہی -
صدہا نوکر چاکر ملازم خانہ صحن مکان اور کمرون ہین کھڑے ہوے تھے اور اُنھین سخت تاکید تھی کہ جو مہمان آتے جائین اُنکو وہ کمرون ہین جا کر بٹھائین مسٹر ایلون نے مجھے گاڑی سے اُتارا جب ہم کمرہ ہین جانے لگے تو ایک شخص کھڑا ہوا دیکھا - یہ بہت صاف کپڑے پہنے ہوے تھا اور یہ وہ شخص تھا کہ جو ٹکٹ لے رہا تھا - مسٹر ایلون نے اُسے ٹکٹ دیا اسنے وہ ٹکٹ دیکھکر پیچھے بکس ہین ڈال لیا مسٹر ایلون پھر مجھے زینہ کی طرف لے گئے کہ جو لیمپون کی روشنی سے جاگ جاگ کر رہا تھا - اسکے دو طرفہ گلدستہ اور کثرت سے پھلواری لگی ہوئی تھی کہ جو دل ناظر کو اپنی طرف کھینچتی تھی - سبزہ زار - پھولون کی عطر بیز خوشبو اور روشنی کی جھلک کیا کچھ جوبن دکھا رہی تھی - صدہا بیگمین اور مرد مختلف عمر و شباہت لباس کے اِدھر اُدھر

جلوہ فزا تھے۔ یہ مقام ایسا چوڑا تھا کہ چار آدمی بخوبی برابر برابر اُسپر چل سکتے تھے۔
ہم ایک محراب نما دروازہ مین جاکر بیٹھے جہان دوطرفہ گلدستے۔ چھوٹے چھوٹے پودے جو پھولون سے لدے بھندے کھڑے تھے گملون مین رکھے ہوئے تھے اور اس مقام سے تمام شہ نشین کا بخوبی نظارہ ہو سکتا تھا۔ مین نے وہین قریب ہی جس کمرہ مین کہ مین جاکر بیٹھی تھی ایک بڑھیا عورت دیکھی کہ جو نہایت ہی دُبلی اور کریہ منظر تھی مگر پوشاک ایسی شاندار اور فوق البھڑک پہنے ہوئی تھی کہ اسکی عمر کی کوئی بیگم اس بھڑک بھڑک کی پوشاک مین وہان تو دکھائی نہ دیتی تھی۔ اس عورت کے چہرہ پر نقاب نہین پڑی ہوئی تھی اور جو لباس کہ یہ زیب تن کیے ہوے تھی گو وہ فی نفسہ کیسا ہی اچھا کیون نہو مگر اسے بُرا معلوم ہوتا تھا۔ بعد ازان معلوم ہوا کہ یہ اس گھر کی مالکنی ہی۔ جو مہمان کہ آرہے تھے وہ اس سے تعظیماً ملاقات کرکے آگے بڑھتے تھے مین نے چُپکے سے ایلون سے دریافت کیا کہ آیا میرا خیال صحیح ہی کہ یہ بوڑھی عورت اس مکان کی مالکنی ہی۔

ایلون۔ ای پیاری روز یہ درست ہی لیکن جو کچھ مین کہونگا تم چونکنا نہین یہ سڈبری مارکوئس کی بیگم ہی۔

یہ سُنکر مین بہت ہی متعجب ہوئی کیونکہ یہ مین نے سُنا تھا کہ سڈبری کی بیگم اُن نواب صاحب کی سگی بہن ہی کہ جو مجھپر فریفتگی ظاہر کرتے ہین۔ حیرانی کے ساتھ پریشانی بھی میرے اندام مین جلوہ دینے لگی میری اس حالت کو بے شبہہ ایلون نے پہچان لیا اُسنے فوراً مجھ سے کہا کہ روز احتیاط شرط ہی جو بات کرو دوراندیشانہ کرو اضطراب کو اپنی طبیعت مین راہ نہ دو۔

مین اسکی نسبت کچھ اور سوالات نکرنے پائی تھی کہ اس بوڑھی عورت کی نگہ ہم پر پڑی۔ جو کن شوق کی نظرون سے نگران تھین اسنے چھوٹتے ہی یہ کہا۔ مبارک

ہووے سٹر والٹر ریلی کہ تم اپنا گرم وطن چھوڑکر یہان ہمارے خنک اور ٹھنڈے شہر مین رونق بخش ہوے (اور پھر میری طرف مخاطب ہوکر) اور اے بیگم سیویلی تم نے بھی بڑی مہربانی سے ہمین اپنے قدوم میمنت لزوم سے فخر بخشا۔ ہم نے یہ سُنکر اسکے آگے اپنی اپنی کمرین خم کین۔ تمام کمرون مین پھر روشنی اور بھی ہوئی یہ معلوم ہوتا تھا کہ ہزارون آفتاب آکر بند ہوگئے ہین۔ باوجودیکہ فوارے اور پھر گملون کی بہار اور انکی دل آویز خنکی عجب لطف دے رہی تھی لیکن پھر بھی روشنی کی گرمی ان سب پر غالب آگئی تھی۔

ایلون نے مجھ سے بیان کیا کہ جسقدر مرد وعورت یہان آئینگے انکا تم بخوبی نظارہ کرلوگی۔ صحن مکان سے لگاکر دیوارون کا کونہ کونہ کوئی ایسا نہین تھا کہ جہان جگمگاتے ہوے لیمپ نہ روشن ہون۔

مین ابھی بیان کرچکی ہون کہ جسقدر مرد وعورت تھے سب مختلف لباسون مین آئے تھے تو اسکے ضمن مین مین یہ بھی کہنا چاہتی ہون کہ بعض تو خوش اسلوب اور سجیلے تھے بعض مضحکہ خیز اور آدھا تیتر آدھا بٹیر یعنی بے سر و پا تھے۔ بعض خوشنما اور دیکھنے کے لائق تھے۔ اب یہ امر صورت ناممکنہ مین جلوہ دے رہا ہے کہ مین ایک ایک کی پوشاک کا حال بھی بیان کرون اس سے ان سب باتون سے گذر کر صرف یہ دکھانا چاہتی ہون باوجودیکہ مسٹر ایلون نے مجھے سمجھا دیا تھا کہ وہان ہر بات بڑی احتیاط سے کرنا اور ذرا چہرہ پر شکن نہ آنے دینا لیکن مجھ سے تو ضبط نہو سکا اور پریشانی نے آکر گھیر لیا یہ پریشانی جو میری طبیعت پر محیط ہو رہی تھی صرف تنہا ہی نہین تھی بلکہ اسمین استعجاب اور خوشی کی بھی تہ ساتھ تھی حیرت انگیز نظرون سے چارون طرف نگران تھی اور سامان روشنی اور صفائی پر میری نگاہین خیرہ ہوتی تھین۔

اتنے مین بینڈ باجہ بجنے لگا - اسکی دل لبھانے والی اور سرور خیز آواز جبراً سامع کو ہمہ تن اپنی طرف مائل کرتی تھی - کمرون کی چلونین اُٹھ گئین اور صحن مین ناچنے والی عورتین اور مردانے شروع ہوے - ہر مرد نے اُس بیگم کو پسند کر لیا کہ جسکے ساتھ اُسنے ناچنا چاہا - سواے اُس بڑھیا عورت کے کہ جو نواب صاحب کی بہن تھی اور جسکا مین ذکر کر چکی ہون سب عورتون کو مختلف مردون نے پسند کر لیا - ایک نوجوان خوش رو میرے پاس آیا اور اُسنے مجھسے درخواست کی مین نے اسکی درخواست کو قبول کر لیا اور مین **ایلون** کو چھوڑ کر اُسکے ساتھ صحن مین آکر ناچ کی جگہہ کھڑی ہوئی چند منٹ کے بعد مین نے دیکھا کہ ایلون بھی ایک بیگم کی کمر مین ہاتھ ڈالے کھڑا ہوا ہے - تھوڑی ہی دیر کے بعد جب سب کے پاس بیگمین آگئین تو ناچ شروع ہوا - میرا ساتھی یعنی جسکے ساتھ مین نے ناچنا منظور کیا تھا یہ جہان تک مین اندازہ کر سکتی ہون متوسط عمر کا شخص تھا گفتگو اسکی بہت ہی پسندیدہ تھی - اور اسکی گفتگو مین یہ ایک عمدہ بات تھی کہ اُسوقت مین وہ مؤدبیت دے رہی تھی کہ کیفیت آتی تھی - نہ تو اُسنے اس امر کے دریافت کرنے کی کوشش کی کہ مین کون ہون نہ مَینے یہ بتایا کہ مین فلان شخص ہون - جب ناچ ختم ہو چکا ہم دو تین بار اس کمرہ کے گرد پھرے کہ جسمین ناچ ہو رہا تھا پھر اُسی مرد نے مجھے ایک مقام پر بیٹھنے کے لیے اشارہ کیا مین وہان جا بیٹھی - بڑی خوشی مجھے اس امر کی ہوئی کہ ایلون بھی وہین بیٹھا ہوا تھا -

مین اس سے ایک خاص سوال کرنے ہی کو تھی کہ اتنے مین دوبارہ ناچ کے لیے مین صحن مین مدعو کی گئی - قصہ مختصر یہ کہ مین چار پانچ بار بڑی دیر تک ناچی یہان تک کہ مین تھک گئی اور مجھے گرمی بھی معلوم ہونے لگی - اُسوقت وہ کمرہ جسمین کہ ناچ ہو رہا تھا بہت ہی گھٹ گیا تھا - باوجودیکہ ٹھنڈی ہوا کا انتظام کیا گیا تھا

پھولوں کی لپٹین دل و دماغ کو معطر کر رہی تھین مگر نہین پھر بھی گرمی پراگندہ کیے دیتی تھی۔ سب لوگ باہر والے صحن کی زمین مین اپنے اپنے مقام سے ہوا کھانے کے لیے آ گئے تھے۔ مسٹر ایلون نے مجھ سے وہان چلنے کے لیے کہا۔ جب یہ غل مچا کہ آتشبازی بھی یہان چھٹے گی تو تمام لوگ کھلے ہوے میدان مین آئے۔

مسٹر ایلون مجھے خاص اُس مقام مین لے گئے کہ جہان یہ آتشبازی چھُٹے گی ہزارون لیمپ ولایتی اور چینی وہان لٹک رہے تھے وہان مین نے چاہا کہ وہ سوال جو پہلے بھی میرے دل مین آیا تھا اسوقت مسٹر ایلون سے کرون لیکن اب بھی مین نے موقع نہین پایا۔

کچھ دیر ٹھہر کر اور ذرا آگے بڑھکر مین نے ایلون سے کہا کہ جب تم مجھے یہان لائے تھے تو تمہارا کوئی خاص مطلب تھا یا نہین۔

ایلون۔ پیاری وہ کونسا مطلب تھا سوا اسکے کہ تم یہان آکر اپنی طبیعت بہلاؤ۔ پھر مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ اسکی بے محابا الفاظی زور نے میرے شبہہ کو سمجھ لیا۔

مین۔ یہ ایک عجیب بات معلوم ہوتی ہو کہ تم مجھے اُن نواب صاحب کی بہن کے گھر مین لائے ہو کہ جن پر تم نے حسد کیا تھا۔

ایلون۔ یہ تو صرف ایک باعث موافقت ہو۔ جو یہان آنا ہوا ہی جب تم مجھ سے بوڑھے نواب کی کرتوت بیان کر رہی تھین مجھے جب ہی نواب صاحب کی بہن کا محض اتحاد کی وجہ سے کارڈ دعوت پہونچا تھا اس لیے مین تمھین بھی یہان لیے آیا۔

مین۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ نواب صاحب اور انکا کنبہ یہین ہو۔

ایلون ۔ پیاری روز بھلا مین اس سوال کا جواب کیونکر ٹھیک ٹھیک دے سکتا ہون ۔ مین نے اس جلسہ مین اُنمین سے کسی کو بھی نہین دیکھا ۔ اتنا مجھے معلوم ہی کہ نواب صاحب کی بیوی اور اُنکا تمام کُنبہ لندن کے باہر چلا گیا تھا دو چار دن سے وہ پھر یہان آگئے ہین تو اس سے وہ ضرور اس موقع پر ہونگے لیکن پھر تمھین اس سے کیا غرض کوئی تم سے آنکھ تھوڑے ہی ملا سکتا ہی اور نہ کوئی تمھاری اس مہمانی مین خلل اندازی کریگا ۔ ہمین خود کسی سے غرض نہین ہی تو پھر وہ کون ہوتے ہین جو کچھ کر سکین ۔

مین ایلون کے جواب سے ابھی پوری طمئن خاطر نہوئی تھی اور جو کچھ شبہات میرے دماغ مین آکر مجتمع ہوے تھے وہ صاف نہوے تھے کہ اتنے مین آتشبازی چھٹنی شروع ہوگئی اور سب لوگ اُس طرف متوجہ ہوگئے اور لوگون کا ایک شور و غوغا بلند ہوا ہزارون آدمی ہین کہ ایک پر ایک اُنڈا چلا آتا ہی ۔ اُنمین بوڑھے بھی تھے نوجوان بھی تھے اور بچے بھی تھے مگر سب کی ایک حالت تھی بوڑھون کے افعال اور چیخ پُکار نے تو بچون کو بھی مات کیا تھا ۔

آتشبازی دھائین دھائین چھٹنے لگی ۔ یا و گھنٹے تک واقعی عجیب لطف رہا ۔ لیکن ابھی درمیان مین اس بوڑھون نوجوانون اور عورتون کے مجمع مین عجیب بے لطفی ہوئی ۔ ایک ہوائی بجاے اوپر جانے اور بلندی پر پھٹنے کے وہ اس ہجوم مین آپڑی اور پھر یہان آکر پھٹی اب کیا ٹھکانا تھا یہ معلوم ہوا کہ گویا بم کا گولہ پھٹ گیا ہی سب مین سخت کھلابلی اور پریشانی پھیل گئی اضطراب نے اپنا گھر کر لیا یہ مردون مین ہول و ہراس اسقدر بیٹھا کہ العظمتہ للہ اور عورتون نے غل و شور اور رو ادیلا مچانا شروع کیا ۔ اسوقت ایک ہزار

سے زیادہ لوگ جمع تھے اور جسوقت یہ کیفیت ہوئی ہر بس کچھ کہا نہین جاتا۔ ایک کے اوپر ایک گرتا پڑتا بھاگا۔ سب پر دہشت طاری ہو گئی۔ اکثر تو سراسیمگی کی حالت مین سر پر پانون رکھکر بھاگے۔

نہ سُدھ بُدھ تھی اپنی نہ اصلا کسی کی	

اور بہت سے لوگون کا مارے ڈر کے یہ حال ہوا کہ انسے بھاگا بھی نہین گیا اور وہ وہین پچھاڑین کھاکھاکر جا رہے۔ اب اور بھی نالہ وبُکا کی آواز ین بلند ہوئین ۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا اسرافیل نے قیامت کا صور پھونک دیا۔ وہ لوگ جو ادھر اُدھر تھے اُنکا تو پتا ہی نہ لگا جدھر انکا مُنھ اُٹھا وہ اُدھر بھاگے چلے گئے۔

جان بچی لاکھون پائے	

لیکن وہ لوگ کہ جو مرکز کے قریب تھے اُن بدنصیبیون کی عجیب کیفیت تھی۔ نہ پاے رفتن نہ روے ماندن کا مضمون تھا۔ میری اور ایلون کی سُنیے کہ ہم دونون اسی پریشانی مین علحیدہ ہو گئے تھے نفسا نفسی پڑ رہی تھی قیامت مین بھی یہ سراسیمگی نہوگی معلوم ہوتا تھا کہ کسی جرار لشکر نے تو یون سے اس گروہ پر حملہ کیا ہی جو کیفیت کہ اُسوقت انسانی طبائع کی ہوتی ہر کہ جب دشمن نتھنون پر آپڑے اور اُنکو قتل کرنا شروع کردے وہی کیفیت اُسوقت ہو رہی تھی اور یہی عالم برپا تھا۔

مجھپر ایک بہت بڑا خوف ٹوٹا مجھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرے چارون طرف شعلے مشتعل ہو رہے ہین اور بیگمون کے سایے جل رہے ہین۔ مین اپنی زندگی کے خوف سے ایک طرف بھاگی گملون پھولون کے پودون کو کچلتی ہوئی بے تحاشہ دوڑتی ہوئی ہر شے کو پھلانگتی ہوئی ایک کنارہ پر جا کر سر کے بل اوندھی

گر ی - تین چار بیگمین اور بھی میرے پاس پڑی ہوئی تھین - پھر مین سنبھلی اور کھڑی ہوئی مین نے دیکھا کہ میرے نقاب بد کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے - مین دیوانہ وار مجنونانہ اندھا دُھند اور بھی آگے کو بڑھی پہلے سے اب خوف زیادہ تھا اور ہر متنفس کی پریشانی وسراسیمگی کا یہ عالم تھا کہ یہ کسی کو یقین ہی نہوتا تھا کہ ہم زندہ بھی بچکر گھر جائینگے

مین اُسوقت بے نقاب ہو گئی تھی - میرے اوسان باختہ تھے میرے چہرہ پر مردنی چھا رہی تھی ہر شخص مجھے بخوبی پہچان سکتا تھا مجھے اُسوقت رہ رہ کر یہ یاد آرہا تھا کہ مسٹر ایلون نے جو مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہان تمھاری مہمان نوازی اور خاطر داری خوب ہوگی وہ اب نظر ہی پڑ رہی ہی - مین نے وحشیانہ طور پر چارون طرف نظر کی سوا سیلے اور کچھ معلوم ہی نہوتا تھا کہ جسکا جس طرف مُنھ اُٹھا ہی اُسی جانب بھاگا چلا جاتا ہی - لیکن جس سے کہ یہ انتشار پھیلا تھا وہ دو تین منٹ کے بعد فرو ہو گئی تھی - آہ ایک شی مجھے سبز گھانس پر پڑی ہوئی معلوم ہوئی یہ ایک بیگم کی نقابی پوشاک تھی کیا تو اس لیے وہ اسے پھینک کر چلی گئی کہ کوئی پتنگا اُبڑا ہو گا یا حالت اضطراب مین کچھ ایسی حالت طاری ہوئی ہو جس سے وہ نقابی پوشاک یہین چھوڑ کر بھاگی -

اور آگے ایک نہایت ہی خوبصورت نقاب پڑی ہوئی تھی اور یہ قیمتی بھی بہت تھی مین سے نے یہ نہین دریافت کیا کہ اسکا مالک کون ہی اور کون نہین ہی مین نے اُٹھا کر اپنے مُنھ پر ڈال لی - میرے لیے یہ بہتر ہوا کہ مین نے ایک ہی لمحہ مین اپنے کو پھر پردہ پوش کر لیا ہان اسوقت اگر سچ پوچھو تو میری خاطر داری خوب ہوئی غنیمت ہی کہ نقاب تو مل گئی -

اتنے مین ایک شخص وہ شاہی کپڑے پہنے ہوے کہ جو ہنری ہشتم کے وقت مین شہزادے پہنتے تھے اسنے میری طرف دیکھا اور جلدی مین کہا کہ لو سیا یہ راستہ

ہی یہ راستہ ہی۔

دیکھو کیا خدا کی شان ہی یہ شخص ہورلیس تھا نہایت ہی عمدہ کپڑے پہنے ہوے اور ایک امیرانہ صورت بنائیے ہوے تھا۔ سب ریشمین جامہ تھا۔ مجھے جو تھکا ہوا دیکھا کیونکہ اسکی صورت سے مین نے بخوبی پہچان لیا تھا کہ یہ وہ ہی میرے پرانے مدعی ہین تو مین سکتہ کے عالم مین ٹھہر گئی تھی اور حیرت زدہ تھی کہ کدھر جاؤن کیا کرون۔ وہ پھر آہستگی کی آواز مین کہنے لگا کہ ای لوسیا چلی آ آگے چلی آ اسوقت موقع ہی سب پر ہراس وسراسیمگی طاری ہی ہمین دو تین منٹ علیحدہ باتین کرنے کے لیے خوب ملینگے۔

مین پھر ٹھٹکی کی ٹھٹکی رہگئی اور مین نے دل مین خیال کیا کہ یہ گھبراہٹ مین مجھے لوسیا تصور کرتا ہی معلوم ہوتا ہی کہ دختر نواب صاحب یعنی لوسیا سے ہورلیس کا قطع تعلق نہین ہوا ہی ابتک کچھ نہ کچھ سمجھوتا ہوا ہی چلا جاتا ہی۔ ممکن ہو تو کچھ اور بھی دریافت کرنا چاہیے۔

اتنے مین وہ قریب آگیا اور میرا ہاتھ پکڑ کر جلدی مین اُس جگہ سے بھگاتا ہوا لیے گیا۔ ہم ایک ایسے راستہ مین پہونچے کہ جسکے دو طرفہ درخت تھے گو لیمپ وہان بھی روشن ہورہے تھے لیکن درختون کے گھندار سایہ نے سب کو ڈھانک لیا تھا۔ اس دو طرفہ درختون کے راستہ مین ایک نشست گاہ بنی ہوئی تھی یہان ہورلیس نے مجھے بٹھایا اور آپ بھی میرے برابر بیٹھ گیا۔

ہورلیس۔ نہایت ہی شتابانہ لہجہ مین۔ مین نے تو یہ خیال کرلیا تھا کہ اب مجھے کبھی ایسا موقع ہی نہین ملنے کا کہ مین تم سے دو دو باتین کرسکونگا۔ تمھارے باپ کا تو یہ ارادہ ہی کہ تمھین اپنے ہی لیے محفوظ رکھے مگر دیکھو کہ کیا شان باریتعالی ہی کہ میرے تمھارے یہان ملاقات ہوگئی۔ کل نہ مجھے تمھارا کوئی خط نہ دعوت

کا کارڈ ملا کہ اُسکا مین آدمی کے ہمدست جواب دیتا مگر مین سمجھتا ہون کہ تمہین یہ
تو ضرور ہی معلوم ہو گا کہ ہورلیس آئے بغیر رہ نہین سکتا۔ تم نے مجھے بے لکھا ہوا
کارڈ بھیجا اچھا کیا مین نے اُسکو اسمتھ کا نام لکھکر بھر دیا۔ مطلب یہ تھا کہ صدہا
اسمتھ ہو نگے کوئی اپنے کو سمجھے گا کوئی اپنے کو خیال کریگا مگر ہمارا مطلب بر آئیگا
لوسیا آج تک مین نے ایسا خط نہین دیکھا کہ جیسا تم نے مجھے لکھا تھا۔ نصف
مضمون تو تلخ آمیز مرقوم تھا اور نصف مضمون مین محزونی کوٹ کوٹ کر بھری
ہوئی تھی تم کہتی ہو کہ مین جس مقام مین ہون اُسکو مدت تک نہین چھپا سکتی مجھے
ڈر ہے کہ میرے آیا کو شبہہ ہوتا چلا ہے ہان مین چاہتی ہون کہ تم سے ایک ہی بار نکاح کر لون
اے میری پیاری لوسیا کیون نہین بولتی۔
یہ کہکر ہورلیس ٹھہر گیا اور کچھ دیر جواب کا منتظر ہوا۔ مین نے دل مین خیال کیا
کہ لوسیا کا اتنا حال تو کھلا ہے اب وہ بات کرنی چاہیے جس سے اسے کامل یقین
ہو جائے کہ یہ لوسیا ہے۔ سوا اسکے اور مین کیا کر سکتی تھی کہ سسکی بھرنی اور رونا
شروع کر دون کہ جو میری خطرت ہو چکا تھا۔ چنانچہ مین نے یہی کیا۔
ہورلیس۔ اچھا اچھا لوسیا معلوم ہوا کہ تمہین کچھ رنج ہے واقعی تمہاری یہ
حالت دیکھکر مجھے بھی بہت صدمہ ہوا۔ یہ تو تم بخوبی جانتی ہو کہ پہلے پہل تمہاری
شادی مجھ سے ٹھہری تھی اگر تمہارے والد انقطاع معاملہ نکرتے تو ابھی تک
تو کبھی کی ہو جاتی۔ لیکن اسوقت کچھ اور ہی معاملہ آکر واقع ہو گیا ہے جو کچھ مین تم سے
کہتا ہون یہ سب نہایت رازداری کی باتین ہین جنکا کسی کو علم نہین۔ ابھی ایسا
غضب ہوا کہ میرا باپ اپنی حماقت سے ایک کام مین گھس پڑا اُسمین اُسے ایسا
نقصان ہوا کہ وہ تو کمر پکڑ کر بیٹھ گیا ایک پیسہ نرہتا مگر واقعی جو کچھ اُسکے پاس ہے
اُسکا بھی بچنا ایک معجزہ ہے۔ یہ باتین ہورلیس روکھی آواز مین کر رہا تھا اور اسکے آنکھون

مین آنسو ڈبڈبائے ہوئے تھے - اور پھر یہ کہنے لگا لوسیا ایک بات مین تم سے کہتا ہون مگر شرط یہ ہی کہ تم اس بات کو اپنے ہی تک رکھنا - پیارے اتنا سمجھائے دیتا ہون کہ کسی کو کانون کان خبر نہو - وہ یہ ہی کہ ابتک یہ تو تم جانتی ہو کہ میرے بیوی نہین ہی اور اسوقت بیوی تو بیوی تھوڑا زمانہ نہین جاتا کہ مین اپنی زندگی بسر کر سکونگا - نوبت ہی ایسی آکر واقع ہوئی ہی تو اب مین یہ چاہتا ہون کہ تم کیا تو اپنی خالہ کا کیا مان کا غرض کسی کا کچھ ایسا مال مار کر بھاگو اور پھر تمھارے بعد مین وہان آجاؤن اور ہم دونون مل کر آرام سے زندگی بسر کرین -

جب یہ لفظ اُسنے کہے تو یکایک وہ ایسا چونکا کہ جیسے کوئی گولی کی آواز سے چونکتا ہی - اُٹھا اور ادھر اُدھر دیکھکر غائب ہو گیا - مین آگے بڑھی اور اُس ہی دو طرفہ درختون کے راستہ مین مجھے چند آدمیون کی آوازین سُنائی دین مین اور آگے بڑھی اور اُسی زمین پر آئی کہ جہان آتشبازی چھٹی تھی -

مین - **ایلون** کو دیکھکر - ایلون مین یہان موجود ہون -

ایلون - تعجب زدہ صورت مین - یہ نقاب کہان سے آئی -

مین - میری تمام چیزین تو جاتی رہین جسوقت مجھپر خوف طاری ہوا ہی اور مین بھاگی ہون پھر مجھے تو تن بدن کے ہوش نہین رہے یہ نقاب رستہ مین پڑی ہوئی تھی اسکو مین نے لے کر مُنھ پر ڈال لیا ہی - مجھے یہ امر مناسب نہین معلوم ہوا کہ مین ہوریس کی کچھ ملاقات کا حال جو ابھی ہوئی تھی بیان کرتی -

جو نقاب کہ میری گر پڑی تھی وہ **ایلون** کے پاس موجود تھی - اسنے بہت ہی بڑا قہقہہ مار کر کہا کہ واہ روز تم نے بھی کمال کیا شاباش - لو آؤ درختون کی آڑ مین آکر اپنے لباس کو تبدیل کرو -

مین نے فوراً ہی تبدیل ہئیت کر لی۔خوش قسمتی سے میری نقاب نما پوشش کہین سے نہین پھٹی تھی۔اب مین خاصی رونڈ معلوم ہونے لگی۔

مین۔ اچھا اس برقعہ نما نقاب کا کیا کرین۔

ایلون۔ زمین مین پھینک کر جہان سے تم نے اُٹھائی ہی وہین چھوڑ دو خوش قسمتی سے اس کارروائی کو کسی نے نہین دیکھا۔

مین نے بازو مین ہاتھ ڈالا اور ایلون مجھے لے کر وہین گیا کہ جہان آتشبازی چھٹی تھی۔یہان دوبارہ آدمی جمع ہوگئے تھے اور باہم خوب باتین اُڑ رہی تھین بعض شہ نشینون مین جا کر بیٹھ گئے تھے۔

ایلون نے مجھ سے بیان کیا کہ کسی کے کھر پیچ تک بھی نہین آئی یون ہی لوگ ادھر کے اُدھر بھاگتے پھرے تھے۔بعد ازان یہ کہدیا کہ اب تماشہ آتشبازی وغیرہ کا نہوگا۔

یہ سُنکر لوگ ٹکڑیان ٹکڑیان ادھر اُدھر جانے لگے۔ایلون بھی مجھے لے کر آگے بڑھا۔اسکی نگران نظرین شاہد تھین کہ وہ کسی اپنے دوست کو تاک رہا ہی جب بہت ادھر اُدھر دیکھا تو مین نے کہا۔

کیا تم کسی کو دیکھ رہے ہو۔

ایلون۔ ہان تمھارا خیال درست ہی۔

مین۔ یہ کون شخص ہی۔

ایلون۔ چند ہی منٹ مین تم اُسے دیکھ ہی لوگی۔

مین۔ لیکن تم کیونکر ایک خاص شخص کو دعوے سے اسوقت موجود کر سکوگے اور یہ بھی تو نا ممکن ہی کہ اس ہجوم مین ہم بیٹھ کیونکر سکینگے۔

ایلون۔ وہ تو ایسا شخص ہی کہ سب مین نئی صورت وشکل کا ہی اس سے

ملنے مین کوئی دقت نہو گی نہ ہمین اس ہجوم مین گھسنا پڑیگا اور نہ دھکم دھکا کرنا پڑیگا وہ یون ہی دستیاب ہوجائیگا - ای لو وہ موجود ہی ہی - ای روز اب تم مجھ سے اپنی چھڑی لے لو دیکھو مین اقرار کرتا ہون کہ تمھین وہ تماشہ دکھاؤن کہ جس سے تم بھی خوش ہو -

جب ایلون نے اشارہ کیا تو مین نے اُس شخص کی طرف نظر اُٹھا کر دیکھا کہ یہ کون بشر ہی جسکی نسبت مسٹر یہ کہہ رہا ہی - یہ شخص تنہا تھا لیکن اسکی نگران نظرین یہی کہے دیتی تھین کہ یہ بھی کسی کو دیکھ رہا ہی -

پہلے تو مجھے شبہ ہوا کہ یہ کون شخص ہی مگر جب مسٹر ایلون لی مجھے اُنکے قریب لے گیا تو معلوم ہوا کہ حضرت نواب صاحب ہین - آہ یہ اُسوقت اپنی لڑکی لوسیا کی تلاش کر رہا تھا کہ جو اس آفت ناگہانی مین اُس کے پاس سے جدا ہو گئی تھی -

جب ہم قریب پہونچے تو ایلون نے آگے بڑھ کر کہا کہ آپ کسکی تلاش مین ہین کیا تمھارے پاس یونانی حکیم کے موافق کوئی لالٹین تھی کہ جسنے تمھارے باپ دادا کی طرح اسکول مین تعلیم پائی تھی - معلوم ہوتا ہی کہ گویا کسی لائق ایماندار شخص کو دیکھ رہے ہو - لیکن اس حسن خیز تختۂ زمین پر تمھارے برابر کوئی بدکار فلسفی تو نہو گا ضرور ای بوڑھے تجھے کسی شعلہ رو کی تلاش ہی -

نواب صاحب - ہان تم بالکل ہی تو غلط بھی نہین کہتے - ہر چند نواب صاحب نے چاہا کہ اپنی آواز کو کچھ بدل کر کہین مگر نہ کر سکے - اور پھر یہ کہا واقعی مین ایک خوبصورت مخلوق کا متلاشی ہون مگر وہ میری بیٹی ہی -

ایلون - ای عقلمند بوڑھے شخص مین تجھے خوب جانتا ہون -

	من خوب می شناسم پیران پارسا را	

مطلب کا مطلب حل ہو اور کوئی شبہہ نہ رہے چہ خوش چرا نباشد۔ تیرے رگ و ریشہ
سے واقف ہون۔

تو مرا دانی و من نیز ترا مے دانم

نواب صاحب۔ غضب خیز آواز مین۔ تجھپر کچھ خباثت تو نہین سوار ہو گئی۔
ایلون خباثت کے کیا معنی۔ کیا تم اپنا وہ قول بھول گئے کہ حسن ہو چاہے
جسمین ہو اس سے کیا غرض تم نے تو کسی زمانہ مین اپنے بڑے زور شور دکھائے تھے
اور کیا کیا تجویزین کی تھین بھول گئے کیون۔
مین نے ایلون کا بازو دبایا کہ مین ایسی باتون کو سننا ناپسند کرتی ہون مجھے
صاف معلوم ہو رہا تھا کہ کبھی تو نواب صاحب میری طرف بغور ملاحظہ فرماتے تھے
اور کبھی ایلون کی طرف وہ یہ ابھی تک نہ سمجھا تھا کہ آیا ایلون نے یہ مذاقانہ
کہا ہی یا یون ہی کہدیا۔ یا اسمین کوئی بات ہی جو اسنے ایسا زور دیا۔
ایلون۔ افسوس ای نواب صاحب تم وہ ہو جسنے نہایت ہی سفاکانہ
اور غیر ترحمانہ طریقہ سے دنیا کی حماقتون پر تضحیک کی تم وہ ہو کہ جسنے تمام عمر انسانی معاملات
کی ہجو و مذمت کی ہی۔
شاباش ہی کیون نہو یہ ہم ہی پر ہاتھ صاف کرنا مانتا ہون کہین اپنے کو دوست
دکھانا کہین مکان کا لالچ دینا اور کہین نوکرون چاکرون کی طمع دینا کہین امیرانہ
سامان کا سبز باغ دکھانا۔

ہم تو مرشد تھے تم ولی نکلے

نواب صاحب۔ مین مین نہین سمجھا تمھین بیشک غلطی ہم اگر واقع ہوئی ہی
اسوقت بوڑھے نواب صاحب مارے شرم کے عرق عرق ہو گئے تھے اور دونون
آنکھین نیچے تھین۔ میری پوچھو تو مجھے تو بہت ہی صدمہ ہوا۔ اس بوڑھے نواب

پر ترس آیا کہ جو عرق عرق ہوا چلا جاتا تھا۔ مین اب تک اسکی وہ خدمت نہین بھولی تھی کہ جو اسنے کس جوش مین کی تھی اور اس نوجوان آرتھر براجیر نامے کا تعلق کسی گرجے سے کرا دیا تھا۔ اُسوقت ایلون اس ضعیف شخص پر بہت سختی کرنے لگا تھا۔

ایلون۔ تو اب اے نواب صاحب تم سر والٹر ریلے کی نصیحت پر عمل کرو گو اسمین خود ہی اتنی سمجھ بھی تو نہین ہے کہ مین اپنا سر دونون کاندھون کے بیچ مین کیونکر رکھون مگر پھر بھی۔۔

وہ سودائی ہے لیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی

اسکی یہ نصیحت ہے کہ تم ایسون کی محبت کا دم نہ بھرو کہ جو تمھارے پیچھے تمھاری صورت اور باتون پر قہقہہ اُڑاوین۔

یہان پھر مین نے ایلون کا بازو اس زور سے دبایا کہ مجھے یہ معلوم ہوا کہ نواب صاحب نے بھی دیکھ لیا۔ نواب کی تشدد آمیز نظرین مجھپر تلی ہوئی تھین تن بدن مین رعشہ چھا رہا تھا اور سر سے پانون تک عرق عرق ہوا چلا جاتا تھا۔ اسے خیال تھا کہ صرف میرے سبب سے اسکی توہین ہو رہی ہے۔

یہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ اتنے مین وہ بیگم کہ جسکی نواب صاحب کو تلاش تھی وہ ہی بھوری نقاب ڈالے ہوے آئی کہ جو مجھے ملی تھی اور پھر مین نے وہین ڈال دی تھی اسنے بوڑھے نواب کا ہاتھ پکڑا اور کچھ چپکے چپکے کہا اسکی آواز سے خوف وہراس ہویدا تھا۔

لوسیا۔ اے میرے باپ تم کہان تھے مین تو تمھین سارے مین ڈھونڈھتی پھرتی ہون۔

نواب صاحب۔ مین بھی تمھین دیکھتا پھرتا ہون یہ کہکر اُسنے لڑکی کے بازو مین ہاتھ ڈالا اور اُسے لے کر چلا گیا۔

مین مجبو با نہ صورت مین - تم مجھے یہان کہان لیے آئے اس سے تو میری کچھ تفریح نہین ہوئی - ہان تمھارے خیال مین کوئی اور بات ہوگی جس سے تم مجھے یہان لیکر آئے ہو - اول ہی موقع پر تو تم نے نواب صاحب کو سزا دینی چاہی اس لیے کہ انھون نے مجھپر فریفتگی ظاہر کی تھی -

دوسرے موقع پر تم نے مجھ مین اور نواب صاحب مین وہ تفرقہ اندازی کی کہ اب وہ تمام عمر نام نہ لے گا اور نہ اُسے فریفتگی ظاہر کرنے کا موقع ملے گا - اول تحریک نے تو تمھین مجرم کیا اور تم مجرم اس لیے بنے کہ تم نے میرے سامنے بوڑھے نواب سے یہ باتین کین اور مجکو گویا اسپر جرم صحیح کرنے کا آلہ بنایا تمھاری دوسری تحریک سے ثابت ہو گیا کہ تمھاری محبت کا مدار دوستی نہین ہی - مین نے یہ باتین تم سے اس لیے نہین کہی تھین کہ تم مُنھ پہ مُنھ اسکے آگے کہکر اُسکو میرا جانی دشمن بنا دوگے - افسوس ای مسٹر ایلون میری تو خیر مگر تمھاری توہین ان باتون سے بہت ہی - تم نے اس غریب بوڑھے شخص کو یہ باتین کہکر یقین دلوا دیا کہ جو کچھ مین تم سے کہہ رہا ہون یہ سب روز کی بھولی ہوئی باتین ہین - وہ سمجھے گا کہ اس کمبخت سے ضبط نہ ہو سکا اور اس نے صرف دشمنی اور عداوت سے اس سے کہدیا -

ایلون - کیون روز کیا یہ ممکن ہی کہ تم پر کسی طرح کا جرم عائد ہو - تمھارا اسمین کیا ہی - لاحول ولا قوۃ - ہان اسوقت مجھے واقعی غصہ آگیا تھا اور مین نے اس بوڑھے کو سزا دینی ٹھان لی تھی یہ بھی کوئی بات ہی کہ جسپر مین مرتا ہون اور جو میری معشوقہ ہی اُسکو وہ مجھ سے اُکھیڑنا چاہتا ہی - اگر کوئی نوجوان شخص ہوتا تو مین اُس سے پھر جو بی سمجھتا لیکن جب یہ خود ہی قبر مین پیر لٹکائے بیٹھا ہوا ہی تو پھر کیا کہون اس سے صرف اتنا ہی کہدینا اور دھمکا دینا کافی

تھا اگر ذرا بھی ہاتھ چھوڑ بیٹھتا تو ہتیا ہو جاتی۔ کیا تم کچھ خفا ہو۔

میں - میں خوش بھی کچھ نہیں ہوئی اب میں گھر پھرنا چاہتی ہوں - مجھے معلوم ہو گیا کہ تم مجھے یہاں بہر تفریح نہیں لائے تھے بلکہ خاص اپنے مطلب کے لیے لائے تھے -

ایلون - خدا کے لیے تو ناخوش نہوا ہر روز ناخوش نہو۔

میں - خیر یہی غنیمت ہوا کہ لوگ ادھر اُدھر کی باتوں میں مشغول تھے مجھے اگر اسکی بھنک بھی کوئی سُن لیتا تو یہ بات سب میں اُڑ جاتی -

یہ باتیں کرتے ہوے ہم شہ نشینوں پر آئے -

ایلون - پیاری ابھی تمھیں گھر جانے کی ناحق جلدی ہے - اول ہی شام ہے - میں نہیں خیال کرتا کہ گاڑی ابھی سے آگئی ہوگی - پھر خدا کے لیے خوش ہو جائیے - ایک دفعہ ہم اور بھی ناچ لیں ایک گھنٹہ تک خوب مسرور ہو لیں پھر ہم گھر چلینگے -

جسوقت وہ یہ کہہ رہا تھا مجھے ایک خیال اُسی وقت آیا میں نے اسکے لحاظ سے اسکی تجویز پسند کر لی ناچ پھر شروع ہوا ایک نوجوان شخص آیا اور اُسنے اپنے ساتھ ناچنے کے لیے مجھے مدعو کیا میں راضی ہو گئی ایلون نے بھی اپنی ایک خوبصورت عورت چھانٹ لی اور ناچنا شروع کیا نصف گھنٹہ تک چکر کھاتے رہے - جب ناچ ختم ہو چکا تو معمول کے موافق میرے ساتھی نے مجھے نشست کی جگہ پر لاکر بٹھایا پھر جھک کر فرشی سلام کیا اور چلا گیا میں نے چاروں طرف دیکھا وہاں ایلون کا پتا نہ تھا - یہ میں نے موقع خاصہ دیکھا میں وہاں سے اُٹھی اور دوبارہ ہلز میں پھر آگئی -

اب میں اس خیال کی تشریح بخوبی کرونگی کہ جو مجھے اُسوقت کھٹکا تھا کہ

جب ایلون نے کہا تھا کہ ہم تھوڑی دیر اور یہان رہینگے۔ وہ خیال یہ تھا کہ ضرور لوسیا ہورلیس سے دو ایک باتین کرنے کا موقع دیکھ رہی ہی۔ موقع ہوا اور اسنے باتین کین۔ تو میری یہ خواہش تھی کہ تاک لگائے رہون اور جب موقع ہو انکی باتین سنون۔

جب مین ایلون کے ساتھ جاگ جاگ کرتے ہوے کمرون مین دوبارہ آئی ہون تو مین نے نواب صاحب اور انکی لڑکی لوسیا اور ہورلیس کو دیکھا تھا مجھے یہ معلوم ہوا کہ ہورلیس تو علیحدہ کھڑا ہوا ہی اور لوسیا اپنے باپ کے ساتھ کھڑی ہوئی ہی یہ بھی معلوم ہوتا تھا کہ اگر ہورلیس پر اسکی نگاہ پڑ گئی تو کسی نہ کسی بہانہ سے اپنے باپ سے جدا ہو کر ضرور علیحدگی مین اس سے کچھ باتین کرے گی۔

یہی مختلف خیالات تھے کہ جو دیر دیر میرے دل مین آتے تھے اور اسی سبب سے مین کھلی ہوئی زمین مین نکل کر آئی تھی۔ مین ذرا بچتی ہوئی اور روشنی سے پہلو بچاتی ہوئی درختون کے سایہ سایہ مین چلی اور ایسی جگہ جا کر کھڑی ہوئی کہ وہان جو کچھ ہو رہا تھا سب کو دیکھ سکتی تھی لیکن مجھے کوئی نہین دیکھ سکتا تھا۔ مین وہان جا کر اپنی متلاشی شی کو تاکنے لگی۔ ادھر ادھر جو نگہ دوڑائی تو مین نے بوڑھے نواب صاحب کو دیکھا جو ادھر اُدھر کسی کو دیکھ رہے تھے مجھے معلوم ہوا کہ لوسیا پھر اپنے بوڑھے باپ سے جدا ہو گئی ہی اور یہ علیحدگی صرف اُسکی مرضی سے ہوئی ہی ایکی کوئی سماوی آفت دہر اس تو مستولی ہوا ہی نہ تھا۔ مین ان دونون کی تلاش مین درختون ہی درختون کے سایہ مین چلی ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے وہان پہونچی کہ جہان ہورلیس مجھے لے کر بیٹھا تھا یہان آکر مین نے دو صورتین دیکھین کہ جو بہت تیزی سے قدم اُٹھائے ہوے اندھیرے مین جا رہی تھین لیکن روشنی کی چمک ایسی کافی تھی کہ مین بخوبی ان صورتون کو پہچان سکتی تھی

یہ وہی صورتین تھین کہ جنکی مجھے تلاش تھی یعنی لوسیا اور ہوریس۔
میری سیاہ پوشاک نے جسکی کیفیت ابھی بیان کر چکی ہون میری اس حالت مین رہنمائی کی ایک تو درختون کا دُھندلا سایہ اور دوسرے میری سیاہ پوشاک نے مجھے لوگون کی نگاہون سے بالکل چھپا لیا تھا اور مین کچھ بھی نہ دکھائی دیتی تھی۔ میرے قدمون کی آواز ذرا بھی نہ آتی تھی نام کو چلتے مین آہٹ نہ سُنائی دیتی تھی ان دونون کی باتون نے مجھے مقام خاص تک پہونچانے مین میری رہبری کی۔ جب مین وہان پہونچی تو مین نے دونون کو اُسی بنچ پر بیٹھا ہوا دیکھا جسپر ابھی ہوریس کے ساتھ مین بیٹھ چکی تھی۔
تم مجھ سے کیا کہتے ہو۔
یہ آواز جلدی اور شتاب خیز لہجہ مین جب مین پاس پہونچی تو میرے کان مین آئی اور یہ عورت کی آواز معلوم ہوتی تھی۔ یہ کتنی عجیب بات ہی۔ ای ہوریس جو تم اسوقت بیان کر رہے ہو۔ مین کہتی ہون کچھ تمھین جنون تو نہین ہو گیا یا مین ہی دیوانی ہو گئی ہو نگی مین تو نہین سمجھتی جو تم کہہ رہے ہو
ہوریس۔ تشدد آمیز اور وحشت خیز لہجہ مین۔ بیشک تم مجنون ہو گئی ہو۔
لوسیا۔ نرم اور دبی آواز مین۔ یا اللہ یہ معاملہ کیا ہی۔ سمجھ مین نہین آتا کیسی ملاقات اس سے پہلے آکر کون ملا۔
ہوریس۔ تحقیق تم ہی آکر ملی تھین جہان اسوقت تم بیٹھی ہوئی ہو یہین تو آکر بیٹھی تھین اور اب انکار کرتی ہو تم نے نہین سسکیان بھری تھین تم نہین روئی تھین۔ کہو تو سہی یہ کیا وضع ہی جو تم نے اختیار کی ہی۔
لوسیا۔ وحشیانہ مایوسی آمیز تلفظات مین۔ وضع۔ ایک دفعہ تو

بیان کرو کہ جو تم نے ابھی کہا تھا کہ مین تم سے پہلے آکر مل گئی ہون۔

ہوریس۔ یہ طرہ پر طرہ ہوا ہی چہ خوش چرا نباشد۔ یہ اور ہی لطف ہوا۔

سمند ناز پر اک اور تازیانہ ہوا

خیر اگر تم پھر دوبارہ سہ بارہ سُننا چاہتی ہو تو لو سُنو۔ مشکل سے ایک ہی گھنٹہ گذرا ہوگا کہ مین اور تم دونون یہان بیٹھے ہوے تھے۔ البتہ مین نے تمھین اس بھورے نقاب مین منقب دیکھا جسکی تم نے مجھے چٹھی مین خبر دی تھی کہ مین جلسہ مین پہنکر آؤنگی۔ اور تم نے بھی مجھے اُسی پوشاک مین پہچان لیا تھا جسکی مین تمھین اطلاع دے چکا تھا کہ پہنکر شامل جلسۂ ناچ ہونگا۔

لوسیا۔ گنگناتی ہوئی اور مُردہ آواز مین۔ یہ ضرور کچھ نہ کچھ خوف کی بات ہوئی ہی کیا یہ معاملہ اُسی وقت ہوا تھا کہ جب سب مین سراسیمگی چھا رہی تھی۔

ہوریس۔ خوف کی بات کے کیا معنی یہان کوئی ایسی عورت ہی نہین ہی کہ بھورے رنگ کی نقاب پوش ہو۔ کہتی کیا ہو۔

لوسیا۔ جان کنی کی غمگین آواز مین۔ ای خدا اب مین کیا کرونگی اور دیکھیے کیا نوبت ہوتی ہی میری نقاب اُسی حالت اضطراب مین جاتی رہی تھی ضرور کسی عورت نے اپنے چہرہ پر ڈال لی ہوگی مین ہرگز نہین تھی۔ ہوریس بتاؤ کہ تم یہان کس سے ملاقی ہوے تھے۔ کیا تم نے میرا نام لیکر پکارا تھا خدا کے لیے ای ہوریس جلدی سے بتا۔

ہوریس۔ ہان مین نے تمھارا نام لیکر پکارا تھا۔ تمھارے سوا اور کون لوسیا دنیا مین ہی۔ افسوس مجھے تو بخوبی یاد ہی۔

لوسیا۔ تپ زدہ اور دہشت خیز آواز مین۔ کیا کیا تمھین یاد ہی۔

ہوریس

ہورلیس - ہان ہان مجھے یاد ہی مین نے تمھاری خالہ کا بھی ذکر کیا تھا۔
لوسیا - ہی ہی اے ہورلیس تونے دھوکا کھاکر مجھے بدنام کیا - میری واقعی بہت عزت ریزی ہوئی - یہ تونے کیا غضب کیا۔
یہ کہکر وہ بدقسمت نوجوان بیگم پھُوٹ پھُوٹ کر رونے لگی۔
ہورلیس اے لوسیا اگر تو مجھے اِس ہی طریقہ سے دھمکی دینی چاہتی ہی تو مین مجبور ہون بھلا تو خود ہی بتا کہ سارے جلسہ مین جوان سے لیکر بڑھیا تک کوئی بھی ایسی نقاب مُنھ پر ڈالے ہوے تھی۔
لوسیا - نہین نہین یہ مین نہین چاہتی نہ میری خواہش ہی بلکہ مین تو یہ کہتی ہون کہ کسی بیگم نے دھوکا دیا اور تجھ سے وہ باتین سُن لین کہ جو میری موت کا باعث ہونگی ہی ہی مین تو زندہ درگور ہوگئی - تو مجھ سے خفا نہو اور میرے ساتھ بے اعتنائی سے پیش نہ آ مین تو تجھپر مرتی ہون مجھے تیری الفت کی خواہش ہی - مین تیرے رحم مین ہون - اے ہورلیس خدا کی نظر مین مین اب بھی تیری بیوی ہون تو مجھے ایک ہی دفعہ اپنی بیوی بنجانے دے جو کچھ مین نے تجھے چٹھی مین لکھا تھا کیا دوبارہ اسکے عرض کرنے کی ضرورت ہی کہو اے میرے پیارے ہورلیس کہہ کہ کل مین تجھ سے کہان ملون کل جسقدر رکھ پر انچیت تجھے لینی ہوگی مجھ سے لیجیو۔
ہورلیس - سُنو لوسیا اب مین تمھین وہ باتین بتاؤن کہ جو ابھی کوئی بیگم تمھاری صورت مین آکر مجھ سے سُن گئی ہی - مین بہت ہی غمگین ہون اے لوسیا لیکن یہ محض ناممکن ہی۔
لوسیا - ناممکن ہی - نہین نہین یہ بات نہ کہو اس سے مین مرجاؤن گی۔

ہوریس ۔ دیکھو خاموش ۔ ہر لمحہ بہت قیمتی ہی ۔ تمھارے والد تمھین چارون طرف ڈھونڈھتے پھرتے ہونگے ۔ لو سُنو اور میری مزاحمت نکرنا مجھے اسکا جواب دینا ۔ تم ایک بھکاری سے شادی کروگی ۔

لوسیا ۔ یہ بہت ہی بیرحمی اور سخت بیرحمی ہی (اُسی طرح سے اپنی دردناک آواز مین گنگناکر) یہ محض فریب دہی اور دم بازی ہی ۔ گیا خدا کی قدرت ہی کہ تم نے کس شوق سے تو مجھ سے شادی کرنا چاہا اور اب مجھے چھوڑتے ہو ۔ ہی ہی یہ تو بہت ہی بیرحمی ہی ۔

یہ کہکر لوسیا کے پھر رخساروں پر ٹپ ٹپ آنسو بہنے لگے ۔

ہوریس ۔ یہ دم بازی نہین ہی ای لوسیا یہ واقعی امر ہی ۔ خدا مجھ جیسا تباہ و برباد کسی کو نکرے مین بالکل تباہ ہو چکا ہون ۔

لوسیا ۔ تم برباد ہو گئے ۔

لوسیا کے تلفظی دباو نے بتلادیا کہ اسے تکلیف دہ اور حالت اضطراب مین اسکے جسم پر رعشہ چھا گیا ہی اور رونگٹا رونگٹا کانپنے لگا ہی ۔

ہوریس ۔ ای لوسیا میرا باپ بالکل تباہ ہو گیا اور تم جانتی ہو کہ میرا انحصار اُسی پر ہی ۔ افسوس یہ بات راست کہنی میرے لیے تکلیف دہ ہی لیکن اسوقت مجھے کہنی لازم تھی ۔

مین پھر تم سے دریافت کرتا ہون کیا تم ایک قلاش مفلس بھکنگے کے ساتھ شادی کروگی ۔

لوسیا ۔ مجنونانہ حالت مین ۔ ہان ہان کیون نہین ۔ مجھے بیٹے کے لیے باپ کا نام چاہیے ۔

ہوریس ۔ یہ ایک مضحکہ خیز بات ہی ای لوسیا مفلسی ایک کے لیے تو جیسی مصیبت دہ

ہوتی ہے وہ ظاہر ہی لیکن دو کے لیے اور بھی قہر ہی اور تین کے لیے کچھ نہ پوچھو۔کیا تم کہین سے کچھ امید نہین رکھتین تمھارے باپ کے پاس روپیہ نہین ہی کہ وہ تمھین دیدے۔تمھارا بڑا بھائی تمام اسکی جاگیرین اور ریاستین دبائے بیٹھا ہوا ہی۔اور وہ اپنی عیش کے لیے لاکھون روپیہ خرچ کر دیتا ہی اسکا کیا ذکر ہی۔علاوہ اسکے وہ مجھے بہت ہی نفرت کی نگہ سے دیکھتا ہی۔اگر اُسے یہ معلوم ہو جائیگا کہ تم میری بیوی ہو گئین تو وہ نہین کیا عجب ہی جو آگ کر دے یہ سُنکر لوسیا پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اور اس درد سے اسکی آواز نکلی کہ میرے کلیجہ کے ٹکڑے ہو گئے مگر بد دل ہورلیس نے اسکی دردانگیز نالہ و بکا مین نہ اسکی تسکین دی نہ اُسے چُپ کیا۔

پھر یکایک لوسیا نے ہورلیس کی طرف مخاطب ہو کر کہا۔کہ اے ہورلیس اب تو چاہے تو سرسبز ہو اور چاہے تو تباہ ہو گیا ہو اس سے تو کوئی غرض نہین ہین تو تیرے رحم مین آچکی اب مین تجھ سے جو کچھ کہتی ہون اسکو تو کان لگا کر سُن لے۔جو کچھ کہ تو نے میرے ساتھ جب دغا کی تھی کہ جب مین تیرے باپ کے مکان پر تجھ سے ملنے گئی تھی اور تو نے دھوکا دے کر میری عصمت پر تاخت و تاراج کی تھی ایسا مجھے دھوکا نہ دیجیو اور یہ وحشی پن اور کسی معاملہ مین مجھ سے نہ برتیو جب تو نے مجھے جال مین اول مرتبہ پھنسا چکا پھر بھلا مین کسکا مُنھ دیکھونگی اب تجھکو بھی لازم ہی کہ اپنا شکار بنا کر مجھے نہ چھوڑ یو۔

ہورلیس۔دھمکی خیز لہجہ مین۔اے لوسیا کیا تجھے اسکی خبر نہین ہی کہ تیرے باپ نے ہوئی ہوائی مجھ سے تیری نسبت تڑا لی تو خود سمجھ لے کہ مجھے اُسوقت کتنا صدمہ ہوا ہوگا مجھے اور میرے باپ کو اُس نے ملنے تک تو اپنے پاس آنے نہین دیا جب یہ صورت پیدا ہوئی ہی تو اُسنے لکھا تھا کہ مین مل کر کچھ باتین کرنا چاہتا ہون تو اسنے درشتی کے ساتھ روک دیا اور کہا کہ مین نہین ملنے کا۔

لوسیا۔ تضرع کنان آواز مین - ای ہورلیس جسوقت کہ مین نے یہ سُنا ہی کہ تو ایک لڑکی پر مرتا ہی تو مجھے بڑا غصہ آیا اور یہ مین نے اُسوقت سُنا تھا کہ تو در پردہ میرا خصم بن چکا تھا بس یہی باعث غضبناکی تھا کہ کمبخت نے مجھے بھی برباد کیا اور آپ بھی دوسری عورت پر فریفتہ ہو گیا۔ مگر بعد ازان جب بہت خیال کیا گیا تو معلوم ہوا کہ وہ تو دوسری بات تھی تجھے ہنوز میری خواہش باقی تھی۔

ہورلیس۔ طنزیہ صورت مین۔ آہ دوبارہ تم نے مجھے پسند کیا تو اب ای لوسیا سُن لو کہ مین تمھارے ساتھ شادی نہین کر سکتا اس لیے کہ مین فقیر ہو گیا ہون مجھ مین یہ جرات کہان ہی کہ اپنا اُجڑا ہوا چہرہ پھر بھی تمھین دکھاؤن۔

چند منٹ تک لوسیا کے حلق سے سسکی کی آواز سنائی دیتی رہی پھر یہ سب سسکیان بند ہو گئین۔ لوسیا نے ایک دردانگیز آواز مین کہا جسمین مایوسی اور شکستہ دلی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ کافی ہی ای صاحب کافی ہی زیادہ دیر مین تمھین کچا جت پردازنہین بنا سکتی خدا جانتا ہی کہ مین اب کیا کرونگی اور آیندہ میرے لیے کیا صورت پیش آئے گی۔ لیکن مین صرف ایک نوازش کی امیدوار ہون اور وہ مجھے امید ہی کہ اسکے مبذول کرنے مین مجھپر تم دریغ نکروگے اور وہ یہ ہی کہ تم میرے بھیدون کا ایسا پاس رکھنا کہ جیسا تمھین اپنی عزت کا ہی۔ بس۔

ہورلیس۔ ای لوسیا اس امر کے لیے تو مین تجھ سے سنجیدگی سے اقرار کرتا ہون کہ جب تک یہ میری جان مین جان ہی تیسرے کو خبر نہو گی۔ لو اب ہمین جدا ہونا لازم ہی وسلام وسلام کی آوازین دونون طرف سے آئین۔

لوسیا۔ خاموش اور مایوسانہ آواز مین۔ الوداع ای ہورلیس من الوداع اب مجھے ان دونون کے قدمون کی آہٹ سنائی دی۔ جہان تک مین اندازہ کر سکی وہ یہ تھا کہ ہورلیس تو قدم بڑھائے ہوے دو طرفہ درختون کے سایہ مین

تیزی سے قدفرن تھا اور لوسیا روشنی کی طرف قدم اُٹھاتی ہوی چلی جارہی تھی۔
مین اپنی حالت نہین بیان کرسکتی کہ جلسیاں مجھے اُسوقت اسپر ترس آیا اور مین نے
چاہا کہ جہان تک مجھ سے ہو سکے اسکی ڈھارس بندھواؤن لیکن مجھے پھر خوف معلوم
ہوا کہ ایسا نہو کوئی اور بات نہوجاے۔ مین اس خیال مین آگے آگے قدفرن تھی
اور وہ اپنے غم کی صورت مین مایوسانہ قدم اُٹھا رہی تھی۔ مین جلدی جلدی اسکے
پاس پہونچی ہر چند مین نے اپنے کو ضبط کیا لیکن نہوسکا اُسکے پاس پہونچی۔ اور مین نے
اُس سے مخاطب ہو کر کہا کہ مجھے صرف ایک ہی بات۔
وہ چونک کر ٹھہر گئی اور بھونچکی ہو کر مجھے دیکھنے لگی معلوم ہوتا تھا کہ اسنے مجھے پہچان
لیا اسی غمزدہ آواز مین وہ یون میری طرف مخاطب ہوئی۔
تم کون ہو مین نے تمھین ابھی ایک جنٹلمین کے ساتھ دیکھا تھا۔
مین۔ اس سے کیا غرض کہ مین کون ہون۔ ہان یہ بات ہے کہ مین تمھین جانتی ہون
اور میرا ارادہ تم سے دوستی پیدا کرنے کا ہے۔
لوسیا۔ تم مجھ سے دوستی پیدا کرنی چاہتی ہو۔
مین۔ ہان مین تم سے دوستی پیدا کرنی چاہتی ہون۔ خوف نکرو تمھارے جسقدر
راز ہین وہ سب محفوظ ہین۔ وہ مین ہی تھی کہ جسنے تمھارا نقاب نما برقع زیب
سر کیا تھا۔
یہ سُنتے ہی لوسیا کے چھکے چھوٹ گئے اور بولا گئی سخت پریشان ہوگئی۔ اور اسپر گویا
چوٹی تک دریاے استعجاب چڑھ آیا۔
مین۔ دوبارہ۔ ڈر کی کچھ بات نہین ہے تمھارے سب بھید محفوظ ہین۔
لوسیا۔ لیکن خدا کے لیے یہ تو بتاؤ کہ تم کون ہو۔
مین۔ اب نہین۔ پرسون مسٹر نیٹمائن پرہائڈ پارک کے پل پر مین

تنہا تین بجے ٹہلتی ہوئی ملونگی کیا تم بھی وہان آسکتی ہو۔
لوسیا۔ ہان ہان کیون نہین یہ بتاؤ کہ مین تمھین کسطرح جانونگی اور تم مجھے کیونکر پہچانوگی۔
مین۔ اپنی نقاب اُٹھاکر۔ دیکھو اس صورت سے تم مجھے پہچان لینا۔
لوسیا۔ اوہو یہ تو بہت ہی خوبصورت شکل ہے مین نے پہچان لیا۔
لو اب الوداع مین جاتی ہون (جلدی سے اپنی نقاب چہرہ پر ڈال کر) پرسون بس اُس پل پر ملاقات ہوگی۔
یہ کہکر مین اپنی نشست کی جگہ کی طرف لپکی اور ایک تنہائی کی جگہ مین مین نے دو تین منٹ تک کھڑے ہوکر ان وحشت انگیز خیالات کے اثرون کو اپنے چہرہ پر سے دور کیا کہ جو ابھی میرے دماغ مین آئے تھے۔ مین نشستگاہ مین داخل ہونے کو تھی کہ مسٹر ایلون لی میرے پاس آکر کہنے لگا کہ مین تمھین ڈھونڈھتا پھرتا ہون تم کہان تھین۔ مجھے امید ہے کہ تم نے اپنے دل کو بہلایا ہوگا۔ کیا تم پھر ناچوگی۔ مین ابھی کمرہ مین بیٹھا ہوا نوجوانون سے باتین کر رہا تھا تو میرا دل یہ چاہتا ہے کہ نصف باقی ماندہ گھنٹہ مین اور بھی انکے ساتھ ناچون۔ تم بھی اپنا اور بھی دل بہلاؤ۔
مین۔ آپ کا شکریہ ادا کرتی ہون کہ مین نے اپنا دل خوب بہلایا۔
ایلون۔ ایک بجھی ہوئی آواز مین۔ کیا تم اب بھی مجھ سے ناراض ہو مجھے تو خیال نہین تھا کہ تمھارا ایسا چنچنا مزاج ہوگا۔
مین۔ ہان مین بھی اپنی نسبت ایسا خیال نہین کرتی تھی۔ اب مین تمھاری اجازت چاہتی ہون کہ تم مجھے گھر جانے دو تمھارے چال چلن اور طرق کا مجھے پورا اندازہ ہوگیا۔ خیر مین تو کچھ نہین کہتی صرف یہ کہنا ہے کہ دیر ہوگئی ہے۔ اور یقین ہے گاڑی بھی دروازہ پر آگئی ہوگی مجھے گھر جانے کی اجازت دو۔

ایلون - خیر اگر تمھاری یہی مرضی ہی تو ہم بہت جلد جدا ہو جائینگے - مین یہ کہتا ہون کہ ایک گھنٹہ کے بعد کھانا ہوگا اور سب بیگمین بے نقاب ہونگی -
مین - تم یہ بخوبی جانتے ہو کہ مین یہ نہین چاہتی کہ کوئی مجھے پہچانے - تم یقیناً یہ تو نہ بھولے ہو گے کہ تم نے خود سخت تاکید کر دی تھی کہ اپنی صورت چھپائے رکھنا -
ایلون - اے پیاری روز یہ بہت صحیح ہی لیکن یہ ہدایت صرف شام تک کے لیے تھی اور شب کو تو ہر شخص اپنے کھانا کھانے مین مشغول ہوگا کون جانتا ہی کہ کون بیٹھا ہی اسکو مدعو کیا تھا یا نہین -
مین - نہین مسٹر ایلون یہ بات نہین ہی اگر تم چاہو تو ہو مجھے تو رخصت کر دو مین تو گھر چلی جاؤن -
ایلون - جب تم ارادہ ہی کر چکین تو مین بھی تمھارے ساتھ چلتا ہون -
ہم دونون نے جھک کر مالکنی یعنے نواب صاحب کی بہن کو سلام کیا اور اپنی گاڑی مین سوار ہو کر گھر کی طرف پھرے -
رستہ بھر ایلون خوشامدانہ اور تلو تبو کی باتین کرتا رہا اور اُسنے کوشش کی کہ اُسکے بُرے برتاوے جو میرا دل بگڑ گیا ہی یہ خوش طبیعت ہو جاے گو مین نے ہر چند چاہا کہ اپنی ناراضی ظاہر نہ ہونے دون لیکن اسکے وحشیانہ اور احمقانہ برتاؤ سے جو اسنے میرے ساتھ کیا تھا مین اُسی حالت مین رہی اور میری ناراضگی کی آگ بجھی نہین -

گیارھوان باب

کپتان فورٹیکیو

صبح کو ناشتہ کر کے **ایلون** میرے پاس سے روانہ ہوے اب مین آیندہ شام

شام کے وعدہ کے لیے فکر و تردد مین غلطان و پیچان ہوئی - کہ دیکھو کن کن باتون کا
مجھے انفشا ہوا اور کیا کیا باتین میرے کان مین پڑین - یہ ایک بدیہہ امر تھا کہ کمبخت
بد قسمت لوسیا ایک بہت بڑے جنجال اور آفت خیز حالت مین پھنسی ہوئی ہی
اور جو کچھ اسکی بے اعتدالانہ طبیعت کا حال ہی شاید ہی اور کسی عورت کا ہوگا -
مجھے یہ بھی یاد تھا کہ جب مین نے نواب صاحب کو بلا کر اپنے کمرہ مین چھپا دیا تھا
اور ہورلیس نے میرے پاس بیٹھکر باتین کی تھین تو اُسوقت نہایت ہی سرد مہری
اور بے التفاتی سے اسنے لوسیا کو مخاطب بنایا تھا - اور کہا تھا کہ وہ تو میرے دل
سے بالکل اُتری ہوئی ہی - اور وہ ایک صورت بُت ہی اور اسکا سبب یہ تھا کہ اُسنے
از خود اس کمبخت کی خواہشات کا اپنے کو مطیع نہین کیا تھا اور اسنے صرف زور اور
اور دھوکے سے اپنا شکار بنایا تھا - اس امر کا تو مین مشکل سے یقین کر سکتی ہون
کہ وہ بالکل صورت بُت تھی نہین چونچال پنا برابر اسمین موجود تھا اور عاجزانہ اور
تضرع التماس جو اُسنے اس گذشتہ شب کو ہورلیس سے کی تھی اُس سے صاف
معلوم ہوتا تھا کہ یہ اپنی وضع کی بھی پابند ہی اور وفادار ہی - اور اگر یہ بھی تسلیم کرین
کہ اس بدقسمت نوجوان بیگم کی توصیف و تعریف مین کچھ شائبہ بھی ہی جب بھی یہ تو
کہہ سکتے ہین کہ اسمین کسی قسم کی مزاجی یا جسمانی بُرائی تو دکھائی نہین دیتی تھی غضب
خدا کا ایسی خوبصورت بیگم کی تضرع کنان التجا نے اس سنگدل بے رحم دشمن مخلوق
باری تعالی پر ذرا اثر نہ کیا تو اس سے زیادہ سیاہ قلب اور کون ہو سکتا ہی -
دلشکنی اس کمبخت کی ایک بات تھی ہاے افسوس اسنے یہ نہین سنا تھا کیا
وہ اسے نہین جانتا تھا -

ویسے خوشطرح مکان پھر بھی کہین بنتے مین
اس عمارت کو ذرا دیکھلے ڈھایا ہوتا

ایسا خود غرض خود مطلب آج تک چشم فلک نے بھی نہ دیکھا ہوگا یہ ظاہر ہے کہ اسے صرف اپنا مطلب نکالنا مقصد تھا نہ اسے کسی کی دلشکنی سے غرض ہے۔ یہ عصمت سے سروکار ہے۔

جو کچھ اس ظالم نے میرے ساتھ دغا بازی کی وہی بیچاری لوسیا کے ساتھ کی۔

غضب ٹوٹے خدا کا اور ہو تجھپر ستم برپا
کہ رکھا تو نے ہمکو حیف دنیا کا نہ کچھ دین کا

کیسی فرشتہ صورت بھولا پن چہرہ سے عیاں۔ مگر اسپر یہ گن۔ الٰہی توبہ الٰہی توبہ۔

ہان مین دعوی سے کہ سکتی ہون کہ ہوریس سنگدل تھا اور اسکا اندازہ اس امر کا خیال کرکے بخوبی ہو سکتا ہے کہ جب لوسیا کے پاس ایک بنچ پر بیٹھا تو اس سے تو کیا باتین بگھارین اور جب میرے پاس بیٹھا ہوا تھا تو کتنا کہ رہا تھا کہ مین اسے نہین چاہتا وہ تو بالکل ٹھنڈی ہے گرمی کا تو اسمین نام نہین۔ جسوقت یہ بنچ پر بیٹھا ہوا باتین کر رہا تھا اگر تہ تک پہونچکر دیکھا جاتا تو وہ سب باتین بھی خود غرضانہ تھین کوئی الفت و محبت تھوڑے ہی برستی تھی۔ استغفر اللہ۔

گو ظاہرا آواز کو بہت ہی روکھی بنا کر باتین کر رہا تھا مگر یہ سب بناوٹ کی باتین تھین۔ ہوریس کی طبیعت اُس شخص کے مثال تھی کہ جو صرف اپنے ولولون کے پورا ہونے پر اپنی خوشی منحصر سمجھتا ہو اور جب تک کہ نفسانی جوش نہ بجھا لیتا ہو وہ اسکی سرگرمی سے پیروی کرتا ہو۔ بیگم لوسیا پر ہی خیال کیا جاے پہلے تو اسنے کس سرگرمی سے اسکا پیچھا کیا ہے اور جب بزور اپنے اُمڈتے ہوے

جوش بجھا لیے پھر گیا تھا خبر بھی نہین کہ لوسیا کہان بستی ہی - بلکہ اور اُسکی بُرائی کرنے کو تیار ہو گیا کہ وہ ایسی اور وہ ایسی صرف اسکی بدمعاشی اور چال بازی سے مین اتنا بھی کہ سکتی ہون کہ یہ جو اسنے کہا تھا کہ میرا باپ تباہ و برباد ہو گیا یہ بھی محض دھوکا اور دمبازی معلوم ہوتی تھی اور اس دھوکا دہی کی غرض یہ تھی کہ لوسیا کی الفت و محبت کا اختتام کرے اور اُسکو موقع واردات کے گذرنے کے بعد صرف بعزت ہونے کے لیے چھوڑ دے - مگر نہین جب مین نے اسپر بہت غور سے نظر کی تو مجھے معلوم ہوا کہ بیشک اسکا باپ تباہ و برباد ہی ہو گیا ہو گا کیونکہ اس قسم کے بدمعاش اور دھوکہ دہ لوگونکا قاعدہ ہی کہ اپنی تباہی اور بربادی چھپاتے ہین اور خاص ایسے موقع پر کہ جب ایک امیر کے گھر مین شادی ہونے کو ہو ضرور وہ تباہ ہو گیا اور اسکے دل پر وہ صدمہ تھا کہ خود اُسکی زبان سے اپنی مصیبت کے الفاظ سرزد ہو گئے - اس خیال سے مین بہت ہی خوش تھی کہ اب اُسے اپنے افعال کا پورا پورا صلہ ملے گا -

جب مین نے اپنی رام کہانی کا سلسلہ ہاتھ مین لیا اور اپنے حالات پر غور کرنے لگی کہ آیندہ کیا صورت پیدا ہو گی اور کیونکر زندگی کے دن گذرینگے - مسٹر ایلون جاتے وقت مجھ سے یہ کہ گئے تھے کہ شاید مین شام کو تو نہ آسکون اس لیے کہ کامون کی کثرت مجھے مجبور کرے گی کہ مین وہین رہون ہان یہ وعدہ کرتا ہون کہ میوہ خوری کے وقت آجاؤنگا اُسوقت دو تین شمپین کے گیلاس چڑھا کر جو کچھ اختلاف خیالی آکر واقع ہو گی ہی سب جاتی رہے گی -

ایلون کے اس کہنے نے مجھے کچھ خوشی نہین دی کیونکہ اسکا چال چلن مجھے کھٹک گیا تھا اور سبب یہ تھا کہ اسنے مجھپر اُسوقت شبہہ روا رکھا کہ جب مین مطلق بیگناہ تھی - اور جسوقت مین نے کچھ بات چیت اس قسم کی کی بھی تھی اور اُنکو اس سے

چھپایا تھا اور اُسکو خبر ہوگئی تھی اور جب مین نے قسمیہ کہا ہی تو اُسے یقین نہ آیا اور
اُسنے میرے اقوال کو جھوٹا سمجھا اور اسکے علاوہ اسکی خباثت باطنی وہ کیا
کم تھی کہ جب یہ مجھے پہلے پہل لنڈن مین لایا ہی تو اسنے شراب پلاکر اس قحبہ چھترانی
کی بدد سے مجھسے وہ دھوکے بازی کی کہ اُسکو کسی طرح جائز نہین تھا۔ کاش
اگر یہ کمبخت ایلون مجھے اپنا شکار نہ بناتا تو آج کو مین کس مزہ مین زندگی بسر کرتی
کس ایمانداری کی روزی مجھے حاصل ہوتی اپنے ہاتھ کی مزدوری ہوتی اور اپنی محنت کا
ایماندارانہ پیسہ کھاتی۔ گو یہ ظاہر ہی کہ وہ حالت غلامی ہوتی مگر اس شان و شوکت
اور تزک بھڑک اور امیرانہ سامان سے بہتر ہوتی۔ پھر مین نے خیال کیا کہ ایلون سے
بگاڑلون اور علیحدہ ہوجاؤن مگر نہین دوراندیشانہ خیالات نے مجھے رُوکا اور
اسکی مصلحت نہ دی کہ اس حالت مین یہ نازک کارروائی مین کرون۔
اسی پیچ و تاب مین تھی کہ اتنے مین خادمہ کپتان صاحب کی جنھون نے میرا
جواہرات کا صندوقچہ چورون کے ہاتھ سے بچایا تھا لائی۔ اس رقعہ مین مفصلۂ ذیل
یہ مضمون لکھا ہوا تھا۔
جون ۱۸۴۱ء۔
کپتان مس لیمبرٹ کی خدمت مین چار اور پانچ بجے شام کے درمیان
حاضر خدمت ہونا چاہتا ہی اور اس تحریر کے لکھنے کی جرات مس لیمبرٹ کے اُس
اخلاق سے ہوئی ہی جو عندالملاقات زبانی تقریر بھی انھون نے فرمائی تھی۔
اور ہم سوال مین نے کیا تھا اُسکا شفقت آمیز جواب ملا تھا۔ یہ مین جانتا ہون
کہ میری ملاقات سے تصدیعہ ضرور ہوگا لیکن مجھے امید ہی کہ مس لیمبرٹ کا خلق
مجبور کریگا کہ وہ اس تصدیعہ کو گوارا کرین اور مجھے شرف حاصل کرنے کا موقع دین
مجھے کچھ عرض کرنا بھی ہی۔

مین اپنے ناظر کو یہ بھی اطلاع دینی چاہتی ہون کہ نقب زنی کی شب کے سوا مین نے کپتان صاحب کو اور کسی دن نہین دیکھا تھا۔ ناظر کو اسکا خیال بھی بخوبی ہوگا کہ جس شب کو نقب زنی ہوئی ہو اُسکے صبح ہی کو کپتان صاحب نے گھر کی مالکنی کے ذریعہ سے کہلا بھیجا تھا کہ مین ملاقات کرنا چاہتا ہون مگر مین نے انکار کر دیا تھا کہ اسوقت میری طبیعت ٹھکانے نہین ہو مین نہین مل سکتی۔ اسکی چٹھی دیکھتے ہی میری آنکھون کے آگے اسکی صورت پھر گئی اور اب مین قسم قسم کے مختلف خیالات مین غلطان و پیچان ہوئی کہ آیا مین کپتان سے کچھ الفت کرون یا نہ کرون۔

کیون اگر مین نے اپنا رشتۂ اتحاد اس سے منسلک کر لیا تو یہ امیرانہ سامان کاہے کو نصیب ہونگے وہ ہی ایک غریبانہ مکان اور غریبی سامان ہوگا کہ جو قلیل بضاعت لوگون کے ہان ہوتا ہو۔ لیکن ساتھ ہی مجھے یہ بھی خیال آیا۔ کہ کپتان مجھ سے بے لوث نہین معلوم ہوتا اور ضرور میرے دل مین بھی اسکی الفت ہو اگر الفت نہوتی تو مین کاہے کو اُسوقت حسد کرنے بیٹھی تھی کہ جب مجھے یہ معلوم ہوا تھا کہ یہ شب کو مالکنی مکان کے پاس سویا تھا۔ تو ظاہر ہو کہ مین کپتان پر فریفتہ ہون۔

لیکن پھر مین نے یہ سوچا کہ اسکی ملاقات کا آخر کیا نتیجہ ہوگا جو کچھ اسکے مطالب ہین اور جو اسنے کئی مہینہ گذشتہ کیے تھے اگر وہ پورے ہو جائینگے تو اسکا اثر آئندہ میری قسمت پر کیا ہوگا اور جو مین نے اُسے اپنے پرانے روکھے پن سے اسکی شفقت آمیز نظرون اور باتون کا جواب دیدیا تو میری کیا نوبت ہوگی۔ اور دوسرے مجھے یہ بھی خیال آیا کہ کیا مین یک لخت ایلون سے قطع تعلق کر دون اور اپنے کو کپتان کے سپرد کر دون۔ کسی بات کا بھی پہلو ڈھنگ

سے نہین بیٹھتا تھا اور تصورات پے درپے نے مجھے مجنون بنا دیا تھا۔ ہزارون طرح طرح کے خیالات تھے کہ ابر باران کی طرح دلپر اُمڈے چلے آتے تھے نہ مجھے یہ معلوم ہوا کہ کیا کرون نہ یہ خبر تھی کہ آیندہ کیا ہوگا۔ دماغ مین تو یہ دردانگیز خیالات بھرے ہوے تھے اور دل بیچارہ متواتر صدمون سے چور ہورہا تھا روح پر ایسا دباو پڑا تھا کہ جس سے وہ دن بدن گھلی چلی جاتی تھی۔

اور اسمین غیر اطمینان بخش شبہات جو ساتھ ہی تکلیف دہ بھی تھے کوٹ کوٹ کر بھرے ہوے تھے۔ ساتھ ہی اسکے یہ بات بھی میرے دل مین آرہی تھی اور دماغ پر اسکا بہت کچھ اثر ہورہا تھا اور وہ دونون یعنی کپتان اور ایلون مین مقابلہ کا خیال تھا۔ اور سب سے زیادہ صرف اس ہی مقابلہ کے خیال سنے میرے دماغ پر بہت ہی دباو ڈالا تھا آخر سوچتے سوچتے کپتان کی پناہ مین آجانا ایلون کی پناہ مین رہنے سے اچھا معلوم ہوا۔

مین اس شام کو نہ تو چہل قدمی کرنے گئی اور نہ گاڑی مین بیٹھکر سیر کرنے گئی کیونکہ مین گذشتہ جلسہ ناچ کے واقعہ ہی سے صرف نہ ماندہ تھی بلکہ تصور حالت آیندہ کے خیالات نے مجھے تباہ کر دیا تھا اور بڑی ماندگی میرے اعضا پر اسی سے غالب آگئی تھی۔

تین اور چار کے درمیان مین کپڑے پہننے کے کمرہ مین آئی اور مین نے اپنے کپڑے پہننے شروع کیے میری خادمہ نے مجھ سے کہا کہ جو پوشاک آپ پسند کرین وہ مین آپ کو پہنا دون مین نے اُس سے یہ کہا کہ جو مجھے بہت ہی اچھی معلوم ہو وہ پوشاک پہنائیو ادھر تو یہ الفاظ زبان سے نکلے اور اُدھر کپتان کا خیال آیا کہ انکے لیے بناو کیا جاتا ہی فوراً عرق شرمندگی میرے رخسارونپر جھلکنے لگا۔ چار بجے کے کچھ ہی دیر کے بعد مین شام کی فوق البھڑک پوشاک پہن کر

نشست کے کمرہ مین آبیٹھی - اُسوقت مجھپر بخوبی جوبن تھا - میرے برہنہ بازو اور انکے پیچھے آئنہ رکھا ہوا دل ناظر کا خون کر رہے تھے - میرے بال کس خوبی سے میری خادمہ نے سنوارے تھے کہ جنمین دل اُلجھانے کے سیکڑون پھندے مضمر تھے - دل کی بیقراری نے رخساروں پر اسکا اثر ڈالدیا تھا چہرہ سے صاف معلوم ہوتا تھا کہ یہ بہت مضطرب ہی مگر پھر بھی حُسن دل آویز کی خوبی اور بھی اُسی اضطراب مین کیفیت دکھا رہی تھی -

غرض یہ ہی کہ اسوقت مین کپتان پر جان و دل سے فریفتہ بیٹھی ہوئی تھی اور مجھے انتظار تھا کہ دیکھیے وہ کب آتا ہی اور زینہ پر اُسکے قدمون کی آواز کس مبارک لمحہ سُنائی دیتی ہی -

اس آواز کی مجھے بہت انتظاری نکرنی پڑی کہ اتنے مین یہ میرے کان ہی مین آگئی اور ایک گھریلو خادمہ نے دروازہ کھولا اور کپتان صاحب تشریف فرما ہوے مین اسکے لینے کے لیے دروازہ تک بڑھی - اور مین نے یہ کوشش کی کہ نہایت ہی اخلاقی اور مروتانہ برتاو کیا جاے اور اپنے چہرہ پر وہ پریشانی اور اضطرابی کا ملال نہ معلوم ہو کہ جو بہت دیر سے بُھڈری طرح سے ملا ہوا تھا - جسوقت مین نے ہاتھ ملایا ہی یہ اُسسے ظاہر ہو گیا تھا کہ یہ مجھسے بے لوث نہین ہی اسنے بہت ہی محبت سے ہاتھ لیا اور لبون کے پاس لیجاکر اسکو بوسہ دیا - پھر مین نے اپنا ہاتھ گھسیٹ لیا اور مین پلنگ پر بیٹھ گئی اور اسکے لیے کرسی آگے کو سرکائی -

کپتان - مس لیمبرٹ تم نے مجھے اپنی اس ملاقات کا جو فخر بخشا ہی اسکا مین شکریہ ادا کرتا ہون - شاید مین اس امر کو دریافت کرسکون کہ مین نے پندرہ دن کے عرصہ مین متواتر کئی زبانی خبرین کہلاکر آپ کی خدمت مین بھیجی مگر شاید انکے جواب نہ آنے سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ آپ ناراض ہونگی تو مین اس دریافت

کرنے کی آزادی چاہتا ہون۔

مین۔ مجھے اُن خبرون مین سے صرف ایک خبر نقیب زنی کی شب کی صبح کو پہونچی تھی۔ مین تمھارے اس احسان کا شکریہ ادا نکر سکی اور مین نے یہی ٹھان لیا تھا کہ خود دل کرانسے براہ راست زبانی عرض کرونگی۔ تو اب مین دل سے بہت شکریہ ادا کرتی ہون۔

کپتان۔ خیر اسکا تو کچھ مضائقہ نہین ہی یون ہی سہی مجھے اسی بہانہ سے ایکبار اور بھی آپ کی ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ معلوم ہوتا ہی کہ کوئی میری خبرون کا بیچ مین مزاحم ہوا۔ خیر یہ معلوم ہوگیا اور لطف یہ ہی کہ مجھے تمھاری طرف سے جواب بھی پہونچتے رہے کہ جو تم نے کبھی نہین بھیجے۔ ای مس لیمبرٹ اگر تم گوارا کرو تو کچھ دیر تمھین ایک ایسی مکارہ عورت کی کیفیت دکھاؤن کہ جسنے میرے ساتھ یہ دغا کی ہی۔

مین۔ مین کیونکر تمھارے کام پر رائے زنی کرسکتی ہون۔

کپتان۔ معلوم ہوتا ہی کہ ای مس لیمبرٹ تم مجھ سے ناراض ہوا اور یہ ناخوشی شاید کسی خیال کی وجہ سے ہوگئی ہوگی۔

مین۔ چہرہ پر شرمندگی کی جھلک عیان ہوگیا اور تمام جسم مین رعشہ پڑگیا مین دیکھتی ہون کہ وقت وعدہ قریب ہوتا جاتا ہی جسکا کہ منشا تھا۔

کپتان۔ اس سے پرہیز نہین ہوسکتا ای مخزن حسن وخوبی یہی منشا ہی کہ جبتک تم میرے سوالات کا ٹھیک ٹھیک جواب نہ دو مین تمھارا پیچھا ہی کیسے جاؤن۔

ای روز اور سب سے پیاری روز مین تجھپر مرتا ہون ای پیاری مرتا ہون مرتا ہون۔ یہ کہکر اسنے اپنے کو میرے پیرون پر ڈال دیا۔

اسوقت خوشی کا کیا عالم بیان ہو۔ میرے دلبر شاد و خرمی کی فوراً ہی گھٹا چھاگئی اور رونگٹے رونگٹے سے بشاشی ہویدا ہوئی۔ یہ بہت ہی صاف محبت تھی کہ جو مین اس شخص سے کرتی تھی نہ اس محبت مین نفسانی جوش آویزان تھے نہ اس الفت مین خواہشات کا برآنا مدعا تھا بلکہ نہایت ہی صاف اور جلگری محبت تھی۔

کپتان۔ اے مخلوق مین سے خوبصورت مخلوق مین تجھپر مرتا ہون۔ اے پیاری روز یقین ہی کیجیو کہ مین تجھپر شیدا ہون۔ جسدن اے پیاری مین نے پہلے ہی تجھے دیکھا ہی اُسی وقت سے تو میرے دل پر نقش ہو گئی ہی۔ ہی ہی مین ایلون سے کس قدر حسد رکھتا ہون کہ وہ تجھ جیسی پر قابض ہی

کسیکہ تشنہ لب نازتست مے داند
کہ موج آب حیات ست چین پیشانی

تو اے پیاری روز کیا تو میری محبت قبول کرتی ہی جسکو مین تیرے پیرون پر گرکر اظہار کر رہا ہون۔

اُسنے پھر میرا ہاتھ گھسیٹ لیا اور اُسپر بوسہ دیا مین نے ابکی بار اپنا ہاتھ نہین کھینچا کیونکہ جب مین خود اُسپر مرتی تھی تو ہاتھ کھینچ لینے مین اُسے رنج ہوتا۔ اسوقت میرے دل کی پوچھو تو وہ مارے خوشی کے پھولا نہین سماتا تھا۔ مین کہہ سکتی ہون کہ جو خوشی مجھے اُسوقت ہوئی تھی وہ تمام گذشتہ عمر مین نہوئی تھی۔ مین ذرا اور بھی آگے کی طرف جھکی۔ اسکی خوبصورت شکل کو دیکھا اسکی سیاہ سیاہ آنکھون کو ملاحظہ کیا کہ جن سے میری الفت و محبت صاف پڑی جاتی تھی۔ مین نے اسکی بلور نما کلائیون کو دیکھا کہ جو میری گردن مین حلقہ کیے ہوئی تھین غرض یہ ساری باتین مجھے بھاگئین۔

اُسی لمحہ دروازہ کھڑ کھڑایا اور مسٹر ایلیون لی آموجود ہوے - انکا آنا تھا کہ رگ و پے مین ایک سناٹا دوڑ گیا اور میری عجیب حالت ہوئی لیکن کپتان بہت ہی پھرتی سے اُٹھ بیٹھا اور ایسی حکمت سے اُٹھکر کرسی پر بیٹھ گیا کہ اچانک دیکھنے والے کو یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کیا کر رہا تھا - مجھے خوف زدہ دیکھکر کپتان نے مسٹر ایلیون لی سے یہ کہا -

صاحب یہ امر مضحکہ خیز ہوگا کہ مین اُس ایک لفظ سے انکار کرون کہ جو مین نے اس بیگم کی خدمت مین عرض کیا تھا اور شاید تم نے اسکو گوش گذار بھی کر لیا ہوگا اسکی نسبت اب مین زیادہ کہنے کی ضرورت نہین سمجھتا - تمھارا ھر ایک دوست بخوبی جانتا ہے کہ جہان مین مل سکتا ہون -

اسوقت میری نگاہین ایلیون کی طرف نہین تھین مین ٹکٹکی باندھ کر کپتان ہی کی طرف دیکھ رہی تھی جسکو مین اپنا عاشق بنا چکی تھی اور اپنا دل اُسکے حوالہ کر چکی تھی -

جب مین نے اُسکو یون خوف زدہ پایا اور اندیشناک دیکھا تو مین یکایک چونکی اور مین نے یہ کہا کہ خدا کے لیے صرف میری وجہ سے تم اپنی اپنی جانون کو جوکھم مین نہ ڈالو تو بہ ہے -

کپتان - آہستہ سے - پیاری او بہت پیاری روز تم اپنے غصہ کو سرد کرو زیادہ اپنی جان کو تکلیف نہ دو یہ ہم دونون پر چھوڑ دو جو کچھ ہوگا ہم سمجھ لینگے تم ہزار جانون سے زیادہ قیمتی ہو پھر اُسنے مجھے پلنگ پر آہستہ سے بٹھا دیا اور پھر ایلیون کی طرف بڑھکر کہا کہ اے صاحب اب ہمین لازم ہے کہ ہم مس لیمبرٹ کو تنہا چھوڑ دین اور آپ بھگت لین -

ایلیون - بہت خوب یہ درست ہے -

مسٹر ایلون نے میری طرف قہر آلود نظرون سے دیکھا نہ کچھ دھمکی کی نگاہون سے مجھپر آنکھیں ڈالین بلکہ یون ہی اپنی معمولی صورت مین کپتان کے ساتھ باہر چلا گیا۔

جب وہ دونون باہر نکلے تو میرا دل بھی ساتھ ساتھ رخصت ہوا۔ اور مین دیوانی بن گئی کیونکہ مجھے خیال تھا کہ اگر ان گاڑھے دو دوستون مین جو کچھ خونی سانحہ آکر واقع ہو گا اور ایک بھی قطرۂ خون گریگا تو یہ گناہ عظیم مجھپر آکر واقع ہو گا اور اس خونی سانحہ کی وجہ مین گردانی جاؤنگی اسقدر خوف اور دہشت طاری ہوئی کہ مین اپنی جگہ پر بحال نہ رہ سکی اور اسی مجنونانہ حالت مین مین دروازہ کے باہر نکلی تو مین نے دیکھا کہ کپتان تو ایک طرف جا رہا ہی اور ایلون ایک شاہراہ کی طرف گامزن ہی۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ شاید وہ اپنے دوست ڈھونڈھنے کے لیے گئے ہونگے کہ وہ اس مقدمہ کا فیصلہ کرین۔ اب مین کیا کرتی ضرور میری وجہ سے جنگ ڈوئل ہوگی مین تو خود ایسی کمزور ہون کہ اس خونریز لڑائی کو نہین روک سکتی ہزارون وحشت خیز خیالات نے میرے دل مین گھر کر لیا۔ میرے دل مین یہ خیال آیا کہ مین ایلون سے معافی چاہون اور ایمان سے اسکے ساتھ رہنے مین اقرار کرون اور اسکو اس آفت خیز موقع سے باز رکھون۔ لیکن یہ خیال مضحکہ انگیز تھا یہ تو مانا کہ اسوقت اُسنے مجھے نہ دھمکی کی نظر سے دیکھا اور نہ کچھ خفگی ظاہر کی لیکن یہ ایک بدیہی امر تھا کہ اگر مین اُسکے مکان پر گئی تو وہ ضرور دھتکار دے گا اور ہرگز نہ ملے گا۔

علاوہ اسکے اُسنے دیکھ لیا تھا کہ مین کیسی گھُلی ملی اُسکے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اور اُسکا ہاتھ میری گردن مین پڑا ہوا تھا اور مین کس الفت و محبت سے اُس سے باتین کر رہی تھی۔ بھلا وہ کیونکر ان باتون پر مجھے معافی دے گا۔ اچھا

اسکے برخلاف مجھے یہ بھی خیال آیا کہ مین کپتان کے پاس جاؤن اور بہت عاجزانہ صورت بنا کر اُس سے عرض کردن کہ اگر جنگ ڈوئل ہوئی تو پھر انقطاع ملاقات سمجھنا مین ہرگز نہ ملونگی اور تم اپنے وہ محبت اور وعدہ وعید یاد کرو کہ جو تم نے مجھ سے کیے تھے اگر محبت ہی تو میرا کہنا مانو۔ مگر پھر جب ذرا اسکو بھی بغور دیکھا تو یہ بات بھی محض ناممکن پائی۔

جہان تک کہ دور دور اس مسئلہ مین خیال کرتی تھی یہی معلوم ہوتا تھا کہ باہم ان دونون بہادرون مین جنگ ضرور ہوگی اور مین اس واقعہ کو ہرگز نہین روک سکتی مگر ہان یہ بدیہی ہی کہ جو کچھ اسکا بُرا نتیجہ نکلے گا وہ مجکو بھی سہنا پڑیگا۔

کئی گھنٹہ تک اسی خیال مین غلطان و پیچان رہی۔ یہان تک کہ چاشت کے کھانے کی گھنٹی بج گئی۔ مین میز پر جا بیٹھی۔ ایک نوالہ بھی میرے حلق سے صاف نہین اُترا کھاتی تھی اور مُنھ مین اُگلا چلا آتا تھا صرف اس خیال سے کہ کہین خدام کو اس معاملہ کی خبر نہو جائے کہ یہ جھگڑا آکر پڑا ہی مین عادت کے موافق میز پر بیٹھی رہی اور کچھ جبراً قہراً طوعاً کرہاً حلق سے اُتارا۔ کیونکہ اگر انھین اسکی کچھ بھی بھنک معلوم ہوگئی تو ایک طوفان عظیم برپا ہو جائے گا اور پھر اس خبر کا مشتہر ہونا کوئی بھی بات نہین ہی۔ اور لطف یہ بھی تھا کہ اسکی اصلا خبر گھر کی مالکنی کو بھی نہوئی تھی مجھپر ایک تو یہ آفت تھی کہ دم سوکھا چلا جاتا تھا اور دوسرے یہ غضب تھا کہ ماما مین اور ملازم خانہ داری گھیرے ہوے جن سے اپنی طبیعت پر جبر کرتی اپنی صورت کی پریشانی چھپانی پڑتی تھی۔ خدا خدا کرکے رات ہوئی اور سب اپنے بستر پر چلے گئے۔ مین بھی تنہا بستر پر آلیٹی اُسوقت مین خوش تھی کہ چپقلش سے تو نجات ملی۔

جون ہی مین تنہا ہوئی میری چشمان مرگون سے آنسو ٹپ ٹپ ٹپکنے لگے اور

اب دل جو بہت دیر سے رکا ہوا تھا بھر آیا۔

	دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت غم سے یہ بھر نہ آئے کیون روئینگے ہم ہزار بار کوئی ہمین ستائے کیون	

گو ان غمناک خیالات اور دردانگیز تصورات سے نیند کاہے کو آتی تھی مگر پھر بھی بہ تقاضاے بشریت نیند آہی گئی - اور آئی تو کیا خاک آئی وہ وہ خوفناک خواب دکھائی دیے ہین کہ مین چونک پڑی - مین نے اسی حالت مین یہ خواب دیکھا کہ ایک لہولہان نعش میرے سرہانہ کھڑی ہوئی مجھے دھمکارہی ہی کہ کمبخت تو نے مجھے قتل کرڈالا اسکا خون بہا تجھ سے لونگی پھر وہ نعش میرے پاس آکر پڑرہی - جون ہی وہ پاس لیٹی مین چیخ مارکر اٹھ بیٹھی اور بڑی دیر تک بے حس وحرکت پڑی رہی - کئی منٹ کے بعد ہوش آیا اور ذرا اوپر سمیٹے - غرض تمام شب یہی کیفیت رہی - اور اسی قسم کے خوفناک خیالات آتے رہے جب شب اور بدنصیب شب یون تیان گذار چکی اور ہولون مین اپنا ایک ایک منٹ کاٹا تو صبح نمودار ہوئی بستر پر سے مریضانہ صورت بین مین اٹھی - چہرہ پر زردی چھارہی تھی اور ایک عجیب کیفیت تھی دل بیٹھا جاتا تھا اور کلیجہ سینہ سے نکلا چلا جاتا تھا۔

مین نے جب اپنی گھڑی مین دیکھا تو آٹھ بج چکے تھے مین نے ناولون اور مختلف اخبارون مین یہ پڑھا تھا کہ جنگ ڈوئل ہمیشہ علی الصباح ہوا کرتی ہی بس اس خیال نے اور بھی غضب ڈھایا تمام ہاتھ پیرون مین سنسنیان چھوٹ گئین اور عجیب کیفیت برپا ہوئی - یہ کہ ہنوز سننے مین آیگا کہ تمہارے لیے فلان شخص کی جان جاتی رہی کتنا درد دینے والا اور غضب کا خیال تھا کہ جتنے رہے سہے اوسان بھی کھو دیے اور یہ بھی سہی کہ کوئی جان نہ گئی اور گہرے گہرے زخم آئے یہ بھی تو خوفناک ہوگا تو خوفناک ہوگا - ہاے ان دو قیمتی جانون کے مقابلہ مین تو مین کچھ بھی حقیقت

نہین رکھتی اور پھر یہ قیمتی جانین جو خدا کے آگے بھی سرخرو ہین مجھپر جو وہان سے بھی پھٹکاری ہوئی ہین ضائع ہون کتنی قہر آلود بات ہی۔

صبح کو جب میری خاص خادمہ میرے کمرہ مین صبح کی پوشاک پہنانے کے لیے آئی تو میری افسردہ اور مریض صورت دیکھکر کھٹکی کچھ دیر کے تامل کے بعد وہ کہنے لگی بیگم نفیس دشمنان آج آپکا فراج مبارک صحیح نہین معلوم ہوتا۔

مین۔ نہین کوئی ایسی بات تو نہین ہی صرف آج میرے سر مین سخت درد ہی اور مجھے امید ہی کہ وہ ابھی اچھا ہو جائیگا۔ تم میرے صرف بال درست کر دو اور یہین کپڑے پنھا دو مین کپڑے پہننے کی میز پر نہین جانا چاہتی۔

پھر مین ناشتہ کی میز پر آئی جب مین میز پر پہونچی تو ملازم خانہ ایک خط لایا۔ اس خط کے لفافہ پر نظر ڈالتے ہی مینے پہچان لیا کہ یہ مسٹر ایلیون کا دستخطی خط ہی۔ لفافہ دیکھتے ہی ایک خوف مجھپر طاری ہوا کہ کپتان ضرور قتل ہو گیا۔ میری آنکھون مین اندھیرا چھا گیا اور مجھے کمرہ معلوم ہوا کہ چکر کھا رہا ہی۔ میرے تن بدن مین اسقدر رعشہ پڑا کہ میرے ہاتھ سے خط گر پڑا۔ پھر مین نے اپنے کو سنبھالا اور اس خط کو اٹھا کر پڑھا۔ اسمین مفصلۂ ذیل مضمون لکھا ہوا تھا۔

جون ۱۵ ۱۸۴۱ع۔

روز۔

ابھی معاندانہ صورت مین میرے اور کپتان کے جنگ ہو چکی ہی۔ میرے بائین بازو مین خفیف سا زخم آیا ہی مگر تم اسکا کچھ تاسف نکرنا۔ مجھے اسکی کچھ پروا نہین ہی اور پھر ہر ایک شی کا ہم دونون مین باہم فیصلہ ہو گیا۔ آج سے ہم دونون جدا ہو گئے اور ہماری انقطاع ملاقات ہو گئی اب ہرگز ہم باہم نہ ملینگے۔ اگر کہین مٹ بھیڑ ہو بھی گئی تو صرف معمولی صاحب سلامت ہو جایا کرے گی۔ یہی دنیا کا قاعدہ ہی

کہ وہ لوگ کہ جنکی دلی اور گاڑھی دوستی تھی اور ایک وقت مین وہ ایک دوسرے پر جان دیتے تھے دوسرے موقع پر جدا ہو جاتے ہین - مین نہین جانتا کہ تمھارے خیال مین میری طرف سے خلاف دوستانہ کوئی خیال ہوگا - مین تم سے اب بھی محبت رکھتا ہون اور ایسی محبت کہ جو آج تک مین نے کسی عورت سے نہین کی لیکن وہ محبت اب دل ہی دل مین رہ گئی اب وہ قوت اب دل مین نہین دیکھتا کہ اسکا اظہار ہو سکے -

یہ خط مین نے تمھین صرف اس لیے لکھا ہی تاکہ تمھین اس امر کا یقین ہو جاے کہ مجھے تم سے کسی طرح کی مخالفت نہین ہی اور اسکے یقین دلوانے کی دوسری وجہ ہی کہ شاید اس قطع تعلق سے جو ہمارا تمھارا ہوتا ہی کچھ اور سمجھو مطلب یہ ہی کہ جو کچھ اسوقت تمھارے پاس ہی سبکی تم ہی اصلی مالک ہو - اور یہ سب تمھارا ہی ہی اسکی تم خاطر جمع رکھنا - کاش ای روز وہ عنایت اور نوازش اور شفقت جو مین تجھپر کرتا رہا ہون اگر اسکا شمہ برابر بھی مجھے پاس ہوتا تو مجھے دشمن کے حوالہ نکرتی - خیر -

اب الوداع ای ماہ کامل الوداع - جب کبھی ہمارے ملنے کا اتفاق ہو اور ہم یقیناً پبلک موقعون پر ضرور ملینگے تو صرف مین یہ التجا کرتا ہون کہ تم عنایت و نوازش سے میرا سلام خندہ پیشانی سے لے لیا کرنا اور دوسری یہ التجا ہی کہ جب ملاقات ہو تو باہم خوف زدہ نگاہین ایک دوسرے پر نہ پڑین بلکہ خوشی اور خرمی کی نظرون سے ایک دوسرے کو دیکھے جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ باہم دوست ہین -

"ایلون لی"

یہ چٹھی پڑھکر مین سکتہ مین رہ گئی اور اسکے ایک ایک لفظ نے میرے مجروح قلب پر بہت اثر کیا - اسکے آزادی خیالات اسکے محبت انگیز جملے - اسکی دردناک

طرز عبارت اسکی فیاضانہ تحریر پر جب نظر پڑی تو معلوم ہوا کہ یہ بہت بڑے دنیا ساز آدمی کا کام ہی کہ ایسی نازک حالت مین بھی وہ کس اطمینان اور استقلال سے لکھتا ہی - جب مجھے یہ خیال آیا کہ صرف میری ہی وجہ سے اسکا بازو زخمی ہوا ہی تو مجھے سخت رونا آیا - آنکھون مین سے آنسو جاری ہو گئے - مین رو ہی رہی تھی کہ اتنے مین دوسرا خط اور بھی آیا مین نے لفافہ دیکھتے ہی پہچان لیا یہ کپتان کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا جسکا مضمون مفصلۂ ذیل ہی -

نمبر - پال مال -

میری دل سے عزیز روز -

جسوقت کہ مین جنگ ڈوئل سے واپس پھر کر اپنے گھر مین آیا تو مین نے تمھین اس اطلاع دینے کے لیے ایک لمحہ کا بھی توقف نہین کیا کہ مین صاف صحیح و سالم بچکر آگیا ہون اور کھرونچ تک میرے کہین نہین آئی - ایلون نے وہ طریقہ برتا کہ جو عزت دار اور بہادر کیا کرتے ہین پہلے ہم دونون مین باہم گولیان چلتی رہین اسکے بعد میری ایک گولی ایلون کے بازو پر لگی اس سے اُسکو ضرب پہونچی وہ سیول سرجن جسکو ہم اپنے ساتھ لے گئے تھے اُنھون نے جلدی سے گولی کو نکال دیا اور یہ کہا کہ ہڈی کو کسی قسم کی ضرب نہین آئی ہی بہت جلدی یہ ہاتھ اچھا ہو جائیگا - دایان ہاتھ ایلون کا ابھی صحیح تھا اور ابکی گولی چلانے کی اُسکی باری تھی اور وہ چلا بھی سکتا تھا مگر نہین اُسنے کہا کہ بس مین مطمئن ہو گیا - بندوق ہاتھ سے پھینک دی اور مجھ سے ہاتھ ملا کر یہ کہا کہ ای میرے دوست کپتان جو کچھ کہ قانونی جنگ تھی وہ ہو چکی - تمھین ایک خوش خلق پاک طینت لڑکی کی صحبت مبارک ہو اور مین دعا کرتا ہون کہ تمھارا اجابہین یہ وہ اتحاد مجھے کہ تم ایک دوسرے سے باہم متفق

خوش رہو یہ کہکر ایلون ای میدان جنگ سے الوداعی سلام کر کے چلا گیا۔
اسوقت مین چاہتا تھا کہ ای روز مین اُڑ کر تجھ سے ملون مگر جرمن شاہراہ
مین مجھے ایک ایسے موقع کے دیکھنے کا اتفاق ہوا جس سے میرا شبہہ قوی ہوگیا
اور اب مین سخت ناخوش ہون۔ کیا مفصلۂ ذیل انتظامات تم قبول کرو گی۔
مین تمھارے لیے نہایت ہی خوبصورت مکان مغربی جانب لینا چاہتا ہون
اور آج ہی سب مقدمات طے ہو جائینگے چاہیے تم اسی شام کو وہان چلو میرا
مطلب ہی کہ جنگ ڈوئل کی افواہ اُڑنے سے پہلے اُس مکان کو چھوڑ دو اس
امر کا تم یقین کامل ہی کرنا کہ تمھین نئے مکان مین ہر شی آرام کی ملے گی۔
صرف ایک سطر لکھکر بھیجدو کہ آیا تم ان انتظامات کو قبول کرتی ہو یا کچھ اور ارشاد
ہوتا ہی جو کچھ حکم ہو اُسکی تعمیل میری خوشی کا باعث ہی۔
قبول کرو اپنے چاہنے کپتان سے اے میری پیاری شیرین مس ایک
ہزار بوسے۔

تمھارا محبتی کپتان فورٹیکیو۔

اگر ایلون کی چٹھی نے مجھے رُلا دیا تھا تو اس خط سے مجھے ہنسی آگئی۔ مگر کپتان
کی چٹھی کے اس فقرہ نے بہت اثر کیا کہ ایلون کے زخم بہت گہرا آیا مگر اسپر
طرہ یہ کہ اسنے خفیف لکھا تھا۔ ہان اس سے مجھے رنج معلوم ہوا مگر مین یہ دیکھکر
بہت خوش ہوئی کہ کپتان نے میرے لیے دوسرے حصۂ شہر مین رہنے کا
بندوبست کر لیا ہی مجھے بھی چاہیے کہ مین جنگ ڈوئل کی افواہ اُڑنے سے
پہلے اس محلہ کو چھوڑ دون مجھے سب سے زیادہ مالکنی مکان کا خیال تھا کہ وہ
مجھ سے سنتے ہی جلاپے مین بُھبک جائے گی اور زہر کے سے گھونٹ اُتارنے
لگے گی۔ مین نے اُسی وقت اسکی چٹھی کا جواب لکھا اور اسمین یہ مرقوم کیا

کہ مین تمہارا بہت شکریہ ادا کرتی ہون کہ تم نے فوراً ہی میرے لیئے انتظام خانہ داری کر دیا۔ مین چاہتی ہون کہ آج ہی شام کو یہان سے اُٹھکر چلی آؤن مین صرف اپنے نئے مکان کا پتا دریافت کرنا چاہتی ہون۔ اور مین نے اس چٹھی مین اشارتاً یہ تحریر کر دیا کہ ذکو تمہارا مجھ سے ملنا مناسب نہین ہی۔ یہ خط بھیجکر جسقدر میرے نوکر چاکر تھے سب کو مین نے حکم دیا کہ میرا اسباب باندھکر تیار کرین اور مین نے اپنی خاص خادمہ فرنسیس کو حکم دیا کہ تو گھر کی مالکنی سے کہدے کہ ہماری بیگم صاحبہ آج ہی شام کو مکان چھوڑ دینگی۔ تمام ملازم خانہ میرے اس اچانک تبدیل مکان پر بہت چکرائے لیکن جب انھین اس امر کا علم ہوا کہ نئے مکان مین ہم بھی بیگم صاحبہ کے ساتھ جائینگے تو اُنکا گھرا تعجب تو جاتا رہا مگر ہان اتنی جلدی اچانک تبدیل مکان کا رہا۔ مین نے سوچا کہ ایلون کو اسکے رقعہ کی رسیدی جواب تحریر کرون لیکن مین سمجھی کہ یہ بہتر نہوگا جب اول ہی مرتبہ وہ مجھ سے کہین ملے گا تو مین اُس سے نہایت ہی خندہ پیشانی سے پیش آؤنگی اور اُسکو یقین دلوا دونگی کہ مین اُس سے ناراض نہین ہون اور نہ کسی قسم کی کبیدگی خاطر ہی۔

وہ خیالات مہلک جو خباگ ڈوئل سے میری طبیعت پر چھا رہے تھے اور جنھون نے کہ مجھے دیوانی بنا دیا تھا اب دور ہو گئے تھے اور انکے قائم مقام خوشی اور فرحت خیز خیالات آ رہے تھے کہ اب اس شخص کی صحبت کا حظ اُٹھاؤنگی کہ جسکو مین دل سے چاہتی ہون۔ اب مجھے بیگم لوسیا کے ملنے کا خیال آیا۔ کپتان کو مین نے دو وجہ سے یہ تحریر کر دیا تھا کہ تم دن کو مجھ سے آکر نہ ملنا ایک تو اسوجہ سے کہ وہ کمبخت عورت مارے جلاپے کے انگارون پر لوٹے گی اور دوسرے یہ بھی بات تھی کہ سہ پہر کو لوسیا سے ملنے

کا وعدہ تھا۔
وعدہ کے موافق ڈھائی بجے گاڑی پر سوار ہو کر مین پارک پہونچی مین تنہا تھی اور اُسوقت میری پوشاک نہایت سادہ اور صاف تھی پارک مین پہونچ کر مین گاڑی پر سے اُتری مین نے حکم دیا کہ فلان طرف پارک کے یہ کھڑی ہو جائے جب مین نے اپنی گھڑی کو دیکھا تو تین مین پانچ منٹ باقی تھے مین ٹہل کے ادھر اُدھر ٹہلنے لگی یہانتک کہ وعدہ کی ٹھیک ساعت آگئی تین پر دو ایک ہی منٹ گذرنے پائے ہونگے کہ مین نے ایک بیگم کو دیکھا کہ جو مُنھ پر نقاب ڈالے ہوے تھی اور اسکا قد لوسیا کے قد سا تھا وہ آہستہ آہستہ اس وضع سے قدم اُٹھا رہی تھی کہ جیسے کوئی کسی کو ڈھونڈھ رہا ہی اسکا بھی لباس بہت ہی سادہ تھا اسکی حلیمانہ صورت پر ترس آتا تھا۔ اسکی صورت بہت خوبصورت تھی۔ قد لانبا تھا اور چال موزون اور خوش تھی۔
جہان مین کھڑی ہوئی تھی جب یہ بیگم میرے پاس آئی تو ٹھٹکی اور کپکپی بھی اسکے جسم پر پڑ گئی اور وہ نقاب پوش بغور میری صورت دیکھنے لگی۔
مین۔ نہایت ہی مہربانی کی آواز مین۔ اے بیگم لوسیا وہ مین ہی ہون کہ جسکی تمھین تلاش ہی لو آؤ کسی تنہا جگہ مین درختون کے سایہ کے نیچے چلین۔
لوسیا۔ لرزان آواز مین۔ تم بڑی وعدہ کی پوری ہو مرحبا کیونکہ تم نے اپنے اس ایفائے وعدہ سے یقین دلوا دیا کہ یہ صرف اتحادی وجہ سے ہوا ہی۔ اور مجھے اسکا یقین ہی۔
تمھاری شباہت سے پایا جاتا ہی کہ تم میری بہی خواہ ہو اس سے مجھے اور بھی اعتقاد ہوا ہی کہ واقعی تم میری دوست ہو۔
مین۔ بیشک۔ اے لوسیا تو اس امر کو ضروری ہی یقین کرو کہ مین تم سے

کسی غرض دنیاوی سے نہین ملی ہون بلکہ میرا منشا صرف تم سے اتحاد پیدا کرنا ہی
اب ہم ایک حرف بھی زبان سے نہ نکالینگے جب تک کہ ایسی تنہا جگہ مین چل کر نہ بیٹھ
جائینگے کہ جہان ہم بے کھٹکے باتین کر سکین۔
چند ہی منٹ تک ہم دونون ایک ایسی جگہ پر پہونچے کہ جو بڑے بڑے جگادری
درختون سے گھرے ہوے تھے ہم ایک بڑے درخت کے نیچے ایک بنچ پر جا کر بیٹھ
گئے سرپنٹائن کے جنوب کی طرف یہ درخت واقع تھا۔
بیگم لوسیا نے اپنی نقاب اٹھا دی وہ سمجھی کہ جب اسکی نقاب الٹی
ہوئی ہی تو میرے لیے یہ سزاوار نہ ہوگا کہ مین اپنے منھ پر نقاب ڈالے
ہی بیٹھی رہون۔
ناظر کو یاد ہوگا مین نے لوسیا کی صورت کو پہلے نہین دیکھا تھا۔ اسکی
شکل و ہیئت خوبصورت تھی۔ صورت مین گرمی نہین تھی۔ اسکے بال پہاڑی
کوے کی طرح سے سیاہ تھے جنکی تابانی اور جھلاک چشم ناظر کو خیرہ کرتی تھی۔ رنگ
چہرہ کا روشن تھا لیکن رنگ کی جھلک کچھ معنی خیز نہین تھی۔ اسکی شکل کا لون
سفید سنگ مرمر کی طرح سے تھا لیکن اس سفیدی مین فریب دہ اور غارتکن
نیلی نیلی رگین بیٹھی ہوئی تھین اور جو سلسلہ وار معلوم ہوتی تھین انسے سیکڑون
دل تاخت و تاراج باآسانی ہو سکتے تھے۔ ابروخمدار محراب نما تھین۔ گھرے
گھرے سرمئی رنگ مین سیاہی کی تہ ایسی دی ہوئی تھی کہ ملاہٹ کو سیاہی
نے دبا لیا تھا۔ ان بھوون کا یہ رنگ سیاہ آنکھون کے لیے بہت ہی
ظلم ہو گیا تھا۔
لوسیا کی مجموعی ہیئت پر نظر غامض سے ملاحظہ کیا جاتا تو یہ معلوم ہوتا تھا
کہ اسکی سرشت خنک ہی اور گرمی نام کو نہین ہی۔ اول ہی نظر جب اسکی شکل پر

میری پڑی تھی اور مجھے کچھ ٹھنڈا پن اور افسردگی کھٹکی تھی تو مجھے یہ تو معلوم ہوگیا تھا کہ اس پژمردگی کا باعث ہورلیس کی وہ باتین ہین کہ جو شب کو اسکے خالہ کی زمین مین بنچ پر درختون کے نیچے بیٹھکر اُسنے اسکو سُنائی تھین۔

مین نے اسکی صورت پر ٹکٹکی باندھکر زیادہ دیر نہین دیکھا مبادا اُسے شبہہ کے ساتھ پریشانی ہو ایک ہی نظر ڈالنے سے اسکا سارا نقشہ میرے ذہن مین حاضر ہوگیا تھا مجھے زیادہ دیر اسکو دیکھنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔

مین۔ بہتر ہی کہ ای بیگم صاحبہ آپ اپنی نقاب رُخ مبارک پر ڈال لین ایسا نہو کہ کوئی پاس سے گذرنے والا آپ کو پہچان لے مین بھی اپنی نقاب ڈال لیتی ہون۔

لوسیا۔ اپنی نقاب مُنھ پر ڈال کر۔ تم جانتی ہو کہ مین کون ہون۔ مین تمھین نہین جانتی کہ تم کون ہو اور ابتک مین حالت تذبذب مین ہون کہ میرے بھید تم تک کیونکر پہونچے۔ اب مین یہ دیکھ رہی ہون کہ تمھاری ہمدردی میرا کہان تک ساتھ دیتی ہی۔

مین۔ میرا نام بیگم ولٹن ہی۔

مین نے اپنا اصلی نام خاص مصلحتاً ظاہر نہین کیا۔ اور پھر مین نے اس سے یہ کہا کہ میرا خاوند ہند مین نوکر ہی لندن مین مین اکیلے ایک اعلے کُنبہ کے ساتھ رہتی ہون جس طریقہ سے کہ مجھے تمھارے راز معلوم ہوے ہین بی شبہہ انکا بیان کرنا تمھین بہت ہی متعجب کریگا۔ جب رات کو آتشبازی چھٹتے وقت سب مین سراسیمگی پھیلی تو میری نقاب۔ اور میرا نقاب نما برقع سر پر سے اُتر کر کہین گر پڑا جب مین اس پریشانی مین اپنے چچازاد بھائی سے جدا ہوگئی جسکے ہمراہ مین جلسۂ ناچ مین آئی تھی تو مین نے اُسی حالت اضطراب مین دوڑتے دوڑتے ایک

نقاب نما بھورا برقع زمین پر پایا - کچھ تو مجھپر وحشت سوار تھی اور کچھ مین بے اوسان ہو رہی تھی یہ تو دیکھا نہین کہ یہ کسکا ہی کسکا نہین ہی مین نے اُسی وقت زمین پر سے اُٹھا کر اوڑھ لیا - دو چار قدم آگے جانے پائی تھی کہ ایک جنٹلمین نے میرا بازو پکڑ کر کہا کہ یہ ہی راستہ یہ ہی راستہ - اسکے بازو پکڑنے سے مجھپر اور بھی آفت برپا تھی لیکن اسوقت خوف وہراس طبیعت پر پورا غالب ہو رہا تھا کچھ مُنھ سے نہ نکلا اور مین اُسکے ہمراہ ہو لی - اُسنے مجھے ایک مقام پر لیجا کر بٹھایا مین وہان ایک بے اوسانی کی حالت مین جا کر بیٹھ گئی - پھر وہ مُجھے لوسیا کے نام سے مخاطب کر کے وہ وہ باتین کرنے لگا کہ جنھون نے اور بھی انتشار میرے دل مین ڈال دیا - مجھ سے اُسنے وہ وہ کچھ کہا کہ مین بیان نہین کر سکتی میرے لبون پر خود بخود قفل لگا چلا جاتا ہی جب وہ یہ باتین کر رہا تھا اتنے مین لوگون کے قدمون کی آوازین آئین پھر ہم دونون الگ الگ ہو گئے جب مین درختون مین سے باہر آئی تو مین نے اپنے چچازاد بھائی کو دیکھا کہ جو میری نقاب لیے چلا آتا تھا مین نے وہ بھوری نقاب تو وہین کی وہین زمین پر پھینک دی اور مین نے اپنی نقاب مُنھ پر ڈال لی -

لوسیا - حالت شبہہ مین - اہ بیگم ولٹن تم نے اپنے چچازاد بھائی سے تو اسکا کچھ ذکر نہین کیا -

مین - نہین مین نے ایک حرف بھی نہین کہا - کیونکہ جب مین نے ان باتون پر خیال کیا اور اسکے نتائج پر غور کیا تو مجھے معلوم ہو گیا کہ تمھین ایک ایسے گاڑھے دوست کی ضرورت ہی کہ جو عورت ہو اور تمھین تمھارے نازک معاملہ مین مدد دے اگر تم پسند کرو تو تمھارے پہلو مین تمھارا وہ دوست بیٹھا ہوا ہی اور وہ دوست بننے کی خواہش رکھتا ہی -

لوسیا۔ مین نہین جانتی کہ تمھاری شکر گزاری کیونکر ادا کر سکون۔

اسوقت لوسیا کی خود صورت بتا رہی تھی کہ یہ بہت ہی ممنون منت ہوئی ہی اور اسکے دل مین میری دوستی کا یقین کامل ہی۔

پھر وہ میرا ہاتھ مین ہاتھ لے کر اور بہت گرمجوشی الفت سے دبا کر یہ کہنے لگی واقعی مجھے اتنی سی دیر مین ایک نعمت غیر مترقبہ ملی ہی کہ تم سی مہربان نے کرم فرما کر خود مجھ سے دوست بننے کی درخواست کی۔ خدا جانتا ہی کہ اسوقت کسقدر تمھاری محبت نے میرے دل مین جگہ کی ہی۔ اب مین اگر صرف تمھاری دوستی کے بھروسہ تمام انگلینڈ مین فخر کرون تو مجھے زیبا ہی مگر کیا کہون بے عزتی کا دھبہ اور کلنک کا ٹیکا ایسا لگا ہی کہ جس سے مین سر نہین اُٹھا سکتی۔

مین نے لوسیا کی صورت کو دیکھکر پہچان لیا کہ تین مہینہ کی مدت مین تو لوسیا تمغۂ مادری پہننے کی سزاوار ہو جائے گی۔ اسی لیے اسکی خواہش تھی کہ کوئی صورت ایسی پیدا ہو کہ مین آیا کی نگاہ سے جس سے مجھے کھٹکا ہی علٰحدہ ہو جاؤن۔ تو مین نے لوسیا کو یہ راے دی کہ آپ کو چاہیے اس آیا سے جس سے کہ خوف ہی اپنا رازدار بنایا جائے اور زیادہ شفقت معمول سے زیادہ اسپر مبذول رکھی جائے اور یہ بھی لازم ہی کہ دو تین مہینے کے لیے لنڈن چھوڑ دیا جائے کیونکہ اگر اسکی بھنک بھی کسی کے کان مین پڑ گئی تو یہ بات سب مین اُڑ جائے گی اور پھر مُنھ دکھانے کو جگہ نہ رہے گی لوسیا کو پہلے تو یہ منظور نہین تھا کہ اتنے بڑے نواب عالی جاہ کی بیٹی ہو کر ایسی کمینی آیا سے کچھ خوشامدانہ اور للو پتو کی باتین کر کے اپنی طرف کھینچے عہدہ کی بڑائی اور خاندان کی بزرگی شایاں نہین تھی مگر یہ امر بھی بہت درست ہی۔

آنکہ شیران را کند روبہ مزاج
احتیاج ست احتیاج ست احتیاج

مین نے اُسکے خوب خوب کان کھول دیے کہ اس امر مین کوئی بُرائی نہین ہی صرف موقع پر گدہے کو باپ بنانے کی بات ہی۔ آخر جبراً وہ اس طرف رجوع ہوئی اور میری راے کی مقلد بننے کے لیے آمادگی ظاہر کی۔

اسکے علاوہ مین نے لوسیا سے یہ بھی کہدیا کہ جب یہ موقع آکر واقع ہوگا مین بھی اُس سے آکر ملونگی اور اُسے بتاؤنگی کہ کنبہ کے ساتھ اب کیونکر ملنا اور شامل ہونا چاہیے۔

اور جب یہ موقع آکر واقع ہوگا تو مین تمھارے لیے پوشیدہ مکان تلاش کردونگی وہان تم اس بوجھ سے سبکدوش ہو جانا۔

یہ سُنتے ہی اسنے پھر اپنی ممنونی ظاہر کی اور ان الفاظ مین مشکور ہوئی جن سے اسکی صداقت دلی اور صفاے قلب ہویدا تھی۔ پھر محبت کی گرمجوشی سے اسنے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لے کر دبایا اور کہا کہ تم نے مجھپر ایسی مہربانی کی ہی کہ مین تمام عمر نہ بھولونگی اور تم میری آج سے پیاری اور بہت پیاری دوست ہو۔

لوسیا۔ تو اے بیگم ولٹن یہ بتاؤ کہ جب ایسے علاحدہ مکان کی ضرورت ہوگی اور وہ موقع آئے گا تو مین تمھین کہان اور کس پتہ سے خط بھیجون۔

مین۔ مجھے خط لکھنا یہ تو درست نہوگا کیونکہ جس کنبہ مین مین اب رہتی ہون وہ میرا خالہ اور چچا کا ہی اور سچ یہ ہی کہ یہ کنبہ میرا تفحص بھی بہت کیا کرتا ہی اگر تم نے اے بیگم صاحبہ کوئی خط بھیجا اور مین نہ ہوئی اور میری خالہ

نے شبہتاً کھول لیا تو بتاؤ کہ دقت ہوئی یا نہین - بلکہ یہ انسب ہوگا کہ تم کسی ڈاک خانہ مین خط بھیجو اور وہ ڈاک خانہ خود مجھے تلاش کرکے خط دیدے جیا ہے آکسفورڈ کے ڈاک خانہ مین بھیجدو اور چاہے کیونڈش کے ڈاکخانہ مین اس ترکیب سے تو مین وہ خط لے سکتی ہون -

لوسیا - اچھا یہ مین کبھی نہین بھولونگی -

اسکے بعد لوسیا پھر شکریے پر شکریے ادا کرنے لگی اور کہا کہ ای بیگم وہ الفاظ نہین دیکھتی جنہین میری طبیعت کی خواہش موافق شکریہ ادا ہو اور مجھ تمھارے احسانات کی ممنونی ظاہر ہو سکے -

مین - بیگم صاحبہ مین کچھ دریافت کرنا چاہتی ہون براے خدا آپ مجھے معاف کیجیے گا وہ یہ ہی کہ کیا پھر تمھارا عنقریب کسی سے ساتھ ہونے کو ہی - اور تم اُسکی ہمراہی کروگی - معاف کرنا اگر ناگوار خاطر ہو -

لوسیا - جلدی سے - مین نہین جانتی کہ تمھارا کس سے مطلب ہی - اس سے تو میری ہمیشہ کے لیے جدائی ہو چکی وہ اب ہرگز میری طرف خیال بھی نہین دوڑا سکتا نہ مجھے اپنے قبضہ مین لینے کے لیے تلاش کر سکتا ہی نہ مجھے اُسکی خواہش ہی یہ فقرے لوسیا نے تلخی سے کہے -

مین - اگر ایسا ہو بھی کہ تمھاری اُس سے ملاقات ہو تو بہتر ہوگا کہ پھر مجھ سے اس امر کا چرچا نہووے دہشت یہ ہی کہ اگر میرے رشتہ دارون کو خبر ہو گئی کہ مین اس معاملہ مین دخل دیتی ہون تو اُنھین سخت ناگوار معلوم ہوگا اور وہ مجھپر جبر کرینگے تو پھر دقت آگر واقع ہوگی -

لوسیا - ای بیگم اگر مین نے تمھاری خواہشات اور مرضی کے خلاف کیا تو یہ میرے لیے بہتر کاہے کو ہوگا - نہین ای پیاری بیگم ولٹن مین ہرگز

وہ بات نکرونگی کہ جو تمھارے مخالف ہو۔ یہ کہکر پھر اُس بدکار بدمعاش کمبخت نوجوان کی نسبت وہ یہ کہنے لگی۔

میرے غم بے پایان ہین اس لیے کہ مین اُس سے سرنگون ہو چلی ہون اسی لیے مین اُس سے عاجزانہ ملتمس ہوئی تھی کہ تو مجھے اسکا معاوضہ دے خدا گواہ ہی کہ ایسا خاوند کسی کا نہوا ہوگا کہ جو اپنی بیوی کا پاس نہ کرے اور اُسکی بیعزتی چاہے۔ کیا تم اس امر کا یقین کروگی اے بیگم ولٹن کہ جب میری اسکے ساتھ شادی ہوتی تھی اور کل انتظام ہو گیا تھا اسکی ایک ایسی بڑی چال چلن اور بدکاری کی خبر سُننے مین آئی کہ جس سے میرے والد برہم ہو گئے اور انھون نے اس سلسلہ ہی کو منقطع کر دیا مجھے اُسکا بیان کرتے ہوے خود شرم دامنگیر ہوتی ہی کہ اس ظالم نے کیا کیا کارروائی کی۔

مین۔ بہتر ہو گا کہ آپ اتنی جوش مین نہ آوین۔ اور اُسکی طرف اب نہ متوجہ ہون۔

ناظر قصہ کو یاد ہوگا کہ یہ سب ماجرا چونکہ گذرا ہوا تھا اس لیے سنتے ہی میرا دل پگھل گیا اور مین ہمہ تن چشم ہو کر بہنے لگی۔

اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کسی نے خاص میری روح پر تیرون کا مینھ برسا دیا اسکے ایک ایک لفظ نے تیر وسنان کا کام میرے جگر پر کیا۔

لوسیا۔ تم سچ کہتی ہو واقعی ایسے خاوند سے خدا بچائے کہ جسکی یہ صورت ہو بیشک مین غلطی پر ہون کہ اپنا سرمایۂ زندگی ایک ایسے ناخدا ترس بے رحم خاوند کے پیچھے ضائع کرون توبہ توبہ۔ بیشک اب مجھے لازم ہوا کہ مین اس سے مطلق علیحدگی حاصل کرون اب خدا اسکی مجھے صورت نہ دکھائے۔ مین ایک عرض کرتی ہون کہ تم اور بھی ایکبار اپنے احسانات کے عوض مین میرے

شکریے قبول کرو اور مین بار بار یہی کہتی ہون کہ تم میری جگری اور دلی دوست ہو۔

اسکے بعد ہم دونون مصافحہ کرکے رخصت ہوے بیگم لوسیا تو ایک طرف چلی گئی اور مین اپنی گاڑی کی طرف جہان وہ میری منتظر کھڑی ہوئی تھی دوسری طرف چلی گئی۔ مین خیال کرتی تھی کہ کیا خدا کی قدرت ہی یہ وہی تو بیگم تھی کہ جو پہلے میری طرف اپنی نوابی کے غرور مین آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھ سکتی تھی اور مجھ سے ملنا سخت ذلت سمجھتی تھی آج وہ دن ہوا کہ "فخراً" وہ میرے پہلو مین بیٹھی اور مجھ سے طالب امداد ہوئی۔

اوہو اگر اسی وقت کوئی شخص لوسیا کے کان مین آکر یہ پھونک دیتا کہ جس شکل کی طرف کہ تم اس دلچسپی اور محبت بھری نظرون سے دیکھ رہی ہو اور جس سے تمھین ہمدردی حاصل ہونے کی خوشی ہی وہ ہاتھ کہ جنکو تم نے اپنے دونون ہاتھون کے نیچے لیکر حد سے زیادہ شفقت سے دبایا ہی اور کس التفات سے اُنکو اپنے ہاتھون مین لے کر بہت دیر تک لیے بیٹھی رہی ہو وہ صورت جو تمھارے پہلو بہ پہلو ان بڑے بڑے درختون کے سایہ کے نیچے بیٹھی ہوئی ہی اسکا بھی اُسی سے تعلق ہی کہ جسکی نسبت تم بیرحم ظالم بدکار نامعقول سنگ دل کا لفظ کہہ رہی ہو۔ یا اگر کوئی لیڈی لوسیا کے کان مین آکر یہ پھونک دے کہ جو لیڈی تمھارے پاس بیٹھی ہوئی ہی یہ وہی ہی کہ جسکے قلعہ عصمت پر وہ تم سے پہلے تاخت و تاراج کر چکا ہی یہ وہی تو بیگم ہی کہ جسنے تمھین اس سے علیحدہ کرایا ہی تو اُسوقت وہ کسقدر متعجب ہوگی اور اُسکے دل کی کیا کیفیت ہو جاے گی۔

میری ملاقات لوسیا سے خوشی بخش نہین تھی کیونکہ مین خوب سمجھتی تھی کہ مین نے اس سے ہر چند اقرار لے لیا سب کچھ کیا لیکن پھر بھی وہ فطرتی کچھ ایسی ٹھنڈی

سرشت کی تھی کہ کچھ بیان نہین کیا جاتا تا مجھے یقین تھا کہ جہان اسپر کسی قسم کا زور پڑا اور یہ اُسپر مائل ہوئی اسکی ایسی مثال ہے کہ جب جوار بھاٹا کسی دریا مین آتا ہے تو تہ تاک کی مٹی بھی نکال کر پھینک دیتا ہے یہی اسکی طبیعت کی کیفیت تھی۔ خیر بانہمہ جب مین نے اُسے اپنا دوست بنا لیا ہے اور اقرار دوستی کرلیا ہے تو اب میرا فرض ہوگیا کہ جہان تاک مجھ سے ہو سکے مین اُسکی مدد کرون اور اُسکو وہ راستہ دکھاؤن کہ وہ بدنامی اور ذلت سے بچے۔

پانچ بجے تھے جب مین گھر پہونچی۔ مین نے دیکھا کہ میز پر کپتان صاحب کا رقعہ رکھا ہوا ہے اُسکو کھول کر پڑھا تو یہ لکھا ہوا تھا کہ مین نے تمھارے لیے سلونا اسٹریٹ مین مکان لے لیا ہے۔

مین یہ دیکھکر بہت خوش ہوئی کہ یہ کپتان نے بہت عقلمندی کی کہ اتنی جلدی تمام بندوبست کرلیا اور یہ ایک بات سب سے بہتر ہوئی کہ جہان اب مین رہتی ہون یعنی جرمن اسٹریٹ سے یہ بہت ہی فاصلہ پر تھا۔ غرض یہ کہ مین شام کو مع اسباب اور ملازمین کے روانہ ہوئی گھر کی مالکنی سے رخصت ہوئی وہ سناٹے مین چپ تھی کہ یہ بات ہی عجیب ہے نہ سان نہ گمان کچھ بھی نہین تھا کہ یہ یکایک اُٹھ کر چلتی بنی۔

غرض مین اس مکان نو پر پہونچی کپتان صاحب نئے مکان کی مبارکباد دینے کے لیے آگے بڑھے۔ اور بہت سرگرمی سے مبارکباد دی۔

یہ ایک اوسط درجہ کا مکان تھا ہان سامان فرش و فروش وغیرہ بخوبی موجود تھا۔ نہ اس گھر کی کوئی مالکنی تھی نہ کوئی مرد مالک تھا تمام گھر پر میرا ہی تعلق تھا۔

اسوقت کپتان کی خوشی اور جگہری محبت کی نظرین شاہد تھین یہ معلوم

ہوتا تھا کہ وہ مجھپر دل سے مرتا ہی اور میرے دل کا بھی یہ حال تھا کہ اُسکی طرف جھکا چلا جاتا تھا جس شام کو کہ مین بن سنور کر نشست کے کمرہ مین بیٹھی ہون اور وہ شام کو مجھ سے ملنے آیا ہی ایسا اُسنے مجھے کسی وقت بھی حسین نہین دیکھا ایک تو پہلے ہی سے مجھپر فریفتہ تھا لیکن اس شام کو تو اور بھی زیادہ ہو گیا تھا۔

کپتان کا مختصر حال بیان کر کے مین اس باب کو ختم کرونگی کیونکہ میرا فرض ہی کہ جسکی حفاظت مین دوبارہ آئی ہون اُسکے حال سے بھی ناظر قصہ کو ضرور آگاہ کرنا چاہیے۔

یہ تو یاد ہی ہو گا کہ مین پہلے لکھ چکی ہون کہ یہ لائف گارڈ کا کپتان تھا۔ ۲۵ برس کی عمر تھی اور ابھی کہین شادی نہوئی تھی۔ یہ فطرتی فہیم عقلمند اور روشن دماغ شخص تھا تعلیم بھی اسے بھرپور ملی تھی اور اسکول کی تعلیم سے بھی کامل بہرور تھا۔ اسکی گفتگو مین شیرینی بہت تھی دوائر شرفا اور ریسپچی مین اسکی تقریر بہت زبردست ہوتی تھی اور جب یہ باتین کرتا تھا سائنس پر ارٹ پر۔ غرض علمی بحث سے کبھی اسکی تقریر خالی نہین ہوتی تھی۔

ایلون سے اور اس سے کئی باتون مین تفاوت تھا اور مین نے جو اسکو پسند کیا صرف اس لیے کہ میری خود اسپر طبیعت مائل ہو گئی تھی۔ یہ صرف تنہا ہی یہان رہتا تھا اسکی مان اسے بچہ ہی چھوڑ کر مر گئی تھی اسکا باپ اپنے ملک پر انگلینڈ کے شمال کی طرف رہا کرتا تھا اور کبھی کبھی اپنے بیٹے سے ملتا تھا۔ یہ بوڑھا شخص یعنی کپتان کا باپ بہت ہی امیر تھا اسکے لندن مین کئی دوست رہتے تھے یہ ہمیشہ اپنے لڑکے کا چال چلن انسے دریافت کرتا رہتا تھا ابتک جتنی رپورٹین گئین انمین یہی مذکور تھا کہ کپتان ہونے پر بھی پڑھتا لکھتا ہی اور ہر وقت تحصیل علوم مین دھیان رکھتا ہی۔ اسپر اسکا باپ اپنے بیٹے پر بہت ہی مہربان تھا اور

برابر سلوک کرتا رہتا تھا - اسی بنا پر کپتان مجھ سے کہنے لگا کہ ای پیاری روز مین تیرے ساتھ نہین رہ سکتا تم یہان اکیلی رہو گی مین وہین اپنے مقام پال مال مین رہونگا ہان یہ اقرار کرتا ہون کہ اکثر وقت تمھاری صحبت مین صرف کرونگا میرے لیے ایک بگھی تعینات کردی اور ایک گھوڑون کی جوڑی بھی مقرر کی - اور کئی خادم بھی رکھدیے غرض میرے عیش کا سارا سامان مہیا کر دیا - مین بہت خوش تھی اور ایلون کے پاس سے مجھے یہان نہایت بشاشی رہتی تھی -

ہان مین یہ بھی دکھانا چاہتی ہون کہ کپتان زیادہ خوش یون تھا کہ یہ جنگ ڈوئل ایسی دبائی گئی تھی کہ اخبارات کو ذرا بھی خبر نہوئی تھی ورنہ بہت وقت پڑتی - اسی سے کپتان بہت خوش تھا اور خوشی کا یہ سبب تھا کہ اگر حریف اسکے باپ کو تحریر کرتا کہ تمھارا بیٹا کپتان مجھ سے جنگ ڈوئل لڑا ہی تو وہ ضرور اپنے احباب سے تحقیق کرتا کہ میرا بچہ بغیر مجروح ہوے بچ گیا اور اُسے اور اسکی ہڈی پر تو ضرب نہین آئی -

بارھوان باب

حسد - پھندہ

چھ ہفتے گذر گئے اور اس درمیان مین ہان مین نے کئی بار آدمی ڈاکخانہ بھیجے کہ بیگم ولٹس کے نام کا اگر کوئی خط ہو وے تو لے آوے لیکن کوئی خط نہ ملا - معلوم ہوتا ہی کہ کوئی نئی بات لوسیا کو آگر واقع نہوئی اور ابتک اسنے اپنا بھید پورے طور سے چھپایا ہی -

مین نے اخبارات مین یہ بھی دیکھا تھا کہ نواب صاحب کا کنبہ لندن سے باہر چلا گیا ہی - یہ پڑھکر مجھے بہت خوشی ہوئی تھی کہ شکر ہی لوسیا نے مجھے یہ نجانا

کہ مین کون ہون مگر اب بھی میری طبیعت کی یہ حالت تھی کہ مین اسکی مدد کے لیے آمادہ تھی -

جب مین ہوا خوری کے لیے نکلتی تو اکثر مسٹر ایلیون سے میری ملاقات ہوتی وہ نہایت اخلاق سے جھک کر مجھے سلام کرتا اور مین خندہ پیشانی سے جواب دیتی تھی لیکن یہ ابتک اتفاق نہوا تھا کہ مین اور وہ کسی جا ٹھہرے ہون اور باتین کی ہون -

جب مین اپنی قیام گاہ مین تنہا ہوتی تو مجھے اپنی گذشتہ زندگی کا بہت خیال آتا تھا اور جو کچھ مجھپر گذرا تھا سب آنکھون کے آگے پھر جاتا تھا - اور کبھی اپنے مظلوم ستم رسیدہ والدین کا خیال آتا تھا کہ انکی کیا کیفیت ہوگی - مگر یہ تکلیف دہ خیالات اسی وقت تک رہتے تھے جبتک کہ مین تنہا ہوتی تھی اور جہان کپتان میرے پاس آگیا جسکو مین دل سے چاہتی تھی یہ سب بھول جاتے تھے اور افسردگی سے طبیعت مائل بہ بشاشی ہوجاتی تھی -

جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا تھا کہ وہ اپنے جنگی فرائض کے باعث سارے دن نہ آسکتا تھا تو اسوقت واقعی میری طبیعت بہت گھبراتی تھی اور یہ جی چاہتا تھا کہ کسی سوسائٹی مین دل بہلانا چاہیے -

ان ہی چھ ہفتون مین مین نے اپنے بھائی کے نام بھی کئی خط بھیجے لیکن اسکا بھی کچھ جواب نہ آیا اور یہ خط مین نے اسی پتہ سے بھیجے تھے جو پتہ کہ وہ مجھسے میرے پہلے مکان مین آکر بیان کرگیا تھا مجھے خیال آیا کہ شاید وہ لندن چھوڑکر چلدیا - اور اسکے لندن چھوڑنے کا سبب ہورلیس ہوا ہوگا کہ جو اس سے انتقام لینے کے لیے تلا ہوا ہو -

ہورلیس کو ان چھ ہفتون مین مین نے تین بار ایک خوبصورت گھوڑے

پر سوار پارک میں ہوا کھاتے ہوئے دیکھا۔ جہاں وہ میرے پاس سے گذرا اور میں نے نظریں جُھکا لیں اس لیے میں نہیں بتا سکتی کہ وہ کن آنکھوں سے میری طرف دیکھا کرتا تھا۔ میں نے نہ تو اخبارات میں دیکھا اور نہ کسی شخص سے سُنا نہ افواہ اُڑتی ہوئی گوش گزار ہوئی کہ وہ جو اپنے باپ کے تباہ و برباد ہونے کی خبر لوسیا کو دی تھی وہ صحیح ہو۔ ابتک کسی طرح بھی اسکی تصدیق نہیں ہوئی میں اُسی وقت سمجھ گئی کہ یہ واقعی اسکی بد معاشی اور دھوکا دہی تھی۔

جیسے کہ میں بیان کر چکی ہوں چھ ہفتے اس نئے مکان میں ٹھیک اپنے پرانے مکان سے آئے ہوئے ہو گئے۔ دن بدن میری الفت کو ترقی ہوتی گئی اور الفت اسدرجہ تک پہونچی کہ یہ جی چاہنے لگا۔

	اُسکو بٹھا کے سامنے پوجا کیا کروں	

یہ مجھے معلوم ہوتا تھا کہ میری تمام زندگی کی خوشیاں بس اسی کیبتان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہیں۔ میں سمجھتی تھی کہ جو جو کچھ مجھپر تکالیف گذری ہیں انکا یہ بدل ہے کہ مجھکو کس خوشی اور شادمانی میں رکھا ہے جب کبھی وہ میرے پاس بیٹھتا تھا تو میں جوش محبت میں آکر اپنی گوری گوری باہیں اُسکے گلے میں ڈال دیتی تھی اور پھر گلے سے لگا کر اس زور سے بھینچتی تھی کہ پسینہ آجاتا تھا اور پھر گلے لگاتے وقت مجھے یہ خیال آتا تھا کہ ایسا نہو کوئی ہاتھ اسکو مجھ سے علیحدہ کرلے تو میں اس تصور سے اور بھی زور سے بھینچتی۔ کہ کوئی اسے مجھ سے چھین نہ لے اور پھر میں یوں ہی رہجاؤں۔ یہ بھی مجھسے کئی درجہ زیادہ ایلون سے محبت کرتا تھا۔ میں ان دونوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی لیکن ہاں اتنا فرق بیان کرتی ہوں کہ ایلون

تو مجھے گھر کی بیگم خیال کرتا تھا اور یہ اپنا تسکین دہ قلب دلبر طناز سمجھتا تھا۔ ایلون جب کچھ تحفتاً دیتا تھا تو ذرا اپنی نمائش اور دھوم دھام بہت دکھلاتا تھا اسکے خلاف کپتان تھا جو صرف محبتی لحاظ سے پیشکش کیا کرتا تھا نہ نمائش سے غرض تھی نہ کچھ اور واسطہ تھا صرف اگر تھا تو سچا عشق تھا۔

ایک یہ امر تھا کہ ایلون زیادہ تر مجھے اس لیے اور بھی آراستہ رکھتا تھا کہ اپنے واقف کاروں میں لیجا کر ذرا اپنی شان وشوکت دکھلائے کہ ہم بھی ایسی خوبصورت عورت رکھتے ہیں۔ لیکن نہیں کپتان کا یہ مدعا ہی نہیں تھا نہ وہ کسی سے ملواتا تھا صرف میری آرزو پوری کرنی یہی اسکی خواہش دلی تھی۔ قصہ مختصر یہی کہ میرے پہلے محافظ نے مجھ سے ایک لائق اور قابل شخص کی سی تقریر کی نہ طرز معاشرت برتی اسکے مقابل میں میرا حال کا محافظ لاجواب شخص تھا اور جہاں تک مجھ سے برتتا تھا واقعی بہت ہی قیمتی تھا۔

ان ہی وجوہات کے سبب میں کپتان پر جان ودل سے قربان تھی اور اسی سبب سے یہ چھ ہفتے جنکا میں ذکر کر رہی ہوں اس خوش اسلوبی سے گذرے تھے کہ جنکا میں ذکر نہیں کر سکتی دن عید اور رات شب برات ہو گئی تھی۔

دل میں اُمڈے چلے آتے تھے خوشی کے بادل
کچھ طبیعت ہی پہ چھائی تھی بس ایسی فرحت

جو کپتان کہ میرا ایسا پیارا اور چاہیتا تھا جسکی نسبت میں اسقدر بیان کر چکی ہوں میرے لیے خوف دہ اور اذیت دہ ہو گیا۔ اور اسکا باعث وہ چٹھی تھی جو مجھے سہ پہر کو پہونچی یہ ایک عورت کے ہاتھ کی لکھی ہوئی تھی اور بہت خوش خط تھی۔

اسکا مضمون حسب ذیل ہی۔
یکم اگست ۱۸۹۴ء۔
گو میرا تم سے شخصی تعارف نہین ہی لیکن مین نے تمہین اکثر دیکھا ہی اور مجھے تم سے بہت ہی دلچسپی ہی۔ تمہاری شکل کا شیرین حسن تمہاری حیا خیز وضع اور تمہارے چال چلن کی عام عمدگی نے مجھے تم پر فریفتہ کر دیا ہی۔ مین کپتان سے بخوبی واقف ہون اور جو کچھ تمہارا اسکے ساتھ تعلق ہی وہ بھی مین بخوبی جانتی ہون۔ چونکہ مین اس سے دھوکا کھا چکی ہون اور وہ سخت دغا باز ہی اس لیے مین تمہین بھی اس سے بچاتی ہون مبادا تمہاری بھی وہ ہی قسمت نہو۔ مین تمہین بخوبی آگاہ کر دیتی ہون جسطرح سے کہ وہ تمہارے ساتھ اب پیش آتا ہی اور تمہاری خاطر داری کرتا ہی یہی برتاو اسکا میرے ساتھ بھی تھا۔ نرمی شفقت۔ تمام ظاہری الفت و محبت وہ میرے ساتھ مثل تمہارے رکھتا تھا اور مین اُسے اپنا وفادار عاشق سمجھتی تھی ایک دن مین اس خواب خرگوش سے اسطرح یکایک چونکی کہ جیسے میرے پیر ون مین بندوق کی گولی آکر پڑی اور اُسنے مجھے فوراً نگاہ سے اُتار دیا یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرے حسن کے جادو نے جسمین وہ بندھا ہوا تھا شکست پائی اور اب مین اسکی نگاہ مین کریہ المنظر جچنے لگی۔ وہی قسمت اب تمہاری ہوا چاہتی ہی۔ طوفان تمہارے سر پر موجود ہی یہ عنقریب تم پر پھٹ پڑیگا۔ جب تم یہ خیال کرتی ہو کہ تمہارا عاشق کپتان اپنے مکان یالمبال مین ہی اور اپنے جنگی فرائض کی انجام دہی کر رہا ہی اور وہ اسوقت تمہارے رقیب اور حریف کی دعوتین اور مہمانداری کرتا ہی۔ مین اُسکے ہر کام سے واقف ہون گو اُسے یہ شبہہ بھی نہین ہی کہ مین اُسکے کامون کی خبرداری کرتی ہون۔ مین تم سے سماجت کرتی ہون کہ جب یہ خط تم پڑھ چکو تو اسکو پھاڑ ڈالنا اور خبردار اسکے مضمون کا ایک حرف بھی اُسکے کان مین

نہ پڑے نہ اُسے معلوم ہو کہ تمھارے پاس اس قسم کا کوئی خط آیا ہی - اور بھی خاص خاص وقت مین مین تمھین تحریر کرتی رہونگی -

راقم تمھاری انجان دوست -

اس چٹھی کو پڑھکر مجھے مایوسی سی ہوگئی - اور مین نصف دیوانی بن گئی اور مجھے ایک حسد سا ہوگیا - صبح کو جب کپتان میرے پاس سے گیا تو مجھ سے کہ گیا تھا کہ مین آج سارے دن اور شب کو ایک وقت بھی نہ آسکونگا ہان کل صبح کو آؤنگا اس لیے کہ وائٹ ہال مین مجھے اپنے جنگی فرائض انجام دینے ہین - مگر اس خط سے مجھے معلوم ہوگیا کہ یہ جو اپنی نوکری کے بہانہ سے غیر حاضر رہا کرتا ہی یہ محض دھوکا اور فریب ہی -

اُسوقت تین بجے تھے جب مجھے یہ خط آکر پہونچا ہی - موسم اچھا نہ تھا - مینھ خوب زور سے پڑ رہا تھا مینے اُسدن کے لیے اپنی گاڑی واپس کردی تھی لیکن میرا ارادہ ہوا کہ ابھی جاکر اس معاملہ کا صدق وکذب دریافت کرنا چاہیے مگر پھر مین نے یہ خیال کیا کہ یہ بات بھی کوئی اچھی نہوگی - ایسا نہو کہ اور بھی دقت آکر واقع ہو اور کپتان سے ابھی مخالفت ہوجائے مگر پھر بھی دل نے چاہا کہ چلنا تو چاہیے -

	چلو چلو تو سہی جو کچھ کرے مرا مولے کرے	

فوراً گاڑی کسے لیے حکم دیا اور کپڑے پہن پہنا کر مین نے ہانکنے والے کو حکم دیا کہ پال مال مین لے چل - راہ مین میرے دماغ کی وہ حالت تھی کہ صدہا غم خیز اور الم انگیز خیالات نے تاخت وتاراج شروع کردیے تھے اور میری خود ایسی نوبت تھی کہ مین اندازہ نہین کرسکتی میرا خفقان حد سے گذر گیا تھا مین دل مین خیال کرتی تھی کہ افسوس ایک بیوفا اور فریبی شخص پر مین نے ناحق اپنے دل کو رجوع

کیا نہ تو مجھ مین یہ قوت تھی کہ مین اسپر چپ چاپی سے غور کرتی نہ یہ طاقت تھی کہ اسپر سختی سے بحث کرتی میرا دل اسوقت جوالا مکھی ہو رہا تھا کہ جسمین سے شعلے مشتعل ہو رہے تھے اور آتشدان بن رہا تھا - دل اُمڈا چلا آتا تھا لیکن مین رو نہ سکتی تھی -

	چہ می پرسی زمن حال دل غمدیدہ ات چون شد دلم شد خون وخون شد آب آب از دیدہ بیرون شد	

دل ہی دل مین روتی تھی کہ کیا تقدیر ہے جسپر یہ آفت جھیلی اور وہ ایسا ہو حیف

	فلک تو نے اتنا ہنسایا نہ تھا کہ جسکے عوض یون رُلانے لگا	

چٹھی کو مین نے پھاڑا نہین تھا بلکہ اُسکو اس لیے رہنے دیا تھا کہ اگر کوئی موقع ہوگا تو کپتان کو دکھاؤنگی اور گویا یہ میرے لیے ایک شہادت ہوگی -
مین اُسی کشمکش کی حالت مین پامال پہونچی اور جہان کپتان رہتا تھا عین دروازہ پر گاڑی پر سے اُتری - مین نے جا کر دروازہ کھٹکھٹایا فوراً جلدی سے ایک خادم نے آکر کھولا - یہ بہت ہی صاف کپڑے پہنے ہوئے تھا - خوبصورت شکل کا شخص تھا اور اُسکی عمر تیس۳۰ چالیس۴۰ برس کے درمیان مین تھی - اور وہ میرے غل وشور اور جلدی سے جو مین نے دروازہ کھلوانے مین کی تھی متعجب معلوم ہوتا تھا -
مین - استقلال سے - کیا کپتان صاحب مکان مین تشریف رکھتے ہین -
خادم - نہین بیگم صاحبہ وہ تو نہین ہین -
شاید اسنے یہ نہین پہچانا کہ مین کون ہون یا کسی اور وجہ سے اسنے جان کر چھپایا -

مین ۔ اس طور سے کہ گویا مین نے اسکی بات کو غلط سمجھا ۔ کیا واقعی تم سچ کہتے ہو ۔

خادم ۔ مین سچ کہتا ہون ای بیگم صاحبہ وہ یہان نہین ہین اپنے جنگی فرائض پورے کرنے تشریف لے گئے ہین کل صبح کو آئینگے ۔

مین نے اس خادم کا ایک لفظ بھی سچ نہین جانا مین سمجھ گئی کہ اسے اسکے آقا کپتان کی ہدایت ہوگی کہ جو کوئی آئے اُس سے یہی کہدینا کہ وہ اپنی نوکری پر گئے ہوے ہین اور کل صبح کو آئینگے ۔

لیکن مین گھبرائی نہین میرے رگون مین خون برابر جوش مار رہا تھا اور اپنے رقیب پر مین دانت پیس رہی تھی ۔

مین ۔ پھر وہی صورت بنا کر گویا مین نے اُسکی بات کو یقین نہین کیا ۔ اگر واقعی تمھارا آقا گھر مین نہین ہی تو مین جاتی ہون اور اُسے خط لکھتی ہون ۔

خادم ۔ لیکن بیگم صاحبہ کوئی بیگم آپ سے ملنے کے لیے اور آپ کا استقبال کرنے کے لیے نہین ہی یہان تو سب کوارے ہی کوارے نوجوان رہتے ہین ۔

مین ۔ فریب اور دھوکا دہی سمجھکر ۔ کوئی مضائقہ کی بات نہین ہی مجھے خاص کپتان سے کچھ کہنا ہی مجھے ناظر کو اس امر سے بھی آگاہ کرنا چاہیے کہ جس مکان مین کہ کپتان رہتا تھا یہ ایک جوہری کا مکان تھا جسکا ایک حصہ کپتان کے پاس بھی تھا ۔ چنانچہ اسکی نسبت کپتان نے مجھ سے پہلے ہی کہدیا تھا کہ مین فلان حصۂ مکان مین رہتا ہون وہین مین نے جاکر دروازہ کھٹکھٹایا تھا ۔ مین خادم کے ساتھ ساتھ تیز تیز قدم اُٹھا کر اندر گئی اور یہ کوشش کی کہ خادم سے پہلے مرتبہ پر سے اُتر کر کمرہ مین داخل ہو جاؤن ۔ یہ شخص چُپ چاپ میرے ساتھ ساتھ تھا ۔

خون کا یہ عالم تھا کہ جیسے جوش کیا ہوا تیل ہے آنکھوں مین سے شعلے نکل رہے تھے اور دل ہاتھوں اُچھل رہا تھا۔ جاتے جاتے مجھے سامنے ایک کمرہ دکھائی دیا جسکے دروازے کھُلے ہوے تھے۔ فوراً میری نگاہین ان دروازون پر دوڑین اور مین نے حد سے زیادہ تیزی مین کمرون کی ہر شے کو دیکھا۔ ایک کمرہ مین ایک خادمہ عورت کا بستر لگا ہوا تھا اور وہ آمیز بیٹھی ہوئی تھی دوسرا نشست کا کمرہ تھا وہ خالی پڑا ہوا تھا کوئی متنفس دیکھنے مین نہین آیا۔ تیسرا یہ بھی ناکتخدا شخص کی نشست گاہ تھی مگر یہ بھی خالی خولی پڑا ہوا تھا۔

یہ دیکھکر مین بہت ہی پشیمان ہوئی اور مین نے دل مین سوچا کہ میرا حسد اور بقدر اپنے دل مین آتش سوزان بھڑکانا محض بیوجہ تھی فوراً ایک خیال اُسیوقت میرے دل مین یہ گذرا کہ آیا معلوم ہوا کہ یہ اُسی کمبخت کا کام ہی اور بیٹھے بیٹھے یہ رنج اُسی نے ہی مجھے دیا ہی جسنے کہ ایلون کو میری طرف سے خط بھیجے تھے اسکے لیے کیا یہ آسان ہوگیا کہ اُسنے کسی عورت سے لکھوا کر مجھے خط بھجوادیا۔ اب یہ حاسدانہ خیال تو کم ہوگیا اب مجھے ہورٹیس کی دشمنی کا خیال دامنگیر ہوا مجھے سخت شرمندگی ہوئی اور مین بہت پشیمان ہوئی کہ مفت مین کپتان کے خلاف مین مین نے اپنے جی کو کھولایا۔ اب مین کیا کرون کیا یون ہی واپس پھرکر چلی جاؤن تو ضرور ہی کہ یہ خدمتگار شبہہ کرے اور اسے میرے چال چلن پہ کچھ گمان بد ہو ضرور ایسی بات کرنی چاہیے جس سے یہ حالت مذبذب مین نہ رہے اور تعجب وحیرت اسکا گلوگیر نہو جاے۔

مین۔ ناکتخدا والے کمرہ کی طرف قدم بڑھا کر۔ مین کپتان صاحب کو چند سطرین لکھونگی۔

خادم۔ مودبانہ اور معززانہ لہجہ مین۔ بیگم صاحبہ آپ ڈرائنگ روم مین تشریف

رکھین کہ لکھنے کا سامان لاتا ہون۔
مین۔ جلدی مین۔ نہین اسکی کچھ ضرورت نہین ہی بہین موجود ہی مین ایک آدھ ہی منٹ ٹھہرنا چاہتی ہون زیادہ تکلیف دینا غرض نہین ہی۔
یہ کہکر خادم نے گردن جھکائی اور بہت ادب سے کمر خم کی وہ زینہ پر سے اُتر رہا تھا کہ سامنے کے دروازہ مین کھٹ کھٹ کی آواز آئی۔ خادم آواز سُنتے ہی اُس طرف متوجہ ہوا۔
کسی نے آہستگی کی آواز مین خادم سے یہ کہا کہ وہ جو ناول گردش کنا ان کتب خانہ سے آیا ہی اُسکو ذرا دیجانا۔ کپتان صاحب نے مانگا ہی۔
بس یہین سے ثبوت مستحکم ہو گیا۔ اور اب میرے حسد کی آگ بالکل بجھ گئی مین سمجھ گئی کہ یہ چٹھی اور اسکا مضمون سراسر لغو تھا کمبخت نے بیٹھے بٹھائے ناحق مجھے تکلیف بھی دہی واقعی کپتان وہین اپنی نوکری پر ہی۔ مین اس کمرہ مین کرسی پر جا بیٹھی اور جب تک وہ خادم نہین آیا رویا کی کہ بیگناہ کپتان پر بدگمانی کرکے مین نے ناحق غصہ کیا۔ خادم پہلے میرے کمرہ مین آیا پھر کتاب لیکر زینہ پر اُترا۔ مین نے اس کمرہ کا دروازہ بند کر لیا اور اب مجھے خوشی اس امر کی ہوئی کہ چٹھی کا مضمون غلط نکلا اگر صحیح ہوتا تو خبر نہین مجکو کتنی آفتون کا سامنا کرنا پڑتا۔ کپتان مجھ سے ہرگز بیوفائی نہین کرے گا نہ وہ بے ایمانی سے برتے گا یہ محض لغو بات ہی کہ وہ بجاے نوکری پر جانے اور اپنے فرائض پورا کرنے کے میرے رقیب کے ساتھ معاشرت کرے گا۔ اسکی شان سے یہ امر کوسون بعید ہی۔
مین نے اپنی آنکھون کو پونچھ ڈالا اور اب مین کمرہ کی چیزین دیکھنے لگی۔ متفرق اشیا کمرہ مین معلوم ہوئین۔ مچھلی پکڑنے کی ڈوریان دیوار دن مین آویزان تھین۔ کپڑے کچھ تو کھونٹیون پر لٹکے ہوے تھے اور کچھ کوچ پر پڑے

ہوے تھے اور کچھ صحن مین پڑے ہوے تھے اور کچھ ادھر اُدھر تھے - اور کچھ کھلی ہوئی جامدانی مین رکھے ہوے تھے - چند تصاویر مجسم بھی موجود تھین ایک تو سفید پتھر کی تھی اور ایک سنگ مرمر کی بنی ہوئی ایک تصویر پر مجھے بہت ہنسی آئی یہ ایک شکاری کی تھی اور وہ ایک آنکھ سے بغور اپنے شکار کو دیکھ رہا تھا - بارود کی کپتیان - شکاری ہتھیار شکاری کپڑے - بوٹ سلیپر - غرض اسی طرح سے اور بہت سی چیزین موجود تھین - میز پر کثرت سے چٹھیان رکھی ہوئی تھین اخبارات رسالے رکھے ہوے تھے عطر کی بوتلین - چند جواہرات کی چیزین بھی زیب دی ہوئی تھین - جو چیزین کہ ایک نا کتخدا شخص کے لیے کافی ہوسکین اس کمرہ مین سجی ہوئی تھین - لیکن افسوس میز کے اُن دستانون مین دو دستانے بہت ہی چھوٹے اور کسی نازک ہاتھ کے رکھے ہوے تھے یہ معلوم ہوتے تھے کہ یہ میرے ہین یا مجھ جیسی کے ہین - مگر مین نے پہچان لیا کہ یہ میرے ہی ہین مجھے یاد آگئے کہ جب مین ایلون کے پاس رہتی تھی یہ دستانے میرے جاتے رہے تھے - اس سے مجھے یہ معلوم ہوا کہ چونکہ اسکو ہمیشہ سے الفت ہے اور یہ مجھپر بہت فریفتہ ہے اس لیے اسنے وہان سے منگوا لیے کہ انکو شب و روز بیٹھے دیکھا کرے - مجھے اس لحاظ سے اور بھی محبت ہوئی اور مین اسپر گو پہلی فریفتہ تھی مگر اس سے اسکی محبت پر شیدا ہو گئی - ایک چھوٹے سے ڈبہ مین جسکا اوپر کا ڈھکنا کھلا ہوا تھا اسمین میرا چھلا رکھا ہوا تھا - یہ چھلا کپتان نے التجا کر کے مجھ سے لے لیا تھا - یہ سبب ان باتونکے اُسوقت مین غرق غرق ہو گئی کہ جھوٹی چٹھی پر اس چاہنے وفادار شخص کو ناحق مورد الزامات غیر بنا ہی بنایا -

مجھے یہ یاد آیا کہ مین خادم سے وعدہ کر چکی ہون کہ تمھارے آقا کے نام ایک رقعہ دو سطرہ تحریر کرونگی اگر تحریر نہ کیا تو اسے سخت تعجب آئیگا - تو اب مجھے

ضرور ری ہی کہ مین ضرور کچھ لکھکر اسکے لیے میز پر چھوڑ جاؤن۔
مین نے میز کے پاس کھڑے ہو کر پھر اس چٹھی کو اول سے آخر تک پڑھا۔ یہ پڑھکر مجھے اور بھی پشیمانی ہوئی کہ مین نے ناحق اندھا دھند اس چٹھی کی تحریر کی تقلید کی۔ اگر کپتان یہ چٹھی دیکھ لے گا تو وہ ایسا عالی دماغ شخص ہی کہ بجاے اسکے کہ اسکو صدمہ ہو اور رنج پہونچے وہ چشم حقارت سے نظر کرے گا۔ مین نے اس چٹھی کو لے کر زیادہ دیر تک نہین سوچ کیا اُسکو لپیٹ کر رکھ لیا اور قلم لیکر لکھنا شروع کیا۔ اور وہ یہ تھا۔
میرا حسدانہ جوش مجھے آپ کی قیامگاہ مین لے آیا تھا۔ اب مین اسپر آپ کی معافی چاہتی ہون کہ آپ اس حسد کو بھی ثبوت الفت دلی خیال کر کے مجھے معافی سے محروم نہ رکھینگے۔ جبتک کہ مین تمھارے لبون سے یہ لفظ گوش گزار نہ کرلونگی کہ مین نے معاف کیا ہرگز مطمئن خاطر نہونگی۔ اور مجھے امید ہی کہ تم اس معافی دینے سے انکار نکروگے۔
یہ چٹھی لکھکر مین نے ایک لفافہ مین مع اُس چٹھی کے بند کی جسنے مجھے بھڑکایا تھا اور جو یہان تک لائی تھی مین چاہتی تھی کہ روشنی کے آگے اسپر مُہر لگا دون کہ اتنے مین دروازہ پر زور سے کھڑکھڑاہٹ ہوئی۔
مین اپنی جگہ پر سے اُچھل پڑی اور میرا دل ہاتھون اُچھلنے لگا۔ مجھے شبہہ ہوا کہ کہین کپتان نہو شاید وہ شخص جو کتاب لے کر گیا ہی اُسنے ضرور کہا ہوگا کہ تمھارے کمرہ مین ایک بیگم بیٹھی ہوئی ہی۔ مین نے سنا دروازہ کُھلا اور مختلف آوازین سُنائی دین لیکن مین نے یہ نہین سُنا کہ وہ کیا کہتے تھے اس لیے کہ جس کمرہ مین مین بیٹھی ہوئی تھی مین نے اُسکا دروازہ بند کر دیا تھا۔ چند منٹ کے بعد زینہ پر قدمون کی آوازین معلوم ہوئین۔ لیکن چال چلن سے یہ معلوم

ہو رہا تھا کہ یہ بوڑھے شخص کے قدم ہین۔
یہ شخص کوئی ملنے والا تھا خدمتگار نے اُسے میرے پاس لاکر نہین بٹھایا بلکہ ڈرائنگ روم مین لیجاکر بٹھا دیا۔ یہ شخص اُس کمرہ مین تو نہین گیا بلکہ جہان مین بیٹھی ہوئی تھی وہان آکر پہونچا۔ دروازہ کھُلا اور ایک بوڑھا شخص اندر آیا۔ یہ ساٹھ برس سے کچھ اونچی عمر کا تھا متوسط قد تھا۔ اور اعضا سب مضبوط تھے یہ نیلا کوٹ جسمین پیتل کے بٹن لگے ہوے تھے۔ نانکین (ایک قسم کا سوتی کپڑا جو اول بار چین سے آیا تھا) کی پتلون پہنے ہوے تھا۔ یہ شکل و شباہت اور جسم کا بہت صاف تھا۔ اسکی ٹوپی بڑے چھجے دار تھی اور ہاتھ مین ایک سونے کی چھڑی تھی۔ اسکے مُنھ کا نقشہ گول تھا۔ رنگ سرخ تھا۔ آتے ہی مجھے دیکھا اپنی ٹوپی اُتاری جُھک گیا اور خوب ٹکٹکی باندھ کر مجھے دیکھنے لگا۔
بوڑھا شخص۔ اس وضع کے لہجہ مین گویا جو کچھ دریافت کرنا ہو اسکو پہلے ہی سے جانتا ہی۔ مین جانتا ہون تم کپتان کا رستہ دیکھ رہی ہو۔
مین۔ مضطربانہ صورت سے۔ ہان صاحب مین اُنکے لیے آئی تھی لیکن چونکہ وہ نہین ملے اس لیے مین نے اُنکے نام ایک چٹھی لکھدی ہی میرا ٹھہرنا کوئی ضرور نہین۔ یہ کہکر مین نے اُٹھکر کمرہ سے باہر جانے کی کوشش کی۔
بوڑھا شخص۔ بہت نرمی اور ملائمت سے۔ بیگم صاحبہ ایک منٹ آپ اور بھی قیام فرماوین کیا کپتان سے آپ کو کوئی سخت کام ہی۔
یہ کہ رہا تھا اور بوڑھے کی نگاہین سختی سے میرے چہرہ کی طرف پڑ رہی تھین۔
مین۔ نہین صاحب مین کہ چکی کہ میرا کوئی خاص کام نہین ہی مجھے اس آپ کے مخل ہونے نے افسوس کرنے کا موقع دیا مجھے یہ خیال نہین تھا کہ مین یہان کسی سے ملونگی بھی۔
بوڑھا شخص۔ شاید یہ امر تو نہین ہی۔ مین کچھ مجاز نہین ہون کہ کپتان صاحب

کے معاملات مین دخل اندازی کرون نہ میرا یہ مقصد رہی کہ جو بیگم انسے ملنے آوے
اُسکی باتون مین کچھ تحقیق کرنا چاہون۔
یہ آخری لفظ بوڑھے کی زبان سے مجھے معلوم ہوا کہ بہت ہی فرمانبردارانہ لہجہ مین
ادا ہوے۔
یہ کہکر وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور مین بھی وہان سے اُٹھکر زینہ پر آئی پریشان تھی یا الٰہی یہ بوڑھا
شخص کون ہی خیال کرتے کرتے میری یہ سمجھ مین آیا کہ شاید یہ کپتان کا باپ ہو۔ خدا
نخواستہ اگر یہ خیال میرا صحیح نکلا کہ یہ بوڑھا واقعی اسکا باپ ہی تو بڑا غضب برپا ہوگا
خود مجھپر بھی آفت پڑے گی اور اس بیچارہ کی جان بھی مصیبت مین پھنسے گی۔ میرا یہ
ارادہ ہوا کہ رستہ مین اُسی خادم سے یہ دریافت کرون کہ آیا یہ کپتان صاحب کے
والد ہین لیکن میری ہمت نہ پڑی یہ شبہات یون ہی کے یون ہی میرے خیال مین رہے
اور مین نے جلدی سے اپنے کوبگھی مین بیٹھکا کوچوان کو حکم دیا کہ جلد گھر پہونچا دے۔
رستہ بھر جسطرح کے تکلیف اور آلام خیز خیالات مین آئی تھی یون ہی گھر کی طرف چلی۔
عجیب عالم مصیبت تھا الٰہی توبہ۔

وہ زبان لاؤن کہان سے کہ مصیبت روئیے
اُسکو ہوتی ہی غضب اپنے بیان سے رقت

چند ہی منٹ مین ہزارون بار مین نے اپنے دل مین آپ ہی سوال کیا کہ آیا یہ
بوڑھا شخص کپتان کا باپ تو نہین تھا۔ یہان کوئی ایسا تو تھا نہین کہ میرے اس
شبہہ مین تسلی کر دیتا۔
غرض پورے نصف گھنٹہ ان ہی پیچ در پیچ خیالات مین میرا گذر گیا اس عرصہ مین
مجھے یہ نہین معلوم ہوا کہ کوچوان کہان لیے چلا جاتا ہی مجھے کھڑکیون مین سے تو
کوئی چیز معلوم نہین ہوتی تھی کہ جو آگے سے گذرتی تھی لیکن اچانک مجھے معلوم ہو گیا

کہ جہان مین جارہی ہون یہ راستہ میرے مکان کا نہین ہی - کوچوان بگھی کو ایک تنگ شاہراہ مین ہانکتا ہوا لیجا رہا تھا جہان نہ تو مین کبھی آئی تھی اور نہ مین نے اُسے دیکھا تھا -

جب یہ معاملہ ہوا تو مین اپنے دل مین کہنے لگی کہ آخر اسکے کیا معنی - مجھے یہ خیال آیا کہ شاید کوچوان مجھے خراب راستہ سے لیجا رہا ہی - مشکل سے یہ خیال میرے دل مین گذرا ہوگا کہ یکایک مجھپر خوف ہراس طاری ہوا اور وہ یہ تھا کہ مین نے جس لفافہ مین کہ چٹھیان بند کی ہین اُسپر مُہر لگانی بھول گئی - اگر خدانخواستہ وہ بوڑھا میرے محافظ کا باپ ہوا اور اُسنے چٹھیون کو پڑھ لیا تو اُسے اپنے بیٹے کی کارروائی کا سارا علم ہو جائیگا - اور اگر یہ بھی مانا کہ وہ کپتان کا باپ نہوا صرف اسکا کوئی ملاقاتی ہوا لیکن جب بھی تو غضب ہوگا اگر اُسے افشاے راز ہو جائیگا اور وہ ان بھید کی باتون کو جان لے گا -

مین اسی خیال مین تھی کہ یکایک میری گاڑی ایک تنگ و تاریک گلی مین ٹھہری مین یہ دیکھکر سخت پریشان ہوئی کہ یہ بات کیا ہی - اس لمحہ سے میری پریشانی نے ترقی کرنی شروع کی -

کوچوان بگھی پر سے اُترا اور جس گھر کے سامنے بگھی کھڑی ہوئی تھی اُسکا دروازہ کھلا - ایک عورت جسکی تیس برس کی عمر ہوگی زرد رنگت مگر مرض کے آثار چہرہ پر نہ تھے سیاہ ریشمی کپڑے زیب تن کیے ہوے بدشکل اور بھونڈی صورت کی آئی اور کوچوان سے دریافت کیا کہ کیا یہ ہی مس لیمبرٹ ہی -

کوچوان کے جواب دیتے مین نے جلدی سے اُس سے کہا کہ کیون تم مس لیمبرٹ کو کیون چاہتی ہو تمھارا اُس سے کیا کام متعلق ہی -

عورت - مین تمھین نہین چاہتی نہ میرا تم سے کوئی کام متعلق ہی صرف

تمھارا بھائی تمھین چاہتا ہی جو یہان کنارہ مرگ پر پڑا ہوا ہی۔
مین۔ پریشانی اور مضطربانہ صورت مین سیرل۔
اس تنگ گلی مین آنے کے جسقدر وسواس کہ میرے ذہن مین آرہے تھے سب کی کیفیت معلوم ہو گئی کہ یہ بگھی خاص اسی باعث سے یہان آئی تھی میرے آگے میرے ناخوش بھائی سیرل کی تصویر پھر گئی اور یہ اُس غمگین حالت کی تصویر تھی کہ وہ بستر مرگ پر پڑا ہوا دم توڑ رہا ہی۔
مین اُسی وقت بگھی پر سے اُتری اور اُس عورت کے ساتھ ساتھ اُس مکان کے اندر دیوانہ وار گئی وہ عورت مجھے ایک دروازہ کے پاس لیکر پہونچی وہان مجھے یہ خوفناک آواز سُنائی دی کہ مس لیمبرٹ کہان ہی۔ مین مجنونانہ اُسی طرف بھاگی جہان سے یہ قہرآلود آواز آرہی تھی۔
جب مین دوڑتی ہوئی اس کمرہ مین پہونچی تو پیچھے سے دروازون مین کنڈی لگتی ہوئی آئی۔ جون ہی کمرہ کے بیچ مین قدم رکھا تو ہورلیس سے مقابلہ ہوا مین۔ غضبناک ہوکر اور لڑکے کا لفظ قہرخیز حالت مین استعمال کرکے۔ اری پاجی لڑکے اس فریب کے کیا معنی۔ یہان سے مجھے چلا جانے دے یہ کہکر مین نے چاہا کہ دروازہ کی طرف قدم بڑھاؤن۔
اسنے لپک کر اپنی پشت دروازہ کی طرف کی اور کھڑا ہو گیا۔ اُسوقت روشنی مین جو مین نے خیال کیا تو اُسکے دونون ہاتھون مین پستول تھے۔
اسکے ساتھ مین یہ اور بھی کہنا چاہتی ہون کہ یہ کمرہ محض لغو تھا نہ کہین اسباب موقع سے جما ہوا تھا اور نہ کہین کچھ سامان تھا۔ کچھ تصاویر البتہ دیوارون پر لٹکی ہوئی تھین۔
ہورلیس۔ کھڑی رہ روز اور میری بات سُن۔

اُسوقت ہوریس کی فطرتی خوبصورتی جاتی رہی تھی اور اُسکے چہرہ پر زردی چھا گئی تھی یہ الفاظ اُسنے زبان سے یہ زور دے کر نکالے تھے۔

ہلین۔ غضب خیز آواز مین۔ ایک حرف ایک لفظ ابی یا جی لڑکے مین تجھ سے نہ سنونگی۔ مین جانتی ہون کہ تجھ مین ان ہتھیارون کے استعمال کرنے کی جرأت نہین ہی۔ مجھے یہان سے چلا جانے دے ورنہ یاد رکھیو کہ شیر کی طرح سے تجھپر آپڑونگی۔

ہوریس۔ ذرا تو نے چین چڑ کی اور اُڑا دیا۔ یاد رکھیو۔

یہ کہکر اُسنے پستولون کو اونچا کیا۔

ہلین۔ بہت جلدی مین خدا کے لیے اسے نیچا کر اچھا اچھا مین تیری بات سُنتی ہون۔ لے کہہ کہ تجھے مجھ سے کیا کام ہی اور تو نے مجھے یہان کسلیے بُلایا ہی بتا۔

ہوریس۔ جہان کھڑی ہی کھڑی رہ خبردار جو ایک انچ بھی آگے بڑھی نہین کہے دیتا ہون کہ فیر کر دونگا۔ یہ کہکر آہستہ سے اُسنے پستولون کو نیچا کر لیا کیونکہ اُسنے دیکھا کہ ڈر کے مارے میرا دم فنا ہوا جاتا ہی۔

اسکے بعد اُسنے کہا لے تو اب سن اور غور کر خفا نہو اور نہ میرے قریب آ۔ آدمیت مین ہو کر میری بات کو گوش گزار کر لے۔ یاد رکھیو اگر تو مجھپر جھپٹی تو ابھی فیصلہ کر دونگا تجھے یاد ہوگا کہ ایک زمانہ سے مین تجھے دل سے چاہتا ہون اور تجھپر مجنونانہ شیدائی ہون اور اسوقت بھی میری طبیعت کی وہی حالت تھی جب مین تجھپر قابض نہو سکتا تھا۔ اور نہ مواقع ہی ایسے آکر پڑے کہ جس سے تو میرے پہلو مین بیٹھی ہوئی دکھائی دیتی ہان بیشک اسکا تو مین بھی اعتراف کرتا ہون کہ مین نے تیرے ساتھ اول ہی اول مجنونانہ طریقہ سے برتاو کیا اور یہ مجھے یقین ہی کہ اُسی باعث سے تو مجھپر ناراض ہوئی تھی اور جو کچھ تو نے کیا وہ اسی خفگی مین کیا۔ جب اُس شام

کو تو مجھ سے جدا ہوئی تھی تو مین نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ تو مجھے جا کر لکھیو کہ مین فلان مقام پر ملونگی پھر مین تجھے لندن مین لے آتا اور تجھے اپنی جان کے برابر رکھتا لیکن تو ناتھرن سے بھاگ آئی اور اُسپر طرہ یہ کہ دوسرے کی بیگم بن گئی - اور یہ بھی تجھے یاد ہوگا کہ تو نے اپنے مکان پر بلا کر میرے ساتھ کیا کیا سلوک کیا - نواب صاحب کو ورغلانا - اور اُنکو چھپا رکھا اور مجھ سے چھیڑ چھیڑ کے وہ باتین کرائین جنھون نے نواب صاحب کو سخت بدگمان کر دیا اور اُنھون نے اپنی بیٹی کی شادی ہونے کا سلسلہ مجھ سے منقطع کر دیا - خیر مضی ما مضی مگر مین تم سے التجا کرتا ہون کہ تمھاری محبت میرے دل مین اب بھی ویسی ہی ہی بہتر ہی کہ تم بھی اس شیدائی کا خیال کرو - یہ سچ تھا کہ مین تم سے الفت کرتا تھا یہ سچ ہی کہ مین تم سے الفت کرتا ہون تم میری ہو کر رہو گی تم میری ہو کر رہو گی - اسی لیے تم یہان لائی گئی ہو -

یہ سنتے ہی میرے از سر تو تن بدن مین مرچین لگ گئین اور پھر جوش غضب میری طبیعت مین موجزن ہوا مین نے اسی غیظ کی حالت مین اُسکو یہ جواب دیا - یہ کبھی نہین ہو سکتا یہ کبھی نہین ہو سکتا تو مجھے یہان سے جانے دے نہین مین چیختی ہون محلہ والون کو اکٹھا کرونگی -

ہورلیس - دیکھ خبردار ہو جا کہ تو مجھے خشم دے کر مجھ سے وہ بات کرانا چاہتی ہی کہ جو سخت مضر ہوگی - یہ کہکر اُسنے پھر تپنچون کو اُٹھا کر میری طرف کیا - اُسوقت ہورلیس نے اپنی شکل ایسی بنالی تھی اور وہ غضب اسپر طاری تھا کہ مُنھ سے جھاگ بہنے لگے تھے اور تمام رنگت پر خشمناکی کی جھلکی چھا گئی تھی کہ مجھے سخت ڈر معلوم ہوا اور مین سمجھی کہ یہ ضرور چوٹ کر بیٹھے گا - میرا غصہ اور اُسکی مشتعل ہوتی ہوئی آگ پھر بجھ گئی اور اسپر دہشت نے غلبہ کیا - غضب کا جوش مارتا ہوا خون

ساکت ہوگیا اور اب خوف کے مارے رونگٹا رونگٹا کانپنے لگا۔ اُسی حالت اضطراب
مین مین نے یہ کہا۔ خدا کے لیے تو پنجون کو نیچا کرلے ورنہ ابھی میری نعش تیرے
پیرون پر پڑی ہوئی معلوم ہوگی۔

ہورلیس ۔ زہر خندگی کی حالت مین ۔ دیکھ خوب غور کرکے سُن اور توجہ کرکہ مین
کیا کہتا ہون یہان تیری کچھ تیزی نہ چلے گی اگر تو چیخیگی تو یہان کچھ نتیجہ نہ نکلے گا۔
خیال کر یہ وہ گھر ہی کہ جہان روزمرہ دن کو اس قسم کے صدہا ہنگامے برپا
ہوتے رہتے ہین یہ بھی ضرورت نہین ہی کہ شب کو کچھ کارروائی ہو اسکو مخزن فساد
سمجھ۔ اور پڑوسی مختلف آوازون کے ایسی عادی ہوگئے ہین کہ کچھ خیال ہی نہین ہوتا
چاہے جسقدر غل شور کیون نہ مچے۔

یہ الفاظ جب اُسکی زبان سے سرزد ہو رہے تھے مجھے خود بخود ایک خوفناک شبہہ
ہوا اور وہ چھاتی کا پھٹانے والا اور دل کا شق کرنے والا وہ شبہہ تھا کہ جسکے لیے
مین یہان لائی گئی تھی۔

مین ۔ اے ملعون لڑکے جہان تو دھوکا دے کر مجھے لایا ہی ۔ یہ
جگہہ کونسی ہی۔

ہورلیس ۔ تمسخرانہ لہجہ مین ۔ یہ کونسی جگہہ ہی۔ تم نے ابتک قیاس
نہین کیا کیا میرے الفاظ کافی ثبوت کے لیے نہین کافی ہوے۔

یہ سُنکر یہ معلوم ہوا کہ گویا مجھپر اور بھی ہیبت ناک حالت نے احاطہ کیا ابھی
نا امیدی اور پژمردگی کی حالت مین مین کرسی پر بیٹھ گئی اور میری آنکھون سے
ٹپ ٹپ آنسو جاری ہوگئے۔

ہورلیس ۔ ایکبار اے روز تو اور بھی سُن لے اور پھر تجھے معلوم ہوجائیگا
کہ ہم باہم مُنھ بہ مُنھ کس غرض سے کھڑے ہوئے ہین ۔ تم نے میرے لبون سے

ہنوز یہی آواز سُنی ہی کہ مین اب بھی تم سے محبت کرتا ہون اور محبت بھی کیسی کہ حد کے درجہ کی محبت کہ جسنے میرے دل سے تمہاری وہ بے اعتدالیان اور وہ بدسلوکیان بُھلا دین کہ جو تم نے میرے ساتھ کی ہین اگر اسوقت تم اپنی طبیعت میری طرف مائل کرو اور دلی محبت سے اقرار کرو تو کل ہی امیرانہ مکان امیرانہ سامان سے سجا ہوا موجود ہوتا ہی پھر ہم تم باہم اُسمین اپنی زندگی بسر کرینگے۔

مین۔ آتش غضب مین دوبارہ بھڑک گرا اور پھر کرسی پر سے کھڑے ہو کر۔ نہین نہین مین جلدی مر جاؤنگی یہ مجھے منظور کبھی نہوگا۔

یہ سُنکر شیطنت پھر اُسکی خوبصورت شکل پر چھاگئی اور لال پیلا ہو کر یہ کہنے لگا کہ اچھا تو سُن اور خوب کان کھول کر سُن عنقریب تو اپنے کو سرنگون دیکھے گی تو اسوقت ایک دنی اور فحش گھر مین ہی وہ کوچوان جو تجھے یہان لایا ہی مجھ سے تنخواہ پاتا ہی جب تو کپتان کے پاس گئی ہی تو اسنے مجھ سے اقرار کر لیا تھا کہ جہان تک ہوگا آپ کے حکم کی تعمیل کرنے مین جان ودل لڑادونگا۔ جو کچھ مین کہتا ہون اگر وہ تو نے نہ مانا اور تو انکاری کیے گئی تو یاد رکھیو کہ نصف ہی گھنٹہ مین کیا کا کیا ہو جائیگا اور پھر تیری نسبت یہان سے کیا مشتہر ہوگا تجھے اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ تیری نسبت جو کچھ مشہور ہوگا آخر اسکی فطرت کیا ہوگی۔

یہ سُنکر مجھے اور بھی طیش آیا اور اب دونون آنکھون سے شعلے نکلنے لگے اور مین نے اپنے غصہ کی بھری ہوئی آواز مین یہ کہا کہ ای پلید چھوکرے یہ جسقدر کہ چٹھیان میرے خلاف آئی ہین اسکا تو ہی باعث معلوم ہوتا ہی جو مجھے بدنامی سے شہرت دینے پر آمادہ ہی۔

ہورلیس۔ واقعی وہ میرا ہی کام تھا لیکن کیا کرون تو نے جب مانا ہی

نہین تو مین نے یہ کارروائی کی - ورنہ تو جانتی ہو کہ میری فطرت مین بیہودگی اور چھچھورپن
نہین ہو اگر تو ناراض ہو کر یہان سے چلی بھی گئی اور تو نے میری شنوائی نہین کی تو
مین کپتان کو لکھ بھیجونگا کہ روز فلان مکان مین شب کو میرے پاس آئی تھی -
مین - تو یہ ہی خیال کرلے کہ وہ بکردہ بات یقین ہی کرلی گئی تو اچھا پھر -
ہورلیس - قہقہہ مار کر - یقین بھی اس مضبوطی سے کی گئی کہ جیسے تو نے
کپتان کی نسبت یقین کیا کہ وہ تیرے رقیب کے پاس گیا ہو - حسد ہی ہو جو ہر شے
یقین دلوا دیتا ہو -
مین - طیش آمیز آواز مین - افسوس تو کیسا مردود شخص ہو کہ تو نے کپتان
پر بھی مفت کا الزام قائم کیا اور اسکو مفت مین بدنام کرنا چاہا -
ہورلیس - کیا مین اس سے انکار کرتا ہون مجھے تو یہ یقین تھا کہ جب تمھارے
پاس یہ چٹھی پہونچے گی تو تم ضرور اُسے دیکھتے ہی کپتان کے مکان پر جاؤگی - اور
یہ بھی مجھے معلوم تھا کہ وہ تمھین وہان نہین ملنے کا - اور یہ بھی مجھے معلوم تھا کہ
جب تم وہان سے آؤگی تو ایسی مضطر و پریشان ہوگی کہ تمھین یہ خبر بھی نہوگی - کہ
کوچوان بگھی کو کس رستہ پر لیے جاتا ہو مین پال مال مین کھڑا ہوا تاک لگا
رہا تھا جب تمھین وہان کچھ دیر ہوئی تو مین یہ سمجھا کہ بس اب تمھارے اس جگہ
تک پہونچنے مین کچھ دیر نہین ہو مین بھاگون بھاگ یہان آکر پہونچا -
مین - تو بہت ہی پاجی اور نالائق کمبخت شخص ہو - بہتر یہی ہو کہ تو مجھے یہان سے
جانے دے - یہ کہکر مین اُسکی طرف بڑھی -
ہورلیس - تیئنچے اُٹھا کر اور انکی نالین میری طرف جھکا کر - کھڑی رہ کہان
جاتی ہو مین تجھ سے کہتا ہون یا نہین اگر ابھی تو میرا کہنا سن لے تو دو منٹ مین دروازہ
کھلتا ہو اور تو بآرام تمام گھر پہونچ سکتی ہو -

مین - دور ہو دور ہو کیا بکتا ہی مت بات کر -

ہوریس - تلخ آمیز تبسم مین - یہان تجھے مین اپنی بات کا جواب دینے مین کافی وقت دیتا ہون - ڈانٹ اور دھمکی کی کوئی ضرورت نہین ہی - یہ کہکر اُسنے اپنے پستول یکے بعد دیگرے بستر پر رکھدیے اور کہا انکی ضرورت ہی کیا ہی - مجھے یہ خوف تھا کہ کہین تیری حالت دہشت سے دگرگون نہو جائے - تو مطمئن ہو کہ یہ پستول خالی ہین بھرے ہوے نہین ہین -

	نہ تنہا در رہت بازم دل و دین فدا سے جان ہم اے روز بر تو	

مین تجھپر فریفتہ ہون اور واقعی فریفتہ ہون - مین تجکو اپنی جان اور روح مین بٹھانا چاہتا ہون تو میری آنکھون اور کلیجہ کی ٹھنڈک ہی ایک بات اور بھی کہتا ہون اور پھر تو خود اسکا فیصلہ کیجیو صرف ان تنبیہون کی مدد سے مین نے تجھے یون گھنٹہ یہان رکھا جس سعنرت وہ چٹھی کی نسبت مین نے تجھسے کنا یتاً کہا ہی اُسمین یہ بیان ہوگا کہ روز اس خاص جگہ مین میرے پاس آئی تھی یہ مضمون لکھکر مین اسے روانہ کردیتا ہون تم سے جہان تک ہو سکے تم انکار کرنا جسقدر تمھاری قوت بیانیہ گواہی دے تم میرے اس فریب کا حال بھی بیان کرنا - تم قسمین کھا کھاکر اسکا اظہار کرنا - تم رونا پیٹنا جو کچھ تمھارا جی چاہے کرنا جسقدر کہ کیدزن ہوتے ہین کوئی بھی اُنمین سے باقی نچھوڑنا اور جتنا تم سے ہو سکے اس امر کا یقین دلانا کہ ہوریس نے میرے ساتھ یہ فریب کیا - مگر تو یقین ہی کیجیو کہ کپتان کو تیری بات کا یقین نہ ہوگا بلکہ وہ ضرور اسکی تحقیق کرے گا - اور پھر وہ اپنی تحقیق سے حلم پائیگا - اس گھر کی یہ عورت تمام و کمال بیان کردے گی اور یقین دلوا دے گی کہ یہ یہ معاملہ ہوا اور اسکا یقین دلوانا بس تمھارے لیے زہر ہوگا - کوچوان بھی وہی بات کہے گا کہ جو میرے مفید مطلب

ہوگی تو پھر اے روز کیا تم قبول کرتی ہو کہ تمھاری یہ بدنامی ہو اور کلنک کا ٹیکا تمھارے ماتھے پر لگے اور تم یہان انگشت نما ہو۔ کیا یہ انسب جانتی ہو کہ میرا کہنا مان لو۔ سمجھ لو اسوقت کوئی بات ہاتھ سے نہین گئی ہے سب تمھارے دست قدرت مین ہے۔

یہ سنکر اور بھی اضطراب مجھپر طاری ہوا کہ اور جو کچھ تھا تو تھا یہ نیا گل اور بھی کھلا۔ دیکھیے اب اونٹ کس کل بیٹھتا ہے اور اسکا کیا نتیجہ ہوتا ہے یہ کامل طور سے اپنی تسلیت پر آمادہ ہے اور یہ بغیر بدمعاشی کیے نہین چوکے گا۔ اسی حالت مین اور دماغ کی پریشانی مین ایک خیال میری طبیعت مین آیا جیسے کہ اندھیرے اور گھٹا ٹوپ ابر مین بجلی چمک گئی اور پھر مین نے یہ کہا تم مجھے ڈراتے ہو کہ اگر تو نے میرا کہنا نہین مانا تو مین تجھے برباد کر دونگا معلوم ہوتا ہے کہ شیطان نے تمھین یہان اپنے جہنمی فرائض پورا کرنے کا ایک آلہ بنایا ہے جس سے تم مجھپر ناحق ظلم کرتے ہو اچھا یہ ہی سہی۔ کیا مضائقہ ہے جو کچھ مجھپر آفت آئے گی اُسکے لیے سینہ سپر موجود ہون۔

ہورلیس۔ تو خود اپنے دل مین خیال کر کہ آیا یہ الفت ہے یا انتقام ہے۔ یہ اُس محبت کے جوشیلے جوش ہین کہ جسکا اندازہ مین ہی خوب کر سکتا ہون۔

کوئی میرے دل سے پوچھے الفت کو تیری اے مس
ہے دل پہ نقش الفت مدت سے ایک تیرا

ورنہ انتقام کی جو تو پوچھتی ہے وہ صرف اس باعث سے ہے کہ تو نے مجھے بسمل چھوڑ کر جاتی ہے۔

یہ کہکر پھر اُسکی آنکھین دل کی شعلہ زن آگ سے بھڑکنے لگین جسکو مین ابھی بیان کر چکی ہون۔

مین ۔ مضبوطی اور بے پروائی سے۔ اگر تمھارا جی بدلا لینے کو چاہتا ہے تو

یہ بھی اس سے مجھے معلوم ہوجائیگا کہ تم اتنے پانی مین ہو اور مجھ سے یہ محبت رکھتے ہو لیکن پھر بھی مین تم سے کہتی ہون کہ تم یہ سمجھو کہ مین تنہا ہی تنہا انتقام لیکر اسکو برباد کردونگا یہ نباشد اس خیال مین تو رہنا ہی نہین۔ جو افسون کہ اسوقت میری طبیعت مین آیا اُسکو مین نے اُسپر پھونکنا اور اُسپر عمل کرنا شروع کیا اور وہ یہ تھا۔ تم میری بیخ کنی مین اپنے طور پر کوشش کرو اور مین اپنے طور پر کرتی ہون دیکھین کون کامیاب ہوتا ہی۔ تم مجھے یہ بدنام کرو کہ یہ بدکار عورت ہی اور مین اسکے خلاف یہ کہونگی کہ ہوریس کا باپ دیوالیہ ہی اور برباد ہوگیا۔

یہ سُنتے ہی ہوریس چونک پڑا اور ایسا چونکا کہ جیسے ایک قوی بجلی کی گولی اُسپر آکر گری ہو۔ اور چونککر یہ کہا۔ روز۔

مین۔ ہان۔

اسوقت میرا افسون اُسپر تمام وکمال کام کر گیا تھا میرے چہرہ پر خوشی کے آثار نمایان ہوگئے تھے اور اُس پریشانی پر بشاشی نے اپنا جلوہ کیا تھا۔ کچھ دیر تک وہ ٹکٹکی باندھکر قہر آلود نظر سے میری طرف تکتا رہا مگر اسکے آنکھون کی روشنی اور انکا چمکارہ بجھا ہوا معلوم ہوتا تھا جیسے کہ دہکتے ہوے کوئلہ پر پانی ڈال دیتے ہین اور وہ بجھ بجھاکر رہجاتا ہی۔ اُسکے چہرہ پر مُردنی چھاگئی۔ وہ واقعی گر پڑتا اُسپر اُس بات کا خوف ایسا طاری ہوا کہ جسنے اُسکو بٹھا دیا اگر دروازہ کی طرف جس سے پیٹھ لگائے ہوے کھڑا تھا نہ جھک پڑتا تو واقعی اُسکے دھڑام سے آرہنے مین کوئی شک بھی باقی نہین رہا تھا۔

مین۔ ذرا دلیر ہوکر۔ کیون صاحب اب کیا صلاح ہی۔

ہوریس۔ مری ہوئی اور گری ہوئی آواز مین۔ اچھی بات ہی جو چاہے کرو۔ لیکن مین تو اپنی کارروائی سے دست بردار ہوتا ہون۔ توبہ ہی۔

معاف کرو۔

بین۔ اچھا بہت خوب تو اب آپ ہٹ جائین اور مجھے رستہ دیدین۔

یہ سُنکر وہ ہٹ گیا لیکن چونک کر اسنے پھر میری طرف نگہ ڈالی۔ بین اُسے سمجھ گئی۔

بین۔ ہان مین بیشک وہان تھی جب تم سایہ دار درختون مین اپنی کیفیت کوئی دوسری عورت سمجھ کر بیان کر رہے تھے وہ مین ہی تھی مین نے ہی تمھاری سب باتین سُنی ہین۔ یہ سُنتے ہی وہ پریشان ہوگیا اور اسکی چتون سے اضطراب ٹپکنے لگی اور پھر یہ کہا اے خدا یہ عجیب طلسم ہے کہ یہان سمجھ بوجھ تھے اور نکلا کچھ۔

بین۔ مین اس گھر کی عورت کو بھی دیکھنا چاہتی ہون۔

ہورس نے سیمپسن کہکر اُس عورت کو کمرے سے بلایا وہ وہی سیاہ ریشمی پوشاک پہنے ہوے آموجود ہوئی۔ مین نے اُسکی شکل دیکھی اور مجھے ایسی سخت نفرت ہوئی کہ خدا کی پناہ اُسکی زردی مائل صورت اور پھر فریب دینے کی بدمعاشی کی جھلکی نے مجھے اور بھی اُس سے نافر بنا دیا۔

بین۔ تم نے مجھپر فریب گانٹھکر اس مکان مین بلایا اور خاص تم نے مجھسے سخت دغا بازی برتی (اپنی حقارت انگیز نظر مین ہورس کی طرف اُٹھاکر) مگر تم نے اُس شخص کے لیے مجھ سے یہ چترائی کی تھی۔ اب یہ خود تمھین کہے گا کہ تمھارا مکر غالب آیا یا مین اُلٹی اس مکر پر غالب آگئی اب تم خود اس سے دریافت کرو کہ یہ میری معافی کا طلبگار رہے۔

(ہورس کی طرف مخاطب ہوکر) تم میری معافی کے طلبگار رہو۔ یا نہین۔

ہورس۔ شکستہ دلی اور ہارے دمون ہوکر۔ ہان مین معافی چاہتا ہون معافی چاہتا ہون خدا کے لیے مجھے معافی دیدو۔

یہن - تو پھر ای فاحشہ عورت تو دیکھ لے جو کچھ تونے میرے ساتھ کیا ہی یاد رکھیو کہ مین تجھے نہین چھوڑنے کی اور قانون کی رو سے مین گھسیٹوا کر تجھے کامل سزا دلواونگی اب یہ بتا کہ وہ بگھی دروازہ پر کھڑی ہی -

یہ سُنتے ہی عورت کے اوسان باختہ ہوگئے اور ڈر گئی کبھی میری طرف دیکھتی تھی اور کبھی ہورلیس کی طرف نگہ کرتی تھی - اُسی ڈرتی ہوئی آواز مین یہ کہنے لگی بیگم صاحبہ وہ بگھی تو چلی گئی -

یہن - بہت خوب ای ہورلیس تجھ سے مین یہ کہتی ہون کہ کیا تو ابھی اور کیا صبح کوکوچوان سے بُلا کر تاکید کر دینا کہ خبردار وہ یہ معاملہ ہرگز زبان سے نہ نکالے اور جب مین نے دیکھا کہ وہ عورت پھر اوپر چلی گئی مین نے ہورلیس سے دوبارہ تحکمانہ آواز مین کہا کہ جو کچھ مین نے کہا ہی اگر ذرا بھی اسمین خلاف ورزی ہوئی تو تم یہ سمجھ لینا کہ تمام دنیا جان لے گی کہ ہورلیس کا باپ برباد ہوگیا - اب مجھے یہان سے تنہا جانے دو - اور کسی قسم کی مزاحمت نکرو بس یہی ایک بات ہی کہ تمھارے راز پوشیدہ اور محفوظ رہینگے -

ہورلیس - استدعائی اور لجاجتانہ صورت مین - ای روز کیا مین امید کر سکتا ہون کہ میرے راز واقعی محفوظ رہینگے -

یہن - ہان جو شرط مین نے لگائی ہی اسطرح سے تو ممکن ہوسکتا ہی - اچھا تم بتاؤ کہ تم بھی ایماندار رہوگے اور یہ امر کسی سے اظہار تو نہین کرنے کے -

ہورلیس - نہین ہرگز نہین -

پھر مین کمرہ سے باہر آئی - اور جسوقت باہر آکر گھڑی کو نکال کر دیکھا تو چھ بج چکے تھے مگر چونکہ اگست کا مہینہ تھا دن بہت بڑا ہوتا تھا اس لیے روشنی باقی تھی - مین جو وہان سے نیکلی پھر مین نے پھر کر نہین دیکھا کہ کیا ہو رہا ہی اور

مین کہان جاتی ہون اندھا دُھند جس طرف مُنھ اُٹھا چلی گئی - انا پ شناپ پانچ چار گلیون کو طے کیا اور جب مین نے دیکھا کہ اس بوڈھی کے چنگل سے رہائی پائی تو اب ذرا دم مین دم آیا - چلتے چلتے مجھے اپنے مکان کی شاہراہ دکھائی دی جس سے بہت ہی قریب میرا مکان تھا - غرض یہ کہ مین بحفاظت تمام اپنے گھر مین پہونچ گئی -

	للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر مے خواست آمد آخر ز پس پردہ تقدیر پدید	

تیرھوان باب

پُل

گھر پر آکر مین نے اُن آفت ناک اور قہر آلود مصیبت کا خیال کیا کہ جسمین مین بد قسمتی سے پھنس گئی تھی - اسکے نتائج پر مین نے غور کیا کہ آیندہ کس صورت مین جلوہ دینگے بیشک مین مریض ہو گئی تھی - اور میرا نصف ارادہ ہوا کہ مین کسی ڈاکٹر کو بُلا کر اپنے کو دکھاؤن لیکن پھر یہ خیال کیا کہ سبب مرض کیا بیان کرونگی اور اُس سے کیا کہونگی -

اسی حالت تذبذب مین مین نے کچھ کھانا کھایا اور دو ایک گیلاس شراب سرخ کے پیے تو تسکین معلوم ہوئی اور جسقدر بد مزاج طبیعت ہو گئی تھی وہ بحال ہو گئی -

پھر مین پلنگ پر جا لیٹی اور مین نے اپنے دل مین یہ خیال کیا کہ آیا مجھ مین اور ہیوریس مین جو کچھ ہوا ہی بے تکلفانہ کپتان سے کہدون یا اُس سے یہ امر پوشیدہ رکھون - چند وجوہات سے مین نے یہی انسب جانا کہ اگر یہ

یہ معاملہ پوشیدہ رہے تو بہتر ہوگا۔ چھپانے کا پہلا باعث تو یہ تھا کہ کپتان
ایک بہت بڑا قوی اور بہادر شخص ہی اگر اسنے ہورلیس کی یہ کارگزاری
سن لی تو اسکی بہادری اور جرأت حمیت کبھی متقاضی نہوگی کہ وہ چپکا ہو رہے
اور اسے سنراندے ایک خون ریز لڑائی ہوگی - اور پھر میری ہی وجہ سے
جنگ ڈلوئل ہوگی - ضرور ایک نہ ایک کام آئیگا یہ عذاب سب میری
گردن پر ہوگا -

دوسری وجہ یہ تھی کہ جب مین اسکے رازون کو چھپاؤنگی تو وہ بھی پوشیدہ
رکھیگا - خبر نہین کیا معاملہ پیش آوے اسمین میری بھی توہین ہی - غرض
جب ہر پہلو سے دیکھا گیا تو یہی انسب معلوم ہوا کہ اپنے لبو پر مُہر خموشی لگا کر
چپکی ہو رہون -

جب صبح ہوئی اور اسکی آمد آمد کا وقت قریب آیا اضطرابی مجھپر بلاے
بیدرمان کی طرح سے چھاگئی جون جون لمحہ بلمحہ قریب وقت ہوتا جاتا تھا درد
دامنگیر ہوتا جاتا تھا اور خیال یہ تھا کہ آیا وہ میرے حسدانہ جوش کی جو اسکے
خلاف طبیعت مین اٹھا تھا معافی دیگا یا نہین - یہ تو مجھے ڈر زیادہ اسکا
تھا کہ وہ بوڑھا شخص جو اسکے مکان مین آیا تھا اور جس سے سختی سے مین نے
دو تین باتین کی تھین اسکا باپ نہو اور میری دونون چٹھیون کو اس نے
پڑھ نہ لیا ہو اور وہ اپنے بیٹے کے پوشیدہ چال چلن سے آگاہ ہوگیا ہو - یہی
خیالات تھے کہ جنکے باعث سے مین مخوف ہو رہی تھی دوپہر تک اسی کشمکش
اور پیچ وتاب مین میرا وقت گذر گیا کہ عین وقت مقررہ پر کپتان نے آکر
دروازہ پر دستک دی اب میری خوشی اور میرا غم صرف اسکی صورت
دیکھنے پر موقوف رہا - دروازہ کھلا جون ہی اسنے اندر قدم رکھا مین دوڑ کر

اسکے گلے سے لگ گئی۔ اُسنے مجھے محبت والفت سے خوب بھیچا اور زیادہ شفقت بھری نظروں سے میری طرف نگاہ کی اب میری جان مین جان آئی کہ اسنے میری حسدانہ کارروائی کو معاف کردیا۔ مگر اب بھی اُس بوڑھے شخص کا خوف میری طبیعت مین باقی رہا مجھے بھلا صبر کہان تھا مین نے جلدی سے بیتابانہ حالت مین اُس سے اس خیال کی بابت سوال کیا۔

کپتان - اپنا ہاتھ میری کمر مین ڈال کر۔ ہان تمھارا خیال درست ہی وہ میرا باپ ہی تھا۔

اُسوقت میرا ہاتھ بھی اُسکی کمر مین پڑا ہوا تھا۔

مین - مُردہ آواز مین۔ وہ تمھارے والد تھے۔ تو بیشک اب وہ ہم دونون کے باعث تفرقہ ہونگے۔

کپتان - اے پیاری تم مطمئن خاطر رہو یہ بہت ہی مشکل ہی کہ وہ ہم دونون کو جدا کردے بلکہ ناممکن ہی۔ مین ہرگز تمھین میرے مکان جانے پر ذرا بھی کچھ نہ کہون گا وہ چٹھی وہ مکروہ نامعقول خط جو تم لفافہ مین ملفوف کرکے آئی تھین بیشک تمھاری اشتعالک طبع کا پورا باعث ہوا ہوگا۔ لیکن جب تمھین خود ہی اسکا بخوبی علم ہوگیا تو مین خود سمجھتا ہون کہ تمھاری یہ اشتعالک طبع صرف تمھاری ازدیاد الفت کا باعث تھی۔

کپتان کی ان محبت انگیز باتون نے مجھے اور بھی اُسکا دلی شیدا بنادیا۔ مین نے اُسے خوب خوب محبت مین گلے لگا کر بھیچا اور اب میری فریفتگی حد کے درجہ پر بڑھی ہوئی تھی۔

مین - تو اے پیارے کپتان جو کچھ ہوا ہی سب مجھے سُنا دو کہ میرے معاملہ مین تمھاری اپنے باپ سے کیا کیا باتین ہوئین کیا اُنھون نے ان چٹھیون کو پڑھا تھا

جنکو ملفوف کرکے مین میز پر رکھ آئی تھی مجھے تو یہی معلوم ہوتا ہی کہ انھون نے ضرور ان چٹھیون کو پڑھا ہوگا۔

کپتان - ہان تمھارا یہ خیال بھی صحیح ہی میرے باپ نے بیشک اُن چٹھیون کو پڑھا۔ مگر وہ بڑا اعالی دماغ شخص ہی اور اُسے میری قابلیتون اور طبیعت کی صلاحیت پر بہت بھروسہ ہی وہ یکایک مجھپر غضبناک نہین ہوگا غضب تو یہ ہوا ہی خیر تمھین تو جو چٹھی آئی آئی اُنکو بھی ایک خط شمالی انگلینڈ مین گیا تھا کہ تمھارا لڑکا ایک حسینہ کے پیچھے برباد ہورہا ہی تو وہ یہان اس امر کی تحقیق کے لیے آیا تھا کہ آیا یہ بات درست ہی یا کسی دشمن نے بہتان اُٹھایا ہی۔

مین سمجھ گئی کہ یہ اُسی کمبخت ہورلیس کا کام ہی کہ جسنے کپتان کے باپ کے پاس بھی خط بھیجدیا۔

مین - افسردہ ہوکر۔ یہ اور بھی غضب ہوا کہ مین نے جاکر اُسے ثبوت دیدیا کہ یہ خیال درست ہی۔

کپتان - جب مین تم پر الزام نہین لگاتا تو پھر تم اپنے کو ملزم کیون گردانتی ہو یہ سچ ہی کہ جب اُسنے خادم سے سنا تو وہ اوپر بیٹھے بیٹھے نیچے اُترا اور اُسنے شبہتاً تمھین دیکھا کہ وہ کونسی بیگم ہی۔

مین - غمگین ہوکر۔ تو ای کپتان مین نے بہت ہی غلطی کی کہ مین تمھارے مکان پر گئی اور مین نے اُنکے شبہہ کو اور بھی مضبوط کردیا۔

کپتان - خدا کے لیے ای روز تم غمگین نہو اور خود اپنی نازک جان پر یہ یہ مظالم روا نہ رکھو مین تمھین سب کچھ کہدیتا ہون کہ جو میرے باپ نے مجھ سے تمھاری بابت کہا۔ تمھاری پریشانی دیکھکر اُسے شبہہ ہوا کہ ضرور یہ وہی بیگم ہی جسکی نسبت غائب شخص نے مجھے بتادیا ہی سو وہ تم سے اور بھی زیادہ تر سوالات کرتا لیکن جب

تم نے اُس سے یہ کہا کہ مین کپتان کو چٹھی لکھکر رکھ چلی ہون اُسنے سمجھ لیا کہ میرے شبہہ کی مطمئن کرنے والی چٹھی کافی ہوگی - اُسنے تمھارے آتے ہی وہ دونون چٹھیان جو تم ملفوف کر آئی تھین پڑھین - نہ تو اُسنے مجھے اپنی نوکری پر تلاش کیا نہ اُسنے مجھے اس امر کی اطلاع دی کہ مین لندن مین آتا ہون - وہ صبح تک وہین میرے مکان مین رہا جب مین اپنے فرائض سے آیا تو مین نے اُسے دیکھکر بہت ہی تعجب ظاہر کیا - تم خود خیال کر سکتی ہو کہ مجھے کسقدر استعجاب ہوا ہوگا - میرا باپ بہت ہی خلیق طریقہ سے مجھ سے پیش آیا مین نے اُس سے ہر بات کا اقرار کر لیا کل وہ لندن سے واپس اپنی جاے قیام کو تشریف لیجائینگے -

مین - مُردہ اور گنگناتی ہوئی آواز مین - کہین تم اپنے والد کے ساتھ رفو چکر نہو جانا -

کپتان - خدا نہ کرے اے روز کیا تم یہ خیال کرتی ہو کہ مین تم سے مفارقت چاہونگا - اب مین ایسی بات کبھی تمھاری زبان سے نہ سنون - یہ کہکر اُسنے بہت دلی محبت اور سرگرمی سے میرے بوسے لیے - مین نے اپنے باپ کا ہر طرح سے اطمینان کر دیا ہے - وہ کل ضرور چلے جائینگے یہ واقعی کسی انجان دشمن نے ہمارے ساتھ برائی کی ہے اگر تمھین اُس عورت کا شبہہ ہے جسکے مکان مین تم ایلون کی حفاظت مین رہتی تھین کہ اُسنے یہ تکلیف وہ خطوط بھیجے ہین تو مین اُسے ایسی سزا دون کہ وہ بھی یاد کرے -

مین - ابھی اُسکی بابت مین کچھ خیال نہین کر سکتی - اُس عورت کا مجھے یہ کام نہین معلوم ہوتا - اسی طرح سے مسٹر ایلون کے پاس بھی کسی نے خط بھیجدیے تھے کہ ہم دونون مین تفرقہ پڑ جائے - مگر بھر بڑی دقت سے معاملہ صاف ہوا تھا -

کپتان - یہ تو ہمارا کوئی پوشیدہ دشمن ہے کہ جو ہماری عیش مین خلل انداز

ہونا چاہتا ہی اور اُسے ہم دونوں کی یہ خوشی بُری معلوم ہوتی ہی خیر وہ ہمارا کرہی کیا سکتا ہی اب آیندہ تم ہرگز کسی موہوم اور بناوٹی خط کا یقین نکرنا اگر میرے پاس کوئی خط آوے تو مین تمھین دکھادیا کرونگا اور جو تمھارے پاس آوے تو تم دکھادیا کرو رنج کرنے کی کوئی ضرورت نہین ہی یون ہی دشمن جلا کرتے ہین - میری طبیعت کا تو یہ حال ہی -

	تو آنم آنکہ نیازارم اندرون کسے حسود را چہ کنم کو زخود برنج دراست	

مین - اپنا بازو اُسکی گردن مین ڈال کر - ای فیاض عقیل کپتان تو مطمئن خاطر رہو - انشاء اللہ کبھی بھی کل کی طرح سے ایسا نہوگا کہ مین تمھاری نسبت ایسا مہمل خیال بھی کرون -

پندرہ دن اس معاملہ کو گذر گئے اور کوئی تازہ واقعہ پیش نہین آیا - پھر ڈاک خانہ مین نے اپنے خادم کو بھیجا کہ بیگم ولٹن کے نام کی کوئی چٹھی آئی ہو تو لے آوے - وہ چٹھی اب کی بار لے کر آیا - لوسیا نے یہ خط بھیجا تھا - اس خط کا صرف یہ مضمون تھا کہ مجھے ڈر ہی ایسے دوسرے شخص کے ہاتھ مین یہ خط نہ پڑ جائے کہ جس سے ہمارا راز فاش ہو جائے اور پھر مین دنیا مین مُنھ دکھانے کے لائق نہین رہون مین کچھ اور مطلب کی بات نہین لکھتی صرف یہ لکھتی ہون کہ جہان اُسدن ملاقات ہوئی تھی وہین اور اُسی وقت کل پھر آکر ملو جو کچھ گفتگو ہوگی وہان ہو جاے گی مجھے امید ہی کہ تم میرے ساتھ وہ ہمدردی برتوگی اور ایسا احسان کروگی کہ جسکا عوض مین ابدالآباد تک اپنی گردن پر سے نہ اُتار سکونگی - چٹھی مین نہ تو کچھ پتا لکھا ہوا تھا اور نہ کوئی نام تھا صرف لام لکھا ہوا تھا - جو لوسیا کا پہلا حرف ہی -

دوسرے دن پیدل مین وقت مقررہ پر گئی - وہان مین نے اُسے پایا یہ مقام

میرے حال کی جاے قیام سے بہت دور نہین تھا۔
مین زیادہ دیر منتظر نہ رہی کہ لوسیا نے مجھے دیکھ لیا۔ لوسیا نہایت صاف اور قیمتی پوشاک پتلی کی طرح سے پہنے ہوئی تھی۔ نقاب نما برقع اوڑھے ہوے تھی اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ بھی پا پیادہ آئی ہی۔ اُسکی صورت سے بمشکل شبہہ بھی ہو سکتا تھا کہ یہ عنقریب تمغہ مادری زیب گلو کرے گی۔ بیشک اگر مجھے اسکی اطلاع نہین ہوتی تو میرے خیال مین اُسکی نسبت یہ شبہہ ہی ہرگز نہین آسکتا تھا لوسیا کا لانبا قد تھا اور رہا تو بیر بہت چوڑے چکلے تھے صرف جسمانی بناوٹ ہی ایسی آکر واقع ہوئی تھی کہ جس سے وہ اپنا یہ نازک بھید چھپائے ہوے تھی۔ اور لطف یہ تھا کہ تمغہ مادری پہننے مین اُسے صرف ایک ہی مہینہ باقی رہ گیا تھا۔ یعنی ستمبر کے آخر تک تمغہ پہننے کا دن آجائے گا۔
اسنے بہت سرگرمی سے مجھ سے مصافحہ کیا اور کثرت سے شکریہ ادا کیا اور وہ وہ الفاظ مروّن آمیز الفت اور ممنون خیز لہجہ مین اُسنے اپنی زبان سے میری نسبت کہے کہ جس سے اُسکے حد کے درجہ کی الفت و محبت ٹپکتی تھی۔
لوسیا۔ پیاری اب وہ وقت قریب پہونچ گیا کہ مین تمھارے فیاضانہ وعدہ سے مستفید ہون اب میرے لیے یہ بہت مشکل امر ہی کہ مین اُسے اور بھی زیادہ دنون تک چھپا سکون۔ اس نازک معاملہ مین مین اپنی جان کا نقصان بھی تو سمجھتی ہون۔
مین۔ کیا آپ نے اپنی آیا کو اپنا رازدار بنالیا۔
لوسیا۔ ہان مین نے اُسے اپنا رازدار بنالیا ہی اسکی ۲۰ برس کی عمر ہی اور جہان تک میرا خیال ہی وہ ایماندار اور ہوشیار عقلمند با وفا ہی تم خود خیال کر سکتی ہو کہ جب مین نے اپنا راز اس سے بیان کیا تو میری لجاجت اور خلق کا کیا عالم ہوگا

حیف وہ موقع آ کر پڑا کہ مین اُسکے آگے سرنگون ہوئی - اُسنے مجھ سے بیان کیا کہ مجھے دو ایک مہینہ پہلے ہی شبہہ ہوا تھا کہ ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہی مگر اتبک مجھ مین یہ جرات نہین تھی کہ تیقن کے ساتھ اپنی طبیعت کو یقین دلوا سکتی کہ واقعی بیگم صاحبہ پورے دنون ہین - جو کچھ مجھپر سختی اور اُسکے سبب سے تشدد تھا وہ سب بیان کیا وہ بہت ہی رنجیدہ ہوئی اور اُسنے کہا بیگم صاحبہ آپ اسکا اصلا خیال نکرین جہان تک ہوگا مین آپ کے آرام دینے مین کوئی دقیقہ باقی نہین چھوڑنے کی اور آپ کے آرام کے لیے اپنا عیش وراحت چھوڑ دونگی پھر مین نے اُس سے تمھارا ذکر کیا کہ بیگم ولٹن مجھ سے کس محبت اور وفاداری سے پیش آتی ہین اور مجھپر اپنی شفقتہا ے گوناگون سے عنایت دلی مبذول رکھتی ہین تو وہ یہ سُنکر بہت شادان ہوئی -

حال ہین مین اپنی خالہ کے ساتھ رہتی ہون میرے والدین بھائی بہنین سب لندن سے باہر چلے گئے ہین یہ میری خوش قسمتی ہی کہ ایسے معرکہ کے موقع پر وہ نہوے - مین نے اپنی خالہ کو اسپر پہلے ہی سے آمادہ کر لیا تھا کہ جب میرے والدین بہن بھائی جانے لگین تو آپ مجھے تو اپنے ہی پاس رکھ لینا چنانچہ یہی ہوا - اے پیاری وہ خوفناک معاملہ کہ جسکے ظاہر ہونے سے جان کا خلل ہوتا اس طریقہ سے چھپ گیا ہی چنانچہ اب وہ وقت قریب آگیا کہ مین دنیاوی آزمائش مین لائی جاؤن -

جب اس ناخوش غمگین بیگم نے یہ آخری الفاظ کہے تو اسکی آواز گہری مصیبت مین ڈوبی ہوئی تھی - جسکے ہر ہر حرف مین درد کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا - نقاب مین سے جو اسکے روشن چہرہ پر پڑی ہوئی تھی مین نے عقد ثریا شفق پر گوہر غلطان کی طرح سے لڑھکتے ہوے دیکھے -

مین - اے پیاری بیگم لوسیا ہر شے کی خاطر جمع رکھو سب چیزین بہتر ہی ہونگی - ایک بات میرے خیال مین آئی ہے اچھا ہوا اور یہ تو بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ تمھارا کنبہ انگلینڈ کے باہر چلا گیا - صرف ایک شخص کی بات اور رہ گئی ہے کیونکہ وہ ایک ہی ایسا شخص ہے کہ نصف درجن آدمیون کے برابر ہے -

لوسیا - وہ ایک شخص کون ہے میری خالہ ہے -

مین - ہان وہ ہی تمھارا خالہ کیا تمھاری طرف وہ خصوصیت کی نظر سے دیکھتی ہے کیا تم پر اُسکی نگہ تو نہین جمی رہتی اور وہ تمھاری خبرگیری تو نہین کرتی - اسمین وہ کچھ شبہہ تو نہین کرے گی کہ اگر چھ ہفتے کے لیے تم اُس سے علیحدہ رہو -

لوسیا - میری خالہ کا ئیان تو بہت بڑی ہے اور بڑی ہوشیار اور نگہباز ہے لیکن مین جانتی ہون کہ اگر اُس سے کوئی کافی یا معقول حیلہ کیا گیا تو ممکن ہو سکتا ہے اور پھر یہ بھی ہو کہ وہ حیلہ بھی بنجائے -

مین - ہان حیلہ تو بہت اچھا خاصا بن سکتا ہے - جب تم سے پہلی ملاقات ہوئی تھی جسکو ۲ - مہینے کا عرصہ گذرا ہوگا مین یہی سوچ رہی تھی کہ کیا تدبیر ایسی نکالی جائے جس سے سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے - تو اے بیگم لوسیا اب تم مجھے یہ بتاؤ کہ کس بورڈنگ مین تم نے تعلیم پائی ہے -

لوسیا - ارلنگٹون مین -

مین - بہت خوب تو اب مین تدبیر بتاتی ہون سنو - یہ سمجھو - کہ ارلنگٹون مین میری ایک لڑکی ساتھی تھی اُسکا کچھ ہی نام فرض کرلو - میری اور اُسکی باہم اور لڑکیون سے زیادہ محبت بڑھ گئی تھی پھر وہ بڑی

ہوگئی اور ایک جنٹلمین سے جسکا نام ولٹن تھا اُسکی شادی ہوگئی تو اب وہ بیگم ولٹن کے نام سے مشہور ہی۔ لندن مین آب وہوا تبدیل کرنے کے لیے آئی ہوئی تھی۔ لندن سے چالیس پچاس میل کے فاصلہ پر رہتی ہی یا جسقدر دوری کافی ہوسکے اتنی کم ہو کہ تمھاری خالہ علی الصباح بطریق سیر وہان کا رخ نہ کرین تو مین تمھارے پاس ایک خط بھیجونگی اور تمھین اپنی پُرانی محبت یاد دلواؤنگی اور وہ وعدے وعید بھی لکھونگی جو ہم دونون مین ہوا کرتے تھے کہ زندگی بھر ایک دوسرے سے قطع تعلق نکرینگے غرض اس چٹھی کے الفاظ ایسے محبتی اور پُرتاثیر ہونگے کہ جب تم اپنی خالہ کو دکھاؤگی تو وہ بناوٹی چٹھی نہ سمجھے گی بلکہ اُسکو یقین آجائیگا کہ کوئی بیگم ولٹن اُسکے زمانہ طالب علمی مین ضرور اسکے ساتھ پڑھتی ہوگی وراب وہی اُسے بلاتی ہی۔ مین تمھین اسمین یہ عرقوم کرونگی کہ جہان مین رہتی ہون یہ مقام بہت ہی لطیف ہی کیا اچھا ہو اگر کچھ ہفتے یہان آکر گذارو تم سے ملنے کو بہت ہی جی چاہتا ہی تو پھر ممکن نہین ہی اے بیگم لوسیا کہ تمھاری خالہ تمھین اجازت نہ دیدے اور اس خیلہ مین اگر کچھ شبہہ نکرے۔

لوسیا۔ اے بیگم ولٹن تمھاری عنایت کا مین کافی طور پر شکریہ ادا کرسکتی ہون فیاضی کے ساتھ تم کسقدر اپنی عقل خداداد سے میری مدد کرتی ہو مجھے ہرگز شبہہ نہین کہ جب میری خالہ اس چٹھی کو جو تم لکھوگی دیکھینگی تو ضرور ہی اجازت دیدینگی لیکن ابھی تمھین مکان کی اور بھی تجویز کرنی ہی جہان یہ کل معاملہ پیش آئے گا۔

مین۔ اسمین تو ایک لمحہ بھی نہین لگنے کا۔ مین تو صرف دوسری ملاقات کا تمھارا راستہ دیکھ رہی تھی قصور معاف اے بیگم لوسیا یہ تمھاری ہی خطا ہی

کہ تم نے مجھے اُسکی جب ہی اطلاع کردی ہوتی۔ مگر اب بھی جب تم میری راے پر رضامند ہو گئیں تو میں مکان کا بندوبست تو بہت جلد ہی کردونگی۔ لنڈن میں وہ لوگ موجود ہیں کہ جنکو ایجنٹ مکانات کہ سکتے ہیں لنڈن کے کل گھرانکی نگہ میں ہوتے ہیں تو میں جاکر انمیں سے کسی سے ملونگی اور مکان کی تلاش کرونگی کہ مختصر سا ہو مگر سامان وغیرہ سے بھرا پُرا ہو جب وہ دستیاب ہو جائیگا تو میں تمھیں اقراری چٹھی لکھونگی۔ خاطر جمع رکھنا۔

لوسیا۔ غمگین اور تامل کرتی ہوئی آواز میں۔ بیگم ولٹن یہ کل سامان جو تم نے بتایا ہی اسکے لیے روپیہ کی ضرورت ہوگی اور جتنا صرفہ ہوگا اسکو میں اپنی جیب خاص سے نہیں دے سکتی ہاں یہ بات ہو سکتی ہی کہ میں اپنی خالہ سے طلب کروں تو پھر یہ امر بھی ہی کہ وہ متعجب ضرور ہوگی کہ یہ کس ضرورت کے لیے مانگتی ہی۔

ولٹن۔ اس سے بھی تم مطمئن خاطر ہو میں ایسے کافی وسائل رکھتی ہوں کہ جس سے زر مطلوب بخوبی بہم پہونچ سکتا ہی بعد ازاں جب کبھی تمھارے پاس کچھ ہو ادا کر دینا۔ یہ جو ادائیگی کے الفاظ کہے انکا منشا صرف یہ تھا کہ یہ بخشش سمجھ کر زیادہ فروتنی اور عجز نہ کرے ورنہ لینے کا یہاں خیال بھی نہ تھا۔

یہ سُنکر اسنے پھر شکر گزاریاں کیں اور میرا ہاتھ لے کر بہت سرگرمی سے بھینچا اور میرے ہی آگے انکسار انہ کمر خم کی اور مجھے نجات دینے والا فرشتہ کہکر پکارا۔

ہم دونوں الوداعی سلام کر کے رخصت ہوے۔ میں سیدھی گماشتہ مکانات کے قیام گاہ میں آئی کہ جو میری قیام گاہ سے بہت دور کے فاصلہ پر نہ تھے یہ ایجنٹ یعنی گماشتہ تمام شہر کا چکر لگانے والا تھا اور لنڈن کا کونہ کونہ بخوبی

جا بنا تھا مین نے اس سے اپنی خواہش ظاہر کی کہ مجھے ایک مختصر خوبصورت اور ہر سامان سے کافی آراستہ مکان کی ضرورت ہی جو لنڈن سے چالیس میل کے فاصلہ پر ہووے۔ اور صرف تین مہینے کے لیے درکار ہی۔

گماشتہ۔ مین ای بیگم صاحبہ اسکا انتظام آپ کے لیے کر سکتا ہون۔ یہ کہکر اسنے اپنی کتاب اُٹھائی اور دیکھ دکھاکر یہ بیان کرنے لگا۔ ایک مکان خالی ہی نہایت ہی خوبصورت ہی۔ ہر قسم کے کافی سامان سے آراستہ اور ایک عظیم الشان باغ کے بیچون بیچ واقع ہی ہر طرح کا آرام وہان مل سکتا ہی۔ وہان ایک کنبہ کا کنبہ بستا تھا لیکن کچھ دن ہوے کہ وہ وہان سے چلا گیا ہی ان لوگون نے مجھے اجازت دیدی ہی کہ یہ خالی مکان پڑا ہی اگر کوئی کرایہ دار آئے تو اُسے بسا دینا۔ دو بوڑھے آدمیون کے چارج مین یہ مکان ہی مرد تو باغ کی خبر گیری رکھتا ہی عورت پکاتی پکوتی ہی۔ اس مکان مین کمرے۔ کھانا کھانے کے کمرے چار۔ آرام کرنے کے کمرے۔ باورچیخانہ باہر کا چھوٹا سا مکان اور یون ہی آگے تک۔ اسکا کرایہ سالانہ پچاس پونڈ ہی۔ لیکن بیگم صاحبہ آپ تین مہینے کے لیے چاہتی ہین ۱۵ گنی یعنی ایک سو ستاون روپیہ آٹھ آنہ دیدینا۔

مین۔ یہ نہین تم بہت کرایہ مانگتے ہو تم یہ کہنا تو مجھے بھول گئے۔ کہ وہ مکان کہان ہی۔

گماشتہ۔ آہ۔ آپ یقین کرین یہ اسٹنگبورن کے اختتام پر واقع ہی کینٹ کا ایک شہر ہی اور یہ روچسٹر اور کینٹربری کے بیچ مین آباد ہی۔ یہ لنڈن سے پورا چالیس میل کے فاصلہ پر ہی نہ کم نہ زیادہ یہی آپ کا مدعا ہی۔ اب بتائیے کہ کب سے مکان پر قبضہ کیا جائیگا۔

مین۔ کل خود جاکر اُسے دیکھونگی اگر یہ ایسا ہی ہوا جیسا تم بیان کرتے ہو

تو تم سے اسکا فیصلہ ہو جائیگا - لو یہ دو گنی بطور رسائی کے تمھین دیے جاتی ہون اور اگر
مین تمھارا مکان نہ لون تو یہ فیس تمھاری ہو -
گماشتہ - اس بات سے مطمئن ہو گیا - اسنے پھر مجھسے دریافت کیا کہ حضور کا اسم
شریف کارڈ پر کیا مرقوم ہو گا جس سے وہ بوڑھا شخص جو اس مکان کا انچارج
ہو آپ کو دکھانے مین کوئی عذر نہ کرے مین نے وہی بیگم ولٹن بتا دیا کہ میرا
یہ اصلی نام تو ہی نہین اگر فرضاً باللہ کسی کو معلوم بھی ہو گیا جب بھی میرا
کچھ نہین -
جب سب کام طے ہو گیا تو مین مکان چلی آئی -
میرا یہ ارادہ ہوا کہ کل ضرور اُس مکان کو چل کر دیکھنا چاہیے یہ گویا پہلا
فرض ہو پھر مجھے خیال آیا کہ خبر نہین کپتان کو اُن دو دن کی غیر موجودگی کا کیا
شبہہ ہو اور وہ کیا خیال کرے - لوسیا کی طرف سے قدرتی میری طبیعت مین
ایسا جوش الفت پیدا ہو گیا تھا کہ مین اُسکا بھید ظاہر کرنا نہ چاہتی تھی اس لیے
نہ تو مین اُسکا نام بیان کر سکتی تھی اور نہ ایسی کوئی بات کہہ سکتی تھی جسکا تعلق
کہ اُس سے ہو -
یہ خیال آیا کہ کپتان سے کہہ دون کہ مین اپنی ایک سہیلی سے ملنے
جاؤنگی مگر بغیر چٹھی چپاتی دکھائے اسے یقین کیونکر آئیگا کہ واقعی یہ
اپنی سہیلی سے ملنے جاتی ہو ایک خیال میرے دل مین پیدا ہوا کہ یہ
نوازش وکرم سے دور ہو کہ اسکے ساتھ ادھورا سلوک کیا جاے
اور اسکو تنہا ایک معمولی جگہ مین چھوڑ دیا جاے کہ وہان وہ اپنے
فطرتی وزن سے سبکدوش ہو جائے بلکہ جب تک کہ وہ وہان نہ پہونچے
اُسکا انتظار کرنا چاہیے اور جب وہ وہان پہونچے تو خود آرام کی خبرین لینی

سب اُسکے لیے مہیا کیجائین - پھر اُسے کسی قسم کی تکلیف نہو - اسبات سے خواہ مخواہ مجھے زیادہ دن وہان رہنا پڑے گا اور کپتان سے وہ بات بنائی جائیگی کہ وہ ہرگز شبہہ نہ کرے گا اور فوراً اجازت دیدیگا مین نے اپنے پیارے کپتان سے پہلے یہ کہا تھا کہ میرے والدین چلیشائر مین رہتے ہین - تو اب مین نے یہ موقع اس سے کہنے کا دیکھا کہ مین اُنسے ملنا چاہتی ہون مجھے کامل یقین تھا کہ وہ قطعی اجازت دے دے گا -

جسوقت کہ شب کو کھانا کھانے کے وقت وہ میز پر میرے ساتھ بیٹھا تو اثنائے گفتگو مین مین نے یہ چھیڑ دیا کہ کل میرا ارادہ ہے کہ مین اپنے والدین سے جا کر مِل آؤن اُنسے ملے ہوئے ایک مدت مدید ہوگئی میرا دل بہت تڑپتا ہے - یہ سُنتے ہی وہ خوف زدہ ہوگیا اور اسکی اطمینانی پر پریشانی چھاگئی - مجھے کبھی کُنبہ کے معاملہ مین اس سے سروکار نہین تھا وہ سمجھتا تھا کہ یہ والدین کے پاس گئی اور انھون نے چمکار ا پیار کیا اور وہین رکھ لیا جب مین نے اسکی یہ تیوری دیکھی کہ اسوقت اسے یہ شبہہ ہورہا ہے کہ یہ جا کر پھر واپس نہین آنے کی - مین نے اس شبہہ پر اسکا اطمینان کیا کہ یہ ہرگز تم خیال نہ کرو مین ضرور ایک ہی ہفتہ مین واپس آتی ہون صرف اُنکو صورت دکھانا اور اُنکے دیدار سے فیضیاب ہونا ہے کوئی رہنے کے لیے تھوڑے ہی جاتی ہون - قصہ مختصر مین نے ایسے پہلو بیان کیے کہ جن سے وہ راضی ہوگیا - وہ شب ہم نے باہم گذاری مگر میرا عاشق افسردہ دل اور غمگین صورت رہا ہرچند مین نے ناز و انداز کرشمے کرکے کوئی دقیقہ اُسکے خوش کرنے کا اُٹھا نہین رکھا تھا مگر وہ پژمردہ دل ہی رہا -

جب صبح ہوئی تو کپتان نے میرے سفر کا سارا سامان کردیا اور میری خادمہ کے لیے کہا کہ اسے ساتھ لیتی جاؤ - مگر مین نے کپتان سے آنکھ ماردی

کہ مین اسے ہرگز ساتھ نہین لیجا سکتی کیا مجھے اپنے والدین کے آگے اپنی اصلی حالت کھولنی ہے۔

کپتان کو یہ سُنکر اطمینان خاطر ہوا ـ ہم دونون بغلگیر ہوے۔ مین اپنی بگھی مین بیٹھکر روانہ ہوئی ۔ جب میری بگھی تھوڑی دور کے فاصلہ پر نکل گئی تو مین نے بگھی کو ٹھہرا کر کپتان سے پھر باتین کرنی چاہی وہ بڑی عنایت سے اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر میرے پاس بھاگا ہوا آیا پھر مین نے دو تین حسابی کتابی باتین کین اس سے گو نہ تعجب ہوا مگر عقل کے ایک جھٹکے سے اسکا پورا اطمینان ہوا اور کچھ دور میری بگھی کے ساتھ ساتھ آکر وہ گھر واپس چلا گیا۔

سہ پہر کا ایک بجا ہوگا کہ اسٹنگ بورن مین بگھی داخل ہوئی اور خاص سرا ے مین جا کر ٹھہری اس قصبہ مین تقریباً ایک ہزار آدمیون کی بستی تھی اور یہ لنڈن اور ڈوور کے درمیان بلند سڑک پر آکر واقع ہوا تھا۔ مین وہان اُتری اور کچھ کھانا نوش کیا پھر تازہ دم ہو کر مین جیمسا ٹن کا ٹیج کی طرف روانہ ہوئی۔ اور وہان بہت تیزی سے پہونچی اُسکی بیرونی شکل صاف اور خوشنما تھی۔ اور جو کچھ کہ گماشتہ نے بیان کیا تھا وہ سب باتین اُسمین پائی جاتی تھین یہ مقام شہر کے کونہ پر آباد ہی جو کینٹربری کے نزدیک اور سڑک سے تیس گز کے فاصلہ پر ہی۔ یہان باغ بھی ایک بہت بڑا تر و تازہ لگا ہوا تھا۔ مین باغ مین گئی تو مین نے ایک بوڑھے شخص کو کام کرتا ہوا دیکھا مین نے اُسکو کارڈ دکھایا وہ مجھے اپنے ساتھ مکان دکھانے لے گیا وہان اُسکی بیوی کو بھی دیکھا جو صورت سے بہت مصفا معلوم ہوتی تھی اور اسکی عمر تقریباً ساٹھ سال سے تجاوز کر گئی تھی۔ اُسکے چلنے کے طریقہ تھے وہ بہت ہی دلچسپ اور پسندیدہ تھے اسکے طرز معاشرت کی خوبی قابل تعریف تھی۔ اسنے مجھے تمام گھر دکھایا جو کچھ گماشتہ نے کہا تھا سب باتین وہ ہی

اسمین پائین۔
جب مجھے وہ پسند آگیا تو مین نے ان دونون بوڑھا بوڑھی سے کہا کہ مین یہ مکان کرایہ لینا چاہتی ہون اب مین شام کی ڈاک مین گماشتہ کو لکھونگی کہ کرایہ مین کچھ تخفیف کرکے اسکا فیصلہ کرلے۔ مگر پھر مجھے معلوم ہوا کہ وہ بوڑھا بوڑھی بھی کرایہ پر اس مکان کے دینے کی قدرت رکھتے تھے اور جو اختیارات اُنھین تھے وہ ہی گماشتہ کو تھے اس لیے مجھے اسپر جلدی قبضہ کرنے مین کوئی دقت نہین ہوئی۔
مین نے ٹھہر ٹھہر کر سہ پہر کو دو چٹھیان لکھین پہلی چٹھی تو گماشتہ کے نام تھی جسمین تین مہینے کے کرایہ کے نوٹ بھی ملفوف تھے اور دوسری لوسیا کو لکھی۔ اس چٹھی کو بڑا طول طویل تحریر کیا اور جو باتین کہ مین اُس سے کہہ آئی تھی اُسی قدر بلکہ جہان تک ہو سکا اُس سے بھی زیادہ تحریر کین ان دونون چٹھیون کو مین نے اپنے ہاتھ سے ڈاک خانہ مین جاکر ڈالا بوڑھا بوڑھی کے ہاتھ اس لیے نہین بھیجا مبادا وہ لوسیا کا پتہ دیکھ لین۔
دوسرے دن مین نے اس بوڑھی عورت سے یہ کہا کہ مین نے یہ مکان بیگم رچرڈ کے لیے لیا ہی کہ یہان وہ فطرتی وزن سے سبکدوش ہونگی۔ مین نے لبنی چوڑی کہانی رچرڈ کے خاوند کی بھی بیان کی اور یہ کہا کہ اطباے لنڈن نے یہ راے دی ہی کہ تغیر آب وہوا ضرور چاہیے اور لنڈن مین بچہ کا پیدا ہونا اچھا نہین اس لیے وہ یہان اگر ممکن ہوا تو دریب گلو کرینگی۔ وہ عورت ایسی سادہ مزاج اور سیدھی تھی کہ جو مین نے کہا اُسے اُسنے آمنا صدقنا کہکر تسلیم کرلیا۔
مین نے زر نقد اسکے آگے پیش کیا اور کہا کہ جاپے مین جتنی اشیا کہ ضروری ہون انکو لے آؤ۔ پھر جتنی اشیا وہ لائی مین نے انکا کچھ حساب نہین پوچھا

کہ یہ کتنی کی ہین اور کس قیمت سے آئین یہ بات مین نے دو وجوہات سے
کی تھی اول تو مین یہ جانتی تھی کہ یہ ایماندار ہی اور دوسرے مجھے اُسکے دل
مین گھر کرنا بھی تھا - میری اس آزادی طبیعت پر وہ بہت خوش ہوئی کہ
مجھ سے ایک ادھی کا بھی حساب نہین لیا اور صرف میرے ایمان
پر بھروسہ کیا -

لوسیا کو جو چٹھی بھیجی تھی اُسکا کوئی جواب نہین آیا مجھے تعجب کے ساتھ
خوف معلوم ہوا کہ یہ معاملہ کیا ہی شاید اُسکی خالہ نے اجازت نہ دی ہوگی کہ
وہ میری دعوت قبول کرتی -

مگر پھر یہ خیال آیا کہ اگر کچھ ڈھلمل یقین معاملہ ہوجاتا تو اُسے لکھنا ضرور تھا
انکار کا بھی خط نہین آیا - اب یہی فکر لاحق ہوئی کہ کیا کیفیت اس خط نے
وہان پیدا کی - مگر پھر مین نے یہ امر اپنی طبیعت مین دعوی سے سمجھا کہ یہ تو
محض ناممکن ہی کہ کل بھی میری چٹھی کا جواب نہ آوے ضرور صبح کی ڈاک
کچھ نہ کچھ جواب لے کر آئیگی - اُسدن مین نے تمام ضروری اشیا منگا لین -
اور سبب یہ تھا کہ مجھے یہ امید قوی بھی تھی کہ لیڈی لوسیا عجب نہین
جو صبح شام آجائے اچھا اُسوقت مین یہ نہین چاہتی تھی کہ وہ گھر مین آکر
بے سامانی دیکھے -

مین مکان کے بیچ کے کمرہ مین بیٹھی ہوئی تھی رات کے دس بجے ہونگے کہ
اتنے مین مجھے ایک گاڑی کی آواز آئی کہ جو باغ کے دروازہ پر آکر ٹھہری تھی
یہ بہت ہی خوش اسلوب اور بہار کی رات تھی پہیون کی کھڑکھڑاہٹ کان
مین آتے ہی مین باہر دوڑی اور مجھے یقین ہوا کہ ضرور لوسیا ہی - واقعی
یہ بیگم لوسیا ہی تھی جو اپنی آیا کے ساتھ آئی تھی - لوسیا اپنے رخ انور پر

ایک موٹی نقاب ڈالے ہوئی تھی اور جب مین نے اُسکو گاڑی پر سے اُتار کر گلے سے لگایا ہی جب بھی وہ نقاب مثل ابر کے اسکے چاند سے ٹکڑے پر چھائی ہوئی تھی - مین لوسیا بڑے کمرہ مین اپنے ساتھ لے گئی - مکان کی بوڑھی میرے پاس آئی اور کہا کہ آپ کے نئے مہمان کے آنے سے اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو ارشاد ہو جاوے -

مین - جلدی سے کھانا تیار کر دو - کیونکہ بیگم ریچرڈ ایسے اتنے دور دراز سفر کے بعد کھانا نوش فرائینگی - مین نے مصلحتاً یہ نام لوسیا کا تبدیل کر دیا تھا مبادا کوئی نئی آفت نہ برپا ہو اور وہی نام لے کر مین پکارا کرتی تھی -

لوسیا - نہین میری پیاری کھانے کی کوئی ضرورت نہین ہی - ہان صرف چاء چاہتی ہون اسکا انتظام بہت جلد ہو جائے - پھر مین آرام کرونگی -

وہ بوڑھی باورچی خانہ مین چاء بنانے کے لیے چلی گئی - لوسیا اپنی نقاب ڈالے ہوے میرے ساتھ جاے خواب پر آئی - دروازہ کو مقفل کر دیا اور لوسیا نے اب اپنی نقاب اُٹھائی پھر مجھے اپنے سینہ سے لگایا اور میری شکر گزاری کی - اور مرہون منت شائستہ اور انکسارانہ لہجہ مین ادا کی - پھر اپنی ٹوپی اور شال کو اُتار ڈالا اور مجھ سے دریافت کیا کہ یہان نوکر اس مکان مین کتنے ہین -

مین - صرف ایک تو یہ بڑھیا ہی جسکو تم نے دیکھا ہی ایک اسکا بوڑھا خاوند ہی وہ باغ کا کام کرتا ہی چونکہ مجھے معلوم تھا کہ تم اپنی آیا کو بھی ضرور ساتھ لاؤ گی اس لیے مین نے زیادہ نوکرون کی ضرورت نہین سمجھی -

لوسیا - بہت ہی بشاش ہوکر - بہت خوب - لیکن وہ عورت -
مین - بڑی ایماندار پارسا اور لائق وفادار غریب اور خلیق ہی -
لوسیا - بس تو یہی کافی ہین - مین نے اپنی خادمہ کو تمام باتین بتا دی ہین
کہ اسطرح سے کام ہوتا ہی اور یون کھانا پینا کھایا جاتا ہی مگر جو کچھ تم مناسب
خیال کرو ان بوڑھیا بوڑھی سے بھی کہدینا کہ وہ کچھ خیال نہ کرین اور میرے
اس فعل پر انھین تعجب نہو - ڈر یہ ہوتا ہی کہ یہ لوگ پیٹ مین کوئی بات تو سہار
نہین سکتے جہان اُنھون نے سُنا اور اپنے پاس کے بیٹھنے والون سے کہدی -
مین - مگر ہان یہ تو سُن لو کہ مین نے تمھارا نام ریچرڈ بیگم رکھا ہی مین تنہائی
مین بھی اسی نام سے تمھین پُکارا کرونگی - یہ درست ہی کہ دیوار ود رہم
گوش دارد -
لوسیا - مین نے تو یہ بندوبست کر لیا ہی کہ وہ بوڑھی میرے پاس
پھٹکنے بھی نہ پائے اپنی خادمہ سے کہدیا ہی کہ کھانا وانا تو ہی میز پر
لاکر رکھا کر -
مین - ہان اسمین کوئی بُرائی نہین ہی - تم اُس سے اپنا کام لو -
لوسیا - اے بیگم ولٹن یہ کبھی بھی نہ ہوگا کہ مین ان بوڑھے بوڑھی
کو اپنا چہرہ کسی حالت مین بھی دکھاؤن اسی لیے تو مین نے یہ بندوبست کر لیا ہی -
مین - مگر اے میری پیاری چاہیتی اور منھ بولی بہن تم یہ تو خیال کرو کہ تم
یہان دو ماہ تک رہوگی - اچھا تنے دنون تک کیونکر ممکن ہو سکتا ہی کہ تم بستر ہی
کی ہو رہو اور یہان سے اُٹھکر کہین سیر کرنے بھی نجاؤ -
لوسیا - کیا یہان کوئی باغ ہی - اور باغ سے میرا یہ مطلب ہی کہ دیوار مکان
کے پیچھے ہو اور کسی مکان کا آدمی اُسے نہ دیکھ سکے -

مین - ہان بہت بڑا باغ ہی جسکے اردگرد کثرت سے جھاڑیان ہین اور اسکا سامنا کہین سے بھی نہین ہوتا -

لوسیا - تو پھر شام کو مین اپنی نقاب ڈال کر ضرور ہوا خوری کیا کرونگی -

مین - لیکن تمھارا یہ طریقہ ضرور شتبہ کرنے والا ہی ہر متنفس سمجھے گا کہ ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہی جو یہ پردہ ہوتا ہی -

لوسیا - آہ اگر شبہہ بھی کیا تو کچھ نہین ہو سکتا انکا شبہہ اُن ہی تک محدود رہے گا کوئی وہان کتنے تھوڑے ہی جا سکتا ہی - استغفر اللہ - اور جب مین فراغت ہو کر چلی جاؤنگی پھر کچھ بکا کرو کچھ بھی نہین ہوتا کوئی جاننے کا بھی نہین کون آیا تھا کون چلا گیا -

مین - یہ تمھین اختیار ہی کہ چاہے جو کچھ کرو - مگر جسوقت کہ وقت معرکہ قریب آئیگا تو پھر دائی کے آگے کیا کارروائی ہوگی -

لوسیا - جب بھی مین نقاب چہرہ پر سے نہین سرکانے کی اور کمرہ کو اندھیرا کر دونگی کہ شکل نہ دکھائی دے - یہ کہکر پھر لوسیا نے بڑھی ہوئی طبیعت سے یہ کہا کہ اے میری دوست اور میری جگر میری تدابیر تبدیل نہ کیجائین - تم جانتی ہو اگر کسی نے بھی مجھے پہچان لیا تو پھر مین دنیا مین مُنھ دکھانے کے لائق نہ ہونگی - میری خادمہ بھروسہ والی ہی - اور یہ بہت مضبوط طبیعت کی ہی کمبخت شریر بدمعاش ہو رلیس اپنے اس شیطانی کام اور شقاوت کو اگر خدانخواستہ کچھ اظہار ہو گیا تو کاہے کو قبول کریگا -

یہ آخری الفاظ لوسیا کی زبان سے بہت ہی تلخی آمیز در دمین سرزد ہوے اور اسکی آواز جھرجھرا گئی - اور اسکی آنکھین جوش مین شعلہ زن ہو گئین اور یہ شعلہ زنی محبتی نہ تھی بلکہ حقارتی تھی - اور اسکے دل مین اسکے اس قبیح افعال

کا دھوان اُٹھا تھا جسنے اس نازک موقع سے اُسے ہمکنار کرایا۔

مین۔ اے لوسیا مین پھر تمھین یقین دلواتی ہون کہ ہر شے ضروری اور آرام دہ تیار ہے۔ مین صرف اپنی دوستی کا حق ادا کرنے اور تمھین آسائش پہونچانے یہان حاضر ہوئی ہون۔ مجھے فطرتی تم سے کمال درجہ کی محبت ہو گئی ہے۔ قصور معاف اتنا دریافت کرنا چاہتی ہون کہ جب مین نے تمھین یہان سے خط بھیجا تو تم نے دو ایک سطرین بھی اُسکے جواب مین مرقوم نہین کین مجھے سخت خیال رہا۔

لوسیا۔ دوبارہ مجھے گلے سے لگاکر۔ اے بیگم خدا کے لیے معاف کرنا واقعی مجھ سے یہ غفلت ہو گئی اور اگر اصل دریافت فرماتی ہو کہ یہ غفلت کیونکر ہوئی میرا اصلا قصور نہین تھا میری طبیعت کی تکلیف وہ حالت اور میرے دماغ کی پریشانی نے مجھ مین ہوش نہ رکھے تھے۔

مین۔ ہان یہ تو مین جانتی ہون معافی اور عذر خواہی کی کوئی ضرورت نہین ہے مین اچھے طور سے ایسی حالت مین طبیعت کا اندازہ کر سکتی ہون۔ ہان یہ تو بتاؤ کہ جب میرا خط تمھین بلانے کا پہونچا ہے تو تمھاری خالہ نے چون وچرا تو نہین کی تھی اور تمھین پھر کچھ مشکل یہان آنے مین واقع ہوئی تھی۔

لوسیا۔ نہین کوئی دقت نہین پڑی تھی تمھاری چٹھی ہی ایسی لیاقت سے لکھی گئی تھی کہ جسکا مین بیان نہین کر سکتی تم نے طالب علمی کے زمانہ کی دوستی کو اچھے پیرایہ مین ادا کیا تھا واقعی تم بڑی لائقہ ہو تم تو ایک ناول بھی لکھ سکتی ہو۔

مین۔ مجھے کچھ آراستگی عبارت دکھانی تو تھی نہین صرف میرا خیال یہ تھا کہ مین تمھین اس مصیبت اور مناک بدنامی سے نجات دون۔

لوسیا - میرا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں دبا کر - اے بیگم ولٹن تم نے جو کچھ سلوک میرے ساتھ کیے ہیں میں کبھی کسی حالت میں انکا احسان نہیں اُتار سکتی - میں کن لفظوں میں اپنی ممنونی ظاہر کروں - بس سوا اسکے اور کیا کہہ سکتی ہوں

شکر احسان ہاے تو چندانکہ احسان ہاے تو

یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ دروازہ پر کسی نے دستک دی لوسیا نے فوراً نقاب اپنے چہرہ پر ڈال لی - اور چونک کر کہا کہ یہ میری خادمہ میریا تو نہیں معلوم ہوتی -

میں جلدی سے اُٹھکر گئی اور میں نے کواڑ کھول کر دیکھے تو میریا ہی تھی جا رہی کھڑی ہوئی تھی - یہ لوسیا کی خادمہ میریا نامے جیسے کہ لوسیا نے مجھ سے کہا تھا ۲۸ سالہ تھی لائق اور ہر کام میں ہوشیار بہت تھی - صورت کچھ اچھی نہ تھی - مگر کپڑے صاف اور قیمتی پہنتی تھی - کچھ دیر تک اسنے ذرا سختی سے میری طرف دیکھا اور اس دیکھنے کا یہ مطلب تھا کہ آیا یہ قابل بھروسہ ہے اور میری بیگم کی رازدار بننے کے لائق ہو سکتی ہے یا نہیں جب میں نے اُسے دیکھا اور چند باتیں کیں تو وہ مطمئن ہو گئی -

میں نے اپنے دل میں یہ پختہ کر لیا کہ تین دن اور بھی یہاں ٹھہروں - یہ دو اسباب پر مبنی تھا اول تو یہ بات تھی کہ بیگم لوسیا اگر آتے ہی تنہا چھوڑ دیجائیگی تو بہت گھبرائیگی اور دوسرا سبب یہ تھا کہ کپتان کو بھی زیادہ دن رہنے سے یقین ہو جائیگا کہ یہ اپنے والدین کے پاس رہ کر آئی ہے -

تین دن کامل لوسیا کے پہونچنے پر میں اُسی مکان میں رہی - جو کچھ بیگم لوسیا نے کہا تھا اُسی طریقہ سے برتا - تمام دن لوسیا بستر ہی پر بیٹھی رہتی وہیں کھانا کھاتی - اور دروازہ ہر وقت مقفل رہتا جب میری یا خادمہ کی آواز سُنتی

اُسوقت کھول دیتی تھی۔

جب خوب اندھیرا ہوجاتا تھا تو لوسیا اپنی ہوٹی نقاب ڈال کر باغ مین ایک گھنٹہ کے لیے ٹہلا کرتی تھی اور احتیاط اتنی کرتی تھی کہ جھاڑیون کے سایہ کے بیچ مین چہل قدمی ہوتی تھی۔ مین نے کسی موقع سے بوڑھی عورت سے کہا کہ میرے دوست کا مزاج خصوصیات سے پُر ہی مگر مین تم سے امید کرتی ہون کہ تم انسے نوازش وعنایت ہی سے پیش آنا۔

اسنے بہت عاجزی سے کمر خم کی اور کہا کہ کچھ مضائقہ کی بات نہین ہی ہم تو بندۂ فرمان ہین جیسا حکم ہوگا کرنے کو حاضر ہین۔

جب میرے روانہ ہونے کی خبر آئی تو لوسیا نے کہا کہ اب مین دائی بھی چاہتی ہون اور آنا کی بھی ضرورت ہی جو بعد ازان بچہ کو پرورش کر سکے۔

مین نے یہ جواب دیا کہ ابتک اسکا انتظام اسی لیے نہین ہوا تھا مبادا وہ تمھاری طبیعت کے خلاف ہو یہی سبب ملتوی رکھنے کا تھا۔

لوسیا۔ نہین اب مین اجازت دیتی ہون کہ طریقہ انسب سے یہ کارروائی کیجائے۔ مین نے اسکی اس درخواست کو منظور کرلیا۔

مین۔ اگر آنا آئیگی تو اُسے ایک کمرہ بھی یہان دینا پڑے گا۔ کمرہ کی تو ضرورت ہوویگی نا۔

لوسیا۔ میرے پاس تو صرف میری خادمہ میریا رہے گی۔ اگر بچہ پیدا ہوا اور وہ زندہ رہا۔ مگر مجھے امید نہین ہی کہ وہ زندہ رہے۔ (یہ آواز بہت ہی آہستگی مین اسنے کہی) اور اگر زندہ رہا تو اُسے دوسرا کمرہ دیدیا جاسے گا مین اُسکی صورت بھی دیکھنی نہین چاہتی۔

یہ سُنتے ہی مین چونکی کہ یہ اسنے کیا کہا کہ بچہ زندہ نہین بچے گا اور مین اُسکی صورت

بھی دیکھنی نہین چاہتی۔

اسنے میری اس جوکنی صورت کو پہچان لیا اور یہ کہنے لگی۔

ای بیگم ولٹن مین سمجھ گئی کہ تم نے میری یہ بات سُنکر مجھے ضرور سنگ دل اور بیرحم خیال کیا ہوگا لیکن ای پیاری قصور معاف اگر ایسا تمھارا ابھی حال ہی اُسوقت تمہین اندازہ ہو۔

مین۔ مین اس معاملہ پر بحث ہی کرنا نہین چاہتی اب مین جاتی ہون اور دائی انا کو جسکی سفارش اس بوڑھی نے کی ہی لاتی ہون۔ یہ تو اب ہوجائیگا مگر یہ بتاؤ کہ اگر بچہ زندہ رہا تو کیا انتظام ہوگا۔

لوسیا۔ (اسوقت اُسکے خوبصورت رنگ پر سیاہی چھاگئی تھی) آہ یہ تو بہت ہی مشکل بات ہی اسکی نسبت مین کیا کہون جسپر خیال کرنے کی مجھ مین جرأت ہی نہین ہی۔ تم میری عاقلہ سرپرست ہو مین تو کچھ کہتی نہین جو کچھ تم مجھے نصیحت کرو اُسکی سرگرمی سے مین تقلید کرونگی۔ میرا باپ سالانہ مجھے دوسو اشرفیان میرے کپڑون میرے جواہرات اور میرے جیب خرچ کے لیے دیتا ہی۔ جتنی یہ آمد ہی وہ سب جوہریون کے بل ہضم کرجاتے ہین ہان اتنا ہوسکتا ہی کہ زیادہ سے زیادہ بیس پونڈ سالانہ دے سکتی ہون۔ البتہ چند روز مین میری شادی بھی ہوجاوے گی پھر میرے پاس زیادہ روپیہ خرچ کرنے کو جمع رہے گا۔

جب لیڈی لوسیا نے یہ کہا ہی تو بہت اُوپری دل سے کہا اور مجھے یہ یقین ہوا کہ وہ بیس پونڈ سے زیادہ بھی دے سکتی ہی۔ اسکی بیرحمانہ اور ظالمانہ طبیعت کا اندازہ کرکے مین نے یہی پسند کیا کہ مین خاموش ہو رہون۔ ایسا نہو کہ وہ میرے اس خیال کو تاڑ جائے جسکو مین اُس سے چھپانا چاہتی ہون۔

مین - سالانہ بیس پونڈ عجب نہین کہ کافی ہون - غریب اشخاص کو دیدیا جاے گا وہ اُسے پرورش کرینگے -

لوسیا - آہ میری دوست بیگم ولٹن تم نے وہ بات کہی ہی جس سے میرا اطمینان نہین ہوا - تم آج جانا کہتی ہو - مین تمھین روک تو نہین سکتی لیکن اتنی التجا کرتی ہون کہ جب یہ موقع آکر واقع ہو اُسوقت اسکا انتظام تم کردینا اگر بچہ زندہ ہوا تو یہ تدبیر جو تم بتاتی ہو عمل مین آوے گی ہی اور نہین تو پھر کیا ضرورت ہی -

مین نے لوسیا سے اسکا بھی اقرار کرلیا اور مین جلد ہی سے دائی اور انا سے ملنے گئی جنکی بوڑھی عورت نے سفارش کی تھی -

اُنسے جاکر مین ملی اور مین نے اُنکی فیس اُنھین دے دی اور ہدایتاً یہ کہدیا کہ میری دوست بیگم ریجر ڈنر الافراج رکھتی ہی جب تک کہ وہ تمھین نہ بلائے تم اُسکے پاس نجانا ہان صرف عین موقع معرکہ پر وہ تمھین بلائے گی اُسوقت اپنے فرائض تم پورے کرسکتی ہو -

مین نے انھین اُنکی فیس کا اسقدر روپیہ دیا کہ وہ خوش ہوگئین اور جو کچھ اُنکا شبہہ تھا وہ دبے کا دبارہ گیا - شبہہ یہ تھا کہ آج تک دنیا مین ایسی نوجوان عورت نظر ہی نہین پڑی ہی کہ وہ اپنے کو حالت حمل مین یون چھپاتی ہو -

بیگم لوسیا پانچ بجے کھانا کھانے بیٹھی مجھسے بھی التجا کی کہ تم بھی میرا ساتھ دو - مین بھی اُسکے کہنے سے اُسکے ساتھ بیٹھ گئی - گو میرے جانے کا وقت بہت ہی قریب آگیا تھا لیکن مین انکار کرکے اُسکی دلشکنی کیونکر کرتی اب میرا یہی مستقل ارادہ ہی کہ مین شام کو ضرور گھر پہونچونگی - جب کھا چکی تو مین نے

ڈاگ گاڑی کے تیار ہونے کا حکم دیا سات بجے تیار ہو کر وہ دروازہ پر آ موجود ہوئی - مین نے اپنے روانہ ہونے کی ساعت کو جب قریب ہی دیکھا تو لوسیا سے یہ کہا -

اے پیاری جہان تم بیٹھی ہوئی ہو اسے اپنا گھر سمجھنا اور بہت آزادانہ یہان رہنا - کسی چیز کی کمی نہین ہی کچھ تکلیف نہ اُٹھانا - مین تم سے بدل معافی چاہتی ہون کہ مین تا روز معرکہ تمھارے پاس نہین رہ سکتی اور دوسری معافی یہ ہی رقم کثیر پیش کرنی کی چاہتی ہون -

لوسیا - مُسکراکر - جسقدر تم احسان کرتی ہو مین کہ چکی انکا کافی ووافی شکریہ مجھ سے ادا نہین ہو سکتا مجھے کسی امر سے عذر نہین ہی -

مین نے بے تعداد روپیہ میز پر رکھدیا اور صرف یہ کہا کہ جب تمھین درد لگین اور یا کچھ بیچینی معلوم ہو فوراً ہی مجھے اُسی ڈاکخانہ کے پتہ سے چٹھی لکھ بھیجنا مین فوراً دو چار ہی گھنٹہ مین تمھارے پاس پہونچ جاؤنگی -

گاڑی منتظر کھڑی ہی تھی - چلتے وقت لوسیا نے مجھے خوب زور سے گلے لگایا - اور مین رخصت ہوئی -

جب مین دار السلطنت واپس آتی تھی مجھے اور کچھ بھی خیال نہ تھا اگر تھا تو یہ تھا کہ مفت مین بیگم لوسیا پھنسی اور ہورلیس نے اُسکے ساتھ کیا کیا بدمعاشی کی - اور دھوکہ مین پھنسا کر اس خوفناک دن کے دیکھنے کا موقع دیا - اور پھر ساتھ ہی اسکے مجھے یہ بھی ڈرانے والا خیال آتا تھا کہ لوسیا بیگناہ مظلوم بچہ پر ضرور مظالم توڑے گی اور اُسے زندہ نرکھے گی - یہ تو مجھے ظاہر ہی ہو گیا تھا کہ محبت والفت کی طرف سے تو لوسیا کا بہت ہی خون سفید ہو گیا ہی اسکے دل مین رحم نام کو بھی نہین ہی مجھے اُسکے ان مرہون آمیز الفاظ اور محبت

ہمشیر گی ظاہر کرنے کی بے اعتباری ہوگئی تھی - خیر مجھے اسکی کچھ پروا نہین تھی خدا جانتا ہی کہ مجھے اسکے ساتھ دلی ہمدردی اور محبت ہوگئی تھی اور میرا دل یہی چاہتا تھا کہ جس طرح سے ہوسکے اسکی مدد کیے جاؤن - اور جو فیاضی کہ مین نے اسکے ساتھ برتی ہی اسکو آخر تک پہونچا دون -

مین ابھی کہہ چکی ہون کہ اس مقام سے لندن چالیس میل کے فاصلہ پر تھا - اور یہ ڈاک گاڑی جسپر مین سفر کر رہی تھی فی گھنٹہ دس میل چلتی تھی تو اس حساب سے مین دار السلطنت کے جنوب مین گیارہ بجے پہونچی - پھر ہم واٹرلو پل پر ہو کر گذرے -

گاڑی نصف پل طی کرنے پائی ہوگی کہ وہ سوار جو گھوڑ دان پر بیٹھے ہوے تھے یکایک کسی خوف سے جسکی صاف صاف آوازین میرے کانون مین بھی آئین چونکے اور انھون نے گھوڑون کو ایسا ڈانٹا کہ وہ خود نیچے آرہے اور چھلانگ مار کر بھاگے جب یہ صورت پیدا ہوئی تو میرے بھی ہوش اُڑ گئے اور مجھپر بھی اضطرابی پیدا ہوئی سخت اندیشہ اور ہراس مین خائف ہو کر مین نے کھڑکیون مین منھ نکال کر دیکھا کہ کیا آفت نازل ہوئی ہی جو خوفناک نظارہ کہ مجھے دکھائی دیا مین اسکو تمام عمر نہین بھولونگی -

مین نے دیکھا کہ ایک عورت پل کی دیوارون کے پاس جو کمر کمر تک ہین کھڑی ہوئی ہی - قریب کے لیمپ کی روشنی کی جھلک پوری پوری اسکے چہرہ پر پڑ رہی تھی - اسکا چہرہ سفید اور مُردنی چھایا ہوا تھا - فطرتی وہ خوبصورت تھا مگر مایوسی نے اُسے افسردہ کر رکھا تھا - مجھے اچانک اسکی صورت کھڑکی مین منھ ڈالتے ہی دکھائی دی تھی - صورت دیکھتے ہی مجھے کیرولائن سیمسن کے نام کا الہام ہوا - اس افسردہ صورت لڑکی نے ایک خوفناک چنگھاڑ ماری اور غائب ہو گئی

اسکی جھنگھاڑ ایسی پُر درد۔ پُر الم۔ مصیبت خیز تھی کہ جسنے میرے دماغ مین اثر کیا اور میرے دل مین اسکی جھنگھاڑ تیر بنکر پار ہوگئی۔ یہ کمبخت مظلومہ بے پناہ۔ بدنصیب عورت ٹیمس دریا مین جو نیچے لہرین مار رہا تھا جا رہی۔

وہ گاڑی والا سوار جو یکایک جست مار کر کودا تھا چاہتا تھا کہ اسکا بازو یا کوئی کپڑا پکڑ لے لیکن افسوس اُسکے پاس پہونچتے پہونچتے وہ ٹیمس مین گر پڑی تھی۔ مین بھی اُسی وقت دروازہ کھول کر سراسیمہ اور وحشت و اضطراب زدہ حالت مین باہر نکلی تین چار اور بھی پاپیادہ مسافر سوار کی طرح سے اس لڑکی کے پکڑنے کے لیے جھپٹتے تھے مگر معلوم ہوا کہ وہ کسی کو نہین دکھائی دی۔

ایک بولا۔ موج اُسے بہا کر لے گئی۔

ہم سب اس پل کو عبور کرکے کنارہ پر آگئے ہمین دریا پر کچھ چمک معلوم ہوئی تعجب یہ ہوا کہ یہ چمک کاہے کی ہی لیکن بعد ازان معلوم ہوا کہ ایک بوٹ سطح آب پر تیر رہا ہی۔

دو آدمیون کی آوازین ہمارے کان مین آئین جو اس بوٹ مین بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ایسا جلدی جلدی بول رہے تھے کہ اُنکا کہنا ہماری سمجھ مین نہین آتا تھا۔

ایک ناظر بولا۔ اُنھون نے اس ڈوبتی ہوئی عورت کو تھام لیا اور وہ اُسے بوٹ مین لے گئے۔

مین۔ آہستگی سے الحمد للہ۔ کہ بیچاری کی جان بچی۔

ایک اور پاس کا کھڑا ہوا بولا۔ آہ بیگم صاحبہ یہ بھی ایک معجزہ ہوا ہی کہ بیچاری مظلومہ موت کے مُنھ سے نکلی ہی۔ یہ جب گر رہی ہی تو پل کے فلان کونہ پر اٹک گئی تھی اور یہ بوٹ تیزی سے کنارہ کی طرف آرہا تھا انسنے اسے پکڑ لیا۔

لوآؤ چل کر اسے دیکھین۔
مین نے ڈاک گھوڑے کے سوار کو توحکم دیا کہ تو جاکر گاڑی کو سنبھال اور مین انکے ساتھ اس مظلومہ کو دیکھنے گئی۔ جب مین ٹھیک کنارہ پر پہونچی تو مین نے دیکھا دو بوٹ والے آدمی اس بیست عورت کو اُٹھائے لیے چلے آتے ہین۔ ہم نے بیتحاشہ اور مضطربانہ آواز مین جو انسے سوال کیے اسکا جواب اطمینان بخش ملا۔ کہ ابھی یہ عورت زندہ ہے۔ گو ابھی یہ حالت بیخودی مین ہے لیکن جہان تک ہمارا خیال ہے اسکے کوئی چوٹ نہین آئی۔
ایک بولا۔ اسکے ساتھ کیا کروگے۔
دوسرا بولا۔ اسکو کارخانہ مین لیجاؤ۔
تیسرے نے جواب دیا۔ نہین اسپتال مین اسکا لیجانا ٹھیک ہے۔
چوتھے نے راے زنی کی۔ نہین اسٹیشن ہاؤس مین لیجانا زیبا ہے۔
مین۔ یہ سب واہیات باتین ہین کچھ ضرورت ہے کہ یہ ان مذکورشدہ مقامات مین لیجائی جاے اسکو پاس کے قہوہ خانہ مین لیجاؤ جو کچھ خرچ ہوگا وہ مین ادا کرونگی اور پھر مین نے بوٹ والون سے کہا کہ تمھارے اس انسانی طریقہ اور برتاو کا بھی مین معاوضہ دونگی۔
جن لوگون نے کہ بیدردی سے راے زنی کی تھی اُنھون نے میری اس راے کی تعریف کی بوٹ والون کو اپنے ساتھ لے کر اسکے بیست بوجھ کو اُٹھاکر قہوہ خانہ مین لائی جو یہان سے بہت دور نہین تھا۔
قہوہ خانہ کی مالکنی نے جب یہ سُنا کہ مجھے معقول معاوضہ ملے گا تو اُسنے ایک نفیس کمرہ اسکے لیے تجویز کیا۔
چند منٹ مین ڈاکٹر بھی آگیا جسکو ایک شخص جو وہین کھڑا ہوا تھا بلاکر لایا تھا۔

اسنے اپنی مناسب توجہ اسیر بند دل کی - اس بدنصیب لڑکی کو کچھ کچھ آرام آنے لگا۔ بوٹ کے آدمیون کو معقول معاوضہ دے کر مین نے رخصت کر دیا - اور مین قہوہ خانہ کی مالکنی کے ساتھ اسکے پلنگ پر بیٹھی - اسکے ٹھنڈے کپڑے اُتروا ڈالے اور قہوہ خانہ والی سے گرم پوشاک لیکر پہنائی - سر جن بھی ابھی تک بیٹھا ہوا تھا کیر ولائن کو جب کچھ آرام آیا تو اپنی نکیلی سیاہ پتلی والی آنکھین کھولین اور حیرت زدہ ہو کر چارون طرف دیکھا -

کہان تھی کہان آگئی اب کدھر ہون

سر جن - میرے کان مین - بیگم اب یہ اچھی ہی کسی طرح کا خوف اسکو نہین ہی -

مین نے سر جن کو فیس دی وہ یہ وعدہ کر کے چلا گیا کہ کل صبح کو آؤنگا اور چلتے وقت اُسنے اس بدنصیبہ کے بارہ مین مجھ سے چند ہدایتین بھی کین - جب قہوہ خانہ والی ڈاکٹر کی ہدایات کے بموجب دوائیون اور اشیاے ضروریہ کا سامان کرنے گئی اور زینہ سے نیچے اُتری ہوگی کہ اُسوقت یہ بدنصیبہ ایسی چوکنّی ہوگئی کہ اپنی رام کہانی کہہ سکتی تھی - جون ہی اسنے آنکھین کھول کر میری طرف دیکھا اسے پھر گذشتہ تکالیف یاد آگئین اور یکایک اسنے اپنے کو ابھروان جنبش دی - اور اپنی روشن آنکھین جھپکا کر میری طرف دیکھا اور یہ الفاظ زبان سے نکالے - خدا کی شان ہی اے مس لیمبرٹ -

پھر اسکی آنکھین بند ہوگئین - مین اسکی اس اُبھروان جنبش کے معنی نہین سمجھی کہ آیا یہ کچھ کہنا چاہتی تھی اور صدمہ نے اسے کچھ نہین کہنے دیا یا یہ بیہوشی مین یہ کچھ کہہ رہی ہی - مجھے اچھی طرح سے یہ یقین ہوا کہ اسنے مجھے دیکھتے پہچان لیا ہی - غرض مین نے اسمین زیادہ غور کرنا مناسب نہین خیال کیا اور صرف مجھے یہ

فکر ہوئی کہ وہ تدابیر عمل مین لائی جائین کہ یہ اچھی ہو جائے - اتنے مین قہوہ خانہ والی بھی آموجود ہوئی - مجھے یہ خیال آیا کہ ایسا نہو مظلوم لڑکی کیر ولائن سیمر شاید مجھ سے کچھ اندیشہ ناک اور پریشان ہو اس لحاظ سے مین نے جانے کی ٹھان لی -

مین نے چلتے وقت کافی روپیہ قہوہ خانہ والی کے ہاتھ رکھا اور اس سے کہدیا کہ تمھاری خبرداری مین مین اسے چھوڑ چلی ہون جب یہ ہوشیار ہو اور یہ پوچھے کہ مس لیمبرٹ یہان بیٹھی ہوئی تھی کہان چلی گئی تو تم اُس سے کہدینا کہ وہ بیٹھی تو تھی مگر صرف اس لیے چلی گئی ہی کہ تم اسوقت کچھ اور سمجھ کر پریشان نہو مین نے جو کچھ تمھارے ساتھ سلوک کیا ہی یہ محض ہمدردی کی وجہ سے مجھے اور کچھ خیال ہرگز نہین ہی - کل صبح کو مین پھر آکر دیکھونگی -

مین وہان سے روانہ ہو کر اپنی گاڑی مین جو قہوہ خانہ کے دروازہ ہی پر میری منتظر کھڑی تھی آکر سوار ہوئی اور اپنے گھر کی راہ لی - یہ لڑکی وہی تھی جو میرے بھائی کے ساتھ رہتی تھی - مجھے خیال آیا کہ یہ کیا معاملہ اگر واقع ہوا کہ اسنے خودکشی کی ٹھان لی - ضرور کچھ نہ کچھ اسمین میرے بھائی پر آفت پڑی ہی - میری یہ خواہش بھی نہین ہوئی کہ مین یہ کیفیت اپنے پیارے کپتان سے کہون وہ متعجب ہوگا کہ یہ وجہ ہی کیا ہی کہ پُل پر سے ہو کر آئی - جہان یہ گئی تھی اسکے رستہ مین تو پُل نہین پڑتا - مین نے گاڑیبان کو دروازہ کے پاس بُلا کر کہدیا کہ جو کچھ رستہ مین واقع ہوا ہی نہ تو اسکی بابت کچھ ذکر آوے اور نہ میرے خادمون کو یہ اطلاع ہو کہ مین فلان مقام سے آئی ہون - سونے کے دو چار سکے اسکے نذر کیے کہ وہ رضامند ہو گیا - جب مکان پر میری گاڑی آکر پہونچی - کپتان دوڑا اور مجھ سے بغلگیر ہوا -

چودھوان باب

کیرولائن سیمیر

اب دوسرے دن کپتان اپنی نوکری پر جانے کو تھا وہ تو کھانا کھا پی کر چلا گیا اور مین اپنے وقت کی مالک بنی۔ گیارہ اور بارہ بجے کے درمیان مین نے گاڑی مین بیٹھکر قہوہ خانہ جانے کا قصد کیا۔ گاڑی گتشوائی اور اسمین بیٹھکر روانہ ہوئی۔ چلتے چلتے راہ مین مجھے یہ خیال آیا کہ گماشتہ مکانات سے بھی پوچھتی چلون کہ تم نے تین ماہ کا روپیہ پالیا اور پھر تم نے کوئی رسید بھی نہین بھیجی کہ مجھے کرایہ مکان کا روپیہ پیشگی وصول ہوگیا۔

جب مین گماشتہ کے دفتر مین داخل ہوئی تو اُسنے دیکھتے ہی کہا کہ ای بیگم صاحبہ مین آپ سے صد ہزار معافی کا طلبگار ہون کہ مین نے آپ کے روپیہ کی رسید بواپسی ڈاک ارسال نہین کی سبب یہ تھا کہ جون ہی آپ کے نوٹون کا خط آکر پہونچا اور اُسی ساعت ضروری کام کے لیے مین شہر کے باہر چلا گیا تھا کل ہی شام کو حاضر ہوا ہون جب وہ یہ باتین کر رہا تھا اتفاقاً میری نظر مکان کے نقشہ پر جو ڈیکس پر اسکے پاس ہی رکھا ہوا تھا جا پڑی یہ اُسکا پرایوٹ دفتر تھا جہان مین اسکے منشی کے ذریعہ سے آئی تھی۔ یہ بہت بڑا نقشہ تھا اور اسکا نام ہندی روشنائی سے بڑے بڑے خوفناک حروف مین مرقوم تھا۔

ناظرین خود ملاحظہ فرمالین کہ جب مین نے یہ نقشہ دیکھا اور اُسکے کنارہ پر یہ لکھا ہوا پایا کہ ہاتھرن اسٹیٹ جلیشائر تو اُسوقت میرا کیا حال ہوا اور مین چونک پڑی۔ لاکھون وساوس آلامی میرے دماغ مین دوڑ گئے۔

جب مین یکایک یون متحیر ہوئی اور میری اس حیرت پر اُسکی نظر بھی

پڑ گئی تو وہ گماشتہ کہنے لگا کہ شاید بیگم صاحبہ آپ نے اس ملک سے وقفیت حاصل کر لی ہی۔

مین - ہان مین کچھ اسکی بابت جانتی ہون مین چلیشائر مین رہتی تھی۔ مگر مین نے یہ الفاظ اس طرز سے ادا کیے کہ وہ یہ سمجھ جائے کہ بیگم کو اس جاگیر سے کوئی علاقہ نہین۔

مین - کیا یہ ممکن ہی کہ یہ جاگیر بک جائے۔

گماشتہ - ہان بیگم صاحبہ مجھ مین اور تم مین یہ بلاک نیلام مین یا یون ہی بک سکتا ہی - جسدن کہ آپ کا خط آیا ہی اُسی سہ پہر کو مین چلیشائر گیا تھا۔ یہ ذکر ہی ہو رہا تھا کہ اتنے مین گماشتہ کا منشی آیا اور کہا کہ ہورلیس دروازہ پر کھڑا ہی اور آپ سے صرف دو تین باتین کرنا چاہتا ہی - وہ بہت ہی جلدی مین ہی صرف دو تین منٹ سے زیادہ تم سے باتین نہ کرے گا۔

مین - گماشتہ کی طرف مخاطب ہو کر - مجھے کچھ جلدی نہین ہی تم جاکر اُس سے باتین کر آؤ مین یہین ٹھہرتی ہون۔

گماشتہ - اچھا بیگم صاحبہ اگر آپ نوازش کر کے کچھ منٹ یہان قیام فرمائین تو مین آپ کا بہت ہی ممنون ہونگا - یہ کہکر اُسنے اپنے منشی سے کہا کہ ہورلیس سے جاکر کہو مین ابھی حاضر خدمت ہوتا ہون۔

میرے لیے تو گماشتہ نے کرسی رکھدی اور آپ سامنے کے دفتر مین اپنے منشی کے پیچھے پیچھے گیا۔

سامنے کے دفتر اور اُس مقام مین جہان مین بیٹھی ہوئی تھی صرف ایک دروازہ تھا - جہان سے بخوبی باتون کی آواز - ن - مجھ تک پہونچ سکتی تھین۔

جب گماشتہ اسکے پاس گیا تو ہورلیس نے اس سے کہا کہ مین تم سے تنہائی مین باتین کرنا چاہتا ہون -

گماشتہ - مین نہایت افسوس سے کہتا ہون کہ مین آپ کو اپنے پرایوٹ دفتر مین اسوقت نہین بلا سکا وہان ایک لیڈی بیٹھی ہوئی ہی - میرا منشی باہر ٹھہرے گا - یہ کہکر اُسنے اپنے منشی رابرٹ نامے کو چٹھی دی اور کہا جواب کے منتظر رہو - جب وہ منشی دفتر مین سے چلا گیا تو پھر دروازہ بند ہو گیا اور اب ہورلیس مین اور گماشتہ مین باتین ہونے لگین -

ہورلیس - جلدی مین - میرے باپ نے مجھے تمھارے پاس بھیجا ہی اور یہ دریافت کیا ہی کہ تم نے ابتک اُس جاگیر کے معاملہ مین کچھ نہین کیا -

گماشتہ - لیکن ای مسٹر ہورلیس تم وکیل عدالت کی چٹھی لائے ہو -

ہورلیس - نہین - میرا باپ وکیل کے پاس گیا تھا اور اُس سے جاکر کہا تھا کہ کچھ بند وبست ہو رہا ہی -

گماشتہ - لیکن ای صاحب آپ تو ملاحظہ فرمائین کہ یہ معاملہ کیونکر انجام پذیر ہوگا - مین فری ایجنٹ تو ہون نہین - تمھارے باپ پر مسٹر فلیمناگ کے سو کلون کا ایک لاکھ پچاس ہزار پونڈ کا قرضہ ہی -

ہورلیس - تلخی آمیز الفاظ سے - یہ قرضہ اینر اتنا کہان سے آگیا -

گماشتہ - حضرت مین تو اس معاملہ کو نہین جانتا کہ کہان سے آگیا - ہان آپ کے والد نے مسٹر فلیمناگ کو چیشائر کی جاگیرون کے بیچنے کا اختیار دیدیا ہی کہ وہ ان جاگیرون سے اپنا زر مطالبہ لے لین - انھون نے جلدی مین مجھے یہ لکھکر بھیجا ہی کہ ہورلیس کے باپ سے جاگیرون کا نقشہ لے کر جانچو کہ یہ کتنے کی مالیت ہی -

ہورلیس - شکایتی لہجہ مین - تم شب گذشتہ کو تو گئے اور شب گذشتہ ہی کو واپس چلے آئے -
گماشتہ - مین اس لیے جلدی چلا آیا کہ مین آتے ہی اشتہارات لکھون اور انھین اخبارات مین روانہ کر دون آج دن بھر مین وہ اشتہارات تیار ہوجاینگے شام کو اخبارون مین روانہ کر دونگا تاکہ علی الصباح اُنکی اشاعت ہوجائے - اگر آپ اسے ملتوی رکھنا چاہتے ہین تو مسٹر فلیمنگ کی چٹھی لکھوا کر لے آیئن ورنہ یون یہ امر ملتوی نہین رہ سکتا -
ہورلیس - بہت اچھا مین ابھی جاتا ہون اور اُنکی چٹھی لکھوا کر لاتا ہون خدا کے لیے جبتک مین نہ آجاؤن آپ ذرا معاملہ کو دبائے رکھیے گا ایسا نہو کہ میرے باپ کی امیدین زائل ہوجائین -
گماشتہ - کیا مین سمجھ سکتا ہون کہ اور بھی کوئی وسیلہ اس قسم کا ہے کہ جس سے قرضہ ادا ہوجائے اور تمھاری یہ جاگیرین نیلام نہون -
ہورلیس - مین اسکے ٹھیک ٹھیک کہنے مین کچھ پروا نہین کرتا مگر تم سے ملتجی ہون کہ یہ باتین اپنے ہی تک رکھنا ظاہر نہوے پائین - کل میرے باپ کا بوڑھے سیمر سے تعارف ہوا ہے -
گماشتہ - اہو وہ دولتمند شخص لیکن وہ تو ممسک بہت ہے کیونکر روپیہ دیگا اور ضمانت اُسے کون دیگا -
ہورلیس - خیر اسکا تو بندوبست ہوگیا ہے میرے والد کے دو دوستون سے اسنے اپنا اطمینان کر لیا ہے ایک لاکھ پونڈ دینے کو موجود ہے جو روپیہ قرض خواہون کو مطمئن کر دے گا اور وہ باقی ماندہ روپیہ کے لیے بہت جلدی نہ کرینگے -

گماشتہ - اگر یہ ہو جائے تو بہت اچھا ہے مگر میں بہت ہی جھگڑالو اور سنکی شخص ہے جب وہ تمہارے والد کو ان مشکلات میں دیکھے گا تو مجھے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ کبھی نہ دے گا -

ہوریس - یہی سبب ہے کہ ابتک جاگیروں کے متعلق معاملات میں کچھ تحریک نہیں ہوئی وہ چاہتا تھا کہ جاگیر بن گرو رکھے لیکن انسے یقین دلوایا گیا کہ میرا باپ یہ نہیں چاہتا ہے سبب یہ ہے کہ اس سے اسکی بدنامی ہوگی اور ہمعصروں میں منہہ دکھانے کو جگہ نہ رہے گی - اور آپ اسے روپیہ یونہی بطور قرض کے دیدیں جسکی وہ خواہش کرتا ہے -

گماشتہ - ہاں اب میں سمجھا بہت خوب تم ابھی فلیمنگ کے پاس جاؤ اور اسکا لکھا ہوا حکم لاؤ کہ میں کارروائی کو بند کردوں - اور تم یہ کہتے ہو کہ تمہارے والد فلیمنگ کے پاس گئے ہوئے ہیں -

انسے جاکر یہ کہینگے کہ میں نے ایک لاکھ پونڈ کا بندوبست کرلیا ہے اور وہ ایک دو دن میں ہو جائیگا - یقین ہے کہ آپ کے موکل باقیماندہ زر کیلیے کچھ دن کے واسطے مطمئن خاطر ہو جاینگے -

گماشتہ - یہ تو مانا کہ ایک لاکھ پونڈ ادا ہو گیا مگر جب پچاس ہزار پونڈ نہ پہونچے تو انکے لیے تو وہ ضرور ہی جائداد بکوائینگے -

ہوریس - ہاں یہ تو پھر ہووے گا ہی کہ جب مدت مقررہ پر انکو روپیہ نہ دیا جائے گا تو وہ پھر جائداد نیلام کرانے کو تیار ہو جاینگے - مگر وہ ایک لاکھ پونڈ دے کر گھر تھوڑے ہی بیٹھا رہے گا بلکہ ادھر ادھر پھرے گا شاید کہیں نشانہ بیتیر مراد بیٹھ جائے اور روپیہ ہاتھ لگ جائے -

گماشتہ - بہت خوب - خدا کرے تم کامیاب ہو - گو میرا اس معاملہ سے کچھ واسطہ نہین ہی لیکن پھر بھی مین یہ نہین چاہتا کہ کوئی سرسبز اور دولتمند کنبہ تباہ ہو -

ای مسٹر ہوریس مین جو اسقدر جلدی کرتا ہون یہ سب میرے فرائض مین داخل ہین - اچھا مین یہ کہتا ہون کہ تمھارے والد کل روپیہ کیون نہین ادا کر دیتے - جسکا پھر جھگڑا ہی نہین رہے -

ہوریس - لیکن مشکل تو یہ ہی کہ وہ ایک لاکھ پونڈ سے زیادہ نہین دینے کا اور اسکا سبب یہ ہی کہ کل جاگیر اگر فروخت کیجائے تو ایک لاکھ پچاس ہزار پونڈ بقول تمھارے نکل بھی تو نہین سکتے - مگر یہ بتاؤ کہ کوئی فریب بھی چل سکتا ہی -

گماشتہ - ہان اگر زور دے دلا کر کچھ کیا بھی جائے تو کل جاگیر ایک لاکھ بیس ہزار پونڈ سے زیادہ کی نہین معلوم ہوتی -

ہوریس - بس تو میرا باپ بھی تدبیرین کر رہا ہی - اگر کوئی چل گئی تو بیڑا ہی کر دے گا - ابھی مین مسٹر فلیمنگ کے پاس جاتا ہون اور تمھارے پاس دو گھنٹے مین واپس پھر آتا ہون -

مین نے سُنا کہ سامنے کا دروازہ کھلا اور بہت تیزی سے بند ہوا مین نے اُسی وقت اخبار اُٹھا لیا اور دیکھنے لگی اور مین نے اپنی وہ صورت بنائی کہ گماشتہ کو یہ معلوم نہو کہ اس بیگم نے ہماری گفتگو سُن لی -

گماشتہ - مین بڑا خفیف ہون ای بیگم صاحبہ کہ قرار سے زیادہ مین نے آپ کو اپنا منتظر رکھا -

مین - اسکا کیا ذکر کرتے ہو صبح کے اخبارون مین دلچسپ کتابون کا ریویو

پڑھ رہی تھی کہ مجھے معلوم بھی نہین ہوا کہ وقت کہان گذر گیا۔
گماشتہ ۔ مین ابھی آپ کو رسید دیتا ہون۔
یہ کہکر اُسنے رسید کا کاغذ لیا اور اُسپر رسید لکھکر میرے حوالہ کی اور کہا مجھے امید ہی کہ جسقدر مکان کی کیفیت مین نے بیان کی تھی اُسی قدر آپ نے جاکر ملاحظہ فرمائی ہوگی۔
مین ۔ ہان اسمین کچھ بھی فرق نہ تھا۔
جب یہ باتین ہو چکین تو مین وہان سے رخصت ہوئی۔
کیا اتفاق کی بات ہی کہ میرا ایسے موقع پر جا نکلنا اور کل کیفیت ہورلیس کے باپ کے تباہ ہونے کی سُننا اور نیز اُن تدابیر کو بھی گوشگذار کرنا کہ جو وہ اپنی رہائی قرضہ کی بابت کر رہے ہین اور اُنکی چالون سے خبردار ہونا جنکی بہت سرگرمی سے پیروی ہو رہی ہی۔ اور ہورلیس کے اُن مایوسانہ الفاظ کا میرے کان مین پڑنا جو وہ کس پریشانی مین گماشتہ سے کہہ رہا تھا جسوقت کہ مین نے اُس خطۂ زمین کے نقشہ کو دیکھا جہان میری عمر کا ایک بڑا حصہ طی ہوا تھا اور جس زمین پر مین نے یہ یہ تکالیف برداشت کی تھین اور وہ بکنے کے لیے میرے سامنے رکھا ہوا ہی میرا دل بھر آیا اور مین حالت تذبذب مین ہو کر اُسکی طرف دیکھنے لگی۔ اور یہ بھی ایک طرح ہوا کہ سیمر کی ملاقات کو تو مین جاتی تھی اور سیمر کا ہی نام پھر میرے کانون مین پڑا مگر فرق اگر تھا تو یہ تھا کہ وہ مرد دولتمند تھا۔
اپنے قیام گاہ سے جب مین پُل پر سے ہو کر قہوہ خانہ جا رہی تھی اسی قسم کے خیالات پی در پی میرے دماغ مین گذر رہے تھے۔
پرایوٹ دروازہ پر اُترتے ہی مین نے قہوہ خانہ کی ایک خادمہ سے اُس ستم رسیدہ لڑکی کی کیفیت دریافت کی۔ اُسنے مجھے اطمینان بخش جواب دیا کہ اب

اُسکی زندگی کو کوئی خطرہ نہین ہی - اُسنے شب کو چند گھنٹے آرام بھی کیا ہی اور اب اُسکا دماغ بھی درست ہی - ڈاکٹر بھی آیا تھا وہ بھی یہ کہ گیا کہ اسکی جان کو اب کچھ خطرہ نہین ہی - یہ بہت جلد اچھی ہوجاے گی -

مین سیمر کے کمرہ کی طرف چلی اور قہوہ خانہ والی سے بھی اسکی کیفیت پوچھی وہ یہ بیان کرنے لگی -

اس مظلومہ لڑکی نے مجھ سے وہ ہی سوال کیا کہ جو تم کہ گئی تھین کہ یہ ہوشیار ہو کر کرے گی - جب اسنے مجھ سے یہ دریافت کیا تو مین نے صاف کہدیا کہ یہ نوجوان بیگم جو اسوقت تمھارے پاس بیٹھی ہوئی تھی مس لیمبرٹ تھی یہ سُنکر اسنے بہت غم کیا اور یہ کہنے لگی کہ مس لیمبرٹ اس قابل ہرگز نہین تھی کہ جو یہ باتین کرتی واقعی اسنے تمھارے ساتھ بہت ہی بُرا کیا اُسے یہ زیبا ہرگز نہین تھا یہان تک یہ مظلومہ لڑکی کہتی رہی لیکن بیگم مین نہین سمجھی کہ اس تقریر سے اسکا مطلب یہ ہی - مین نے زیادہ دریافت کرنا اور اصرار کرنا بھی درست نجانا مین نے اسکی ڈھارس بندھوائی اور مین اپنی اس کوشش مین کامیاب بھی ہوئی - رات بھر تو وہ آرام سے سوئی اب بھی اُسکی آنکھ لگ گئی تھی مگر اسوقت ہوشیار ہی اور مین جانتی ہون کہ تم سے بخوبی ملاقات کرسکتی ہی درحقیقت مس لیمبرٹ اسکے دماغ مین کچھ پلٹی کھائی اور وہ تمھارے ملنے کے لیے بہت متفکر ہی -

مین - تو پھر اسکو جاکر اطلاع دو کہ مس لیمبرٹ آگئی -

وہ فوراً اسکی اطلاع دینے چلی گئی اور پھر واپس پھر کر آئی اور کہا کہ اسوقت تو کچھ ٹھکانا نہین تمھاری نسبت اسنے بہت ہی تعظیمی الفاظ نکالے اور سخت حیران ہون منت ہی معلوم یہ ہوتا ہی کہ وہ جو اسنے میری طرف مخاطب ہو کر عالم

بیہوشی میں کہا تھا وہ اصل میں میرے بھائی سرل سے جو اسکا خاوند تھا کہہ رہی تھی کہ تمھیں ایسا زیبا نہیں تھا کہ تم نے اسکے ساتھ یہ کیا۔

جب قہوہ خانہ والی پھر آئی تو اُسنے کہا کہ لو اے مس اب تم جاؤ وہ تمھارے ملنے کے لیے بیقرار ہے۔

جونہی میں اُسکے آرام گاہ میں پہونچی میں نے تبسم آمیز اور ہمدردانہ نظر سے اُسکی طرف دیکھا اور اُسے یقین دلوایا کہ میں تیرے مخالف ہرگز نہیں ہوں میں کچھ یہ بھی دکھانا چاہتی ہوں کہ یہ کمبخت لڑکی خوبصورت بھی تھی مگر اسکی شکل پر زردی چھا رہی تھی لیکن نوجوانی کی اُبھرتی ہوئی اُمنگیں جو اسکی صورت سے ہویدا تھیں اُس سے اتنا معلوم ہوتا تھا کہ یہ ایک طول طویل اور تکلیف دہ مرض سے ابھی اچھی ہوئی ہے۔

اسکے بال لانبے لانبے اور سیاہ تھے اسکی آنکھیں بھی سیاہی مائل تھیں اسکے چہرہ کا نقشہ کامنی کی طرح سے پتلا پتلا تھا۔ اسکے دانت نہایت ہی مصفا سفید تھے۔ گو دبلی تھی لیکن تناسب الاعضائی قابل تعریف تھی۔ یہ لانبے قد کی نہ تھی متوسط قد تھا۔ اسمیں شرافت اور نجابت کی وضع کا بھی جلوہ تھا اور اسکی عمر اُنیس بیس برس سے زیادہ تی نہ تھی۔

جب میں گئی اور میری زبان سے اسنے محبت و شفقت بھرے ہوے الفاظ سُنے تو جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔ اور چند منٹ تک بغور ملاحظہ کرتی رہی جب میں کوچ کے پاس کُرسی پر بیٹھ گئی تو اسنے میرے ہاتھ پر بوسہ دیا وہ کچھ کہنا چاہتی تھی مگر اسکا دل بھرا چلا آتا تھا اس سے ضبط نہو سکا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

میں۔ اپنے کو سنبھالو۔ اتنی بیقرار کیوں ہوتی ہو۔ اطمینان دو۔

اور خوب سمجھ لو کہ مین تمھاری سچی خیرخواہ اور دوست ہون -
سیمر - آہ مس لیمبرٹ (وحشت خیز لہجہ مین) تم جانتی ہو - کہ مین کون ہون -
مین - ملائمت سے - ہان مین جانتی ہون تمھارا نام کیر ولائن سیمر ہی
سیمر - ہان تو تو تم مجھے جانتی ہو لیکن یہ تم نہین جانتین کہ مین نے کیا کیا ہی اور کونسا گناہ عظیم مجھسے سرزد ہو گیا ہی -
مین - اسکو تو مین نہین جانتی لیکن ہان جو کچھ تم نے شب کو کارروائی کی تھی اُس سے مین بخوبی واقف ہون یہ تم نے کیا حماقت کی تھی جو شخص تمھاری خطرناک کارروائی کو سُنے گا نفرین کریگا کہین یہ بھی زیبا ہوتا ہی کہ اپنی خودکشی کرنے پر آمادہ ہو -
سیمر - ہان وہ شب گذشتہ کا واقعہ بہت ہی خوفناک تھا -
یہ کہکر اُسکے تن بدن مین رعشہ پڑ گیا اور اُسنے اپنے دونون ہاتھ آنکھون پر رکھ لیے - گویا وہ نقشہ موقع خطرہ سامنے ہی آگیا -
مین - ملائم اور خلق کی بھری ہوئی آواز مین - اب جو کچھ ہونا تھا وہ تو ہو گیا تم زیادہ رنج نہ کھاؤ اور اپنی طبیعت کو سنبھالو مین تمھاری بدخواہ نہین ہون نہ مجھے کسی قسم کی دھمکی دینے کا اختیار ہی - خدا کے لیے جلدی سے کہو کیا میرا بھائی تھا -
سیمر - نہین نہین وہ نہین تھا (اپنا ہاتھ آنکھون پر سے اُٹھاکر) وہ کمبخت جو مجھے یہان کے پاس لایا اور دھکا دیا وہ وہ کمبخت بدسرشت فرشتہ صورت اور شیطان سیرت تھا -
مین - ملائم لہجہ مین - کیا کوئی وہ شخص تھا کہ جس سے تمھین محبت تھی

سیمر - ہان وہ جس سے مجھے دلی الفت تھی اور جسکو تم بخوبی جانتی ہو یعنی ہوریس -

یمن - تعجب زدہ ہوکر - کیا ہوریس کا یہ فعل ہی - اسی نے ہی تمہین دریاے ٹیمس مین دھکا دیا تھا -

سیمر - اسکی بہت طول طویل دردناک سرگذشت ہی اگر میرا دل کچھ ٹھکانے سے آجائے تو مین اسکو بیان کردن - لیکن مین بیان کرنا چاہتی ہون اور مین ضرور بیان کرونگی کہ اس نابکار پاجی لونڈے نے کیا حرکت کی تم میری طرف تعجب کی نظر سے دیکھتی ہو مگر اى مس لیمبرٹ میری رام کہانی بہت پُر درد ہی جسوقت سُنوگی یہ تعجب سب جاتا رہے گا -

یمن - تو پھر کہو میرا تو بغیر سُنے کلیجہ مُنہ کو چلا آتا ہی -

سیمر - اچھا تو کہتی ہون سُنو -

یہ کہکر وہ پھر اپنے تکیہ پر سر رکھکر لیٹ رہی اور چند منٹ تک خاموش رہی کہ اپنے خیالات کو مجتمع کرے اور کچھ اپنی پراگندہ اور پریشان طبیعت کو بھی تسکین دے - مین دیکھ رہی تھی کہ ان ہی چند منٹ کی خاموشی مین اسکی آنکھون مین سے شعلے نکل رہے تھے اور وہ شعلے ان پوشیدہ جذبون اور غضبناک جوشون کی شہادت دے رہے تھے جو اسکی طبیعت مین شعلہ ہاے جوالہ کی صورت مین اُبل رہے تھے - اور جو حالت کہ مین نے اسکے صورتا ہی اسکے کمرہ مین قدم رکھتے ہی دیکھی تھی وہ اب نہین رہی تھی اُسوقت مُردنی چھارہی تھی اور رونگٹے رونگٹے سے دھوئین نکل رہے تھے - آخر ایک بڑے تامل کے بعد یہ کہنے لگی -

مین دولتمند والدین کی لڑکی ہون مین اپنے والدین کی اکلوتی لڑکی

تھی - میری مان نے مجھپر فریفتہ ہوکر مجھے کھو دیا - اور دین و دنیا کا نہ رکھا -

	طفل را بسیاری لطف مربی دشمن ست ابر چون طغیان باران کرد برق خرمن ست	

میرا باپ میری مان کے خلاف تھا اور اسکی یہ خواہش نہین تھی کہ میری مان مجھپر اتنی فریفتگی ظاہر کرے وہ میری خبرگیری بہت کرتا - اور ہمیشہ مجکو اپنی آنکھون مین رکھتا - جب مین بڑی ہوئی تو میرے باپ کو میرے حسین ہونے کا بہت فخر تھا - لیکن مین ایسی محبت و الفت پر لعنت بھیجتی ہون اور اپنے حسن پر غرور کرنا تو کیسا -

(یہ لفظ اسنے بہت ہی تلخی آمیز لہجہ مین کہے) جب مین بارہ برس کی ہوئی تو میری چاہتی مان کا انتقال ہوگیا -

پھر مجھے بورڈنگ سکول بھیجدیا گیا وہان مین سولہ برس کی عمر تک رہی ساڑھے تین برس اُس زمانہ کو گذرتے ہین اور ابھی مجھپر بیسوین سال کی نوبہار کا دور دورا بخوبی نہوا تھا کہ مین اس آفت مین پھنسی -

یہ آخری الفاظ اسکی زبان سے نہایت ہی غمگین لہجہ مین سرزد ہوے تھے وہ اسکا سسکیان بھر بھر کر اپنی رام کہانی آنسو ڈبڈبائے ہوے آنکھون سے بیان کرنا میرے کلیجہ مین پار ہوا جاتا تھا اور میرا دل خودبخود اُسکی اس مصیبت ناک حالت کو دیکھکر گھلا چلا جاتا تھا - پھر وہ یہ کہنے لگی -

میرا باپ گو بہت بڑا دولتمند ہی مگر اُسکو الفت زر کچھ ایسی ہوگئی ہی کہ وہ اسی مین غلطان و پیچان رہتا ہی -

مین - تمہارا قطع کلام ہوتا ہی معاف کرنا - تمہارے والد کا اسمی نام کیا ہی -

سیمر - اُسکو بھی سیمر کہتے ہین اور اُسکے نام کے ساتھ علیدہ اور بھی ہی -
علیدہ سیمر - کہد وجو سخت بخیل ہی - اور جسکو ہر شخص جانتا ہی کہ وہ بہت بڑا
دولتمند ہی - مگر تم نے یہ سوال کیون کیا اسوقت تمھارے خیال مین
کیا بات آئی -

مین - اسکو بھی مین بیان کر دونگی پہلے تم اپنی رام کہانی سُنالو -

سیمر - جب میری سولہ برس کی عمر ہوئی تو مین مدرسہ سے تو اُٹھا لی گئی اور
میرے باپ نے مجھے یہ حکم دیا کہ گھر کا کل انتظام کیا کرو - یہان بھلا گھر کا خرچ
ہی کیا تھا - دو بیچارے ٹٹرون ٹون خدمتگار انکا نہ کچھ خرچ نہ اخراجات -
ایک ایک پیسہ اس اس مشکل سے اُٹھتا تھا کہ جسکی کوئی انتہا نہین کفایت
شعاری بھی چیخ مار کر رفو چکر ہوئی تھی - غرض یہ کہ اے مس لیمبرٹ میرا باپ
بہت ہی بخیل ہی -

پہلے جب اسکی شادی نہوئی تھی تو یہ بڑا فضول خرچ تھا - جب آخر اسنے
میری مان سے شادی کی اور میری مان کچھ زر نقد اپنے ساتھ لائی تو یکایک
ہوا کا رُخ بدل گیا کیا تو فضول خرچی کرتا تھا اور یا کفایت شعاری پر کمر باندھی
ہوتے ہوتے یہان تک ہوا کہ ممسک بھی ہو گیا اور ساتھ ہی اسکے روپیہ بھی
جمع کر لیا - میرے باپ کی عمر کا پہلا زمانہ فضول خرچی مین گذرا اور دوسرا زمانہ
امساک مین اور روپیہ بڑھانے مین - میری زندگی ایسی کدورت اور دُھندلے
مین بسر ہوتی تھی کہ توبہ - نہ تو کوئی خادمہ بات چیت کرنے کو نہ کوئی دوست
غمگسار نہ ہمجولی لڑکیان دل بہلانے کو - میری ابھی سترہ برس کی بھی عمر نہوئی تھی
کہ ہورلیس کی میری آنکھین چار ہوئین - اسنے بھی کالج چھوڑ دیا تھا اور یہ بھی
لندن چلا آیا تھا کہ اپنا خالی وقت بہلاوے - اسکو روپیہ کی خواہش تھی

بغیر باپ کی مرضی کے ایک کوڑی بھی خرچ نہین کر سکتا تھا۔ مجھسے اسکا تعارف ہو گیا۔

یہ تو غنیمت ہی کہ میرا باپ کبھی کبھی اس حالت امساک مین دو چار دوستون کی دعوت کر دیا کرتا ہی۔ ایک آدھ دفعہ ہوریس بھی دعوت مین آیا گیا یون میری اسکی جان پہچان ہو گئی۔ چونکہ تم اُسے بخوبی جانتی ہو کہ وہ خلاف عادت حسین ہی اور یہ بھی جانتی ہو کہ جب وہ کسی کو پسند کرتا ہی تو کیسی موسیقی خیز لہجہ مین محبت واخلاق کی باتین کرتا ہی اس لیے ان باتون کی نسبت ذکر کرنا کچھ فائدہ نہ دےگا۔ اُسکو یہ تو جرأت نہین ہوئی کہ وہ میرے مکان پر آئے کیونکہ میرے باپ کی سخت تاکید تھی کہ کوئی ملنے والا نہ آنے پائے مگر ہان راہ مین مجھسے مُٹ بھیڑ ہو جایا کرتی تھی۔ مگر مجھے اُس سے محبت پڑ گئی تھی جہان وہ مجھے ملتا تپاک کا تسلیم عرض کرتا اور ایسی صورت بناتا کہ گویا وہ مجھپر مرتا ہی۔ ہم نے کبھی باہم شادی کا نام نہین لیا مین یہ سمجھتی تھی کہ ہوریس شاید یہ رستہ دیکھ رہا ہی کہ ہم دونون جب کافی بڑے ہو جائین اُسوقت شادی کر لینگے۔

مجھے یہ خبر اصلا نہین تھی کہ میرے باپ نے میرے لیے اور کسی جگہ شادی کی تدبیر کی ہی اور مجھے یون معلوم ہوا کہ جب چھ مہینے ہوریس سے واقفیت کو گذر گئے تو میرے والد نے مجھسے یہ مخاطب ہو کر کہا کہ ای کیرولائن۔ ایلڈرمن شا کا بیٹا تمپر بہت متوجہ ہی لیکن تم نے ابتک اُسکی طرف توجہ نہین کی یہ مناسب نہین ہی تم دونون خوب خوشی سے باہم گذارو یہ بڑا دولتمند ہی روپیہ کی قدر جانتا ہی۔ اپنی محنت سے اسنے یہ روپیہ پیدا کیا ہی اور جب اسکا باپ ایلڈرمن مرجائے گا تو یہ اور بھی دولتمند بنجائے گا۔ سو اب تم مسٹر شا سے خندہ پیشانی سے پیش آیا کرو۔ اُسکی مجھسے بارہا باتین ہوئی ہین۔ بس ایک ہی

ھینہ مین نکاح ہو جائے گا۔ مین نے اُسے اپنا داماد قبول کرلیا ہی۔
یہ کہکر کیسر ولاین پھر چپکی ہو رہی اور چند منٹ کے بعد اپنی رام کہانی پھر یون بیان کرنے لگی۔
اگرمجھے ہورلیس سے بھی کچھ واسطہ نہوتا اور مین اسیر بنی جان بھی قربان نکرتی ہوتی جب بھی مجھے یہ اچھا نہ معلوم ہوتا۔ کیونکہ نہایت ہی ناپاک طبیعت اور ناتراشیدہ عادات کا تھا صورت شکل بھی کچھ اچھی نہ تھی۔ ہورلیس کے ساتھ جو کچھ مجھے امید تھی وہ اس خبر سے صورت مایوسی مین بدل گئی۔ ہاے پھر اسنے وہ عیارانہ اور قابو پرست زبان مین مجھ سے باتین کین کہ مین بیان نہین کرسکتی اس نے مجھسے بصد لجاجت التماس کیا کہ میرے ساتھ بھاگ چلو ان لفظون سے حد کے درجہ کی الفت ومحبت ٹپکتی تھی۔ اسکی شفقتی دیکھین میری روح مین پیٹھی جاتی تھی۔ یہ محض ناممکن تھا کہ اسکی یہ ہیئت دیکھکر میرا دل اُسکی آتش محبت مین نہ پگھلتا۔ مین نے اُسی دن اپنے باپ کا مکان چھوڑدیا اور مین اُسکے ساتھ ہولی اُسنے ایک مکان مین مجھے لیجا کر اُتارا۔ مین اسے صادق القول جانتی تھی باوفا تصور کرتی تھی اور سچا شیدائی جانتی تھی اس لیے مین نے نکاح کا بھی نام نہین لیا اور اپنے کو اسکا وقف بنا دیا۔
یہ کہکر وہ نوجوان بدقسمت لڑکی پھر ٹھہر گئی اور آنکھون مین آنسو ڈبڈبا خاموش ہو رہی چند منٹ اسنے اُسی حالت تلخی مین گذارے بعد ازان یہ کہنے لگی۔
یہ گویا پہلا قدم ہورلیس کی میدان کے محبت مین رکھا۔ دل ہی ازخود اسکی الفت پر اُنڈا چلا آتا تھا اور طبیعت کی وہ نوبت ہوگئی تھی کہ قربان کرنے کو جی چاہتا تھا۔ اسی حالت عشق مین چند ہفتے ہم نے بخوشی وشادمانی

صرف کیے۔

	مرادین دل کی برآئین ہمارا حوصلہ نکلا	

اس عرصہ مین مجھے اپنے باپ کا بھی کوئی خیال نہ آیا کہ ایسا نہو اُسے معلوم ہو جائے اور وہ مجھے پھر یہان سے لیجائے۔ ان شادمان اور عیش کے بھرے ہوے خوابون مین پہلا ہی دھچکا ہورلیس کی طرف سے مجھے یہ لگا کہ مجھ مین زیادہ مدت تک لندن مین رہنے کی جرأت نہین ہے اور مین ہاتھرن ہال کو چلنے کا ارادہ رکھتا ہون۔ یہ سُنکر اسکے مجھے خیال آیا کہ بہشت برین کے ان سرسبز درختون مین جہان ابتک مین زندگی بسر کر رہی تھی ایک خشک پودہ بھی تھا۔ مین نے ہورلیس سے کہا کہ اچھا اگر تم جاتے ہو تو مجھے بھی وہین لے چلو۔ میرے لیے زیادہ سامان کی حاجت نہین ہے صرف ایک جھونپڑا ہی کافی ہوگا۔ تمھارے پاس رہنا ہی مین صرف جنت سمجھتی ہون۔ مگر اسنے صدہا عذر پیش کیے کہ وہان مین نہین لیجا سکتا یہ خرابی ہوگی اور یہ خرابی ہوگی آخر نوبت باینجا رسید کہ یہ مجھے زر کافی دے کر لندن سے چلدیا۔ بہت دن گذر گئے پتا ہی نہین ہان گاہے خط بھیجتا رہتا تھا اور اسمین مجھے تسلی دیتا رہتا تھا کہ گھبرانا نہین مین عنقریب آؤنگا مگر آنا یعنی چہ۔

مین خوش بھی تھی اور غمگین بھی تھی۔

خوش تو یون تھی کہ اپنا گھر چھوڑ کر مین نے تو اپنی محبت کا پورا ثبوت دے دیا۔

غمگین یون تھی کہ وہ مجھ سے جدا ہے۔ مین اسکو یہ دردآمیز مضمون لکھتی۔

	ز دیدہ رفتی و مردم ہمان نفس فریاد کہ بے تو مردم و انگہ چنین بآسانی	

کسی کہ تشنہ لب نار فست میدانند	کہ موج آب حیات است چین پیشانی

کئی مہینے کے بعد پھر وہ آگیا اور کئی ہفتے تک اسنے میرے ساتھ بعشرت گذارے مجھے دن عید اور رات شب برات ہوگئی۔ اور مین سمجھی کہ مجھے پھر بہشت برین مین رہنے کا اتفاق ہوا مگر پھر وہ چلا گیا وہ بہشت میرے لیئے خارستان ہوگئی پھر کئی مہینے گذرے چھٹیان بھی آئین مگر کم مضمون بھی مختصر اور الفاظ مین وہ فریفتگی بھی قلیل۔ اسب مجھے سخت رنج گذرا اور طبیعت کھٹکی کہ یہ صرف اسکی تمام باتین بوجہ کمی الفت ہین۔ میری روح نے خود بخود میرے کان مین یہ پھونکا کہ تجھے ہورلیس نے دغا دی اسی حالت اضطراب مین مین نے بذریعہ ڈاکخانہ ریورڈیل یہ چٹھی لکھکر بھیجی کہ کیا تو تو خود آ نہین تو مجھے چند ہی روز مین اپنے پاس پہونچا ہوا دیکھیو۔

یہ چٹھی دیکھکر وہ پھر لندن مین آیا اُسکی صورت دیکھکر گو بیوفائی کی تصویر میری آنکھون کے آگے پھر گئی لیکن تاہم مجھے تسکین ہوئی۔ دو تین ہفتے تک نواسنے میرے ساتھ گذارے ایک دن ناگاہ یہ کہنے لگا کہ مین پھر جاتا ہون یہ سُنکر مین بے تحاشہ رونے لگی۔ اضطراب نے میرا اطمینان کھویا۔ گریبان چاک کیا اور ان دردانگیز الفاظ مین اُسکی طرف مخاطب ہوکر کہا۔ تو جانتا ہے ہورلیس کہ مین تجھپر کتنا مرتی ہون تیرے ہی سبب سے مین نے اپنا گھر بار چھوڑا تو نہین ہوتا تو بیکلی رہتی ہی۔ کیا تو میری اس بیکلی کو پسند کرتا ہی۔ کیا تیری محبت یہ گواہی دیتی ہی کہ مین تیرے بغیر یون تپان رہون۔ یہ سُنکر اُس نابکار نے میری تسلی کی اور کہا کہ اگر تو ایک درجہ تجھپر مرتی ہی تو مین ہزار درجہ تجھپر شیدا ہون میرا گھڑی گھڑی لندن چھوڑنا خالی از علت نہین ہی صرف وہ بندوبست کرتا ہون کہ جس سے ہم تم باہم اپنی عمر عیش وعشرت

مین بسر کرین -

غرض مجھے پھسلا پھسلا کر پھر وہ لنڈن سے چلا گیا -

جب وہ چلا گیا تو مین نے چاہا کہ ڈیسک مین سے اسکے خطوط سے جو زمانہ مفارقت مین اس نے ہاتھرن سے مجھے بھیجے تھے اپنی ڈھارس بندھاؤن مگر جب ڈیسک کو کھول کر دیکھا تو خطوط کا اسمین پتا بھی نہ تھا - میرے کلیجہ پر ایک چوٹ لگی اور مین اپنی آنکھین کھولے کی کھولے رہ گئی - اب مین سمجھی کہ مجکو فریب دیا گیا -

یہ کہکر پھر کیرولائن رونے لگی - اور اب کی اسکی ہچکی بندھ گئی تھی - اسکے رخساروں پر آنسو بھرے تھے - روتے روتے اور سسکیان بھرتے بھرتے وہ پھر ٹھہر گئی - اسکی آنکھون سے شعلے نکلنے لگے اور اسکے خوبصورت رنگ پر غصہ کی تمتماہٹ کی سیاہی چھا گئی رونگٹے رونگٹے سے آتش غضب کے شعلے بھڑک رہے تھے - اپنی طبیعت کو تھام کر پھر اس ستم رسیدہ نے یہ کہنا شروع کیا -

ہان مین فریب دی گئی اور بیرحمی سے فریب دی گئی - یہ لنڈن مجھے اپنا بنانے کے لیے نہین آیا تھا بلکہ مجھے اپنی شادی کا بہانہ دے کر برباد کرنے کے لیے آیا تھا -

کمبخت دل کو مین کیا کرتی جواب بھی اسکی محبت پر تلا ہوا تھا طبیعت کی وہی حالت تھی اور عشق کے دریا کے دریا اُمڈے چلے آتے تھے -

اسی لیے مین نے کچھ شکایت آمیز طریقہ سے اسکو نہین لکھا اور مین اب بھی اسی امید مین تھی کہ وہ ضرور میری طرف پھر راغب ہوگا آخر محبت کچھ نہ کچھ اسکی طبیعت مین ہی ہی - اور وہ ضرور مجھے خط بھیجے گا مگر نہ خط آیا اور نہ

وہ آیا۔ پھر میں نے اُسے خط لکھا۔ جواب صرف یہ تھا کہ لفافہ میں نوٹ ملفوف کر کے اُسے بھیجدیے۔ میں نے وہ بنک نوٹ آگ میں ڈال دیے اور اپنی طرف مخاطب ہو کر یہ کہا۔ اب ہم دونوں میں ہر شے کا خاتمہ ہو چکا۔ میں اپنے باپ کے گھر روانہ ہوئی۔ میں اپنی طبیعت کی حالت نہیں بیان کر سکتی کہ کیا ہوئی نہ آہ نکلتی تھی نہ روتی تھی ہاں صرف یہ معلوم ہوتا تھا کہ دل کو کوئی مسوسے لیتا ہی۔ روح گھُٹی چلی جاتی ہی۔ میں نے شب کو اپنے باپ کے گھر کا دروازہ کھڑکھڑایا جسکو ایک سال ہوا کہ میں نے چھوڑ دیا تھا۔ میرے باپ نے خود آکر دروازہ کھول دیا۔ کھڑکی میں سے اُسے دیکھکر شبہہ ہوا تھا میں اسے دیکھتے ہی اُسکے قدموں پر گرنا چاہتی تھی مگر اُسنے مجھ سے یہ کہا چلی جا مُردار ہمارے یہاں تیرا کچھ کام نہیں خبردار جو پھر یہاں قدم رکھا۔ یہ کہکر اسنے دروازہ بند کرلیا۔ اب اُسوقت میں نے اپنے کو بصد مایوسی و ناکامی کا ساتھی اور بے خانمان پایا۔

یہ سُنتے ہی مجھے اپنی وہ ہی مصیبت ناک حالت یاد آگئی کہ جب میری ماں نے مجھسے یہ الفاظ کہے تھے کہ ہمارے گھر سے نکل جا۔ میرا کلیجہ غم سے چاک ہو گیا تھا۔ میرے سینہ پر الم کا ایک بھالہ آکر لگا تھا اور دل پر کوہ غم ٹوٹ پڑا تھا اُسی حالت سکرات میں میں نے اُس سے یہ کہا۔

حیف صد حیف ای مظلوم لڑکی حیف حیف۔

سیمر۔ ای پیاری مس لیمبرٹ آپ نے ملاحظہ فرمایا یہ میری دردناک رام کہانی کی اول سیڑھی تھی کاش اگر میرا باپ دروازہ نہ بند کرتا اور مجھے اندر بلا لیتا کاش وہ مجھ سے محبت پدری سے پیش آتا تو آج تم کاہے کو مجھے اس حالت میں دیکھتیں۔ ای مس لیمبرٹ خدا جانتا ہی کہ صرف

اُس ظالم کی محبت نے مجھ سے گھر چھڑا دیا تھا اور نہ صرف محبت نے بلکہ اُس شادی ہونے کے خیال نے جو میرا باپ ایک کریہ منظر سے میری کرتا تھا۔ نیکی کے رستہ سے مجھے میری نوجوانی کے ہاتھ نے نہ چلنے دیا ہاے کیا مین قابل رحم نہ تھی کہ مجکو میرا باپ دھکے دے کر دروازہ سے باہر نکال دے۔ کاش اگر وہ مجھے گلے سے لگا لیتا کاش اگر وہ مجھے گھر مین بُلا لیتا۔ کاش اگر وہ نیکی کے راستہ پر چلنے کا موقع دیتا تو مین اس آفت سے جسمین اسوقت تم مجھے بتلا دیکھتی ہو بچ جاتی اسوقت کی خوفناک حالت کا وہی اندازہ کر سکتا ہے کہ جسنے درد کا مزہ چکھا ہے جو مصیبت مین گرفتار ہو چکا ہو۔ کبھی ہورلیس بدسرشت نابکار کو لعنت دیتی تھی اور کبھی اپنی تقدیر کی کجی کی طرف دیکھکر چپکی ہو رہتی تھی۔

ایک مین تھی کہ ہوئی ایسی پشیمان کہ بس
کون ہین وہ کہ جنہین چاہ کے ارمان ہونگے

کیا یہ حالت جگر شگاف نہین ہے کہ ایک نوجوان لڑکی جسکی عمر کے اٹھارہ برس پر چند ہی مہینے گذرے ہونگے یون تباہ و برباد ہو جائے۔ مجھے ایک امیر کی حفاظت مین اسکے بعد رہنے کا اتفاق ہوا لیکن اُسکے ساتھ چند ہی ہفتہ گذرے کہ یکایک وہ ایک سفارت کے ساتھ کہین بھیجدیا گیا اور اُسنے مجبوراً مجھے تنہا چھوڑا۔ پھر میری ناامیدی اور مایوسی کی وہی کیفیت ہوئی اور زمانہ تلخی سے گذرنے لگا اب مین بالکل آزاد تھی۔ اسکو چار مہینے کا عرصہ گذرا کہ ایک دن بازار مین مجھے ہورلیس پھر ملا۔ یہ دیکھتے ہی مجھے لپٹ گیا اور اپنی گذشتہ محبت یاد دلانے لگا اور میرے ساتھ میری قیام گاہ مین آیا اور بڑی بڑی ملتی چپڑی باتین بگھارین غرض پھر عیش و عشرت کا سامان جمع ہوا اور شمپین شراب کے دور چلنے لگے۔ باقی ماندہ دن ہم نے ساتھ گذارا۔ جب نشہ مین سرشار ہوا تو مجھ سے یہ کہنے لگا کہ اے

پیاری تم جانتی ہو کہ مین نے تم سے کیون کنارہ کشی کی تھی صرف اس لیے کہ مین دوسری حسینہ پر مرتا تھا مگر اُسنے اپنا ایک پُرشوکت محافظ تلاش کرلیا ہی اور مجھ سے علیحدہ ہوگئی ہی جانتی کہان ہی اسکا فرہ اُسکو بھی ایسا چکھاؤن کہ وہ بھی یاد کرے - ای مس لیمبرٹ یہ تمھارا ہی ذکر تھا -

ملین - بہت ہی دبی آواز سے - کیا اُسنے تم سے یہ بھی ذکر کیا تھا کہ مین نے اُسکے قلعہ عصمت پر یون تاخت و تاراج کی اور اُسنے اسکا انتقام مجھ سے یہ لیا کہ میری شادی نواب کی لڑکی سے چھڑادی -

سیمر - یہ تو مجھے یاد نہین - اس لیے کہ مین بھی نشہ مے خوشرنگ سے مسرور تھی اور میرا دماغ بھی پھر رہا تھا -

جب اُسنے تمھارا ذکر کیا کہ مجھے اُس سے محبت ہوگئی تھی اس لیے مین نے تجھے چھوڑ دیا تھا - میرا دل آتش حسد سے جلنے لگا کہ وہ کون تھی جسکے سبب سے اسکی محبت میری طرف سے کم ہوتی چلی گئی - انسانی فطرت کا خاصہ ہی کہ بڑے بڑے جوش جب اُسکی طبیعت مین اُٹھتے ہین تو اندھا ہو جاتا ہی اور پھر اُسے کچھ نہین دکھائی دیتا کہ مین کیا کر رہا ہون اور اسکا آیندہ نتیجہ کیا ہوگا - اسنے جو چکنی چپڑی باتین کین مین پھر اُسپر فریفتہ ہوگئی اور اُسکے ساتھ رہنے کا اقرار کرلیا - اب میری زندگی کے وہ سوانح عمری شروع ہوتے ہین جسمین تمھارے بھائی کا بھی ذکر ہی - لو سُنو -

یہ کہکر کچھ دیر اُسنے تامل کیا اور میری طرف دیکھنے لگی اُسکی دیکھن سے یہ صاف معلوم ہوتا تھا کہ یہ دریافت کرنا چاہتی ہی کہ مس لیمبرٹ تم سُن چکی ہو یا مین بیان کرون -

ملین - جو کچھ تمھین کہنا ہو کہو مین نے تمھاری ان باتون کو بدل معاف کیا

اگر احیاناً تا باللہ تمھاری طرف سے میرے خلاف ظہور پذیر ہوئے ہون اور اُسکو اس حد تک معافی دیتی ہون جس حد تک کہ تم رضامند ہو۔

سیمر۔ لیکن مین اپنی زندگی کی تاریخ ذرا تین لفظون مین کہونگی۔

مین۔ جسطرح سے تمھارا جی چاہے کہو یہ تمھین اختیار ہی۔

سیمر۔ مین کچھ بھی نہ چھپاؤنگی۔ یہ ظاہر ہی کہ مین تمھین اپنی سوکن یا اپنا رقیب تصور کرتی تھی۔ مین تم سے سخت نفرت کرتی تھی اسی لیے مین بھی انتقام مین اسکا ساتھ دینے کو موجود ہوئی۔

تمھارا بھائی سرل براعظم سے ابھی لندن مین آیا ہی تھا۔ کہین ہوریس کی اور تمھارے بھائی کا آمنا سامنا ہوگیا۔ اب ہوریس اُسکی نگہداشت کرنے لگا تمھارے بھائی کے وسیلہ سے پہلے تو ہوریس نے تم سے انتقام لینا چاہا اُسنے اُسکا کھوج لگایا کہ یہ کہان رہتا ہی جب اُسکا پتہ معلوم ہوگیا۔ پھر اُسنے تمام باتین مجھے سمجھا کر بھیجا مین نے بھی جہان وہ ٹھہرا ہوا تھا اُسی مکان مین ایک کمرہ لے لیا مین نے سرل سے صاحب سلامت نکالی اور ظاہرا اُسپر فریفتگی ظاہر کرنے لگی آخر یہانتک کہ اُسکی بیگم بن گئی۔

اب تم یہ دریافت کرو کہ مین اُس سے محبت کرتی تھی نہین مجھے اُس سے سخت نفرت تھی اور نفرت کا سبب یہ تھا کہ وہ تمھارا بھائی تھا۔ ہوریس نے علاوہ اسکے تمھارے بھائی کی اور اور بہت سی بُرائیان کی تھین اور کہا تھا کہ یہ سخت جعلساز ہی اس سبب سے بھی مجھے نفرت تھی۔

مین۔ جعلساز۔

سیمر۔ اب تم اگر کچھ سُننا چاہتی ہو تو بیچ بیچ مین کچھ نہ بولو اس سے میرے دل کو دھکا پہونچتا ہی۔

مین - اچھا اچھا کہے جاؤ جب تک کہ تم اسے پورا بیان نکرلوگی مین دوسرا لفظ نہ کہونگی -

ہوریس کو یہ اطلاع ملی تھی کہ اُسنے براعظم مین مع اپنے چند بدمعاش ساتھیون کے یہ کارروائی کی ہی کہ جھوٹے بنک نوٹ بناکر صرافون اور مہاجنون کے ہاتھ فروخت کرڈالے اور نیز لندن مین بھی کہین کہین اسی قسم کی کارروائی کرتا ہی - تو مین اُسکے پاس صرف اسکے بھید لینے کے لیے بھیجی گئی تھی کہ یہ کیونکر بناتا ہی اور کیونکر نوٹ چلاتا ہی تاکہ پولیس کو اطلاع کردیجاے اور وہ برسون کے لیے جیل خانہ چلا جاوے - لگر جب اسکا کھوج لگایا گیا تو معلوم ہوا کہ وہ لندن مین یہ خوفناک کارروائی نہین کرتا - وہ کئی بار جوا کھیلنے گیا اور اپنی خوش قسمتی سے اپنی امیرانہ صورت بنانے کے لیے کافی روپیہ جیت لیا - ہوریس کو اس سے سخت مایوسی ہوئی کہ اسیر تو اب بس نہین چلنے کا وہ پھر تم پر لوٹ پڑا اور تم سے انتقام لینے کی کوشش کی اب یہ سوال تھا کہ تمھین کیونکر خفیف کیا جاے - ایک دن تماشہ مین ہوریس بھی تھا مین اور تمھارا بھائی سرل بھی تھا اور تم بھی مسٹر ایلون کے ساتھ تھین - ہوریس نے تمھین دور سے پرکھ لیا کہ اسوقت تمھاری نظر تمھارے بھائی پر پڑی ہی اُسنے یہ دیکھکر اپنے دل مین کہا - کہ یہان اے مس لیمبرٹ تیری گت بنائی جائے جب بات ہی - چنانچہ وہ تمھارے پاس آیا تھا اور شاید تم سے کچھ کہا بھی تھا اس سے تم اُٹھکر چلی گئی تھین - پھر اُسنے بہت سی عورتون کو کثرت سے روپیہ دیا کہ تمھین تمھارے محافظ اور اہل انجمن کے سامنے ذلیل کرین - چنانچہ اُنھون نے اپنی کارگزاری کی -

دوسرے دن اُسنے ایک رقعہ دیا اور یہ کہا کہ لیجا کر اُسکی میز پر رکھدینا چنانچہ وہ ہی مین نے کیا اور جب سرل آیا تو مین نے اُسے وہ خط اپنے ہاتھ سے اُٹھا کردیا

اور یہ کہا کہ ابھی ایک عورت آئی تھی وہ اس خط کو رکھکر چلی گئی ہی - یہ ہوریس نے اس لیے چالاکی کی تھی کہ جب سرل کو معلوم ہوگا کہ میری بہن فلان جگہ رہتی ہی تو وہ ضرور وہان جائیگا اور پھر تم دونون مین کچھ نہ کچھ ضرور جھپنے گی -

یہ سُنکر مجھے تاب نہ رہی اور مین اُس اپنے وعدہ کو فراموش کر گئی کہ جو مین نے خاموش رہنے کا کیا تھا۔ اور بیساختہ میری زبان سے نکل گیا -

اری کمبخت تونے میرے ساتھ یہ یہ بدمعاشی کی -

سیمر - افسوس اب میری تاریخ سختی آمیز ہی - ہوریس تم سے انتقام لینے پر تُلا ہوا تھا اور مین اُسکی کوشش مین اُسکی مدد کرتی تھی - جو کچھ کارروائی ہو رہی تھی تمھارے بھائی کو شبہہ تک بھی نہین تھا اور انھین اسکی بھنک بھی نہین معلوم ہوئی تھی کہ مین ہوریس سے شناسائی بھی رکھتی ہون - مین اکثر ہوریس سے پوشیدہ ملتی رہتی تھی - ہوریس نے مجھسے ہی چٹھیان لکھوا لکھوا کر ایلون کے پاس بھجوائی تھین مطلب یہ تھا کہ وہ یہ خط دیکھکر تمھین یک لخت چھوڑ دے - مختصر یہ کہ تمھارے بھائی نے مجھے چھوڑ دیا - خیال یہ ہوا کہ شاید اسے میری یہ سازباز معلوم ہوگئی - غرض وہ یہان سے بھاگ گیا اور مجھے کھک چھوڑ گیا میرے پاس ایک ادھی بھی نہین رہی تھی -

پھر مین اسی کمبخت ہوریس کے پالے پڑی اب یہ بھی مجھسے کہنے لگا کہ میرا باپ بڑا مکھی چوس ہوگیا اور مجھے جیب خرچ کے لیے روپیہ نہین دیتا - اس کمبخت نے مجھے صرف اپنے انتقام سے آلہ بنانے کے لیے رکھا محبت جو کچھ تھی وہ ظاہر ہی ہو چکی تھی -

آہ اری مس لیمبرٹ وہ دن مین کبھی نہین بھولونگی جب مین پارک مین چکر لگا رہی تھی اور مین نے تمھین پہلے ہی پہل دیکھا تھا اور تمھارا تعلق کپتان سے بھی

چند ہی روز سے ہوا تھا۔

میں۔ تم نے اُس شب تماشہ میں مجھے نہیں دیکھا تھا۔

سیمر۔ نہیں میں نے نہیں دیکھا تھا وہ تو ہوریس نے مجھ سے کہا تھا کہ مس ایلمبرٹ بھی یہاں آئی تھی صرف میں تمھیں نام سے جانتی تھی شکل نہیں دیکھی تھی۔ وہ مقام پارک ہی تھا جہاں تم پہلے ہی میں تمھارے چہرہ سے آشنا سا ہوئی تھی۔

میں پارک میں گشت لگا رہی تھی اور میری نگاہ اُن عورات پر حسد انہ پڑ رہی تھی کہ جو اپنے خاوندوں یا محافظوں کے ساتھ فوق البھڑک بگھیوں یا بیلتی گھوڑوں پر سیر کر رہی تھیں اور میں اپنے دل میں خیال کرتی تھی کہ کیا عجب ہے جو یہ میرا حسن دلفریب مجھے بھی کسی جوان رعنا کے ساتھ بگھی میں یا کوہ پیکر مشکی گھوڑے پر پھراوے۔ اُن بیگموں میں جو میرے آگے پھر رہی تھیں کسی کی بھی شکل ایسی نہیں تھی کہ جو میری نگاہ میں کھٹکتی۔ ہاں ایک بیگم دکھائی دی کہ جو ایک مشکی گھوڑے پر سوار تھی اور اُسکے ساتھ ایک نوجوان بھی نہایت ہی خوبصورت ایک نقرئی گھوڑے پر سوار تھا۔ اُسکا حسن دلفریب کا بھالہ میرے کلیجہ میں پار ہو گیا اور جسقدر کہ اُس بیگم کی شکل و شباہت میری آنکھوں میں جچی مجھے سب اُسکے آگے گرد معلوم ہوئیں۔

یہ دونوں گھوڑوں پر سوار آگے کی طرف چلے گئے میں برابر دیکھتی رہی اتنے میں مجھے اپنے پیچھے کچھ جھلکی معلوم ہوئی ایک آواز میرے کان میں آئی کہ جسکی تم تعریف کرتی ہو وہ یہی روز ایلمبرٹ ہے۔

ہاں وہ تم ہی تھیں اور تمھارے ساتھ تمھارے دوست کپتان تھے۔

مجھے شبہہ ہوا کہ شاید ہوریس نے میرا نام بتا دیا۔

مین - تمھین میرا نام کسنے بتایا تھا اور وہ آواز کسکی تھی - شاید ہورلیس نے کہا ہوگا -

سیمر - ہان اُسی نے کہا تھا -

بس جب سے تمھارے حسن کا چمکارہ میری آنکھون مین گردش کرنے لگا اور اب تم سے مجھے اور بھی حسد ہوا ایک تو پہلے ہی سے تھا دوسرے تمھارے حُسن نے اور بھی زیادہ کردیا -

مین - لرزتی ہوئی آواز مین - آہ وہ روشنی مین نے بھی وہان دیکھی تھی - یہ روشنی تو ایسی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے کوئی جہاز خطرہ مین پڑ جائے اور سامنے بندرگاہ ہو اور وہ اپنا نشان روشنی دکھا کر بندرگاہ سے مدد طلب کرے -

سیمر - تم سچ کہتی ہو یہی بات تھی - اتنے مین ہورلیس میرے پاس آیا اور اُسنے مجھ سے یہ سوال کیا تم نے دیکھا یہ بیگم خوبصورت تھی یا نہین - مین نے اُسکا جواب یہی دیا کہ ہان خوبصورت تھی - پھر ہورلیس نے مجھ سے کہا کہ اسکی کوئی تدبیر کرو کہ یہ سخت ذلت وخواری مین گرفتار ہووے -

مین نے یہ جواب دیا کہ ہان کوئی تدبیر بتاؤ انتقام لینے کو مین اب بھی موجود ہون ہورلیس نے پھر یہ جواب دیا کہ مین ابھی اپنی تدابیر سے غافل نہین ہوا ہون گھات مین لگ رہا ہون دیکھو اگر موقع پر چڑھ گئی تو کیفیت ہی دکھا دونگا -

پارک کے واقعہ کے ایک مہینے کے بعد ہورلیس نے مجھ سے کہا کہ تو کپتان کے باپ کو چٹھیان بھیج جس سے معلوم ہو کہ اُسکا بیٹا ایسا تباہ ہوگیا ہے اور

یون اپنی زندگی مال و دولت ایک خوبصورت نوجوان بیگم کے پیچھے کھو رہا ہی -
ان خطوط کے بھیجنے کے تین ہفتہ کے بعد ہورِیس نے مجھ سے ایک خط تمھین لکھوایا
جسکے آخر مین راقم کا نام یہ مرقوم تھا "تمھارا نا معلوم دوست"
اسمین تمھارے محافظ کی خواہ مخواہ کی برائیان دکھائی گئی تھین اور تمھین اسکی
طرف سے بدظن کرنے کی کوشش کی گئی تھی -
اُسی شام کو اُس ملعون لونڈے ہورِیس نے مجھ سے آکر یہ کہا کہ اب
مین نے پورا انتقام لینے کا سامان کر لیا ہی اب مجھے تمھاری ضرورت
نہ رہے گی -
یلین - کیا اُس پاجی نے تم سے یہ نہین کہا کہ مین نے اُسے دم بھر مین کیسا
پَست کیا ہی اور ایسی حالت مین کہ وہ ہتھیار اپنے ہاتھ مین لیے ہوے
تھا - شاید یہ بھی تم سے نہ کہا ہوگا کہ کیا تو وہ مجکو زیر کرنا چاہتا تھا یعنی مین نے
جو اسکے راز کچھ بیان کیے اور انکے افشا کرنے کا ڈر دیا تو وہ تھرانے لگا اور
اُلٹا مجھ سے ملتجی معافی ہوا - اور یہ بھی تم سے کاہے کو کہا ہوگا کہ مین نے مس
لیمبرٹ کے آگے کیسی کیسی گھگیا کر لجاجت کی ہی -
سیمر - متحیر ہو کر - نہین اُسنے مجھ سے تو اسکا کچھ ذکر بھی نہین کیا - ہان
وہ راز کیا تھے -
یلین - تمھین ابھی معلوم ہو جائینگے پہلے تم اپنی رام کہانی ختم کر لو -
سیمر - اچانک مجھے ہورِیس نے چھوڑ دیا - میرے پاس اُسوقت
ایک کوڑی بھی نہین تھی - قیام گاہ کا کرایہ بھی تو کمبخت نہ ادا کر گیا - مکان والی
نے میرا اسباب چھین لیا اور مجھے بازار مین دھکے دے کر نکال دیا - اب
میرے پاس ایک کوڑی بھی نہین تھی کیا کھاتی اور کہان سے کھاتی -

مایوسی نے چاروں طرف سے گھیر لیا کوئی ایسا بھی تو نہین دکھا دیا کہ جس سے ایک شلنگ بھی مانگ سکتی مجھے اُسی مایوسی اور درد کی حالت مین خیال آیا کہ ایک دفعہ تو اور بھی باپ کے گھر چلو۔

ایک مصیبت خیز جائے قیام سے جہان مین نے جاکر پناہ لی تھی مین نے اپنے والد کو ایک چٹھی لکھی اور اُسمین مین نے مرقوم کیا کہ مین کسطرح ورغلائی گئی اور مجھے کس نے ورغلایا۔ جس مکان مین مین رہتی تھی اور اُسکی صرف ایک کوٹھری مین پڑی رہتی تھی اُسی مکان کی مالکنی کے ہاتھ مین نے وہ چٹھی بھیجی وہ تھوڑی دیر کے بعد واپس پھر کر آئی اور کہا کہ اُسنے بے کھولے اور پڑھے ہی چٹھی واپس بدی اور کہا کہ مین اسے دیکھنا بھی نہین چاہتا۔

اے مس لیمبرٹ اب تم ہی بتاؤ کہ مین کیا کرتی کیا مین خراب سوسائٹی مین ملجاتی کیا مین پبلک شاہراہون مین جاکر چھبوان افعال ناشائستہ کی اور عورتون کی طرح سے مرتکب ہوتی نہین نہین یہ مجھ سے نہو سکا کیونکہ اس نازک اور آفت خیز حالت مین مجھے تین ہفتے گذر گئے۔ ایک ہفتہ رہ کر تو مین اس کوٹھری سے نکل آئی مجھ مین نہ تو یہ قدرت تھی کہ مین اسکا کرایہ دیتی اور نہ یہ اسباب تھے کہ اسکے ساتھ گارنٹی کر لیتی۔ مین نے کپڑے سینے کا کام بھی شروع کیا مگر اُس سے بھی کچھ فائدہ نہین ہوا۔ مین نے کام بنا کر ایک شخص کو دیا کمبخت نے نہ تو اُسکا معاوضہ دیا اور نہ آئندہ دینے کا اقرار کیا۔ آخر میری مایوسی۔ میری شکستہ دلی۔ میری بینوائی۔ میری خستہ حالی۔ میری بیسامانی۔ میری فاقہ خیز حالت۔ میری دردانگیز مصیبت نے مجھے پھر اسی بات پر مجبور کیا کہ مین اور بھی دوبارہ جاکر باپ کا دروازہ کھڑکھڑاؤن۔

چلو چلو تو سہی جو کچھ کرے مرا مولے کرے
اگر اُسنے انکار کر دیا اور نہ گھسنے دیا تو مین وہین اپنی جان دیدونگی۔

سنحر مرنے پہ ہی جسکی امید
نا امیدی اُسکی دیکھا چاہیے

یہ واقعہ شب گذشتہ کا ہی نو اور دس کا وقت ہوگا جب مین شاہراہ مین آئی تو یکایک مجھے وہ شرم آئی کہ میرا خود بخود جی بیٹھا جاتا ہی مین وہان سے پلٹ آئی - اور شرمندگی بھی یون ہوئی کہ جب مین وہان گئی تو مجھے وہ ہی خادم ٹھکرا دینگے کہ جو ایک دن میری اطاعت مین کمر خم کرتے تھے کیا عجب ہی جو اسکے علاوہ پولیس مجھے فقیر سمجھے اور اس گھر سے مجھے پکڑ کر لیجائے کہ جو ایک دن میرا ہی گھر تھا - میری روح کے کان مین کسی نے یہ پھونکا کہ تو ہرگز اپنے باپ سے رحم کی خواستگار نہو وہ ہرگز تجھپر رحم نکرے گا برس دن ہو چکا کہ وہ تجھسے دست بردار ہو گیا ہی -

وہ ہی تیرا باپ ہی کہ جسکو تیری چٹھی بھی پڑھنا ناگوار تھا - مین اسی خیال مین آہستہ آہستہ اپنے باپ کے مکان کے پاس سے نکلی جو کچھ اُسوقت میری حالت تھی مین تو جانتی ہون کہ اسکا ایک حصہ بھی پہاڑ پر پڑ جاتا تو ٹکڑے ٹکڑے اُڑ جاتے ایک مین ہی بدنصیب تھی کہ جھیل رہی تھی اور موت نہین آتی تھی -

یہ کہکر سیمر پھر رونے لگی اور اُبکی تو اسقدر پھوٹ کر روئی کہ ہچکی بندھ گئی -

مین - ای سیمر جلدی سے اپنی رام کہانی کو ختم کر لے پھر اور بھی کچھ تدبیر کرنی ہی

سیمر - ہان ہان کہتی ہون مجھے گریز نہین کرنی ہی -

مین اسی مایوسی اور دردناک حالت مین پھر رہی تھی کہ دیکھیے میرا خدا مجھے کہان لیجاتا ہی کہ شاہراہ مین مُنھ بمُنھ میرا تھورلیس سے مقابلہ ہوا - مین نے اُسکا بازو پکڑ لیا اور اُس سے کہا کہ مین اس آفت خیز مصیبت مین پھنسی ہوئی ہون اور مجھپر یہ آسیب ٹوٹ پڑا ہی مین نے ارادہ کیا تھا کہ اپنے باپ کے پاس جاؤن شاید وہ رحم کھائے لیکن میری جرأت نہین پڑی -

یہ سُنکر ہورلیس نے بے پروائی سے یہ جواب دیا۔ نہین تم کبھی نجانا ایک تو تمہین دھکے دلواکر نکلوادے گا اور دوسرے تمہین مقام تنبیہ و تادیب مین بھیجکر سزا دلوادے گا پھر تم کیا کروگی۔

یلین۔ افسوس اُس شیطان نے تمہین یہ جواب دیا۔

سیمر۔ ہان کل ہی گذشتہ شب کو اُسنے مجھے یہ جواب دیا۔

یہ لفظ جب اُسکی زبان سے سرزد ہوے تو خوبصورت چہرہ پر سیاہی چھاگئی۔ آہا اب مین سمجھی کہ ہورلیس کا باپ اسی کمبخت لڑکی کے باپ سے جاکر ملا تھا اور اُس سے روپیہ لینا چاہتا تھا جب ہی ہورلیس نے دھمکایا کہ تم اپنے باپ کے پاس نہ جانا ایسا نہو کہ وہ تمہین سزا دلوادے۔

یلین۔ ہورلیس نے تم سے جو یہ کہا اسکا سبب مجھے معلوم ہوگیا۔

سیمر۔ آپ کو اچھی طرح معلوم ہی بیان کیجیے گا۔

یلین۔ تم اپنا دردانگیز قصہ ختم کرلو پھر مین کہونگی۔

سیمر۔ میرا قصہ تو ختم ہوچکا صرف دو تین لفظ اور رہ گئے ہین اور وہ یہ ہین کہ مین نے ہورلیس سے التجا کی کہ خدا کے لیے تو مجھے اس جانکاہی سے نجات دے۔ یہ سُنکر وہ بیرحم ہنسنے لگا۔ مجھے اُسکی مُسکراہٹ بُری لگی۔ مین نے ترش و تلخ ہوکر اُس سے یہ کہا۔

	ہماری جان گئی آپ کی ادا ٹھہری	

اور پھر مین نے اُسے سخت ملامت کی اور مین نے اُسی غصہ کی حالت مین یہ یہ الفاظ کہے۔ او میرے دھوکا دینے والے او مجھے فریب دینے والے او مجھے تباہ و برباد کرنے والے خدا تجھے غارت کرے۔

یہ سخت زبانی سُنکر اُسکو غصہ آیا مجھے بھی غضب آگیا اور مین نے کہا ہورلیس

توسہی جو تجھے اسکا فرہ نہ چکھایا ہو۔ مین نے اس سے قسم کھاکر کہا کہ سیسم نام نہین جو تجھ سے اسکا پورا انتقام نہ لیا ہو۔

بچا ہی بنا کر نچھوڑون تو کہنا

اس گفتگو نے اُسے اور بھی برانگیختہ کر دیا اور اُسنے یہ ناشائستہ الفاظ زبان سے نکالے دور ہو مُردار تجھے چاہتا ہی کون تھا۔

وفا کیسی کہان کا عشق تو بکتی ہی کیا سیسم
محض اک دل لگی تھی اور کچھ دن عیش کرنا تھا

مجھ سے یہ سخت الفاظ سُنے نہ گئے اور مین بُرا بھلا کہتی ہوئی اُسی حالت جوش مین قدم اُٹھائے ہوے چلی گئی یہان تک کہ اُس پُل کے قریب آگئی جب مین نے دریاے ٹیمس کو لہرین مارتے ہوے دیکھا اور سطح آب پر گھپ گھاپ اندھیاری چادر پھیلی ہوئی پائی اور اُسکی بے انتہا گہرائی کو خیال کیا تو اُسی حالت مایوسی مین مجھے یہ خیال آیا کہ یہ ہی پانی میرے گناہاے صغیرہ وکبیرہ کو پاک کرے گا۔ اور یہی گہرا پانی میرے اُن معائب کو جس سے تو انگشت نما ہو رہی ہی اور میری اُن تکالیف کو جنھون نے لب گور تجھے پہونچا دیا ہی محفوظ کر لے گا۔ جب پہلے مین نے اُسمین گرنے کا ارادہ کیا ہی تو مجھے خوف معلوم ہوا لیکن دوبارہ ارادہ مین کامیاب ہوئی اور پُل کے نیچے آرہی۔ بیشک مین نے خودکشی پر اقدام کیا مین آپ ہی مقر ہون کہ مین اپنی خودکشی چاہتی تھی مس لیمبرٹ مجھپر ہورلیس کے باعث سے جو کچھ حالتین اگر طاری ہوئی تھین وہ تو اُسی کی شاہد تھین کہ مین خودکشی کر جاؤن لیکن علاوہ اسکے اُسی لمحہ ایک بات نے میرے دل کو بہت توڑ دیا اور وہ مفلسی کا خیال تھا۔ دل نے کہا کہ اگر تو یہان سے بچکر بھی چلی گئی تو کیا جاکر کھائیگی جیب مین جو ہاتھ ڈالا تو صرف ایک پیسہ نکلا اُس ایک پیسہ نے مجھے خودکشی کے

یسے سوچنے کی بھی فرصت نہین دی ہائے افسوس شیطان پیسہ بنکر میری پاکٹ مین ہو بیٹھا تھا غرض اے اس لیمبرٹ جیسا کہ پہلے کہہ چکی ہون گر پڑی - اور اس ہی کمبخت پیسہ نے میری بڑی رہنمائی کی راہداری کائیل کے دروازہ مین آنے کا ایک پیسہ معمول ہے یہی پیسہ مجھے پُل کے دروازہ کے اندر لایا جسوقت مین نے گرنے کا ارادہ کیا ہے اسوقت مجھے بگھی کی آواز سنائی دی اور مجھے معلوم ہوا کہ بگھی پر سے کوئی شخص اُتر کر میری طرف بھاگا ہے کہ مجھے نہ گرنے دے بھلا یہ کیونکر ممکن تھا یہان مایوسی و حرمانی دست بگریبان تھی انکے لپکنے اور دوڑ کر آ نے سے کچھ فائدہ نہین دیا -

میلن - اے ناخوش اور بد نصیب لڑکی افسوس ہے کہ وہ ملعون مرتد ہو رلیس اگر تجھے کچھ پونڈ بلکہ کچھ شلنگ ہی دیدیتا تو یہ خودکشی کا ارادہ کاہے کو ہوتا -

سیمر نے پھر اپنی آنکھون پر ہاتھ رکھ لیے گویا وہ خودکشی کا سمان پھر اُسکی آنکھون کے آگے پھر گیا - اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی -

میلن - اے بد نصیب اور شباب زدہ لڑکی تو غمگین خاطر نہو جو کچھ ہونا تھا ہو گیا - وہ شخص جو تجھے پکڑنے کے لیے دوڑا تھا میرا گاڑیبان تھا -

سیمر - اور خدا نے تمکو میرا ایسا مددگار اُسوقت بھیجدیا - اور میری جان ایسے شخص کے ہاتھ سے بچائی کہ جسکو مین نفرت کی نگہ سے دیکھتی تھی اور جسکو ذلیل و بدنام کرنے مین مین نے کوئی دقیقہ باقی نہین چھوڑا - خدا میرے یہ گناہائے عظیم معاف کرے - اگر پہلے گھرے دل سے مین تمسے حقارت کرتی تھی مگر اب اُسکے مقابلہ مین ہزار دل سے تم پر فریفتہ ہون - اگر پہلے مین تمھاری اہانت و ذلت مین کوشش کرتی تھی مگر اب پسینہ کی جگہ خون گرانے کو موجود ہون -

میلن - اُسکا ہاتھ اپنے دونون ہاتھون مین دبا کر - مین اسے خوب سمجھتی ہون

ای سیمر خوب سمجھتی ہون تیری سادہ فطرت سے مجھے بخوبی واقفیت ہی اور تیری اُنس آمیز طبیعت کو بھی مین نہین بھولی -

سیمر ای مس لیمبرٹ اسوقت مین تم سے بہت ہی محبت کرتی ہون اور میری محبت وہ محبت ہی کہ جو ایک بہن اپنی سگی بہن سے طبیعت مین رکھتی ہو- مگر ہوریس کی طرف سے میرے دل مین سخت دشمنی پڑگئی ہی اور مین چاہتی ہون کہ اُس شیطان سے فرشتہ کی صورت بنکر انتقام لیا جاے -

مین - تو تم ای سیمر اس سے انتقام لو گی -

یہ سُنتے ہی اُسکی آنکھون مین سے شعلے نکلنے لگے - اور تمام تن بدن مین آگ سی لگ گئین اور وہ اُسی تبدیلی حالت مین یہ کہنے لگی - انتقام - یہ کیونکر لیا جاے گا -

مین - اثناے گفتگو مین جو مین نے تمھارے والد کا مسیحی نام دریافت کیا تھا اور جہان شب گذشتہ کو ہوریس نے تمھین اپنے باپ کے پیرون پر گرنے سے روکا تھا اور مین نے وہان تم سے دوبارہ دریافت کیا تھا یہ صرف وسائل انتقام کی اُدھیڑبن منظور تھی اب ای سیمر انتقام ہمارے ہاتھون مین ہی - گو اب تک جتنی باتین اُسنے میرے ساتھ کی ہین وہ ہی اگر خیال کیجاٸین تو ایسی ہین کہ چھاتی پر چڑھکر خون پی جاؤن - مگر مین نے مصلحتاً اُنکو زبان سے نہ نکالا تھا اور نہ انتقام لینے کا ابھی مستقل ارادہ کیا تھا لیکن تم نے جو میرے بھائی کا ذکر کیا ہی کہ اُسکے پیچھے یہ ہاتھ دھوکر پڑا تھا اور اُسکو تمام عمر کے لیے کھونا چاہتا تھا اسنے میری ٹھنڈی آتش غضب کو پھر بھڑکا دیا اور اب اُس شیطان سے مین انتقام لینے کو کافی طور سے آمادہ ہون - اور وہ انتقام صرف چند ہی الفاظ کہنے مین نکل آے گا -

سیمر - تو اے مس لیمبرٹ خدا کے لیے کہو وہ کیا الفاظ ہین جلدی کہو -
مین - صرف مدعا یہ ہی - کل گذشتہ کو ہوریس کا باپ تمھارے والد سے جاکر ملا تھا اور وہ اُنسے قرض مانگتا ہی جو اُسے برباد ہونے سے بچائے -

سیمر - کیا یہ امر ممکن تھا -
مین - ہان ہان بہت صحیح ہی اسمین ذرا سا بھی شبہہ نہین بہت صحیح ہی یہ تمام معاملہ میری آنکھون کے آگے ہو کر گذرا - اسمین تو ہرگز کسی طرح کا بھی کلام نہین ہی خیر جو کچھ آیندہ ہوگا دیکھا جائے گا اب مین سیدھی تمھارے والد کے پاس جاتی ہون -
سیمر - کیا آپ مجھ دُکھیاری مصیبت کی ماری کا بھی ذکر کرینگی کہ اب اسنے اپنے کردار کی یاداش پائی اور اب وہ چاہتی ہی کہ آپ کے مبارک پیرون مین آکر اپنی زندگی کے دن گذارے -
مین - تم اس سے مطمئن خاطر رہو مین تمھارے والد کا مزاج پہچان گئی ہون اُنسے اسطرح سے کہونگی کہ میرے کہنے کو کامیابی بھی ہو جہان تک میرا خیال ہی صورت نیک ہی نکلے گی تم رنجیدہ نہو -

	گو کہ شب آخر ہوئی اے شمع تو زاری نہ کر پھر وہ ہی محفل وہ ہی تیرا شبستان غم نہ کھا	

سیمر - (بدبخت اور مصیبت زدہ لڑکی) جاؤ اے پیاری جاؤ خدا انھین کامیابی کے ساتھ واپس پھیر کر لاوے اور جلدی لاوے -
مین نے اُس سے وعدہ کیا کہ مین وقت بیکار نہین صرف کرنے کی - اُسکو گلے لگایا اور رخصت ہوئی -

پندرھوان باب

سود خوار

مین اُس مظلوم بد نصیبہ کے کمرہ سے اُٹھکر بگھی مین سوار ہوئی اور کوچوان سے حکم کیا کہ براڈ اسٹریٹ کی طرف لے چلو۔ جب مین اُودھر روانہ ہوئی تو پھر مین نے ایک نظر اُن باتون پر دوبارہ دوڑا دی کہ جو مجھسے سیم نے کہی تھین۔ نہ اس لیے کہ میری چھاتی مین جو شعلے اُٹھ رہے تھے اُنکو انتقام لینے کے خیال سے ٹھنڈا کرتی بلکہ اسوجہ سے دوبارہ ان باتون پر نظر ڈالی کہ بوڑھے سود خوار سیم کا چال چلن بخوبی معلوم ہو جائے۔

جب تک کہ گاڑی ایک تنگ صورت اور بد ہئیت مکان کے آگے براڈ اسٹریٹ مین جاکر ٹھہری مین تمام تدابیر لائقہ اپنے ذہن مین جما چکی تھی۔

مین بگھی پر سے اُتری اور مین نے دروازہ پر دستک دی۔ ایک بوڑھی عورت نے دستک کا جواب دیا یہ معلوم ہوا کہ جیسے کوئی کنوئین مین بول رہا ہی کہ مین ابھی نہین اور دوبارہ دستک دینے کو تھی۔

مین۔ کیا مسٹر سیم گھر ہی مین ہین۔

ایک ماما نکل کر آئی اور اُسنے کہا ہان بیگم صاحبہ وہ موجود ہین مگر وہ ماما نظر تحیر سے میری طرف نگران تھی کہ اس شان و شوکت شکل و شباہت کی بیگم ہمارے کنجوس مالک سے کیون ملنے آئی ہی۔

مین۔ مجھے اُس سے ایک خاص کام کے لیے ملنا ہی۔

وہ خادمہ مجھے ایک کمرہ مین لے گئی اور مجھے بیٹھنے کے لیے کہا اور مجھ سے

دریافت کیا کہ کیا نام آپ کا جا کر لون - مین نے اُسے جواب دیا کہ میرے نام بتانے کی کوئی ضرورت نہین جب وہ مجھے جانتے ہی نہین میرا نام انھین کیا فائدہ دے گا بس صرف اتنا جا کر کہدو کہ ایک بیگم تمھین بُلاتی ہے اور اُسے سخت ضروری کام ہے وہ عورت چلی گئی چند منٹ مین کہ مسٹر سیم نمودار ہو وین مین نے اپنی آنکھین کمرہ کی طرف پھرائین - سامان جو کچھ رکھا ہوا تھا وہ پُرانے فیشن کا تھا اور کچھ زیادہ قیمت کا بھی نہین تھا - دروازون کے پردے سُرخ تھے مگر انپر خاک کثرت سے جم رہی تھی دیوارون پر مدت سے سفیدی نہوئی تھی - شطرنجی پُرانی پھٹی پھٹائی صحن مکان مین بچھی ہوئی تھی - مین یہ دیکھ رہی تھی اور مجھے سخت تعجب تھا کہ کمبخت اتنا بڑا تو دولتمند اور اسکا یہ حال ہے تو یہ ہے - کہ اتنے مین سامنے کا دروازہ کُھلا اور ایک متوسط قد کا شخص بُری حیثیت کا آموجود ہوا اسکا چھوٹا قد ایک خرافات لغو پوشاک کا محاط بن رہا تھا - اسکا سلیپر بھینس کے چمڑے کا تھا - اسکی مشتبہ دیکھین اسکی پھرتی ہوئی آنکھین اور اسکی فطرتی صورت اسکے چال چلن کا پورا پورا نقشہ کھینچ رہی تھین - عبدالدرہمی - سنگ دلی - ناترسی اسکے ایک ایک عضو سے ٹپک رہی تھی مجھے دیکھتے ہی یہ سکتہ مین رہ گیا اور اسقدر خاموشی ہوئی کہ بات کرنے پر زبان نہین اُٹھی - آخر مین نے ہی کہا -

مین آپ کا کچھ وقت لینے آئی ہون دس منٹ یا پاؤ گھنٹہ اور مجھے امید ہے کہ جب مین آپ سے رخصت ہو کر چلی جاؤن تو آپ کو خود اپنے آپ اس مبارکباد دینے کا موقع حاصل ہو کہ مین اس بیگم کے سامنے صبر کیے بیٹھا رہا -

سودخوار - اپنی دونون نظرین میری صورت پر گاڑ کر اور ناپسندیدہ لہجہ مین بیگم صاحبہ مین یہ دریافت کرتا ہون کہ کہین آپ کو غلطی تو نہین ہو گئی کیا یقیناً میرے ہی پاس آپ تشریف لائی ہین -

مین - ہان یقیناً مین یہ کہتی ہون کہ مین آپ ہی کے پاس آئی ہون کیا مجھے عُبیدہ سیمر سے ہمکلام ہونے کا فخر مل سکتا ہے -

سود خوار بوڑھا - ہان یہ تو میرا ہی نام ہے - آپ پھر تشریف رکھین -

مین - اگر آپ تشریف رکھین تو مین بھی بیٹھتی ہون - مجھے آپ سے آزادانہ باتین کرنی ہین -

یہ سُنکر اس شخص نے پھر مشتبہ نظرون سے میری طرف دیکھا اور کرسی پر میرے سامنے بیٹھ گیا -

مین - ای مسٹر سیمر اگر مین تمھین رقم بے تعداد کے نقصان سے بچا دون تو مجھے کیا خیال کروگے -

بوڑھا - آہ ای بیگم صاحبہ تم نقصان زر کی بابت کہتی ہو -

اسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسنے یہ سُنتے ہی اپنے تمام معاملات پر ذہن دوڑا لیا کہ ایسا کونسا معاملہ ہے جسمین میرا نقصان ہوتا ہے -

مین - ہان مین تمھین بے حد نقصان سے بچا سکتی ہون اسمین شک تھوڑے ہی ہے -

بوڑھا - ای بیگم صاحبہ اسوقت ایک لمحہ کے لیے تو مین تمھین نہین جھٹلا سکتا - تم کہو اور بیشک آزادی سے کہو معاملہ کیا ہے - کہان - کسطرح - اور کیونکر - کیا -

مین - آپ ذرا صبر کرین - ہماری باتون کے درمیان تو نقصان ہو نہین سکتا مجھے یقین ہے کہ آپکے بیوپار بہت بڑھے ہوے ہین -

بوڑھا - مین ایک لاکھ پونڈ سے زیادہ اور دو سو پونڈ سے کم معاملہ ہی نہین کرتا -

میں - میں ابھی آپ کے معاملہ کی بات بیان کرتی ہون - آپ کیا خیال کرینگے جب میں صرف ایک ہی بات میں آپ کے ہزارون پونڈ بچا دون اور آپکو ایسے خطرہ مین سے نکال لاؤن کہ جہان سے پھنسکر وہ کبھی اُکس نہیں سکتے تو بتایئے آپ کا میری نسبت کیا خیال ہووے گا -

بوڑھا - اے میری پیاری اے میری پیاری (زیادہ اشتیاق بھرے لہجہ مین) اور مین کیا سمجھونگا یہ سمجھونگا کہ تمھاری فیاضی نے میری دست گیری کی اور مجھے خار ذلت و خواری سے محفوظ رکھا -

میں - اے صاحب آپ کیا فرماتے ہین مین نے تو اسے ایک کام سمجھا ہے -

بوڑھا - جہان تک میرا خیال ہے تمھین اسمین نفع بھی ہونا چاہیے جسقدر تمھارے سبب سے میرا روپیہ بچے گا اسکی کمیشن مین تمھین دونگا - آٹھ فیصدی لے لینا - آؤ آؤ مین تمھین ایک چوتھائی دیدونگا -

میں - یہ اس قسم کا نہیں ہے -

بوڑھا - اچھا تو مین یہ اقرار کرتا ہون کہ ایک فیصدی لاکھون پونڈ پر دے سکتا ہون -

میں - تو اب تم سے صاف صاف کہتی ہون پیچیدہ باتون سے کیا غرض ہے -

بوڑھا - آہ بعض وقت تو بیگمین ستم ہی کرتی ہین اور معاملہ کرنے مین مردون کے بھی کان کترتی ہین - لیکن مین تم سے کہہ رہا ہون تا فیصدی ایک تمھارا اسمین چاہیے جسقدر روپیہ ہو جائے -

میں - اے مسٹر نسیم مین اپنے بیش بہا کام کا کچھ معاوضہ نہیں چاہتی -

بوڑھا تعجب خیز نظر اور حیرت زدہ صورت بنا کر - پیاری پھر کیا چاہتی ہو

مین کیا خیال کرون - تم معاوضہ بھی لینا نہین چاہتین اور روپیہ سے تمھین انکار ہی ہی
او ہو اب مین سمجھ گیا جس چیز کی تمھین خواہش ہی مجھے معلوم ہو گیا (اپنی دونون
آنکھین جھکا کر) بیگمین سونے کی گھڑیون اور سنہری لیس کی بہت شوقین ہوتی ہین
اسکو تم بطور نذرانہ چاہتی ہو -
مین - اپنا دوشالہ سرکا کر - دیکھو صاحب میرے پاس یہ کل چیزین موجود ہین
بوڑھا - اپنی جگہ پر سے اُچھل کر - تم ایک خاوند تو نہین چاہتین - کیا تم
چاہتی ہو -
مین نے ہزارون بل اپنے وقت مین چلتے کر دیے اور ہزارون معاملہ کر ورہا روپیہ
کے طی کر دیے لیکن اپنی زندگی مین ایسا معاملہ کبھی نہین کیا کہ آپ معاوضہ کچھ بھی
نہین چاہتین اور پھر انداز سے کسی معاوضہ کی طلبگار معلوم ہوتی ہو - اچھا ای بیگم صاحبہ
اب صاف صاف فرمائیے کہ آپ کسقدر روپیہ چاہتی ہین -
عبیدہ سیم کے اس مضحکہ خیز غلطی پر مین قہقہہ مار کر ہنسنے کو تھی لیکن مین نے اپنے
کو بہت ضبط کیا اور اُس قہقہہ کو تبسم مین ظاہر کیا - مین کچھ بھی نہین چاہتی صرف
اسقدر چاہتی ہون کہ جب مین بیان کرون اُسکو آپ صبر سے بغور سُنین -
بوڑھا - پھر اپنی جگہ پر بیٹھکر یہ بھی ایک نرالی بات ہی بیگم نہ تو روپیہ چاہتی ہین
نہ کچھ بیش بہا نذرانہ کی طلبگار ہین - تعجب ہی -
مین - خدا کے لیے آپ میری مزاحمت نہ کرین اور کان کھول کر سُنین - وہ تدابیر
ہین کہ جن سے تمھارا بے تعداد روپیہ بچے گا اور تم سخت خطرہ سے نجات پاؤ گے مین
معاوضہ چاہتی ہون لیکن ان معاوضون مین سے نہین ہی کہ جو تم نے بیان کیے صرف
مین تم سے شفاعت چاہتی ہون -
بوڑھا - شفاعت - نہ مین اس دھوکہ دینے والے رابرٹ کا جرم بخشونگا کہ جسپر

نہ تو

مین نے نالش دائر کر دی ہی اور نہ مین ٹوٹر اور ارن لی بدمعاشون کو چھوڑونگا
کہ جو عنقریب جیل کی ہوا کھائینگے ۔

میٔن ۔ دیکھو صاحب مجھے معلوم ہوتا ہی کہ آپ میرے فراحم ہونگے ۔ جن
لوگون کا آپ نے نام لیا ہی انسے نہ مین واقف ہون نہ مین انکی سفارش کرتی
ہون ۔ مین صرف ایک بدنصیب کمبخت سیاہ بخت بے خانمان لڑکی کی
شفاعت چاہتی ہون کہ جو اپنے کو اپنے باپ کے قدمون پر گرانے
کو موجود ہی ۔

بوڑھا ۔ خیر بیگم اسکا کچھ مضائقہ نہین ہی وہ کمبخت میرے پاس سے
بغیر میری مرضی کے چلی گئی اگر تم مجھے زر بے تعداد کے نقصان سے بچاؤ تو شاید
اُسکا قصور معاف ہوسکے ۔

میٔن ۔ اچھا اب یہ بتائیے کہ آپ نے اُسکا جرم بخشدیا اگر بخشدیا تو اُسے گھر
واپس بلا لینا چاہیے ۔

بوڑھا ۔ اچھا بیگم یہ بتاؤ کہ تم میرے کتنے پونڈ بچادوگی ۔

میٔن ۔ بہت بہت پونڈ ہین جو خطرہ مین پڑنے سے بچینگے ۔

بوڑھا ۔ اچھا کتنے پونڈ ہین ۔ تینس[۳] ۔ چالیس[۴] ۔ پچاس[۵] ۔ ساٹھ[۶] ۔ ستر ۔

میٔن ۔ زیادہ آپ مجھسے نہ دریافت کرین اس سے بھی زیادہ ہین ۔
تو اب یہ بتائیے کہ آپ اپنی بدنصیب لڑکی کا کیا فیصلہ کرتے ہین ۔

بوڑھا ۔ اس کمبخت نے اُس شخص سے شادی کرنے کو انکار کیا جسکو مین نے
داماد قبول کرلیا تھا ۔ دیکھو اُسکا باپ مرگیا اسوقت وہ لاکھون کا آدمی ہی
آہ اگر شادی ہوجاتی تو وہ کمبخت بھی لاکھون پونڈ کی مالک بنتی برخلاف اسکے کہ
وہ فقیرنی ہی ۔

مین - ان گذشتہ باتون کو تو جانے دین - یعنی مغنی - تمھاری ناشاد لڑکی کو اُسکے اعمال کی پوری پوری سزا ہو چکی اور جو کچھ اسنے کیا تھا بھر پایا چند روز ہوے جب آپ نے اسکی چٹھی بے پڑھے واپس کر دی تھی وہ فاقہ سے تھی -

بوڑھا - آہستگی مین - فاقہ سے تھی - نہین نہین شاید تم دوسرے معنی مین فاقہ کا لفظ کہتی ہو -

مین - اور میرا کوئی مطلب نہین ہی - وہ فاقہ ہی سے تھی - مین سچ کہتی ہون اور

کفے باللہ شہیدا

کافی ہی اللہ شہادت کے لیے

اے صاحب کیا آپ نہین خیال کرتے کہ ایک تو آپ کا زر خطیر بچتا ہی اور دوسرے آپ کی لڑکی کی جان محفوظ رہتی ہی -

چہ خوش بود کہ بر آید بیک کرشمہ دو کار

بوڑھا - لیکن وہ بوڑھی عورت جو اسکی چٹھی لے کر آئی تھی اسنے زبانی مجھسے یہ نہین کہا کہ وہ فاقہ سے بیٹھی ہوئی ہی مین ضرور اسکے لیے کچھ نہ کچھ بھیجتا -

مین - بے شبہہ تم اپنی پیاری مرحوم بیوی سے محبت رکھتے ہوگے کاش اگر وہ زندہ ہوتی تو کبھی ایسی مظلومہ کی دردانگیز عرضداشت کو واپس نہ پھیر دیتی اور اسکو قطعی پھر پناہ دیتی اور اپنی ستم رسیدہ بیٹی کو اپنی آغوش مین پھر جگہہ دیتی -

بوڑھا - عورتین کمزور دماغ کی ہوتی ہین اور ہم مرد ہین - لیکن فاقہ - یہ تو بوڑھے نے کہا لیکن لفظ فاقہ سُنکر تھرا گیا اور محبت پدری پوشیدہ اسکے

دل مین جوش مار آئی -
مین - ہان صاحب فاقہ - اگر آپ اُس ستم رسیدہ کو اپنی آغوش مین نہ بٹھائینگے تو یاد رکہیے گا کہ وہ کیا فاقہ کشی کرکے مرجائیگی اور کیا خود کشی کرلیگی - ای مسٹر سیمر اگر تمھاری نوجوان پیاری لڑکی کی نعش تمہارے دروازہ پر لوگ لے کر آئینگے تو مجھے بتاؤ کہ اُسوقت تمھاری طبیعت کا حال کیا ہوگا -
یہ سُنکر بوڑھے کو سخت رنج ہوا اور اُسکی آنکھون مین یہ معلوم ہوا کہ گویا آنسو بھر آئے ہین مگر اس سنگ دل نے ان آنسوون کی صورت کو تو اپنی آنکھون سے ہٹایا - اور یہ کہنے لگا یہ تو تم سچ کہتی ہو لیکن یہ بتاؤ کہ مجھے کتنے روپیہ کا فائدہ ہوگا -
مین - آپ اسے اپنی لڑکی سمجھکر تو گھر مین آنے دین -
بوڑھا - ہان اگر وہ آئیگی تو مین منع نکرونگا مین اسکا قصور بھی معاف کردونگا -
مین - کیا مین آپ کے اس وعدہ پر بھروسہ کرسکتی ہون - اور مین جو کچھ کہونگی آپ کے معاملہ کی بابت پھر اسکو سُنکر بدل تو نہین جائیگا -
بوڑھا - یہ ظاہر ہی ای بیگم صاحبہ کہ آپ مجھے نہین جانتین اسی لیے عجب نہین ہی کہ آپ میری بات کا یقین نہ کرین - یہ میرا لفظ ایسا ہی کہ جیسے مین نے دستاویز لکھدی اور جب تم کہتی ہو کہ یہ ایک صاف معاملہ ہی تو مین لکھ بھی دیتا ہون -
یہ کہکر پھر یہ کہنے لگا - نہین بیگم صاحبہ لکھنے کی کوئی ضرورت نہین ہی - وہ

میری لخت جگر ہی اور فاقہ سے ہی پھر بھلا میرے دل کو نہ لگے گی تو اور کون دردکریگا
یہ کہکر وہ رونے لگا۔

اس بوڑھے کنجوس کو روتا ہوا دیکھکر مین بہت خوش ہوئی اور مین یہ سمجھی کہ اب اسکے دل پر اثر ہوا اور یہ کبھی اپنی بات سے نہیں پھرنے کا اور اپنی لڑکی کا قصور معاف کردے گا۔ مین نے چند لمحہ دل مین یہ خیال کیا تھا کہ بوڑھے نے میری طرف دیکھکر کہا کہ سیمر کیرولائن میری روح ہی مین نے اسکی خطا بخشدی۔

یہ سُنکر مین اسقدر خوش ہوئی کہ اس خوشی مین میری آنکھون سے آنسو بہنے لگے اور مین سمجھی کہ مین نے یہ ایسا نیک کام کیا ہی جسکا اجر خداوند تعالیٰ سے ضرور مین پاؤنگی۔

	رحم کردن بر ضعیفان رحم بر خود کردن ست وائے آن شیر یکہ آتش در نیستان افگند	

بوڑھا۔ اے بیگم مین نے اپنی لڑکی کا گناہ بخشدیا۔ اور بخشدیا مین اسکو اس حالت مین دیکھنا نہین چاہتا۔

مین۔ مسٹر سیمر کل تم سے ایک لاکھ پونڈ کا قرضہ چاہا گیا تھا۔

بوڑھا۔ یقیناً۔ لیکن تم اس معاملہ کی نسبت کہتی ہو۔ ضمانت عمدہ ہی اور مسٹر ریگنیلٹھم یعنی ہوریس کا باپ بڑا جاگیروالا شخص ہی۔

مین۔ زور سے۔ اسکی تو تمام جاگیر رہن ہی۔

بوڑھا۔ اوہو رہن ہی۔ مین نے تو کل روپیہ دینے کا اقرار کرلیا ہی۔ مین تو واقعی مرجاتا واقعی مرجاتا۔

یہ الفاظ اسنے اس طرز سے کہے گویا کسی نے اسکا کوئین مین گرتے گرتے

ہاتھ پکڑ لیا ہو۔

مین - ہان صاحب تمام جاگیر رہن ہی مسٹر فلیمنگ وکیل ہین۔

بوڑھا - **فلیمنگ** - مین اُسے خوب جانتا ہون وہ ایک معزز شخص ہی بُش اسٹریٹ مین رہتا ہی۔

مین - اے مسٹر سیمر اگر تم اُس شخص سے حال دریافت کرو تو وہ تمھین آگاہی دیسکتا ہی - ریکنگاتھم تو برباد ہو چکا - مسٹر **فلیمنگ** کے موکلون کا مقروض ہی اور انکا اُسپر ایک لاکھ پچاس ہزار پونڈ کا قرضہ ہی یہ باہم طی ہوا ہی کہ اگر ایک لاکھ پونڈ قرض خواہون کو دیدیا جائے تو وہ پچاس ہزار پونڈ پر مدت مقررہ تک صبر کرینگے اور اُسکی جاگیرین نیلام نہ کرائینگے۔

بوڑھا - ہی ہی مین تو بالکل ہی تباہ ہو جاتا مجھے کیا خبر تھی کہ دنیا مین ایسی بدمعاشی رہ گئی ہی - دو یا تین برس کا عرصہ گذرا مین نے اسکے لڑکے ہوریس کو مجھے یاد پڑتا ہی ہوریس ہی نام ہی کئی سو پونڈ قرض دیے تھے وہ تو اُسنے ایمانداری سے ادا کر دیے مجھے خیال ہوا تھا کہ مسٹر ریکنگاتھم دولتمند شخص ہی - البتہ دو ضمانتین بھی مجھے دی گئی تھین لیکن وہ ضمانتین صرف برائے نام نکلین - ایک لاکھ پونڈ - یہ تو مجھے بےموت مار ڈالتے۔

مین - تم اس زرخطیر پر تاسف نہ کرو اور شکر خدا کرو کہ بچ گئے۔

بوڑھا - کپکپاتی ہوئی آواز مین - آہ اے بیگم مین کیونکر تمھاری اس سعادت کا شکریہ ادا کرون اگر میری سو لڑکیان بھی ہوتین جب بھی مین صرف تمھاری خاطر سے اُنکا قصور معاف کر دیتا لیکن مجھے امید ہی کہ تم میرا کچھ نہ کچھ نا چیز نذرانہ ضرور قبول کروگی اور نہین تو پنسل کیس ہی سہی۔

مین - تاکیدی تلفظ مین - اے مسٹر سیمر مین کچھ نہین چاہتی۔

بوڑھا۔ تم اے بیگم بہت ہی نیک سیرت ہو کیا پیش کرون تم کچھ خواہش ہی نہین کرتین اچھا ایک بسکٹ اور ایک گلاس شراب ہی سہی نہ ایک گلاس بلکہ ایک بوتل تمھارے لیے موجود ہی۔

مین۔ نہین مین آپ کی اس درخوست کا شکریہ ادا کرتی ہون۔ ابھی اور بھی مجھے کچھ کہنا ہی مسٹر سیمر تم نے ہوریس کا نام لیا ہی یہ وہ ہی بدمعاش شخص ہی کہ جسنے تمھاری لڑکی کو یون ورغلان کر تباہ کیا ہی۔

بوڑھا۔ متعجب ہو کر۔ وہ لونڈا۔ وہ چھوکڑا۔ وہ لڑکی کی سی صورت رکھنے والا

مین۔ ہان وہ ہی چھوکرا جسکی صورت لڑکیون کی سی ہی اسمین ہی وہ جوش و خروش ہین اور وہ بدمعاشانہ جذبہ رکھتا ہی کہ جسنے تمھاری لڑکی کو تباہ کیا۔ تمھاری بیٹی نے خود مجھ سے اُسکی باتین بیان کی ہین۔

بوڑھا۔ ہائے میری وہ مظلوم لڑکی کہ جسپر فاقہ کشی کی نوبت پہونچ گئی۔ اسکے ساتھ اُسنے یہ دغا کی۔ فاقہ کشی۔ افسوس فاقہ کشی۔

مین۔ مین نے اسکے ساتھ یہ سلوک کیے نہین وہ تڑپ کر جان دیدیتی مگر باانیہمہ وہ اب بھی مریض ہی۔

بوڑھا۔ مین تو اُسے آج ہی لے آؤنگا۔ کیا مین تمھارے ساتھ چل سکتا ہون۔

مین۔ نہین مین چاہتی ہون کہ یہ خوشی کی بھری ہوئی خبر خود اُسکے پاس جا کر پہونچاؤن۔

بوڑھا۔ بہت اچھا بہت اچھا تم ہی جا کر اُسے یہ خبر سُنا دو کہ تیرا بوڑھا باپ تڑپتا ہی۔ مین اپنے منشی سے ابھی خط لکھوا کر ریکنیگلھم کے نام روانہ کرتا ہون کہ مین تم سے معاملہ نہین کرنے کا۔ کیا مین اُنسے یہ وجوہات بھی

بیان کر دون -

مین - ہان ضرور چاہیے تم صاف لکھدو کہ تمھارے بیٹے نے میری لڑکی کے ساتھ یہ سلوک کیا اور تم مجھے روپیہ پر دھوکا دینا چاہتے ہو -

یہ کہکر مین کنجوس سے رخصت ہوئی اور اپنی گاڑی مین آکر سوار ہوئی - اُسوقت اس کامیابی پر میرا دل بہت خوش تھا - مین اُسکو اپنے ساتھ اس لیے نہین لائی تھی کیونکہ مین اسپر یہ ظاہر کرنا نہین چاہتی تھی کہ اسنے خودکشی کی ٹھان لی تھی -

گاڑی جا رہی تھی اور تیز تھی لیکن میرا دل یہ چاہتا تھا کہ اُڑ کر جاؤن اور ستم رسیدہ لڑکی کو یہ خبر بہجت خیز سناؤن یا گاڑی مین سے نکل کر کود پڑون اور دوڑ کر یہ مژدۂ جان فزا کہون بالآخر گاڑی قہوہ خانہ کے دروازہ پر پہونچی - دروازہ کھلا ہوا تھا - جتنی تیزی سے ممکن ہوا مین نے تیز قدم اُسکے کمرہ مین پہونچنے کے لیے اُٹھائے مگر پھر مجھے یہ خیال آیا کہ ایسا نہو یکایک اس مریضہ کو ایسی تیز خوشخبری سنانا کچھ نقصان نہ پیدا کرے - مین نے اپنا قدم آہستہ آہستہ کر دیا - مگر کہین ممکن ہے کہ دل کی بشاشی کا اثر اپنے چہرہ پر ہویدا نہونے دیتی - جون ہی مین نے کمرہ مین قدم رکھا میرے چہرہ پر فتح کی جھلک جھلک رہی تھی وہ تاڑ گئی اور ان لفظون سے مجھے مخاطب بنایا -

الحمد للہ - اے مس لیمبرٹ معلوم ہوتا ہے کہ کام بنا لائین -

مین - ہان کام بن گیا -

یہ سنتے ہی گویا کسی نے نئی روح اسکے تن بدن مین پھوک دی وہ اُٹھ بیٹھی اور اسنے اپنی باہین میری گردن مین ڈال دین اور یہ کہنے لگی اسوقت تم نے مجھے آتش دوزخ سے بچایا ہے دوبارہ زندگی دینے کی تم ہی باعث ہوئی ہو تم پر سے میری جان صدقہ ہے - تمام عمر کے لیے مین تمھاری بہن بن چکی - جب اُسکی خوشی کا اُبال کم ہو تو مین نے کل کیفیت ملاقات اور گفتگو جو ہوئی تھی جتنی مناسب

جانی اُس سے کہی اور نیز یہ یقین دلوایا کہ تمھارا قصور اُسنے معاف کر دیا ہے اور اس معافی کا وعدہ حق ہے اور با وفا ہے۔

سیمر - اے بہت پیاری اور سب سے پیاری مس لیمبرٹ یہ پہلا ہی لمحہ ہے کہ مین نکلنے کے بعد تمھارے صدقہ سے پھر گھر جاؤنگی وہ گھر کہ جہان مین پیدا ہوئی اور مین نے پرورش پائی جو کچھ کہ مجھپر مصیبت گذر رہی تھی وہ سب خواب وخیال ہو گئی۔

کچھ دیر کی گفتگو کے بعد مین نے اُس سے کہا اے کیرولائن سیمر کیا تم آج ہی گھر جا سکتی ہو۔ (اپنی گھڑی دیکھکر) ساڑھے چار بجے کا عمل ہے میرے نزدیک بہتر ہوگا کہ تم کل ۵۔ تک کا رستہ دیکھ لو۔

سیمر - نہین آج ہی جاؤنگی - مجھ مین اسوقت بہت طاقت آگئی ہے مین پاپیادہ دوڑتی ہوئی جا سکتی ہون ابھی جانے کو موجود ہون کیا تم بھی میرے ساتھ چلوگی - مجھے ڈر ہے کہ مین نے تمھارا وقت بہت لیا ہے -

مین - نہین - مجھے کافی فرصت تجپر قربان کرنے کو موجود ہے مین ابھی تمھارے ہمراہ چلنے کو موجود ہون -

مین نے قہوہ خانہ والی سے دریافت کیا کہ سیمر کے کپڑے خشک ہو گئے اور اُسکے پہننے کے لائق ہین معلوم ہوا کہ وہ کپڑے پہننے کے قابل نہین رہے - سادی سادی تمام چیزین خریدی گئین -

سر کی ٹوپی - جوتا - سایہ وغیرہ - سیمر مین حقیقتاً قدرتی طاقت آگئی تھی - یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا وہ کبھی مریض ہی نہین ہوئی - کپڑے پہن پہنا کر تیار ہو گئی - قہوہ خانہ کے کل آدمیون کو مین نے اسباب سنبھلوا دیا - چھ بجے تھے کہ مین اُسے ساتھ لیکر اُسکے باپ کے گھر کی طرف روانہ ہوئی -

جب قریب پہونچے تو سیمر نے مجھے وہ مقام دکھایا کہ جہان اُسنے کھڑے ہو کر

اپنے باپ سے التجا کی تھی اور آمرزش کے لیے اپنی ناک رگڑی تھی - ہماری گھی ایک مکان کے دروازہ کے سامنے کھڑی ہوئی جون ہی ہم وہان جاکر کھڑے ہوے سامنے کا دروازہ کھُلا اور ہوریس اور اُسکا باپ نکلا -

ہوریس کا باپ متوسط عمر کا شخص تھا - ہاتھ پیر زبردست تھے - کمر مین خم آیا تھا - فطرتی اُسکی صورت پر کمینہ پن برستا تھا اور معلوم ہوتا تھا کہ یہ بڑا خود غرض شخص ہی اور بد معاشی فریب دہی کی جو سرخی جھلکتی تھی اُسکا کچھ ٹھکانا ہی نتھا - مگر اسوقت جو وہ کنجوس کے مکان سے نکلا چہرہ پر مردنی چھا رہی تھی اور دونون باپ بیٹون کی رنگتین زرد تھین -

ہوریس جو کہ فطرتی خوبصورت تھا اور جسکی صفائی رنگت قابل تعریف تھی وہ بھی سرتاپا مردہ کی سیاہی مائل صورت بن رہا تھا - دونون باپ بیٹے جب دروازہ سے نکلے ہین خاموش تھے ایک دوسرے سے اصلا بات نہ کرتے تھے ہوریس کا باپ تو اسطرح سے چل رہا تھا کہ جیسے کوئی خواب مین چلتا ہی اوسان باختہ ہوگئے اور دنیا اُسکی آنکھون مین اندھیری تھی - اُسنے تو ہماری گاڑی کو نہین دیکھا مگر ہوریس کی نگاہ گاڑی پر پڑ گئی - وہ سیدھا قدم اُٹھا کر گاڑی کی طرف پھرا - اول ہی نظر اُسکی مجھپر پڑی - مجھے دیکھتے ہی چونکا اور جب قریب آیا اور کھڑکی مین مُنھ ڈال کر دیکھا وہان سیم بھی بیٹھی ہوئی پائی - اتنہو اور بھی مضطرب ہوا - سیم نے اُس سے ایک بات بھی نہین کی اور اُن قہر آلود نظرون مین دیکھا کہ گویا وہ اُسکے خون کی پیاسی ہی -

ہوریس - آہ یہ تم ہی ہو روزا -

ہوریس کی وہ موسیقی خیز آواز جو فطرتی سہاونی تھی اس لمحہ کریہ اور بھاری آواز مین بدل گئی تھی اُسکے چہرہ کی فطرتی خوبصورتی پر غصہ کی سُرخی چھا گئی تھی

آنکھون سے شعلے نکلنے لگے تھے اور انکے علاوہ رعشہ بھی اُسکے اندام پر پڑ گیا تھا پھر وہ یہ کہنے لگا۔

ہاے روز وہ تم ہی ہو جسنے یہ تمام کرتوت کیے ہین لیکن یاد رکھیو اے روز اگرچہ مین نے باپ کے ساتھ تباہ ہو گیا ہون لیکن تجھ سے اسکا ضرور انتقام لونگا۔ مین نے ایک قہقہہ اس بات پر لگایا قہقہہ کی آواز اُسکے کان تک پہونچ گئی جل بھنکر کوئلہ ہو گیا۔ ایک منٹ بھی کھڑا ہونا اُسے ناگوار معلوم ہوا سر پر پانون رکھکر بھاگا۔

سیم۔ مین بہت خوش ہوئی کہ اسوقت یہ موقع پڑ گیا اس سے مجھے ہمت بہت ہو گئی۔

ہورلیس سے جو کچھ باتین ہوئین وہ چند منٹ مین ختم ہو گئی تھین۔ کوچوان بگھی پر سے اُترا اور ہورلیس چلتا بنا دروازہ ہنوز کھلا ہوا تھا۔ خادمہ اپنے دروازہ کے آگے بگھی دیکھکر دہلیز مکان مین آکر کھڑی ہو گئی وہ اپنے آقا سے سُن چکی تھی کہ سیم کا قصور معاف کیا گیا اور اب وہ گھر آئیگی۔ سیم جب گاڑی مین سے اُتری اور اُسنے دیکھا تو چند الفاظ مبارکبادانہ کہے۔

اے آمدنت شادی وخوشنودی ما

ہم اُسی کمرہ مین گئے جہان بوڑھے کنجوس سے ملاقات ہوئی تھی سیم دیکھتے ہی اپنے باپ کے پیرون پر گر پڑی اُسنے اُٹھاکر اُسے گلے سے لگا لیا۔ مین یہ دیکھکر بہت خوش ہوئی کہ بوڑھے نے اپنی لڑکی پر رحیمانہ نظر کی اور بہت پیار سے چھاتی سے لگایا۔ اسکی صورت سے محبت برستی تھی۔ اسنے اپنی نوجوان لڑکی سے یہ چند الفاظ کہے۔ تو گذشتہ باتون کا کچھ خیال نہ کیجیو سب خطائین تیری معاف کر دی گئی ہین۔

سیمر نے دوبارہ اپنے بوڑھے باپ کو گلے سے لگایا اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی - بوڑھے نے مجھ سے بڑی سرگرمی سے مصافحہ کیا اور بڑے اخلاق سے کہا کہ شب بھر یہیں ٹھہرو لیکن میں نے انکار کیا اور کہا کہ مجھے جتنی جلدی ہو سکے گھر پہونچنا فرض ہی - روانہ ہونے سے پہلے موقع دیکھکر سیمر سے مین نے مفصلۂ ذیل ہدایت کی بوڑھا اُسوقت ایک معاملہ کا خط لکھنے کے لیے باہر چلا گیا تھا -

وہو ہذا

یہ ایک بدیہی امر ہی کہ تمھارا باپ مجھے مطلق نہیں جانتا کہ مین کون ہون بی شبہہ اُسنے ہوریس کے باپ سے جو کچھ مین نے کہا تھا کہدیا ہی جب ہی تو ہوریس نے صورت دیکھتے ہی مجھ سے کہا کہ روز یہ تیرا ہی کام ہی - اسکو ظاہر ہو گیا کہ اسکے باپ کی بربادی کی خبر مین ہی ہون - سیمر - اب تم مجھے یہان دیکھنے کی امید نہ رکھنا اور کو نہین بات سُن لو - اب خدا انے تمھین تمھارے باپ کے گھر پہونچا دیا بخوشی و خرمی یہان گذارو تم خود ہی خیال کر لو کہ اب یہان میرے آنے کا کوئی موقع نہین ہی - لو مین جاتی ہون - سلام - خدا کرے تم خوش رہو -

این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد	

اُسنے میری گردن مین بھر ہاتھ ڈال دیے مجھے چھاتی سے لگا لیا - اور رونے لگی - قسمین دے دے کر یہ کہتی جاتی تھی کہ گاہے گاہے تو ضرور یہی کرم کیا کیجیے - تمھارے احسانات اُسوقت بھولونگی کہ جب میرا مُنھ بند ہو جائیگا -

مین اُسکے پاس سے رخصت ہوئی - ہال مین جا کر بوڑھے کنجوس سے بھی اسی طرح ملی اور بگھی مین سوار ہو کر گھر کی طرف روانہ ہوئی -

مجھے رستہ بھر تمام واقعات کا خیال آتا گیا - ان واقعات مین وہ بھی شامل تھے جو انکھون کے آگے گذر گئے تھے اور وہ بھی شامل تھے جو سیسم نے زبانی بیان کیے تھے - جسوقت کہ ستم رسیدہ سیسم کا خیال آتا تھا کہ اسپر کیا کیا کمبخت ہوریس نے مظالم توڑے طبیعت کانپنے لگتی تھی اور تن بدن مین رعشہ پڑ جاتا تھا - ان خیالات کا وہ رُلا دینے والا اثر مجھپر پڑا کہ آنکھون سے آنسو بہنے لگے -

اپنے خیالات دوسری طرف رجوع کرنے کیلیے مجھے ہوریس کے باپ کا تصور آیا کہ جو ابھی مع اپنے زعورت صورت بیٹے کے ساتھ زردی مائل صورت لیے کر کنجوس کے گھر سے نکلا تھا -

یہ شخص تمام ہمارے کنبہ سے وہ غرور اور تکبر سے پیش آتا تھا کہ معاذ اللہ - جب ہمارے خاندان پر ہوریس بدبخت کے ذریعہ سے مصیبت پڑی ہی اور قرض خواہون نے آکر دبایا ہی - اسباب نیلام ہونے لگا ہی تو یہ بیٹھا تماشہ دیکھا کیا اور ایک حقیر مدد بھی اُسنے ہماری نہ کی - مجھے اس لیے اور بھی اس سے ہمدردی نہ تھی - اچھا اسکے باپ کو بھی جانے دو نہ مدد کی نہ کی لیکن اسکے بیٹے ہوریس کو دیکھو کہ اُسنے میرے ساتھ کیا کیا کرتوت کیے -

مین وہ تھی کہ جو ہمیشہ نیک بنا پسند کرتی تھی اور نیکی کی طرف سب سے پہلے قدم آگے رکھنے کو موجود ہوتی تھی -

اُسنے اسکے ساتھ فریب کیا کہ جو نیکی کو نیکی سمجھا کرتی تھی - مین وہ تھی کہ اگر میرے آگے کوئی اشرفیون کے بھی ڈھیر لگا دیتا جب بھی مین گمراہ نہ ہوتی -

مین وہ تھی کہ باوجودیکہ اس فرشتہ صورت شیطان خصلت نے میرے

ساتھ کیا لیکن اسکو پی گئی اور سخت بدلا لینے کی کوشش نہ کی - اور یہ بھی میری ذات سے کبھی ممکن نہو تا کہ مین اسکی بربادی پر تُل جاتی مگر اسکی بیرحمانہ کارروائی نے جو سیسیم کے ساتھ کی تھی مجھے مجبور کیا - کاش اگر وہ میرے ساتھ اس سے بھی زیادہ زیادتیان جو اسنے ابتک کی تھین کر لیتا اور بیچاری سیسیم پر یہ مظالم نہ توڑتا تو مین خدا کو گواہ کر کے کہتی ہون کہ اسکے باپ کی بربادی پر قدم زن نہوتی - یہ جرم وہ شدید تھا کہ جو قابل عفو ہو ہی نہین سکتا -

باوجودیکہ ایک دن مین بھی بیخانمان ہو گئی تھی مین بھی بے زر تھی مجھپر بھی فلک ناہنجار ٹوٹ پڑا تھا اور جو اس لڑکی کی حالت ہوئی تھی وہ سب ایک دن میری بھی ہو گئی تھی مگر مین سچ کہتی ہون جو اسکی حالت سُنکر میری شکستہ خاطری ہوئی تھی میرا دل جانتا ہی یا خدا جانتا ہی -

سسکنا آہ کرنا چیخنا اور اشک بھر لانا	
یہی مونس تھے میرے اور ہمدم تھے یہی ساتھی	

ان خیالات نے اسکی طرف سے میرا وہ دل سخت کر دیا تھا کہ مین نے اپنے دل مین عہد کر لیا تھا کہ اپنے تمام دنیا کے دشمنون کا مین نے دل سے گناہ معاف کر دیا مگر ہوریس کا مرتے دم تک نہین بخشنے کی نہین بخشنے کی - اگر اس ظالم نے ایک ناتجربہ کار بچی کو گھر سے بے گھر کیا تو اسکا نتیجہ یہ ملا کہ خود بھی چند روز مین بیخانمان بھیک مانگتا ہوا پھرے گا اور کوئی ایک شلنگ بھی ہتھیلی پہ نہ رکھے گا -

مین ان ہی خیالات مین غلطان و پیچان اپنے گھر پہونچی - کپتان ابھی نوکری پر تھے مین نے تنہا کھانا کھایا اور مجھے امید ہوئی کہ مین بآرام شب بسر کرونگی -

دس بجے مین نے گھنٹی بجائی کہ مین سوتی ہون - اسکا جواب اُس خادمہ نے نہین دیا کہ جسکا یہ فرض تھا بلکہ میری اصلی خادمہ فرنسیس نے دیا - مین نے اس سے سوال کیا کہ وہ کہان چل دی - میری خادمہ فرنسیس جو بہت ہوشیار اور لائق تھی پھر بھی کوئی بات نہ بتا سکی اور آخر یہی کہا کہ وہ باہر گئی ہوئی تھی ابتک واپس پھر کر نہین آئی -

مجھے یہ سُنکر اندیشہ ہوا کہ وہ میری بغیر اجازت کیون چلی گئی - مین اُٹھ بیٹھی اور مین نے یہ کہا کہ جب تک وہ واپس پھر کر نہ آئیگی مین ہرگز نہ سوؤنگی گو مین بہت تھک گئی تھی لیکن مجھے اپنے گھر کا بڑا خیال تھا -

اسی اثنا مین گیارہ بھی بج گئے - پھر مین نے گھنٹی بجائی - فرنسیس نے یہی جواب دیا کہ وہ ابتک بھی نہین آئی - لیکن مین ارادہ کی پوری اب بھی اُسی طرح بیٹھی رہی یہان تک کہ بارہ بج گئے - پھر مین نے گھنٹی بجائی اُسوقت وہ آگئی تھی مجھے سخت غصہ آیا اور مین نے اپنی خادمہ سے کہا کہ وہ ابھی آکر حاضر ہو اور اپنی اتنی دیر کی غیر حاضری کا کافی سبب بیان کرے لیکن وہ نہ آئی اور اُسنے میرے حکم کی تعمیل نہ کی اور کچھ کہتی ہوئی اپنے کمرہ مین چلی گئی - مین نے اُسوقت تو کچھ نہ کہا لیکن یہ ارادہ کر لیا کہ صبح کو اسے موقوف کر دونگی مین کچھ شیخی سے نہین کہتی مین اپنے ملازمون سے نہایت ہی مہربانی سے پیش آتی تھی اور اُنکے ساتھ بہت رعایت کرتی تھی ہان جب وہ قابل غیر عفو تقصیر کرتے تھے تو مین چشم نمائی بھی کر دیتی تھی -

علی الصباح مین اپنے معمولی وقت پر اُٹھی فرنسیس میری خادمہ آئی اور مجھے اُسنے کپڑے پہنائے - مجھ سے کہنے لگی کہ ماما آپ سے کچھ باتین کرنا چاہتی ہے -

لیکن اے بیگم صاحبہ مجھے وہ کچھ گستاخ معلوم ہوتی ہے ایسا نہو کہ باتون مین وہ کچھ کہہ بیٹھے اور آپ کو ناحق کا رنج ہووے۔

مین - تم اُسے آنے دو اور جبتک مین گھنٹی نہ بجاؤن تم باہر رہو۔

مین اُسوقت کرسی پر بیٹھی ہوئی اپنے بالون کو آراستہ کر رہی تھی وہ میرے کمرہ مین داخل ہوئی اُسکے چہرہ پر روکھاپن اور غصہ چھایا ہوا تھا اور وہ حملہ کی صورت بنائے ہوے تھی۔

مین - تیز نگاہ اُسکی طرف کرکے - تم مجھسے دو دو باتین کرنی چاہتی ہو۔

ماما - ہان مین دو دو باتین کرنی چاہتی ہون - مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ بھی مجھسے کچھ کہنا چاہتی ہین اس لیے مین نے خیال کیا کہ فیصلہ ہی ہوجاے تو بہتر ہے۔

مین - تمھاری تنخواہ موجود ہے اور تم میری نوکری سے دست بردار ہوسکتی ہو۔

ماما - یہ بھی عجیب بات ہے کہ ماما قید بیٹھی رہے کہ بیگم صاحبہ کسوقت سیر سپاٹے سے آئین اور کسوقت گھنٹی بجائین - کیا تماشے کی بات ہے آپ تو سیر اُڑاتی پھرین اور مین قید مین بیٹھی ہوئی رستہ دیکھون۔

مین - تم ابھی یہان سے چلی جاؤ بس - زیادہ نہ بکو۔

ماما - اس غیر ناموری گھر سے نکلنا بہت پسند کرتی ہون، لیکن اس کمرہ سے بغیر چند باتین کیے ہوے نہین جاؤنگی - تم بھی کیا اچھی خوبصورت عورت ہو - اور اپنی اسیریون ہوا باندھتی ہو - خدا کے لیے یہ تو بتاؤ کہ تم ہو کون یہ الفاظ اسنے اہانت آمیز لہجہ مین کہے اور اپنا ہاتھ کولے پر رکھے ہوے کھڑی تھی - تم تو کپتان کی آشنا ہو اور کسبیون کی طرح سے اُسکے پاس نوکر ہو۔

یہ سُنتے ہی میری رنگت قرمزی ہو گئی اور میرا تن بدن جلنے لگا مگر پھر بھی مین نے یہی کہا کہ اری سامنے سے دفع ہو جا۔

ماما۔ مین یہان سے جب تک میری مرضی نہو گی نہین جانے کی مین ایک شریف اور نیک چال چلن عورت ہون مجھے سخت خفت حاصل ہی کہ مین نے اس ذلیل نوکری کو کیون کیا۔ دیکھو باورچن بھی یہی کہتی ہی کہ مین ایسے کی نوکری کبھی نہین کرنے کی اور اُس بنافقہ مکارہ دو رنگی فرنسیس کی کہو اسکی تقدیر مین تمھارے ہاتھون خراب ہونا ہی اسے تم اپنا سا بنا ئے بغیر تھوڑے ہی بخشو گی۔

مین۔ اپنی جگہ سے اُچھل کر۔ دیکھ مین تجھ سے کہتی ہون نا کہ سیدھی چلی جا۔

ماما۔ گستاخانہ۔ اچھا اگر مین یہان سے نہ جاؤن تو تم میرا کیا کر لو گی۔ تم اپنی بہت ہوا باندھتی ہو کہ مین ایسی اور ایسی مگر اصل پوچھو تو تم فضلۂ زمین ہو۔ آئینہ مین ذرا اپنی صورت دیکھو اسمین شک نہین کہ تم خوبصورت ہو لیکن صرف روٹیون کے لالچ مین تم نے اپنے کو فروخت کر ڈالا ہی۔ یہ مکان یہ نوکر چاکر یہ کھانا پینا یہ پوشاک کہان سے ملتی ہی۔ بُری راہ سے۔ یہ بتاؤ کہ اسکا نتیجہ کیا ہو گا۔ بس یہ ہو گا کہ کیا تو فاقہ کشی کرتے کرتے مرجاؤ گی یا کسی کارخانہ مین جان دیدو گی۔ یا پل پر سے گر کر خودکشی کر لو گی۔ سمجھ لو۔

نتیجہ کار بد کا کار بد ہی

جب اسنے یہ یہ تلخی آمیز اور قہرناک باتین مجھ سے کہین تو کوئی قلم ایسا نہین ہی جو میرے جوشون اور غضبی شعلون کو بیان کر سکے باوجودیکہ وہ یہ غصہ اور بدمزگی سے کہہ رہی تھی اور اسکی غرض صرف میرا دل دُکھانا اور مجکو مُنھ توڑ جواب دینا تھا مگر جب ان باتون کی حقیقت پر نظر پڑتی تھی تو وہ سب صحیح تھین۔ پہلے میرے رخسارے جل اُٹھے اور پھر اُنپر مردنی چھا گئی۔ مین نے اپنے کو کرسی پر پٹخ دیا

اور دریاے ذلت مین غرق ہوگئی میری بے استقلالی اور ضعف نے گویا خود اُسکے ہاتھ مین حملہ کرنے کے لیے ہتھیار دیدیے تھے اور میرے مجرم ہونے نے اسکو مجھپر قوی بنا دیا تھا- مین اُسپر شیرنی کی تیزی مین جھپٹ سکتی تھی لیکن مجھے جرأت نہین ہوئی یہ حالت ہوگئی تھی کہ اُسکے سامنے آنکھین چار نہوتی تھین مگر جب آخری الفاظ اُسکی زبان سے نکلے اور وہ یہ تھے کہ واٹرلو پل سے گر کر خودکُشی کرلوگی پھر وہی اُس پل کا گذشتہ سمان میری آنکھون کے آگے پھر گیا اور اُس مظلومہ کی گرتی ہوئی ہیئت دوبارہ میری چشمان شرمندہ کے آگے گردش کرنے لگی-

پھر وہ اُسی حالت بغض وکینہ مین یہ کہنے لگی کہ تم ہوکس بھلاوے مین- یہ دودن کی چاندنی ہی جسکو تم اپنا محافظ اپنا سرپرست اپنا نگہبان کہتی ہو وہ قرض مین جکڑا ہوا ہی عنقریب دیکھوگی کہ بندھا ہوا چلا جائیگا-

یہ الفاظ درشتی وتندی کی حالت مین کہکر چلنی بنی مین نے اُٹھکر جلدی سے دروازہ بند کردیا اور پھر مین پلنگ پر بیٹھی اور اُسکی تلخی آمیز باتون کو پھر خیال مین جماکر اپنی طبیعت کو پژمردہ کرنے لگی- اور اُسوقت مجھے یہ خیال آیا کہ اگر یہ صحیح ہی کہ کپتان میرے لیے مقروض ہورہا ہی تو کتنا غضب ہوگا کہ جب مین اُسے بندھا ہوا دیکھونگی اس بات پر خاموش ہورہی اور مینے سوچا کہ یہ بھی حماقت ہی کہ ایک کمینی زبان دراز شہکارا عورت کی باتون مین آکر اپنی طبیعت کو خواہ مخواہ کا رنج دینا- لاکھ کچھ تھا اُسکی باتین اثر کرچکی تھین اور انکے اثر کو مین طبیعت سے مٹا نہین سکتی تھی-

اسکے بعد یکایک یہ معلوم ہوا کہ مجھپر غموم وآلام کی گولیون کا مینھ برسنے لگا اور یہ مینھ صرف سیم کے خیالات نے برسا دیا تھا- اسکی سادہ سادہ اور

بھولی بھولی اُنس آمیز سرشت اور پھر اُسپر دغا بازی اور فریب کا برتاؤ کیا کچھ غضب نہین برپا کرتا - دل نے یہ خیال کیا کہ دنیا مین جتنی عورتین کہ راہ نیکی سے انحراف کرتی ہین اُنکا آخر کار یہی حال ہوتا ہی ذلت و خواری مین پھنستی ہین اور خبر نہین انھین کیا کیا صدمے اُٹھانے پڑتے ہین - کبھی اس بدزبان ماما کا کہنا یاد آتا تھا کہ کس بیباکی سے وہ مجھے یہ کہکر چلی گئی ہی - معلوم ہوتا ہی کہ خود خدا مختلف صورتون مین میری تنبیہ اور ا[illegible] کے لیے یہ مختلف شگون کر رہا ہی تاکہ کسی طریقہ سے تو عبرت پکڑ کر مین راہ راست پر آؤن -

صبح تک طبیعت کی یہی کیفیت گذری - وقت پر کپتان صاحب تشریف لائے - انسے مین نے ساری کیفیت بیان کی - کپتان کے سُنتے ہی ہوش پراں ہوگئے - اور وہ یہ کہنے لگا -

اے پیاری روز تجھ سے کسی امر کے چھپانے کی حاجت نہین ہی صاف صاف کہتا ہون -

اصل یہ ہی کہ میرا باپ جو کچھ مجھے دیتا تھا وہ اُسنے بند کر دیا - کئی ہفتے گذرے جب وہ یہان آیا تھا - اور تمھارے سبب سے میرا ملنا اُس سے کم ہوتا تھا وہ مکان مین اکیلا پڑا رہتا تھا کیا مین نوکری پر اور کیا تمھارے پاس اس سے وہ بہت خفا ہوا اور ناگاہ لنڈن سے چلا گیا - تم خفا ہونا اس لیے کہ یہ سب باتین مین نے تم سے پہلے نہین بیان کین -

مین - نہین کپتان صاحب مین رنجیدہ نہین ہون بلکہ آپ کی یہ خاموشی ثبوت محبت سمجھتی ہون لیکن مین یہ عرض کرتی ہون کہ تم میرے لیے تکلیف نہ اُٹھاؤ تمھارا برتاؤ بہت فیاضانہ ہی - تمھارا چال چلن سخی ہی مگر مین یہ نہین گوارا کرتی کہ صرف میرے لیے یہ تکلیف اُٹھائی جاے اور ناحق کی مصیبت اپنے سر

ہو لیجائے - پھر مین نے ایک سخت آواز مین کہا کیتان یہ مین جانتی ہون
کہ میرے سبب سے تم پر غضب نازل ہوگا اس سے چاہیے کہ ہم باہم الوداعی
سلام کرین -
کیتان - نہایت ہی پریشانی کی حالت مین - الوداعی سلام - ہمین تین مہینے
بھی تو ساتھ رہتے ہوے نہین ہوے -
نہین نہین یہ امر ناممکن ہی کہ مین تم سے جدا ہو کر بھی زندہ رہ سکون تمہارے
باعث سے مین مقروض نہین ہوا ہون - تم سے تو اب ملاقات ہوئی ہی اس سے
پہلے ہی مین مقروض ہو چکا تھا اب مجھ مین یہ جرأت نہین ہی کہ مین اپنے والد کو
لکھ بھیجون کہ مجھپر اتنا قرضہ ہی -
اے روز مین اپنے گھٹنون کے بل کھڑے ہو کر کہتا ہون خدا کے لیے مجھے
چھوڑنے کا نام نہ لیجیو - مین تم پر فریفتہ ہون تم جانتی ہو مین تم پر فریفتہ ہون -
میرے یہ حواس خمسہ جب ہی تک سالم ہین کہ جب تم میرے پاس ہو اور اگر تم
چلی گئین تو زندگی دشوار ہی - مجھ سے مفارقت کا ذکر کرنا مجھکو کانٹون
مین گھسیٹنا ہی -
مین کیا خاک کہتی کیا خاک کرتی - کیتان میرے پیرون پر گرا ہوا پڑا تھا
اُسکی بکا جتانہ باتین اور اُسکی محبت کی دیکھین میرے سینہ کو چھاتی مین سے
نکالے لیتی تھی - مجھ سے نہ رہا گیا مین نے اپنا ہاتھ اُسکے گلے مین ڈال دیا اُسنے
مجھے سینہ سے لگا لیا اور یہ کہا -
آہ اے روز یہی صورت تیقن دلاتی ہی کہ پھر تم لفظ مفارقت زبان
پر نہ لاؤ گی -
ہم مشکل سے دو چار باتین کرنے پائے ہونگے اور کیتان بھی قرض ادا

کرنے کی بابت کچھ تدبیر نہ کرنے پایا تھا کہ اتنے میں میری خادمہ فرنسیس نے آکر کہا کہ باہر ایک شخص کھڑا ہوا ہی اور وہ کپتان صاحب سے کچھ کہنا چاہتا ہی۔

کپتان - چونک کر اور تلملا کر۔ کس قسم کا شخص ہی۔

خادمہ - وہ یہ صاحب ہیں کھڑے تو ہیں۔ یہ شخص خادمہ کے ساتھ ساتھ کمرہ تک چلا آیا تھا۔

وہ شخص کمرہ کے اندر چلا آیا کپتان کا چہرہ صورت دیکھتے ہی زرد ہو گیا میں نہیں جانتی تھی کہ یہ کیا آفت ہی اور یہ کون شخص ہی مگر میرا بھی دل مارے دہشت کے کانپ اُٹھا اور ایک خوف سا طاری ہو گیا۔

نوجوان شخص - (فرنسیاس کی طرف مخاطب ہو کر) تم جاؤ تمھارے آقا سے مجھے دو تین باتیں کرنی ہیں۔

جب وہ چلی گئی تو وہ دروازہ بند ہو گیا۔ کپتان نے میرا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں دبا کر کہا کہ اے روز دل مضبوط رکھنا۔ ہراسان نہونا اور جو کچھ کرو صبر و شکیبائی سے کرنا یہ شخص جو بیٹھا ہوا ہی شریف کا افسر ہی میں جانتا ہوں جس لیے یہ میرے پاس آیا ہی۔

میں - مُردہ آواز میں۔ کیا یہ شریف کا افسر ہی۔

یہ کہتے ہی میرے ہوش اُڑ گئے اور میں سمجھ گئی کہ میرے رشید اکو یہ قید خانہ لیجائے گا۔

افسر - مجھے بہت افسوس ہی کہ مجبوراً یہاں آنا پڑا جب تم گارڈن میں تھے تو میں نے یہ پسند نہیں کیا کہ اسی وقت سب کے سامنے تمھیں لیجاؤں۔ پہلے میں پالمال میں تمھاری قیام گاہ پر گیا لیکن وہاں تم مجھے نہیں ملے۔

پھر مین یہان آیا اور اتفاق سے یہان تم مل گئے۔

یہ کہکر وہ میری طرف مخاطب ہوا اور نہایت ادب سے جھک کر سلام کیا اور یہ کہنے لگا۔

بیگم صاحبہ مین تم سے معافی چاہتا ہون۔ ایسے معاملے شب و روز نوجوانون پر ہوا ہی کرتے ہین آپ کچھ فکر نہ کرین اور مین ویسے ہی سے کہتا ہون کہ کپتان اپنے ان معاملات کا بہت جلد فیصلہ کرکے بھگتا دے گا۔ البتہ اے صاحب آپ چپ چاپ چلے چلین کہ مجھے گھر مین آدمیون کے لانے کی ضرورت نہو۔

یہ کہکر وہ افسر کھڑکیون کی طرف گیا اور اُسنے اپنے آدمیون کو بے شبہہ کوئی اشارہ کیا۔ کپتان نے وقت فرصت پاکر مجھ سے کہا کہ اسوقت جاتے ہی مجھے حوالات ہو جائے گی مگر تم کسی قسم کا رنج نکرنا اور اپنی طبیعت بحال رکھنا چند ہی روز مین قیدخانہ سے چھوٹ کر پھر تمھارے پاس آجاؤنگا مین نے اُس سے یہ التجا بھی کی کہ خدا کے لیے تم اپنے والد کو کیون نہین لکھ دیتے جو اس آفت سے نجات پاؤ اُسنے انکار کیا اور بولا یہ کبھی ممکن نہوگا کہ مین اپنے باپ کو عاجزانہ طریقہ سے لکھون۔ پھر اُسنے میرے جواہرات اور میری تمام چیزون کی بابت دریافت کیا مین نے کل حساب بتایا مگر افسوس قرض کا روپیہ بہت تھا اور اُسکے مقابل مین یہ کچھ بھی نہ تھا۔

کپتان۔ میرے جیل خانہ جانے مین کچھ شک نہ سمجھنا۔ گیا اور میعادی قید ہوگئی۔

مین۔ گھرے غم اور الم سے۔ کیا مین بھی تمھارے ساتھ قیدخانہ کا حصہ لے سکتی ہون۔

وہ افسر ہماری یہ باتین سُن رہا تھا اُسنے میری طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اگر

تم اسکے ساتھ قید خانہ مین رہنا چاہتی ہو تو چند گھنٹے دن کو رہ سکتی ہو مگر شب کو رہنے کا حکم نہین ہی - افسر کی اس اجازت سے مجھے کچھ تسکین ہوئی ہم دونون بگھی مین سوار ہوے چلتے وقت مین نے اپنی خادمہ فرنسیس سے کہدیا کہ خبردار یہ راز کسی پر افشا نہو - شام کو مین واپس آؤنگی -

یہ غریب لڑکی جسکو مجھ سے دلی الفت تھی جب اسنے کپتان کے ساتھ مجھے جاتا ہوا دیکھا تو پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اور اسنے وعدہ کیا کہ یہ امر مین کسی پر ظاہر نہین کرنے کی - ہم دونون کو شریف کے افسر لے گئے اور جس مکان مین ہمین جا کر بند کیا ہی وہان لوہے کی سلاخین لگی ہوئی تھین -

جہان تک ہم سے ممکن ہوا ہم نے غم پاس نہ آنے دیا - کپتان نے ایک شخص کو اپنی کمیشن فروخت کرنے کے لیے روانہ کیا جب مین شام کو گھر واپس پھر کر آئی تو مجھے مکان کاٹنے کو دوڑا چارون طرف ویرانہ ویرانہ معلوم ہوتا تھا شب بھر میرا پلنگ آنسوؤن سے تر ہوتا رہا مگر غضب تو یہ تھا کہ کمیشن کا روپیہ بھی اس قابل نہین تھا کہ اس سے قرض چُک جاتا - کپتان کو یہ یقین تھا کہ جب قرض خواہون کو کچھ روپیہ دیدیا جاے گا تو پھر باقی ماندہ روپیہ کے لیے وہ زیادتی نہ کرینگے بلکہ کچھ دن فرصت دے کر اُسے حاصل کرینگے - یہ صورت رہائی کی جیل مین سے نکل سکتی ہی -

صبح کو مین اُٹھی اور تھوڑا بہت ناشتہ کر کرا کر مین نے جلدی مین جانا چاہا کہ کپتان کے پاس سارا دن گذارون کہ دروازہ پر کسی نے زور سے دستک دی چند ہی لمحہ مین فرنسیس نے کہا کہ سر رنیلڈ فورٹیکیو تشریف لائے ہین (یعنی پدر کپتان) -

سولھوان باب

سر رنیلڈ فورٹیسکیو (یعنی بدرکیتان)

بیر ونٹ (امیری کا ایک نیچا درجہ) کی عمر ساٹھ برس کی ہوگی ۔صورت پر رونق پائی جاتی تھی ۔ قد متوسط تھا ۔ اعضا مین کسی قسم کی کمزوری ہویدا نہین تھی ۔ یہ اُن لوگون کی سی پوشاک پہنے ہوے تھا کہ جیسے پُرانے مدرسہ کے شریف طلبسا زیب تن کرتے ہین ہان بوٹون کی وہ وضع نہین تھی ۔ یہ نیلا کوٹ پہنے ہوے تھا ۔ اسمین برنجی ٹبن لگے ہوے ہاتھ مین ایک خوبصورت شام کی بید تھی ۔ اسکا نقشہ بُرا نہ تھا ۔ چوڑا منھ اُٹھے ہوے جبڑے چھلوان ناک سُرخ سُرخ گلے ۔ اسکی عمر پر یہ سب اچھے معلوم ہوتے تھے ۔

بوڑھا ۔ مس لیمبرٹ مین صرف نصف گھنٹہ تمھارا لینے آیا ہون مجھے امید ہو کہ تم اس سے انکار نہ کروگی ۔ یہ باتین گو اُسنے رحیمانہ لہجہ مین نہین کین مگر پھر بھی اخلاق و مروت ہویدا تھی ۔

مین بول تو نہ سکی لیکن مین نے وہ کُرسی جسپر مین بیٹھی ہوئی تھی آگے سرکا دی وہ اُسپر بیٹھ گیا اور رغبت کی نگاہون سے کچھ دیر میری طرف نظران رہا اسکے بعد یہ کہنے لگا ۔ مین جانتا ہون کہ تم ابتک نہین سمجھین کہ مین تمھارے پاس کس لیے آیا ہون ۔

مین ۔ مین نہین سمجھی آپ فرماوین ۔

بوڑھا ۔ مہربانی اور شفیق آواز مین ۔ مین اے مس لیمبرٹ تجھے دھمکانے نہین آیا ہون نہ میری غرض تجھے بُرا بھلا کہنے کی ہو تو ہرگز کوئی لفظ اپنی نسبت بیجا نہ سُنے گی ۔ تجھے یاد ہوگا کہ پہلے مین تجھ سے کہان آکر ملا تھا وہ بھی یاد ہوگا

کہ تم ایک چٹھی میرے لڑکے کے نام لکھکر میز پر رکھ آئی تھین وہ چٹھی مین نے پڑھی جو کچھ
مین نے تمھاری نسبت پہلے خیال کیا تھا اُس سے بہت اختلاف پایا۔ میرا مطلب
یہ نہین ہی کہ مین تمھین پھسلاؤن اور چاپلوسانہ تم سے باتین کرون بلکہ یہ ایک موقع
ہی ایسا آکر واقع ہوا ہی کہ ہمین جو کچھ ہی وہ سچ سچ کہنا زیبا ہی۔ تمھاری چٹھی جب
مین نے دیکھی ہی تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ بے لاؤ لپیٹ لکھی گئی ہی اور اسمین بناوٹ
کی کوئی بات نہین ہی۔ چند ہی منٹ کی صحبت مین مین نے تمھاری صورت سے
پہچان لیا تھا کہ تم کون ہو اور تم نے چٹھی مین کیا مرقوم کیا ہی ہان مین جانتا ہون
کہ تمھین میرے بیٹے سے محبت ہی اور دلی محبت ہی اس لیے تم پر رحم کرنا چاہیے تم
قابل رحم ہو۔

یہ سُنکر مجھ سے رہا نہ گیا اور مین پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

بوڑھا شخص۔ اُسی شفقت بھری اور رحیمانہ لہجہ مین۔ جو کچھ مین نے تمھاری
چٹھی دیکھکر تمھارا اندازہ کیا تھا وہ ہی درست نکلا نامِ خدا تم عقلمند بھی ہو تعلیم یافتہ
بھی ہو اور دنیا کا اچھا برُا سب سمجھتی ہو۔ تمھارا یہی نیک چال چلن اور شریفانہ برتاو
مجھے کشان کشان تمھارے پاس لایا ہی اگر تم خودغرض ہوتین اگر تم کوڑ مغز
ہوتین اور تمھارے دل مین بناوٹی محبت ہوتی تو مین کبھی بھی تمھاری طرف توجہ
نہ کرتا۔ اُسنے جب میرا کہنا نہین مانا مجھے بھی غصہ آیا اور مین نے اُسکے جیل جانے
پر چندان خیال نہین کیا۔ یہ مین جانتا ہون کہ تم اُس سے محبت کرتی ہو اور تمھاری
محبت ظاہری نہین اسکا انصاف کرنا مجھپر فرض ہی۔ اُسکا قیدخانہ جانا مجھے
فوراً کھل گیا گو اُسنے بہت کوشش کی کہ کسی طرح یہ معاملہ ظاہر نہو کہین بھلا یہ
ممکن ہو سکتا تھا۔ میرے دوستون نے دم کے دم مین مجھے اطلاع کر دی مین نے
ایک لمحہ کا بھی توقف نہین کیا اور مین بھاگا ہوا دار السلطنت آیا۔ اے مس لیمبرٹ

تم مجھے سمجھ گئین زیادہ کہنے کی توحاجت نہین ہی۔
مجھے اسقدر رونا آیا تھا کہ ہچکی بندھ گئی تھی ہرچند مین نے چاہا کہ اسکا ایک معقول جواب دون مگر مجھ سے نہ دیا گیا۔
بوڑھا۔ مین تم پر رحم کرتا ہون اور وفادار رحم کرتا ہون لیکن لفظ "رحم" استعمال کرنا ہتک آمیز ہی۔ میرا مطلب یہ ہی کہ مجھے تمھاری اس حالت پر ترس آتا ہی۔ یہ بڑا نازک معاملہ ہی لیکن کیا کرون فرزند کی ماتنا نہین مانتی یہ باپ ہی کہ جو اپنے بیٹے کی باتون پر سوال وجواب کرتا ہی۔ جو کچھ گذشتہ باتین تھین وہ مین نے سب بھلا دین تمھارے انسو تمھاری سسکیان بھرنا صاف کہہ رہی ہین کہ تم اُسپر اپنی جان قربان کرنے کو بیٹھی ہوئی ہو۔
یہ کہکر کپتان کا باپ اُٹھ بیٹھا اور میرا ہاتھ پکڑ کر کہا اے غریب اور مظلوم لڑکی تیری اس افسردہ حالت نے میرے دل پر بہت اثر کیا ہی۔ تمھاری عقل سلیم خود گواہی دے سکتی ہی کہ ایک باپ اپنے بیٹے کو ایسی حالت مین دیکھکر کیا خیال کر سکتا ہی صرف یہی ناکہ تم پر میرے لڑکے کی بربادی اور سلامتی منحصر ہی۔ اے مس لیمبرٹ مین ایک بوڑھا شخص ہون اور مین امید نہین کر سکتا کہ اس دنیا مین مدت تک جی سکون۔
وہ میرا اکلوتا بیٹا ہی مجھے اُس سے محبت ہی مجھے اُسپر اعلےٰ درجہ کا بھروسہ تھا۔ اگر تم اُسکے پالے نہ پڑتین تو اُسپر یہ آفت جواب برپا ہو رہی ہی کبھی نہ ہوتی۔
مین۔ اپنی طبیعت ٹھکانے کر کے۔ آپ یہ سمجھتے ہین کہ مین نے جو خاموشی اختیار کی ہی مین نے جو کچھ آپ نے فرمایا قبول کر لیا۔ آپ یہ ارشاد کرتے ہین کہ ساری تباہی وبربادی کی باعث مین ہی ہوئی ہون۔

اُسوقت مین نے اپنی مسعدانہ صورت بنالی اور تیز آواز مین یہ کہا۔ جو کچھ آپ فرماتے ہین وہ صحیح ہی مین نے اسکا انصاف آپ ہی پر رکھا۔ آپ خود جانتے ہین کہ خودغرضانہ خیالات میرے نہین ہین جن سے مین آپ کے صاحبزادے کی بہتری نہ چاہتی ہون۔ جو کچھ مجھپر مصیبت پڑی ہی مین خوب دیکھ رہی ہون مگر کچھ مضائقہ نہین۔

	بر سر اولاد آدم ہر چہ آید بگذرد	

کیا ای صاحب آپ مجھ سے کچھ چاہتے ہین۔

بوڑھا۔ ای مس لیمبرٹ تمھاری ان تیقن انگیز باتون کا ہزارون ہزار شکر یہ ہی یہ وہی تیقن خیز باتین ہین جنکی مجھے تمھارے لبون سے سُننے کی امید تھی۔ لیکن ابھی تک تم نے اس امر کا خیال نہین کیا کہ مین تم سے کیا چاہتا ہون۔

مین۔ ہان صاحب سمجھ گئی۔ آپ کے بیٹے اور مجھ مین ہر شے اختتام پذیر ضرور ہوگئی۔ کیا عجب ہی جو مین مفارقت نصیب ہو جاؤن اور پھر اُسکی صورت مجھے دیکھنی نصیب نہو وے۔ اور وہ مجھے بھول جائے۔

یہ کہکر پھر مجھے رونا آگیا اور مین پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

بوڑھا۔ نہین اُسے تم جیسی خیرخواہ اور جان قربان کرنے والی کو ضرور عزیز رکھنا چاہیے۔

یہ کہکر وہ پھر بیٹھ گیا اور اُسنے کہا کہ ای مس لیمبرٹ تم میری ان تیقن آمیز شکر گزاریون کو قبول کرو۔ مجھے تمھارے نیک چال چلن کی قسم ہی کہ تم نے مجھے اسوقت خوش کردیا تم نے مجھے میرا بیٹا واپس دیا۔ اب تم یہ ہرگز نہ خیال کرو کہ مین تمھین کچھ اور سمجھتا ہون یا تمھاری نسبت میرا کسی قسم کا خراب خیال ہو۔ میرا فرض

ہی کہ مین ایک خاص امر کرون اور وہ تم مجھے ضرور کرنے دو گی - اس پاکٹ بک مین پانسو پونڈ کے بنک نوٹ ہین مجھے امید ہی کہ تم اسے قبول کرو گی -

مین - نہین صاحب مین یہ قبول نہین کر سکتی یہ مین نہ لونگی آپ اپنے لڑکے کو جا کر دین اُسے معلوم بھی ہو کہ باپ مجھ سے محبت رکھتا ہی -

بوڑھا - میرا لڑکا تمھین بخوبی جانتا ہی اُسے کسی قسم کا شبہہ تم پر نہو گا - تم خدا کے لیے اس مقدار زر کو قبول کرو - جب تک کہ یہ کام نہو جائے مجھے اختیار نہین ہی کہ تم سے کسی خاص بات کے لیے کہہ سکون - مین اس رقم کا اپنے کو تمھارا مقروض سمجھتا تھا - بڑا ہی ممنون کرو گی اگر تم میری اس نذر کو قبول کر لو گی -

کپتان کے باپ نے مجھ سے ہر چند بضد ہو ہو کر کہا لیکن مین نے آخر تک انکار کیا - وہ چند منٹ خاموش ہو رہا اور اُسکی صورت پر اُداسی اور غم کی جھلکی نمودار ہوئی - تامل کے بعد اُسنے اپنی کرسی اور بھی میرے پاس سرکائی اور شفقت آمیز باتون مین یہ کہنے لگا -

اے مس لیمبرٹ مین تم سے دوستانہ عرض کر رہا ہون اس دوستی کی لاج تمھین رکھنی چاہیے - مین تمھاری کسی بات مین دخل نہین دے سکتا نہ مجھے تم سے ایک زمانہ مدید سے تعلق ہی مدت کے بعد آج صبح کو آنے کا اتفاق ہوا ہی تمھاری طرز معاشرت اور چال چلن سے مین نے پہچان لیا کہ تم اُن نوجوان عورتون مین سے نہین ہو کہ جنکی میلان طبیعت بُرائی کی طرف ہوتی ہی - تمھین الزام دینے کے بجائے رحم کرنا زیبا ہی - خدا کے لیے مجھے معاف کرنا کہ مین نے ان لفظون سے تمھین پھر اپنا مخاطب بنایا - تمھاری جو کچھ حالت ہی تمھاری جیتون

اور تمھاری دیکھنے سے ہویدا ہی تمھاری چال چلن کا انداز تمھاری صورت سے بخوبی ہو سکتا ہی خدا کے لیے مین ملتمس ہون کہ تم مجھے اپنا دوست بنانے پر رضامند ہونا۔ کیا تم قبول کرتی ہو کہ مین تمھارے دوست کپتان سے بیغرضانہ الفت رکھتا ہون اور یہ بھی تمھین یقین ہی کہ جو الفت مجھے اُس سے ہی وہ ہی تم سے ہی۔ دیکھو تو سہی۔ ایک بوڑھا شخص تم سے کسطرح لجاجت کر رہا ہی۔ یہ روپیہ لے لو اور لندن کو چھوڑ دو۔ کہین غلط گزینی اختیار کرو۔ مجھے امید ہی کہ تم اپنے لیے نیکی کی راہ تلاش کر لوگی۔ اور پھر اُسپر آنکھین بند کر کے چلنا۔ یہ سنکر میرے افسردہ رخسارون پر آنسو بہنے لگے اور مجھے یہ معلوم ہوا کہ گویا قدرتی تنبیہ مجھے ہوئی ہی اور خدا اس بوڑھے کی صورت بنکر خود کہتا ہی کہ یہ رستہ جو تو نے اختیار کیا ہی نیکی کا نہین ہی۔

	این راہ کہ تو میروی بہ ترکستان ست	

سیمر کا ئیل پر سے گرنا۔ اور اُسپر ہورلیس کے ہاتھون مصائب کا واقع ہونا سب مجھے پھر یاد آگیا۔ ہان مین نے اپنے دل مین خیال کر لیا کہ مجھے اس خراب رستہ کو ترک کر دینا زیبا ہی۔ بوڑھے شخص کا ایک ایک لفظ میری طبیعت مین اثر کرتا ہوا چلا گیا۔

مین۔ اپنے آنسو پونچھکر۔ آپ نے مجھے دوستانہ نصیحت کی ہی مین ضرور اپنے کو اس بیش بہا نصیحت کے قبول کرنے کے قابل بناؤنگی۔ اسی ساعت مین لندن چھوڑ دونگی آپ یہان قیام کرین ابھی آپ سے رخصت ہوتی ہون۔ کیا مین زیادہ کہہ سکتی ہون۔ کیا اور کچھ زیادہ کر سکتی ہون۔ یہ سُنکر اُس بوڑھے نے پدرانہ الفت سے میرا ہاتھ لے کر اپنے ہاتھ مین دبایا اور کہا کہ نہین سوا اسکے اور کچھ نہین چاہیے۔

مین - شرمگین آواز مین - آپ اپنے لڑکے کی یہ تسکین کیونکر کرینگے کہ مین نے اُسکو نا مہربان کی صورت مین نہین چھوڑا ہی -

بوڑھا - اسکا انحصار تو تم مجھ ہی پر تمام وکمال رکھو یہ مین جانتا ہون کہ تمھاری مفارقت کا اُسے صدمۂ عظیم ہوگا یہ مین جانتا ہون کہ اُسکی آنکھون مین تم ہر وقت گردش کروگی لیکن پھر اُسے یہ سمجھکر کہ تم طلبگار عصمت تھین صبر آہی جائے گا -

	بس اب آپ تشریف لیجا ییے جو گذرے گی اُسپر گذر جائے گی	
طبیعت کو ہوگا تعلق چند روز		بہلتے بہلتے بہل جاے گی

جب تمھاری مفارقت کے جوش اُسکی دلیل وحجت کی طرف رہبری کرینگے تو وہ خود سمجھ جائے گا کہ میرے یہ خیالات بیکار ہین اور پھر تمھارے چال چلن کی تعریف اکثر اُسکی زبان سے سرزد ہوگی - اب اور مین تمھاری خدمت کیا کرسکتا ہون - کیا ادائیگی کے لیے بل ہین گھریلو خدام ہین کہ جنکا تم سے تعلق ہی اور تم کسی خادمہ کو خاص کرکے کچھ دینا چاہتی ہو - جو کچھ تم حکم کرو مین بجا لانے کو حاضر ہون -

مین کھڑکیون کے پاس چلی گئی تاکہ جو کچھ مجھے آیندہ کرنا ہی اُسپر فکر کردن مین دریاے غم مین ڈوبی ہوئی تھی - دل پر ابر الم چھا رہا تھا - چھاتی مین رنج کے دھوئین اُٹھتے تھے اور بجھ بجھ جاتے تھے عجیب حالت حزن مین گرفتار تھی - میرا دل اس رستہ سے جسپر مین چل رہی تھی پھرا جاتا تھا اور نیکی کی راہ پر مضبوط ہوتا جاتا تھا - مگر کونسی تدبیر کردن مجھے یہ بھی خیال ہوا کہ چند روز مین بیگم لوسیا کے پاس جاکر اپنا اقرار پورا کرنا ہوگا مجھے اچانک مدت

وعدہ کے پہلے اُسکے پاس نجانا چاہیے گو باتین بہت بن سکتی ہین مگر پھر بھی ضرورت ہی کیا ہی مجھے فرض ہی کہ اپنی آیندہ نیکی مین زندگی بسر کرنے کی تدابیر نکالون اپنے گھر کے آدمیون پر خیال کیا اورجن تو نکل ہی گئی تھی خادمہ فرنسیلس بھی یہ ایسی ایماندار اور پیاری تھی کہ مجھے اُس سے محبت ہو گئی تھی اور وہ مجھپر اپنی جان چھڑکتی تھی - مین نے مصلحتاً یہی ارادہ کیا کہ اسکو بھی جدا کر دون اسکا ساتھ رکھنا مناسب نہین ہی -

مین نے اپنے کمرہ مین فرنسیس کو بُلایا اور اُس سے کہا اے میری پیاری اور با ایمان خادمہ اب ہم تم جدا ہو جائینگے - حالتین ہی ایسی آکر واقع ہوئی ہین کہ جنھون نے حد فاصل مجھ مین اور تم مین مقرر کر دین - تم مجھ سے کہ چکی ہو کہ میری مان جہان رہتی ہی وہ مقام لندن سے بہت دور کے فاصلہ پر نہین ہی - مین تمھین نصیحتاً کہتی ہون کہ تم اپنی مان کے پاس چلی جاؤ - اس لندن مین کسی اور جگہ ہرگز نوکری نہ کرنا - دس اشرفیان حاضر ہین -

یہ سُنکر میری پیاری خادمہ زار زار رونے لگی اور کہا بیگم صاحبہ آپ کی مفارقت گوارا نہوگی جہان آپ تشریف لیجائینگی مین بھی وہین چلنے کو موجود ہون ابتک تنخواہ لیتی تھی مگر اب تنخواہ سے بھی دست بردار ہوتی ہون -

مین نے اُسے اس امر کا یقین دلایا کہ مواقع ہی ایسے آکر پڑے ہین کہ مین تمھین ساتھ نہین رکھ سکتی پھر اگر زندہ رہے تو ضرور ملینگے - رو نہین -

پھر مین نے اپنے تمام جواہرات ایک صندوقچہ مین بند کیے اور اُسکو مقفل کر دیا اور علاوہ اسکے تمام اسباب باندھ بوندھ تیار کیا پھر اُسی کمرہ مین آئی جہان بوڑھا شخص بیٹھا ہوا تھا -

بوڑھا شخص - پیاری مس لیمبرٹ جس نیکی کے رستہ مین کہ اب چلنے کی

تمھاری مرضی ہو اسمین اگر تم نے قدم رکھا پھر کسی دوست کی حاجت نہو گی۔ جب بارہ مہینے پورے گذر جائین تو مجھے لکھنا کہ تم کہان ہو اور کیا کرتی ہو اور مجھے اس طرح سے خط لکھنا کہ جیسے کوئی اپنے اُس دوست کو لکھتا ہی کہ جو اُسے چھٹپن سے جانتا ہی۔

مین۔ ہان صاحب اگر ایک سال کے بعد مین قابل تحریر خط رہی تو ضرور لکھونگی۔

یہ کہکر مین نے الوداعی سلام کیا۔

بوڑھے نے سرگرمی سے مجھ سے مصافحہ کیا اور کہا خدا کرے مس ایلمبرٹ تمھارے ساتھ ایسے باپ کی برکتین ہون کہ جسکے بیٹے کو تم نے اُسی کو واپس دے دیا یہ کہتا جاتا تھا اور اُسکی آنکھون سے آنسو روان تھے۔ بگھی دروازہ پر حاضر تھی مین اُسپر سوار ہوئی کل اسباب اُسپر رکھا گیا۔ مین نے اُسے ہدایت کی۔ کہ اسٹننگ بورن کی طرف لے چل۔

راہ مین مین نے گھڑی نکال کر دیکھا تو دوسہپر کے بجے تھے۔ مین لندن سے کئی میل آ چکی تھی۔

میرے ساتھ اور بھی کئی شخص سفر کر رہے تھے گو میری صورت پر غم کے آثار نمایان دیکھ سکتے تھے مگر یہ تمیز نہ ہو سکتی تھی کہ یہ حزن و ملال مین چُور چُور ہو رہی ہی۔

میرا ناظر ملاحظہ کرے گا کہ مین نے گستان کی محبت کو یکلخت کیونکر قطع کر دیا صرف اس خیال سے کہ خبر نہین کہ وہ میرے سبب سے کن کن مصیبتون کا شکار بنے اور دوسرے مین ابھی ذکر کر چکی ہون کہ عزت کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا خیال میری طبیعت مین پورا پورا جم گیا تھا۔

اب تو یہی ارادہ ہوا کہ سیدھی لوسیا ہی کے پاس چلون پھر دیکھا جائے گا۔
شام کا وقت تھا کہ مین وہان پہونچی تھی۔ میریا یعنی لوسیا کی خادمہ کی پہلے پہل مجھ سے آنکھین چار ہوئین اُسنے یکایک مجھے نہین پہچانا اور اشتباہی نظرون سے میری طرف دیکھتی رہی لیکن جب مین اُسکے پاس گئی اور اُسنے مجھے پہچانا اور مین نے اُسکے بیگم کی خیر و عافیت دریافت کی وہ یہ سُنکر خوش ہوئی ادب سے کمر خم کی۔
ناظر کو یہ بھی معلوم کرنا چاہیے کہ لوسیا سے جب مین رخصت ہوکر گئی تھی آج کے دن تک اُسے دس دن کا عرصہ ہوا تھا۔ ناظر کو یہ یاد ہوگا کہ جب مین اُس سے رخصت ہوئی تھی تو یہ وعدہ تھا جب تم چٹھی بھیجو گی مین آجاؤنگی اور اب اتنی جلدی بے بُلائے چلا جانا شبہہ پیدا کرتا ہی۔
مین گئی اور مین نے جاکر دروازہ کھڑکھڑایا۔
لوسیا۔ کون ہی۔
مین۔ بیگم ولٹن۔ بیگم ولٹن بیگم ولٹن۔
جب تین بار اُسنے میری آواز سُنی تو سمجھ گئی کہ بیگم ولٹن میری دوست آئی ہی۔ بالآخر دروازہ کُھلا اور مین داخل ہوئی۔ لوسیا نے بغیر کسی بات کرنے کے پہلے دروازہ کو مقفل کر دیا اور پھر لوسیا نے طرح طرح کی شکر گزاریان کرنی شروع کین۔ اور اس طرح سے احسان مندی ظاہر کی کہ کوئی اور نہین کر سکتا۔ دروازہ بند کرتے ہی اُسنے مجھے گلے سے لگالیا اور کہا ای بیگم ولٹن مین تمھین دیکھکر کتنی خوش ہون۔ پھولے نہین سماتی۔ تم اچانک کیونکر آگئین اور کونسی خبر تمھین یہان لائی ہی مین نے گاڑی کی آواز بھی تو نہین سُنی۔ جب میرے کانون مین ڈبل دستک کی آواز پہونچی تو مین بہت خائف ہوئی اور ای پیاری مین نہین

کہہ سکتی کہ کیسا اضطراب میرے رگ و ریشہ مین دوڑ گیا۔
بین ۔ سبب یہ ہی کہ مین آپ کو اطلاع کر چکی تھی کہ مین اپنے رشتہ دارون کے ساتھ رہتی ہون وہ کسی خاص کام کے لیے اسکاٹلینڈ چلے گئے ہین اب مین گھر مین اکیلی رہ کر کیا کرتی اس لیے چلی آئی۔ اور گاڑی کی آواز کا تھیہ خیال نہو گا اُس مکان کے پاس پہونچکر گھوڑے دھیمے پڑ گئے تھے۔
لوسیا ۔ تو اب کیا ای بیگم تم میرے ہی پاس رہو گی۔ بڑی خوشی کی بات ہی مجھ مین تو جان پڑ گئی۔ میرا تو یہان کوئی نہین تھا مین کیا کرتی بڑی پریشان تھی لیکن الحمد للہ کہ تم آ گئین۔ یہ باورچن کچھ ایسی بے پروا ہی کہ بعض وقت مین اسکے ہاتھ کا کھانا بہت مشکل سے کھاتی ہون۔
بین ۔ یہ سُنکر مجھے بہت رنج ہوا تعجب کی بات ہی کہ ایک ہفتہ تک مین یہان رہ گئی جب کسی کھانے کی شکایت نہین تھی ہر شی قاعدہ کے موافق نفیس تیار ہو کر میز پر رکھی جاتی تھی بڑے افسوس کی بات ہی مین تو مطمئن خاطر تھی کہ تم با آرام ہو گی لیکن حیف تمھین کھانا کھانے کی تکلیف رہی اور باتون کا تو کیا ذکر۔
لوسیا ۔ بیگم مین شکایتاً نہین کہتی میری بھوک آپ کم ہی۔
بین ۔ اب مین یہان ہون تم باطمینان گذارو انشاء اللہ تمھاری صحت مین بھی فرق نہ آئے گا۔
لوسیا ۔ نہین صحت تو میری ٹھیک ہی مین نے مقرر کر لیا ہی کہ جھٹ پٹا ہونے کے بعد گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ ٹہل لیتی ہون۔ موسم بہت ہی اچھا ہی مین نے یہین سے اپنی خالہ کو چٹھی لکھی تھی آج ہی صبح کی ڈاک مین اُسکا بھی جواب آ گیا ہی۔ اُسنے لکھا ہی کہ بیگم ولٹن کو میری طرف سے بہت بہت کچھ کہنا لیکن خوش قسمتی سے اُسنے یہ اشارتاً بھی تحریر نہین کیا کہ مین بھی تمھارے پاس آنا چاہتی ہون۔ ای

میری پیاری ولٹن خالہ کی تحریر پر مجھے یاد آگیا کہ مین تم سے یہ دریافت کرون کہ عین جلسۂ ناچ و دعوت کے دن تم کس موقع پر تھین اور کیا میری خالہ تمھین اپنے طور پر آپ جانتی ہی۔

ملین - نہین مین اپنے رشتہ دار یعنی چچازاد بھائی کے ساتھ آئی تھی ہان اُس میرے بھائی سے اُنکی ملاقات ہوئی تھی۔

یہ ایک بدیہی امر تھا کہ لوسیا کو میرے اس کہنے پر کہ میرے رشتہ دار اسکاٹلینڈ چلے گئے اور مین یہان آگئی اُسے پورا پورا اطمینان ہوا تھا۔ وہ دوسرا سوال کرنے کو تھی کہ اتنے مین اُسکی خادمہ میریا نے دروازہ پر دستک دی اور میرا اسباب اندر سے کرآئی۔ مین نے باہر جاکر مزدور کو مزدوری دی اور اپنا تمام اسباب لے کر اپنے کمرۂ خواب مین لگایا۔ اور رات مین نے بآرام بسر کی۔

دوسرے دن مجھے باورچن سے اس امر کے دریافت کرنے کا موقع ملا کہ کیا تم نے لوسیا کے لیے بخوبی ہر قسم کا ضروری سامان مہیا نہ رکھا۔

باورچن - بیگم صاحبہ مین نے تو اپنی قدرت کے موافق جہان تک ہو سکا خاطرداری مین کوئی دقیقہ باقی نہین چھوڑا لیکن مجھے خوف ہی کہ مین اپنے اس اطمینان بخش محنت مین کامیاب نہین ہوئی - کیونکہ میریا ہمیشہ شکایت کرتی رہی کہ ہماری بیگم صاحبہ کو کھانا پسند نہین آتا - تاہم مین بھنی ہوئی مرغی کباب - اُبلے ہوے انڈے - تیتر بٹیر وغیرہ وغیرہ سامان کردیتی ہون مین نے میٹھا اس کی قسم کے بھی کئی کھانے بناکر کھلائے - غرض مین نے بڑی ہوشیاری اور دیانت ہی سے کام کیا ہی مین نہین جانتی بیگم صاحبہ اور کیا کرون۔

ملین - مین الزام دینے اور شکایت کے طور پر نہین کہتی یون ہی دریافت کیا ہی۔

اصل یہ ہی کہ جب مین نے شام کو مینر پر بیٹھکر کھانا کھایا تھا تو بہت اچھا تھا - با فراط بھی تھا اور پکا ہوا بھی اچھا تھا لیکن خیر نہین بیگم لوسیا کی طبیعت کا کیا حال تھا کہ خواہ مخواہ بات بات پر ناک بھون چڑھانا مجھے اسکی اتنی خاطر اور اسپر اتنا روپیہ خرچ کرنا صرف فطرتی الفتی خیال سے منظور ہوا تھا اور کسی امید پر مین نے اسکے ساتھ یہ سلوک نہین کیا تھا - مجھے خیال ہوا کہ اگر اسکے خلاف کوئی بات کیجائے گی یا اسکی کوئی بات کاٹی جائے گی تو سخت دقت آکر واقع ہو گی - اسے رنج ہوگا اور یہ ساری کارگزاری خاک مین مل جائے گی اس سے بہتر یہی ہی کہ مین بالکل مجبور رہون جو کچھ اسکا جی چاہے کہے -

پندرہ دن ساتھ رہتے ہوے ہو گئے تھے اس عرصہ مین مین نے لوسیا کے روکھے پن اور سردمہری خود غرضی کو دیکھ لیا - بعض وقت وہ گھنٹون اسی پر تاسف کیا کرتی تھی کہ ایسا نہو کوئی مسافر یہان آجائے اور وہ مجھے اس حالت مین دیکھ لے تو بس پھر تو غضب ہی برپا ہو جائے - مکان بھی تو کمبخت بوڑ نگا بنا ہوا ہی - اور اسکے علاوہ مین نے جو اسکے ساتھ یہ احسانات کیسے تھے وہ یہ سمجھتی تھی کہ ضرور اسمین کوئی بھید ہو گا نہین غیر شخص کو کام ہی کیا ہی کہ اپنا اتنا روپیہ خرچ کرے گا اور یون تکلیف اٹھائے گا - یہ باتین اسکی طبیعت کا اصلی نقشہ کھینچکر میرے دل کو دکھاتی تھین -

بعض وقت ایسا ہوتا تھا کہ اسکی باتون اور انداز سے میرے مرچین لگ جاتی تھین اور میرا خون جوش مارتا تھا لیکن مصلحتاً مین اپنے غصہ کو پی جاتی تھی اور اس سے اُسی طرح نوازش و عنایت سے پیش آتی تھی -

بچہ پیدا ہونے کے دن آگئے اکتوبر کے پہلے ہی ہفتہ کی ایک شام کو دائی اور ڈاکٹر کے بلانے کی حاجت ہوئی - جب درد لگنے شروع ہوے

تو لوسیا گھبرائی نہین بلکہ بہت ہوشیاری سے اسنے اُسی درد کی حالت مین بھی اپنے مُنھ چھپانے مین کوشش کی ۔

مین اسکے مُنھ چھپانے مین زیادہ کچھ نہین کہنا چاہتی صرف اتنا ہی کہنا کافی سمجھتی ہون کہ اسنے اپنی سیاہ کالی نقاب اپنے مُنھ پر بخوبی لپیٹ لی تھی۔ ناممکن تھا کہ کوئی شخص کچھ بھی اسکی شکل وشباہت پر نظر ڈال سکے۔

لوسیا نے مجھ سے کہا کہ اگر ڈاکٹر یا دائی دریافت کرے کہ تم نے مُنھ کو کیون ڈھانپ کیا ہی تو مین جواب کیا دون ۔مین نے کہا کہ تم اتنی گھبراتی کیون ہو جب وہ یہ صورت دیکھینگے تو سمجھ جائینگے کہ بڑے شرم کی عورت ہی جو مُنھ چھپاتی ہی اور علاوہ اسکے یہ بھی ہوگا کہ انھین روپیہ اسقدر دیدیا جائے گا کہ وہ کچھ شبہہ نہ کرینگے۔

غرض یہ چند گھنٹون کے درد کے بعد بیگم لوسیا کے یہان لڑکی پیدا ہوئی لڑکی بہت خوبصورت اور موٹی تازی تھی جب اسکی آنول نال کاٹی گئی اور اسکو درست کرکرا کے مان کو دینے لگے تو لوسیا نے لینے سے انکار کیا ۔مین نے کہا کہ یہ معصوم بیگناہ پھڑک کر جان دیدے گی تم ہمیشہ اپنے پاس نہ رکھنا مگر دوچار دن تو رکھو کہ مان کے سینہ کی گرمی پہونچے اور اگر تم دوچار دن بھی اپنے پاس رکھنا گوارا نہ کروگی تو یہ مرجائے گی ۔

لوسیا نے میری ایک بات بھی نہین سنی اور یہی کہا کہ پاس رکھنا کیسا مین تو اس مُردار کی صورت سے بیزار ہون ۔

مجھے زیادہ بضد ہوکر کوئی جھگڑا مول لینا تھوڑا ہی تھا مین سمجھ گئی کہ جب اسکا اپنے خون اور اپنی روح سے یہ عالم ہی تو یہ دوسرے کی کیا ہو گی پچھلی ہو رہی اور اس معصومہ پر مین نے خون کے آنسو بہائے ۔

لوسیا نے بچہ کو اس لیے سینہ تک بھی نہین لگایا کہ شاید کوئی فطرتی نشان رہجائے جس سے ہویدا ہو کہ اسکے ہان بچہ پیدا ہوا تھا۔

مجھے اس مظلوم بچہ کا بہت خیال ہوا اور مین نے چاہا کہ یہ پرورش پائے اور زندہ و سلامت بچ جائے اور اس بے رحم مان کے پنجۂ ظلم سے نجات پاوے۔ دوسرے دن مین نے باورچن کو بھیجا کہ گانوُن مین جاکر کوئی انّا تلاش کر کے لاؤ خوش قسمتی سے جتنا جلدی ہم چاہتے تھے انّا دستیاب ہو گئی۔ دو میان بیوی جنکی شادی ہوے ایک ہی سال گذرا تھا اور انکا ایک بچہ ہو کر مر گیا تھا اور یہ دونون میان بیوی غریب بھی تھے۔ عورت نے **لوسیا** کی لڑکی کو دودھ پلانا قبول کر لیا۔ ان دونون کا نام ہلورڈ تھا یہ اس گانوُن کے حوالی مین رہتے تھے انّا کا خاوند کسان تھا۔

بیگم **لوسیا** نے کہا کہ بیس پونڈ سالانہ اپنے بچہ کی پرورش کے دونگی۔ اس غریب انّا نے قبول کر لیا۔ یہ کارروائی میرے ذریعہ سے ظہور پذیر ہوئی۔ مین نے خود اپنے پاس سے انھین دس اشرفیان دین اور بچہ انکے سپرد کیا۔ یہ سمجھ لیا گیا تھا کہ اس بچہ کو وہ اپنا بچہ سمجھکر پرورش کرینگے۔ غریب انّا مجھ سے بہت خوش تھی اور یہ سمجھتی تھی کہ انھین بچہ سے بہت ہی محبت ہی۔

مین زیادہ اس معاملہ مین کچھ بیان کرنا نہین چاہتی۔ اب مین اور آگے چلتی ہون بچہ پیدا ہونے کے ایک ہی ہفتہ بعد **لوسیا** کی خالہ کے پاس سے خط آیا کہ اب تم لنڈن چلی آؤ۔ اسکا جواب **لوسیا** نے لکھکر بھیجدیا کہ میری سہیلی بیگم **ولٹن** ایک ہفتہ یا دس دن رہنے کا اور بھی اصرار کرتی ہین یہ بھی انکا کہنا کر لون بعد ازان حاضر خدمت ہونگی۔

لوسیا بخوبی چند ہی روز مین تندرست ہو گئی۔ اٹھاروان یا اُنیسوان

دن تھا کہ جب **لوسیا** سفر کے لیے مستعد ہوگئی - گاڑی علی الصباح دروازہ پر آموجود
ہوئی بیگم کے چہرہ پر کسی قسم کے آثار ہویدا نہ تھے جس سے بچہ ہونے کا کچھ شبہہ اگر واقع ہو
جب مین اسکے کمرہ مین رخصت کرنے کے لیے گئی ہون تو اسنے مجھ سے کہا کہ میری پیاری
اور بہت پیاری بیگم **ولٹن** تم نے مجھپر وہ احسان کیا ہی جسکو ساری عمر مین نہین
بھولونگی - مجھے ڈر ہی کہ بعض وقت میری باتین آپ کو ناگوار خاطر گذری ہین مین
بصد لجاجت التماس کرتی ہون کہ آپ مجھے معاف کر دین - **بلور ڈ** آنا کو سالانہ روپیہ
متواتر پہونچتا رہے گا لیکن اے پیاری میرے یہ راز سب تمھارے ہی دست
قدرت مین ہین -
مین - یہ خیال نہ مجھے صدمہ پہونچاتا ہی باوجودیکہ آنا کچھ کیا لیکن شبہہ ہی رہا -
لوسیا میرے گلے لگ گئی اور محبت سے مجھے اسقدر بھیچا کہ مین بیان نہین کر سکتی
آپ کے احسانات میرے دلپر سے تا قیامت نہ مٹینگے -
مین - آپ اسکا کیا ذکر کرتی ہین مجھے تو یہ افسوس ہی کہ آپ کی طبیعت کے موافق
کوئی چیز انجام پذیر نہ ہوسکی -
لوسیا - (پھر مجھے گلے سے لگاکر) نہین نہین مجھے بڑا اطمینان رہا اور مین حد سے
زیادہ خوش رہی لوسیا نے اپنی ٹوپی پہنی اپنے منھ پر موٹی نقاب ڈالی اور **میریا**
کے ساتھ بگھی مین سوار ہوئی - کھڑکی مین سے پھر **لوسیا** نے مصافحہ کیا اور بگھی روانہ
ہوئی دم بھر مین نظر سے باہر تھی -
جسب **لوسیا** چلی گئی تو مجھے یہ خیال آیا کہ دیکھو چلتے وقت نہ تو اسنے یہ کہا کہ ہم دونون
باہم پھر فلان جگہہ پر ملینگے اور نہ یہ کہا کہ تم اس پتہ سے خط بھیجنا اور مین اگر بھیجون تو کس
پتہ سے روانہ کرون - شاید اسکی اس خاموشی اور سرد مہری کا سبب یہ ہوگا کہ ایسی بیگم
سے پھر کون ملے کہ جسکی صورت دیکھکر خود بخود عرق شرم جبین پر نمودار ہو - صورت

دیکھنے پر یہ یاد آئے گا کہ اسی صورت نے ہم پر احسان ہائے گوناگون کیے ہین۔
تین مہینے کی مدت مکان ابھی ختم ہونے کو تھی بیگم لوسیا کا اسطرح سے یہان رہنا اور بچہ جننکر چلا جانا سب مین پھیل گیا اور ہر متنفس چرچا کرنے لگا کہ یہ معاملہ ہی کیا ہی ضرور اسمین کوئی بھید ہوگا۔ جب مین باہر سیر کرنے نکلتی تھی تو لوگ مجھے اُن نظرون سے دیکھتے تھے کہ وہ نظرین بعض وقت ناپسندیدہ ہوتی تھین۔ لوگون کو معلوم ہوتا تھا کہ یہ سارا اس بیگم کا کرتب ہی اور یہ ساری باتین اسی کے سبب سے ظہور پذیر ہوئی مین میرا ارادہ تھا کہ یہان کچھ دن اور بھی قیام کرون لیکن جب مجھپر قسم قسم کے شبہات ہونے لگے تو مین نے زیادہ قیام کا خیال بھی ترک کر دیا۔
میرا ارادہ اس مقام کے چھوڑنے کا ہو رہا تھا کہ مین نے لندن کے ایک اخبار مین یہ اشتہار دیکھا کہ ہیمپشائر مین ایک خوبصورت مکان سجا سجایا اٹھنے کو ہی۔ مین نے فوراً گماشتہ مکانات کے نام چٹھی لکھی کہ مین اس مکان کو لینا چاہتی ہون۔ اخبار مین جتنی قیمت اسکی لکھی گئی تھی وہ میرے خیال مین بہت نہین تھی مین نے اس سے معاملہ طے کر لیا۔ اس مکان کے چھوڑنے کے پہلے مین ملٹورڈ انا کے پاس گئی بچہ کو دیکھا تندرست پایا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ اسپر بہت توجہ رکھتی ہین مین نے سمجھ لیا تھا کہ لوسیا کے اقرار مدار کا کوئی اعتبار نہین وہ بھیجے نہ بھیجے ردیہ۔ اس لیے مین نے اپنا پتہ بتا دیا کہ مجھ سے جب خط کتابت کرنی ہو تو اس پتہ سے کرنا۔ انا نے اس بچہ کا مسیحی نام جلیٹ رکھا تھا۔ مین انسے ہر قسم کے ہدایات کر کراکے روانہ ہوئی۔

ستر ہوان باب

مدیون

جس گھر مین کہ مین ابتک رہی تھی یہ نہ ایسا خوبصورت تھا اور نہ ایسا دلکشا

مگر یہ مکان ہمپشائر والا بہت ہی خوبصورت اور دلربا تھا نومبر کا مہینہ شروع ہو گیا تھا مگر پھر بھی سبزہ زاروں کی بہار اور ہرے بھرے درختوں کی دلربائیاں کیفیت دیتی تھیں۔

یہ مکان جو مین نے اب لیا تھا اسکے پاس پاس مکان نہین بنے ہوے تھے مگر ہان کچھ دور کے فاصلہ پر کئی خوبصورت مکان تعمیر تھے۔ اس مکان مین ایک ایسا کنبہ بستا تھا کہ جسپر فلاکت نے اپنا دورہ کر لیا تھا اور وہ ایسا تباہ ہو گیا تھا کہ آخر انھین یہ مکان چھوڑتے ہی بنا کرایہ جب بیچارے ادا نہ کر سکے تو کرایہ کے بدلے مکان والے نے اُنکا اسباب لے لیا۔ گھر کے مالک نے اس اسباب کو یون کا یون ہی سجا ہوا رکھا غرض مین نے جا کر دیکھا ہر شی ضرورت کی مہیا تھی۔ ایک بیوہ عورت جسکا کوئی بچہ نہ تھا یہان رہتی تھی۔ چونکہ کھانا پکانا وہ جانتی تھی مین نے اُسے باورچیون مین نوکر رکھ لیا اور خدمت کے لیے ایک اور خادمہ تجویز کی یہ میری گویا گھر بلو خدام ہوئی۔

جس گانون مین مین رہتی تھی اسکے سامنے فاصلہ پر اور بھی ایک گانون تھا مین نے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ یہ گانون وہ ہے جسمین آرتھر براجیز پادری ہے۔ یہ مکان مین نے اس خیال سے کرایہ پر لیا تھا کہ دور دور میرا کوئی جان پہچان نہ نکلے مگر یہ نوجوان نکل آیا خیر اتنی سی بات کے لیے مکان کیا چھوڑتی۔

میرا مستقل ارادہ ہو گیا تھا کہ مین یہین قیام کرون مین نے اپنی دل لگی کی چیزین مہیا کین اور اپنی زندگی بآرام بسر کرنے لگی۔ مین نے قریب کے قصبہ سے کتابین بھی خریدین اور لندن سے اخبار بھی منگانا شروع کر دیا۔ مجھے اخبار دیکھنے کا بہت شوق تھا جب مین لندن مین تھی تو اخبار روزانہ برابر دیکھا کرتی تھی۔

ایک دن صبح کو معمول سے زیادہ وقت تک مین اخبار دیکھتی رہی کہ بکایک میری نظر اس اشتہار پڑی - جو مفصلۂ ذیل ہی -

اگر مس ر-ل (یعنی روز الیمبرٹ) جو فلان مکان نمبری . . . . مین رہتی تھین گروم بیرانج اور کریسوک مختارون کو اپنا پتا بھیجدین تو وہ بہت ہی ممنون کرینگی -

یہ اشتہار میرے نام کا تھا اور اسمین ہرگز غلطی نہ تھی - ر سے روز اور ل سے لیمبرٹ صاف معلوم ہوتا تھا کہ مین ہی مخاطب بنائی گئی ہون اور اگر یہ بھی تسلیم کرلیا جاے کہ یہ حروف کسی اور کے نام کے ہونگے لیکن پھر مکان کا نمبر ٹھیک تھا - مگر پھر یا الٰہی اسکا مطلب کیا ہی - ایک مشتبہ امر ہی - بھلا بھی ہو سکتا ہی اور برا بھی ہو سکتا ہی -

میرا ارادہ ہوا کہ اُڑکر لندن پہونچون لیکن پھر یہ خیال آیا کہ کپتان کے باپ سے وعدہ ہو چکا ہی کہ اب تمھارے بیٹے سے مجھے کوئی سروکار نہین رہنے کا - اور پھر بوڑھا دیکھے گا تو کیا جنم مین تھوکے گا - آخر صلاح یہی ٹھہری کہ خط بھیجون -

تیسرے دن کی صبح کی ڈاک مین میرے خط کا جواب یہ پہونچا جو مفصلۂ ذیل ہی -

دسمبر ۹ - ۱۸۶۰ء -

بیگم

ہمین آج ہی تمھارا خط پہونچا - تم اس خط کو دیکھتے ہی فوراً روانہ لندن ہو جاؤ تم سے ایک ضروری کام ہی اور وہ ملاقات کے وقت کہا جاے گا - پانچ پونڈ تمھارے راہ خرچ کے لیے ملفوف ہین ہمین امید ہی کہ تم خط دیکھتے ہی روانہ ہو جاؤگی - اور ہم اپنے دفتر مین صبح کو تمھین پہونچا ہوا دیکھکر خوشی حاصل کرینگے -

راقم ہم آپ کے
فرمانبردار خادم
گروم برانچ اور کریسوک

اس خط سے مجھے اور بھی شبہہ ہوا اور مین گھبرا گئی مگر پھر بھی مین نے اپنے اوسان بجا رکھے اور دیر تک بیٹھکر تامل کیا کہ آیا میرا وہان جانا کسی بُرائی پر مبنی ہوگا یا بہتری پر طبیعت اسی طرف مائل ہوئی کہ ضرور چلنا چاہیے - ارادہ ہوتے ہی روانہ لنڈن ہوئی -

لنڈن یہان سے پچاس میل کے فاصلہ پر تھا - مجھے معلوم تھا کہ ڈاک گاڑی پورے ایک بجے دوپہر کے میڈو ویلی پہونچیگی - مین نے سفر کی تیاریان کین - خوش قسمتی سے اُسدن گاڑی مین اور کوئی مسافر نہین تھا - صرف ایک بوڑھی عورت تھی جو لنڈن جاتی تھی - رستہ بھر اس سے خوب باتین ہوتی رہین اسنے کہا کہ تم لنڈن کیون جاتی ہو -

مین - ایک ضروری کام ہے چند روز کے لیے جاتی ہون -

بوڑھی - راہ مین میرا ایک ہوٹل پڑتا ہے اسمین آپ چل کر کھانا نوش فرمادین مین نے منظور کرلیا - کھانا کھانے کے بعد پھر سوار ہوئی اور علی الصباح لنڈن پہنچی مین سیدھی وکلا کے دفتر مین جا کر اُتری میرا دل مختلف شبہات سے بیچین تھا اور میرا سر بے آرام شب گذارنے سے پھٹا جاتا تھا -

وکیل دفتر مین نہین تھے جب مین نے منشی سے اپنا نام بیان کیا اُسنے نام سُنتے ہی اپنی توجہ میری طرف مائل کی اور بہت ادب سے پیش آیا - اور ایسی باتون مین اسنے للو پتو کی کہ مجھے پسند نہ آئی - اس منشی کی عمر تیس برس کی ہوگی - کریہ منظر شخص تھا - قد کا ٹھگنا اور مضبوط تھا دفتر غلیظ گو مفلسی اتنی نہ برستی تھی مگر یہ بھی

نہین معلوم ہوتا تھا کہ کچھ دفتر عظیم الشان ہہ - اور کسی بڑے بڑے وکیل کا ہہ -
مجکو منشی نے گروم برائج کے بج کے کمرہ مین لیجا کر بٹھایا اور کہا کہ جب تک وہ آوین
آپ انتظار کرین - یہ کمرہ اُسکا باہر کے کمرہ سے بھی بدتر تھا - آگ ایسی بے موقع سُلگ
رہی تھی کہ دُھوان گھٹا ہوا تھا -
چند ہی منٹ مجھے رستہ دیکھتے ہوے گذرے کہ ایک شخص لانبا قد ناپسندیدہ صورت
سیاہ کپڑے پہنے ہوے آموجود ہوا -
اُسنے بہت اخلاق سے جُھک کر سلام کیا اور کہا کہ مین بڑا شکریہ ادا کرتا ہون کہ آپ
نے میری چٹھی کی تعمیل کی اور فوراً تشریف لے آئین -
غرض کہ یہ گروم برائج بڑا اچھہ دار تھا -
گروم برائج - بڑی خوش قسمتی کی بات ہہ - اہ مس الیمبرٹ
کہ تم تشریف لے آئین آج ہی مقدمہ پیش ہہ جسکے لیے ہمین تمہاری
ضرورت ہوئی ہہ -
مین - متعجب ہوکر - وہ کیا مقدمہ ہہ -
گروم برائج - البتہ تم اس سے واقف نہین ہو - تمہاری چٹھی ہی سے معلوم
ہوگیا تھا کہ تمھین اسکی خبر بھی نہین قانونی اشتہار تم نے کاہے کو دیکھے ہونگے اسلیے
کہ بیگمین نہین دیکھتین -
مین - کیا اہ صاحب مین دریافت کرسکتی ہون -
گروم برائج - اہ بیگم مین ابھی بیان کرتا ہون - ایک جنٹلمین جس سے تمھاری
تھوڑی بہت شناسائی تھی وہ مدیون ہوگیا ہہ -
یہ سُنتے ہی میرے ہوش اُڑگئے اور تھرتھری چڑھ آئی - اور مین نے گھبرا کر دریافت
کیا کہ وہ کون شخص ہہ -

گروم براَنج - وہ کپتان فورٹیکیو ہی -

ہین. کپتان صاحب ہین -

یہ سوال ہین نے ایسے لہجہ ہین کیا گویا مجھے اُسکے معاملات سے واقفیت ہی اور ہین اسے بخوبی جانتی ہون -

گروم براَنج - ہان بیگم صاحبہ وہی کپتان صاحب ہین جنکو آپ فرماتی ہین

ہین - کیا اسکے معنی یہی ہین جیسا کہ ہین خیال کرتی ہون کہ دیوالیہ عدالت جسمین کہ مقدمہ پیش ہوگا وہان مدیون کی شنوائی ہوتی ہی -

گروم براَنج - ہان بیگم صاحبہ یہی بات ہی جب کوئی شخص قرض ادا کرنے کے قابل نہین ہوتا تو وہ اس عدالت ہین جاتا ہی اور وہان ادھر اُدھر کی گپین شپین ہنسی مذاق اُڑتا ہی -

ہین - نہین باپ اپنے بیٹے کو کاہے کو چھوڑے گا -

گروم براَنج - نہین بیگم اُسنے تو اپنے بیٹے کو چھوڑ دیا کہ جو کچھ اُسپر پڑا ہی اُسکو وہ آپ برداشت کرے کئی چٹھیان اُسکے دوستون نے بھیجین اور کئی قرضدارون نے روانہ کین مگر وہ سب کو پی گیا اور ایک کا جواب بھی نہین دیا -

یہ سُنکر مجھے رونا آگیا کہ کپتان ابتک قید خانہ ہی ہین ہی - ہین نے چاہا کہ اپنے آنسوؤن کو روک سکون لیکن تو بہ رخسارون پر بہہ بہہ کر گرنے لگے

گروم براَنج - ہان وہ اب تک قید خانہ ہی ہین ہی جسکو تین مہینے کا عرصہ گذر چکا -

ہین - ہان اتنا ہی عرصہ گذرا ہوگا - کیا ہین اسکی کچھ خدمت کر سکتی ہون -

گروم براَنج - کیا تم اسکی کوئی خدمت کرنا چاہتی ہو - چاہتی ہو -

یہ کہکر اُسنے سختی سے میری طرف دیکھا اور یہ کہا مین نے تو سُنا ہی کہ اُسکے قید خانہ مین جاتے ہی تم نے اُس سے قطع تعلق کر دیا ہی۔

مین۔ یہ باتین آپ کی بیکار معلوم ہوتی ہین۔ مین یہ کہتی ہون کہ جس خدمت کے لائق مین ہون اُسکی خدمت بسر و چشم کر سکتی ہون اور مجھے یہ معلوم ہوتا ہی کہ آپ کپتان کی طرف سے وکیل ہین آپ مجھ سے یہ فرمائیے کہ مین کیا خدمت کر سکتی ہون۔

وکیل یعنی گردم براج۔ بیگم آسان بات یہ ہی کہ تم میرے ساتھ کچہری چلو۔ پانچ ہی منٹ مین مین چلتا ہون کچہری مین تم سے سوالات ہونگے اُنکے جواب دیدینا۔

مین۔ اگر یہ کپتان کے مفید مطلب ہو گا تو مین ابھی تمھارے ساتھ چلتی ہون۔

وکیل۔ بہت خوب بیگم صاحبہ کیا کہنی۔ شاباش محبت اسی کو کہتے ہین۔ بعض وقت ایسا موقع ہو جاتا ہی کہ نامناسب اور ناپسندیدہ موقع پر بھی شہادت دیجاتی ہی مگر اسکا خیال نہین چاہیے۔ تمھارا مقدمہ تو بہت ہی سادہ ہی کوئی بات نہین ہی یہ فارم صرف موجود ہی۔

مین۔ اس کاغذ کو لے کر مین کیا کرون۔

وکیل۔ اسے اپنی پاکٹ مین رکھو جب کچہری سے نکلو تو پھاڑ ڈالنا۔ کیا باہر تمھاری ہی بگھی کھڑی ہوئی ہی اگر آپ کی خوشی ہو وے تو ہم اُسمین بیٹھ کر چلین کہ عین وقت پر پرتگال اسٹریٹ مین پہونچ جائینگے۔

مین۔ کیا آپ خیال کرتے ہین کہ کپتان صاحب قید خانہ سے رہا ہو جائینگے۔ جسوقت مین نے یہ سوال کیا ہی میری پیشانی پر عرق شرم نمودار ہو گیا تھا۔

وکیل ـ یہ سب تم ہی پر منحصر ہے ـ یہ سب تم ہی پر منحصر ہے ـ
پھر اُسنے اپنی گھڑی کھول کر دیکھی ـ اسکا کیس چاندی کا تھا ـ کم قیمت تھی اور پرانے فیشن کی تھی ـ گھڑی دیکھکر کہا کہ گیارہ بجتے ہین ہمین چلنا چاہیے ـ
مین نے اُسکے ساتھ بیٹھنے اور عدالت جانے مین انکار نہین کیا اور نہ کچھ پس و پیش کو کام فرمایا اور مین یہ سمجھی کہ یہ سب کپتان ہی کے نفع کے لیے مین کرتی ہون ورنہ بھلا میری غیرت اور حمیت اسکی متقاضی کاہے کو ہوتی کہ مین پبلک مین عین عدالت مین جاکر گواہی دون نہ مجھے اُن وعدون کا خیال آیا کہ جو مین نے کپتان کے باپ سے کیے تھے کہ مین کپتان سے اب نہ ملونگی اور یہ وعدے صرف اس لیے تھے کہ بوڑھا اپنے بیٹے کا قرضہ چکا کر اُسے چھڑا لیگا مگر بوڑھا ایسا سنگ دل تھا کہ اُسنے سانس بھی نہین لیا ـ
مین زیادہ دیر یہ تفکرات نہ کرنے پائی تھی کہ ہماری گاڑی ایک ناپاک تنگ و تاریک لغو عمارت کے آگے ٹھہری جہان لوہے کے کٹہرے لگے ہوے تھے ـ
مسٹر گروم براج گاڑی مین سے اُتر پڑے اور مجھے اُتارنے مین مدد کی ـ
ہم ایک تنگ راستہ مین سے ہو کر عدالت مین پہونچے ـ میری زندگی کا یہ پہلا ہی موقع تھا کہ مین بطور گواہ کے عدالت مین آؤن ـ اور اس بلند ہال کے سامنے کھڑی ہون کہ جہان حاکم عدالت بیٹھا ہوا ہو ـ
جب مین نے اپنے کو ایک چھوٹے سے کمرہ مین بیٹھا ہوا دیکھا کہ جو گو بہت بڑا نہ تھا لیکن بلند بہت تھا اور اسکی چھت مین ایک لالٹین نیلے رنگ کی لٹک رہی تھی اور تھوڑے سے بہت سامان آسائش بھی آراستہ تھا ـ مجھے سخت تعجب

ہوا۔ کچھ دور کے فاصلہ سے پلیٹ فارم پر کپتان بیٹھا ہوا تھا اور ادھر اُدھر بیرسٹر گھیرے ہوے کھڑے تھے۔ ان بیرسٹرون کے پیچھے بنچین بچھی ہوئی تھین انپر بے غسل۔ ناپاک میلے۔ کریہ المنظر۔ بد قطع لوگ بیٹھے ہوے تھے۔ سامنے کپتان کٹہرے مین کھڑا ہوا تھا۔

جون ہی مین نے عدالت مین قدم رکھا ہے میرا دل دھڑکنے لگا۔ خیال یہ تھا کہ مین اُس شخص کی طرف سے گواہی دینے آئی ہون کہ جو میرا چاہیتا محافظ تھا اور اب بھی مین اُسپر اپنی جان فدا کرتی ہون اُسوقت مجھے کچھ یون ہی سا خیال اُسکے باپ کا آیا تھا کہ دیکھو مجھ سے کمبخت کیسے وعدے وعید کر گیا تھا کہ مین اُسے یون چھٹا لونگا اور ابھی اُسکا قرضہ ادا کر دونگا مگر پھر اُسنے سانس تک بھی نہین لیا۔

کچہری مین قدم رکھنے ہی مین نے آنکھین بھر اُبھر اکر چارون طرف دیکھا۔ کپتان کی نگاہین حکام عدالت کی طرف پھر رہی تھین اُسنے مجھے نہین دیکھا۔ وکیل نے مجھے کپتان کی سامنے والی بنچ کے پیچھے لیجا کر بٹھا یا۔ میرے آگے بیرسٹر کھڑے ہوے تھے۔ اب مجھے معلوم ہوا کہ تمام آنکھین میری طرف پھر رہین شرم کے مارے مین عرق عرق ہونے لگی۔ خیال تھا کہ ہر شخص کہتا ہوگا کہ دیوالیہ کپتان کی یہی بیگم ہے گروم براج وکیل نے چند منٹ بیرسٹر سے باتین کین پھر وہ بیرسٹر حاکم عدالت سے مخاطب ہوکر یہ کہنے لگا۔

حضور مین مس لیمبرٹ کو جسکا ذکر عدالت مین ہنوز ہو چکا ہے ایک مطلب کے لیے پیش کرتا ہون۔

یہ سُنکر میری اور بھی طبیعت پریشان ہوئی اور ایسی اضطرابی ہوئی کہ میری آنکھون کے نیچے اندھیر آ گیا۔ وکیل نے میرا ہاتھ پکڑ کر دو چار قدم اور بھی

آگے گیا۔ مین نے اُسکے اشارہ پر قدم آگے بڑھائے۔
میرے ہاتھ مین ایک کتاب دی گئی یہ وہ کتاب تھی جسکو ہاتھ مین لے کر قسم کھاتے ہین مجھے حکم ہوا کہ اسپر بوسہ دو۔ مین نے اُسپر بوسہ دیا۔ پھر مین گواہی کے کٹہرہ مین کھڑی کر دی گئی۔

بیرسٹر۔ ہم تمھین بے ضرورت تکلیف دینا نہین چاہتے ای مس لیمبرٹ تم اپنے اوسان درست کر لو اور پھر چند سوالات کا جو مین تم سے کرونگا اچھی طرح سے سمجھکر جواب دو۔

جب وہ یہ کہ رہا تھا میرے دل مین یہ خیال آیا کہ جہان تک مجھ سے ہوسکے اسوقت کپتان کی مدد کرون۔ اس مدد کرنے کے شوق نے میری تمام اُس پریشانی اور گھبراہٹ کو کھو دیا جو عدالت مین قدم رکھتے ہی مجھپر چھا گئی تھی۔ جو آنسو کہ میری آنکھون مین ڈبڈبا آئے تھے مین نے دل کی قوت سے دور کیے اور مین بیرسٹر کی طرف متوجہ ہوئی گویا مین تیار تھی اور جواب دینے کے لیے مستعد ہو گئی تھی۔

بیرسٹر۔ مین یقین کرتا ہون کہ تم دیوالیہ کپتان کے پاس رہتی تھین۔

پہلے اسکے کہ اس سوال کا مین کوئی جواب دون مین نے متعجبانہ اور محکم آواز مین یہ کہا کہ پہلے مجھے یہ اطلاع ہو جائے کہ مین یہان کس لیے بُلائی گئی ہون۔

کمشنر۔ ترشی سے۔ مین نہین سمجھا کہ اس سوال کے کیا معنی۔ تم کو اس امر کی اطلاع ہونی چاہیے کہ تم یہان قرض خواہون کی طرف سے گواہی دینے کو بُلائی گئی ہو۔

مین۔ مجھے تو یہ معلوم ہے کہ مین اس عدالت مین کپتان کی طرف سے گواہی دینے کو بلائی گئی ہون۔

یہ کہکر مین نے چارون طرف دیکھا کپتان پر میری نظر پڑی۔ اسکی صورت سے

تعجب محبت اور میری جانب سے نیک خیال پیدا ہو گیا اور جو کچھ اُسکے دل مین میری طرف سے غلط اور بُرے خیالات آئے تھے سب مٹ گئے۔

کمشنر - مین اس بارہ مین تمھاری کچھ مدد نہین کر سکتا کہ تم یہان کیون بلائی گئی ہو۔

بیرسٹر - حضور مجھے گروم برانچ سے معلوم ہوا ہی کہ جو قرض خواہون کے وکیل ہین کہ یہ مس لیمبرٹ کپتان کی طرف سے گواہ آئی ہین۔

کمشنر - میری طرف مخاطب ہو کر - یہ عدالت ہی - اور تم یہان آئی ہو تمھین اپنی شہادت دینی ہوگی۔

دوسرا بیرسٹر - مین کپتان کی طرف سے وکیل ہون - مین یہ دریافت کرنا چاہتا ہون کہ اس نوجوان بیگم کو کس جھوٹے استحقاق پر اس شخص کے خلاف گواہی دلوانے کے لیے مقرر کیا گیا ہی کہ جو اسپر ہمیشہ مہربانی کرتا رہا ہی۔

اس گفتگو مین مین اصلی مطلب کو پا گئی اور وہ وجہ بھی مجھے معلوم ہو گئی جسنے مجھے گواہون کے کٹہرہ مین مجبور اً کھڑا کیا تھا - اس سے مجھے اتنا فائدہ ہو گیا کہ مین بہک کر وہ بات نکر دونگی کہ جو کپتان کو اور مجھے نقصان پہونچا وے۔

کمشنر - جو صورتین کہ اسوقت آکر واقع ہوئی ہین ہم انکی نسبت کچھ نہین کر سکتے ہمارے لیے یہی کافی ہی کہ مس لیمبرٹ یہان موجود ہی اسے گواہی دینی چاہیے۔

مین - حالت شرمندگی اور تیز طراری سے توہین عدالت کا نہ خیال کر کے - مین ایک سوال کا بھی جواب نہ دونگی۔

مخالف بیرسٹر - حضور ملاحظہ فرمائین کہ یہ عورت آپ کا کن لفظون مین مقابلہ کرتی ہی - جب کمیشن کے بکنے کی ہدایتین ہوئی ہین یہ عورت بھی حوالات مین تھی اور

اُسی امر پر اسکو بولنا چاہیے ہم یہ تنقیح کرنا چاہتے ہین کہ کپتان کا اور اسکا کس درجہ تک کا تعلق تھا اور کپتان نے اسکے لیے صرف ایک علیحدہ مکان رہنے کو ایک بگھی اور اسی قسم کے تمام امیرانہ سامان خاص اسکے لیے بہم پہونچایا تھا - غرض کہ اس گواہ کی اشد ضرورت ہی اور اسی کی گواہی سے میرے موکل کا مقدمہ سرسبز بھی ہوگا -

کمشنر - حقیقت مین اے مس لیمبرٹ تم عدالت کا بہت وقت ضائع کر رہی ہو تمھین یہ بھی خبر ہی کہ تم سے بڑی طول طویل گواہی لیجاے گی -

باالجملہ تمھین گواہی دینی ہوگی اور یہ بھی یاد کر لینا کہ ہر امر راست کہنے کی تم نے قسم کھائی ہی -

مین - مین پھر یہی عرض کرتی ہون کہ مین ایک لفظ بھی نہین کہونگی -

مخالف بیرسٹر - اگر یہ گواہی نہین دیتی تو اسے بھی جیل بھیجدینا چاہیے -

کمشنر - تم سُنتی ہو کہ مین سختی سے پیش آنے کو ہون مگر پھر بھی یہی کہتا ہون کہ اگر اُس تکلیف سے بچنا ہی تو جو کچھ کہا جائے اُسکا سچا سچا جواب دو -

مین - بہت اچھا حضور مین موجود ہون آپ مجھے جیل بھیجدیجیے -

یہ گفتگو سُنکر سب لوگ باہم کانا پھوسی کرنے لگے مگر وہ شخص جو قرض خواہ تھا خاموش کھڑا تھا -

اتنے مین سامنے کا دروازہ کُھلا اور ایک بیرسٹر جلدی سے نکل کر آیا - اور اُسنے کمشنر سے یہ کہا - مین کپتان کے باپ کی طرف سے وکیل ہو کر آیا ہون - پہلے اسکے کہ جو ہدایات مجھے ہوئی ہین مین بیان کرون مین کپتان کے باپ کی طرف سے کچھ کہنا چاہتا ہون -

تین مہینے کا عرصہ گذرا کہ وہ جنٹلمین لندن مین اپنے بیٹے کے قرض چُکانے

آیا تھا۔ پہلے اُسنے اس نوجوان بیگم کے لیے چند انتظامات کیے کہ جو کپتان کی حفاظت مین رہتی تھی (اسکے کان مین اس دیرسٹر نے جو کپتان کی طرف سے تھا کچھ کہا) پھر اُسنے یکایک نگاہ اُٹھاکر میری طرف دیکھا اور عدالت کو مخاطب بناکر یہ کہنے لگا مجھے معلوم نہ تھا کہ وہ نوجوان بیگم بھی یہین موجود ہی۔ اب مین عرض کرتا ہون کہ یہ نوجوان بیگم وہ ہی عورت ہی جسکا ابھی عدالت کے سامنے ذکر کرچکا ہون۔ جسقدر مجھے ہدایات ہوئی تھین اُنکے موافق کہتا ہون کہ اس عورت کا چال چلن قابل مدح ہی۔ کپتان کا باپ اسکی نیک چال چلنی کا بہت ممنون ہی جسدن کپتان کا باپ لندن مین آیا ہی اور اس بیگم سے ملاقات کرکے ہمیشہ کی مفارقت کرنے کی اپنے بیٹے سے ہدایت کی ہی یہ بیگم اُسی وقت علیحدہ ہوکر لندن سے چلی گئی یہ اُسکو رخصت کرکے جیل مین اپنے بیٹے کے پاس آتا تھا کہ اُسے سکتہ کی بیماری نے ایسا ستایا کہ وہ مرمرکر بچا ہی۔ تین مہینے کامل اُسے ہوش نہین رہا کہ دنیا مافیہا کدھر بستی ہی۔ کپتان یہ سمجھا کہ میری محبت میرے باپ کے دل سے جاتی رہی۔ نہین یہ خیال غلط تھا۔ اس لیے کپتان نے مجبورا آج حاضر ہوکر جیل مین جانے کی تیاری کی۔ اس خبر کی اسکے باپ کو بذریعہ تاربرقی اطلاع دی گئی مین بہت خوشی سے عرض کرتا ہون کہ اسکا باپ تمام قرضخواہون کا اطمینان کرنے کو موجود ہی اور وہ سب کا قرض چکا دینگے۔

یہ سُنتے ہی میری طبیعت پر خوشی کے دل بادل چھاگئے اور جو کچھ مصیبت اور سختی مجھپر آکر واقع ہوئی تھی وہ چشم زدن مین جاتی رہی۔

اتنے مین دوسرا بیرسٹر آیا اور اُسنے مجھسے یہ کہا۔

اے مس لیمبرٹ تمہارا چال چلن عدالت مین نہایت ہی عمدہ اور قابل مدح ثابت ہوا بڑی خوشی کی بات ہی۔ کہ تم سچی اور وفادار ہو۔ مین اسکی پوری پوری

رپورٹ کپتان کے والد کے پاس بھیجونگا۔ سامنے کے کمرہ مین ایک شخص آپ سے ملنا چاہتے ہین۔

مین ۔ آپ یہ سمجھین کہ مین یہان صرف اپنا فرض پورا کرنے کے لیے آئی تھی میری یہ غرض نہین تھی کہ مین کپتان کے خلاف زبان ہلاؤن شکر ہی وہ فرض مین نے اپنا پورا کر لیا۔ مین نے پانچ پونڈ اس بیرسٹر کو دیدیے اور یہ بیان کر دیا کہ مجھے دھوکا دے کر لندن مین گروم براؤنج نے بلایا تھا جو مخالفین کی طرف سے وکیل ہین۔

پھر مین یہ بولی۔ کہ صاحب مین یہان سے بہت جلد روانہ ہونا چاہتی ہون کیا مین اُس شخص سے مل سکتی ہون کہ جسکے لیے مین خطرہ مین پڑنے کو تیار تھی۔ یہ الفاظ مین نے بہت ہی ملائم لہجہ مین کہے۔

بیرسٹر۔ نہین وہ ابتک قید ہی مین ہین جب روپیہ ادا ہوے گا اور قرضخواہون کی رسیدین عدالت مین داخل کر دیجائینگی اُسوقت اُسکی رہائی ممکن ہی۔ آؤ تم میرے ساتھ آؤ مین تمھین لے چلون۔

کٹھرہ مین سے ہاتھ پکڑ کر بیرسٹر نے مجھے اُتارا اور بگھی مین مجھے لا کر بٹھایا۔ رخصت ہوتے وقت اُسنے بڑی مہربانی سے مجھ سے مصافحہ کیا۔ مین ہوٹل مین آئی اور ایک گھنٹہ آرام لے کر ڈاک گاڑی مین بیٹھی اور اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئی جو لندن سے پچاس میل کے فاصلہ پر تھا۔

جب شام ہوئی اور مین اپنے گھر بخیر وعافیت پہونچ گئی مجھے بہت خوشی تھی ایک کپتان کے رہا ہونے کی اور ایک اس امر کی کہ کپتان کے خلاف کچھ میری زبان سے سرزد نہین ہوا اور جو کچھ بیوفائی کے خیالات اسکے میری نسبت ہونگے سب اُس گواہی سے جاتے رہینگے۔

تین مہینے تک وہ ضرور ہی سمجھتا رہا ہوگا کہ مس لیمبرٹ نے مجھ سے دغا کی اور اس حالت قید مین مجھے چھوڑ کر بھاگ گئی۔ اس خیال سے میری روتے روتے ہچکی بندھ گئی کہ تین ماہ کامل اسنے مجھے خود غرض بیوفا ظالم اور بدسرشت سمجھا ہوگا۔ حیف اگر یہ بات ہوتی جیسے مین دھوکا دے کر بلالی گئی تھی اور اسکے مخالفون کی جانب سے گواہی دے دیتی پھر تو بڑا ہی غضب ہوتا اور وہ مجھے اول درجہ کا اپنا دشمن قیاس کرلیتا۔ مگر خدا کا شکر ہی کہ مجھے بیرسٹر کی گفتگو سے معلوم ہوگیا اور مین ہوشیار ہوگئی۔ غرض کہ وہ کام ہوگیا کہ جو میرے شایان تھا۔

مجھے اب کچھ غم نہ رہا تھا مین شاد تھی کہ کپتان کی وہ بدگمانی جو تین مہینے سے ہو رہی تھی جاتی رہی اور وہ مجھے باوفا ایماندار صادق الوعد تصور کرنے مین تامل نہ کرے گا۔

اور اگر اصل پوچھو تو مجھے پوری خوشی نہین تھی شاید ہی کوئی خوش نصیب ہوگا جسکے لیے ہر سو سے ایسے ہی وسائل بہم پہونچین کہ جنھین غم کی جھلکی نہو۔ کیا ہوا اگر کپتان کے رہا ہونے سے خوشی حاصل ہوئی لیکن ابھی اپنے بھائی سرل کا خیال باقی تھا۔ خبر نہین وہ دنیا مین کن خوفناک راہون مین قدمزن ہوگا اور اسکی کیا نوبت ہوگی۔ والدین کا تصور دل سے نہین بھولتی تھی۔ دل چاہتا تھا کہ کوئی طریقہ ایسا نکلے کہ اُنسے ملون مگر کوئی سمجھ مین نہین آتا تھا۔ لاکھ میرے والدین غریب تھے مفلس تھے کم حیثیت تھے۔ با اینہمہ پاس آبرو اتنا تھا کہ یہ حالت انھین میری گوارا نہ ہوتی اور وہ سخت مجھے دیکھکر نفرت کرتے۔

اٹھارواں باب

نوجوان پادری

اس معاملہ کو ایک پندھرواڑا گذر گیا۔ مین ہوا خواہی کر رہی تھی کہ سامنے سے نوجوان ارتھر براجیٹر (وہ نوجوان جسکو مین نے اون والے کی دوکان پر رہائی دلوائی تھی اور نواب صاحب سے کہکر نوکر رکھوا دیا تھا) نظر پڑا۔ ناظر کو پھر اسکا سراپا کھینچ کر توجہ دلاتی ہون کہ یہ نوجوان جو فی الواقع حسین نہین تھا لیکن تو بھی دیکھنے پر برا نہین معلوم ہوتا تھا۔ اسکے اعضا نازک تھے اور اسکی نیلی سیاہی مائل آنکھون مین سرور کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ یہ متوسط قد کا دبلا پتلا شخص تھا متناسب الاعضا خندہ پیشانی شریف صورت غرض سب باتین اچھی تھین۔ پچیس برس کا سن مشکل سے ہوگا۔ جب مین نے پہلے اُسے دیکھا تھا تو وہ پھٹے ہوئے خراب کپڑے پہنے ہوئے تھا لیکن اب قیمتی جنٹلمینون کی پوشاک زیب تن تھی۔

اسنے صورت دیکھتے ہی مجھے پہچان لیا۔ مارے تعجب اور خوشی کے پھولا نہین سمایا جلدی سے آگے بڑھا اور میرا ہاتھ پکڑ کر کہا۔

او مس لیمبرٹ مین تم سے دوبارہ مل کر کتنا خوش ہون۔ مین شکریہ ادا کرتا ہون کہ تم مجھ سے پھر بھی ملین شاید تم یہ ضرور خیال کرتی ہوگی کہ یہ نوجوان بڑا ناشکرا اور ناقدردان ہے اس لیے کہ مین نے کبھی تمھین چٹھی تک نہین بھیجی۔ لیکن مین تمھین بھولا نہین ہون نہ بھول سکتا ہون۔ آہ اگر خوش قسمتی سے آج تم مجھے نہین ملتین تو مین ضرور ڈھونڈھ ڈھانڈ کر تمھین خط بھیجتا۔

مین۔ اے مسٹر براجیٹر جو شبہہ میری طرف سے تمھارے دل مین ہوا ہے اس سے مین بہت دور ہون مین ہرگز یہ نہین سمجھتی کہ تم ناشکرے ہو گذشتہ

اتوان کو بانے دو۔
نوجوان ۔کیون اس گذشتہ صورت کا نقشہ اپنی آنکھون کے آگے سے مٹا دون کیا تم اُن الفاظ کے کہنے کے لیے میری ہونٹھون پر مُہر لگاتی ہو کہ جو میرے دل پر نقش ہین ۔ ای مس لیمبرٹ چند منٹ آپ اپنا صبر مجھے بخش دین۔
مین نہین جانتا کہ آیا میرا یہ شبہہ درست ہی کہ تم نے ہی مجھے یہ عہدہ بھی دلوایا جسپر اسوقت مین ممتاز ہون ۔ آہ تمھاری صورت سے معلوم ہوتا ہی کہ مین غلطی پر نہین ہون ۔ یہ بلیشک تمھارا ہی کام ہی اور نہین نواب صاحب کو مین خوب جانتا ہون وہ ایک بے فیض شخص ہی۔
مین نے دل مین یہ خیال کیا کہ اسوقت اس صریح بات سے انکار کرنا نادرست ہی مین نے اقرار کرلیا کہ ہان انکے چند دوستون سے مین نے ہی نواب صاحب سے سفارش کرادی تھی۔
نوجوان ۔بہت ہی خوشی کے لہجہ مین ۔مین تمھارا ایسے زر خرید غلام ہون۔ تم نے مفلسی سے مجھے نجات دی ۔ فلاکت کے خونخوار پنجہ سے چھٹایا ۔ قیدخانہ کی بلا سے رہائی دی اور پھر تم نے ان ہی احسانات پر تکیہ نہین کیا بلکہ تم نے میرے لیے وہ سلسلہ نکال دیا کہ جس سے تمام عمر بآرام زندگی بسر کرونگا۔ جو احسان کہ تم نے مجھپر کیے ہین انکا شکریہ ایک ہی گھنٹہ مین ادا نہین ہو سکتا بلکہ تمام عمر آرام کرونگا اور دعائین دونگا ۔ اب مین چند باتین تم سے دریافت کرنا چاہتا ہون۔
تم نے اُس یادگار دن کو جبکہ مجھے قید سے رہائی دلوائی ہی اپنا نام نہین

بتایا۔ لیکن مجھے تمھارا اسم مبارک سمور فروش سے معلوم ہوگیا۔ میرا ارادہ ہوا کہ مین اسکا شکریہ بذریعۂ تحریر عرض کرون مگر پھر مجھے یہ خیال آیا ایسا نہو کہ آپ کو گران معلوم ہو اور آپ اپنے احسانات گوناگون کا شکریہ لینا پسند نہ کرتی ہون یہی باعث شاید نام چھپانے کا بھی ہوا ہو۔ یہی وجہ تھی کہ مین وہ شکریے جو زبان سے ادا نہ کرسکا تھا ارادہ تھا کہ قلم سے ادا کرتا لیکن اس خیال نے انھین بھی صفحہ قرطاس پر جلوہ آرا نہونے دیا۔

پھر مین نے یہ خیال کیا کہ مجھے چاہیے پہلے مین اپنے کو اس قابل بنا لون کہ اسکے اس فیاضانہ رقم کو جو اُسنے کس رحیمانہ اور دریا دلی کے طریقہ سے مجھے دی ہے ادا کرون بعد ازان اسکو شکریہ کا خط لکھنے کے قابل ہونگا۔

پھر میری نواب صاحب سے ملاقات ہوئی۔ جب وہ خوشخبری سُنا کر چلے گئے تو مین نے بدرگاہ قاضی الحاجات دوزانو گھٹنون کے بل کھڑے ہوکر یہ دعا کی کہ یا اللہ مس لیمبرٹ پر تو اپنی برکتون کا مینھ برسائیو۔ پھر مین نے اپنے دل مین کہا کہ مجھے یہ خاصا موقع ملے گا کہ مین اپنی آمدنی سے روپیہ جمع کرون اور جب مس لیمبرٹ کی ادائیگی کے قابل ہوجائے تو خط لکھنے کا موقع ملے۔ ایکدو دن سے اسی قدر روپیہ میرے پاس موجود ہے۔ آپ یقین ہی کرین کہ ایک ہفتہ ڈیڑھ ہی ہفتہ کے بعد آپ کو اس ناچیز کی خبر ملجاتی کہ وہ دنیا مین زندہ ہے اور یہ بھی معلوم ہوجاتا کہ نوجوان ہیر اجیز منعم فراموش نہین ہے۔

اسکی یہ بلند حوصلہ اور فیاض بے تکلفی دیکھکر مین بہت خوش ہوئی اور اسکی اس شکرگذارانہ تقریر نے میرے دل پر بہت اثر کیا مین کہنے لگی کہ مین تمھاری ان باتون کا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہون لیکن مسٹر ہیر اجیز ان باتون کی کوئی ضرورت نہین ہے۔

نوجوان - پھر بھی میری یہ خوشی ہی کہ مین انھین آپ کی خدمت مین پیش کرون کیا آپ کا قیام ادھر اُدھر کہین پڑوس مین ہی اور کیا آپ کا قیام یہان چند روزہ ہی -

مین - اپنے مکان کی طرف اشارہ کرکے - مین یہین رہتی ہون اور ابھی یہین رہنے کا قصد ہی -

نوجوان - بیشک یہ میرے علاقہ مین نہین ہی لیکن چند روز ہوے مین سنے سُنا تھا کہ اس مکان مین کوئی آ گیا - اور مین نے یہ بھی سُنا تھا کہ ایک بیگم نے اسے لیا ہی مگر نام سے اطلاع نہین ملی تھی - یہ کہکر نوجوان نے کچھ دیر تامل کیا اور پھر یہ کہنے لگا -

آپ مجھے اجازت دیتی ہین کہ مین آپ کی خدمت کا شرف حاصل کرون -

اسکا مین اُسے فوراً مناسب جواب نہ دے سکی یہ ظاہر تھا کہ وہ میرے مقدم حالات سے اصلا ناواقف تھا وہ نہین جانتا تھا کہ مین اپنی زندگی کیونکر بسر کر رہی ہون ارادہ یہ ہوا کہ اسے گھر پر آنے کی اجازت دیدون اور جب یہ میرے پاس آوے تو صاف کہدون کہ مین نے تنہا رہنا اختیار کیا ہی مین نہین چاہتی کہ کوئی میری عزلت گزینی مین خلل اندازی کرے -

نوجوان - کتنی شکر گزاری کرنے کا آپ موقع دینگی اگر آپ سامنے کے گرجہ مین جہان مین مقرر ہون تشریف فرما ہوون - میری حد سے زیادہ عزت افزائی ہوگی جب آپ کے قدوم میمنت لزوم مجھے شرف بخشینگے -

وہ آئین گھر مین ہمارے خدا کی قدرت ہی
کبھی ہم اُنکو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہین

یہ سُنکر بڑی قوت اور طاقت کا کام تھا کہ مین اس غازۂ شرمندگی کو جو میرے

رخساروں پر ان الفاظ نے ملدیا تھا دور کرسکتی اور یہ وہ رنگ تھا جو آخرمین قرمزی
ہوگیا تھا میں نے اُس سے اُسی حالت مین یہ کہا کہ ہان مین تمھارا وعظ سننے آؤنگی
یہ سُنکر خوشی کی جھلکی اُسکے چہرہ پر نمودار ہوگئی پھر مین اُس سے رخصت ہوکر گھر کی طرف
چلی - راہ مین مجھے یہ خیال آیا کہ آج تک جتنے مرد نظر پڑے ہین سب مین یہ نرالی طرز
کا ہی - جو عمدہ تھا وہ اسکا سغر تھا - لیکن باینہمہ ذرا بھی غرور نہ تھا - بیچارے نے
شاید ہی اپنی زندگی ایسی فراخی مین کبھی بسر کی ہو اور پھر اس حالت سے اس صورت
کا پیدا ہوجانا کم ظرف انسانوں کو مغرور بنا دیتا ہی - فراج مین اس نوجوان کے
سادگی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تمی نیکی چہرہ سے ہویدا تھی - غرض جتنی باتین تھین وہ
ایسی تھین کہ جتنے اسکے پیرو ہونگے سب خوش ہونگے اور جتنی خوشی نوجوان کے لیے
اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہی -

دو دن کے بعد نوجوان پر اجز میرے مکان پر آیا اور جب وہ کمرہ مین داخل ہوا
تو اسنے میز پر ایک چھوٹا سا پیکٹ رکھا اور یہ گویا ہوا -

مس لیمبرٹ آپ مجھے اجازت بخشین کہ مین یہ روپیہ آپ کی خدمت مین پیش کرون
یہ وہ روپیہ ہی کہ جس سے آپ نے نیست و نابود ہونے سے مجھے بچایا تھا - مجھے امید
ہی کہ آپ اسے قبول کرکے مجھے شکر گزاری کا موقع دینگی -

مین - اے نوجوان مین کنایتاً بہ ملتمس ہوچکی ہون کہ تم اس بارہ مین مجھ سے اشارتاً
بھی کوئی بات نہ کہنا جو کچھ مین نے تمھارے ساتھ کیا محض ہمدردی کی وجہ سے
کیا نہ اس لحاظ سے کہ مین اسکا تبادلہ یا معاوضہ چاہون - ایک بات مین تم سے
چاہتی ہون اور مجھے امید ہی کہ تم اُسکی عنایت مین کوئی کمی نہین کرنے کے -

نوجوان - بہت خوشی اور فراخ دلی سے - ہان مس لیمبرٹ فرمائیے مین
بسر و چشم حاضر ہون -

مین - وہ یہ ہی کہ تم ان نوٹون کو میز پر سے اُٹھا لو اور جہان کے تم پادری ہو اُسی علاقہ مین اسے بطور خیرات تقسیم کر دو تاکہ لوگون کی نگاہون مین وقعت ہو اور نیکی کا بھی حصہ ملے وہ جدا۔ لیکن اتنا خیال رہے کہ دینے والے کا نام کسی کو نہ معلوم ہو۔ اگر یہ تم نے نہین کیا تو مجھے بہت صدمہ ہوگا۔

نوجوان - بہت اچھا مین حاضر ہون۔

ہر چہ میگوئی ہمی خواہم کہ تکرارش کنم

مجھے ہرگز آپ سے انحراف نہین ہی۔ اسکے بعد دوسری باتون پر گفتگو ہونے لگی نوجوان یہ کہنے لگا کہ یہین چند معزز کنبہ بستے ہین انکی بیگمین بہت شریف زادیان ہین کل مین وہان گیا تھا تو ان سب بیگمون نے مجھ سے کہا کہ فلان مکان مین جو یہ بیگم اُتری ہوئی ہین انکو آپ جانتے ہین مین نے اقرار کیا تو پھر وہ یہ دریافت کرنے لگین کہ اگر انھین ہماری صحبت گران نہ معلوم ہو تو ہم حاضر خدمت ہون۔

مین - جلدی سے - ہان مین یہ چاہتی ہون - اے مسٹر بیراجیز آپ جانتے ہین کہ مین نے عزلت گزینی کیون اختیار کی ہی صرف اس سبب سے کہ جس خاندان سے میرا تعلق ہی وہ بڑا کمبخت کنبہ ہی۔ اس لیے مین نے اُنسے کنارہ کشی کی اور عزلت گزینی کو ترجیح دی۔

نوجوان نے اپنی نیلی سیاہی مائل آنکھین جنمین غم کے آنسو ڈبڈبا آئے تھے میری طرف پھیر کر یہ کہا - حیف صد حیف کہ تم سی مہربان فیاض بیگم ناخوش رہے - جب یہ نوبت ہو تو پھر اے مس لیمبرٹ تنہائی ہی بہتر ہی۔

ہیچ آفتے نرسد گوشۂ تنہائی را

اے مس لیمبرٹ گو اسوقت مین ایک پادری کے فرائض ادا کر رہا ہون لیکن مین تمھین اپنا دوست سمجھتا ہون اگر تم مجھے اس قبول کا فخر بخشو۔

اسکی باتون کا انداز ہی اور تھا۔ جو لفظ نکلتا تھا میرے کلیجہ مین بیٹھتا چلا جاتا تھا۔ مین نے اسکا یہ جواب دیا کہ مین تمھاری اس درخواست سے کیون انکار کرنے لگی۔

نوجوان۔ آپ کی اس قبولیت کا مین شکریہ ادا کرتا ہون۔ مجھے امید ہی کہ اگر گاہے گاہے حاضر خدمت ہوا کرون تو باریابی کی ضرور اجازت ملے گی۔ مین آپ کی عزلت گزینی مین خلل انداز ہونا نہین چاہتا مگر یہ عرض کرتا ہون اگر کبھی حاضر ہونے کا اتفاق ہو تو خدمت عالی سے محروم نہ کیا جاؤن۔ اور یہ بھی امید ہوسکتی ہی کہ مین آپ کو اپنے گرجہ مین دیکھون۔

مین۔ ہان یکشنبہ آئندہ کو آؤنگی۔

یہ باتین جب ہوچکین نوجوان اُٹھا مصافحہ کیا اور چلا گیا۔ گرجہ مین مجھے گئے ہوے ایک زمانہ گذر گیا تھا جب اپنے والدین کے پاس تھی۔ گرجہ مین جانے کا اتفاق ہوتا تھا یا اب اس نوجوان سے وعدہ کیا جسکو ایفا کرنا میرا فرض ہی۔

جب وہ دن آگیا مین نے معاً شریفانہ پوشاک بدلی اور گرجہ کی طرف قدم زن ہوئی۔

ایک سڑک جو گرجہ کی طرف قصبہ سے جاتی تھی لوگ برابر جارہے تھے۔ اکثر مفلس تھے ہان بعض متوسط خاندان کے بھی لوگ تھے کہ جو بگھیون مین سوار تھے مگر غریب بہ کثرت تھے راہ مین لوگ تعجب کی نگاہون سے مجھے دیکھتے جاتے تھے سبب یہ تھا کہ مین اس قصبہ مین نئی آکر رہی تھی پہلے کسی نے مجھے دیکھا نہین تھا۔ یہ تعجبانہ نظرین قابل توقیر تھین۔ یہ نہین معلوم ہوتا تھا کہ انھین کچھ بھی میرے گذشتہ حالات کا شبہہ ہی۔ مین گرجہ مین داخل ہوئی۔ مجھے تنہا با عزت بٹھایا گیا۔ گرجہ پرانی

وضع کا بنا ہوا تھا۔ گرچہ کے درجہ سیدھے سادھے تھے اسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ ایک قصبہ کا گرجہ ہی۔

جب نوجوان ممبر پر کھڑا ہوا تو اُسنے ایک نگاہ سے چارون طرف دیکھا جب اُسکی نظر مجھپر پڑی چہرہ پر بحالی اور اطمینانی عیان ہوگئی۔ یہ بحالی صرف اس لیے تھی کہ مین بیٹھی ہوئی تھی جو اُسکی خواہش پر گرجہ گئی تھی۔ پھر نوجوان نے وعظ کہا۔ اسکا وعظ نہایت متانت کا تھا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کوئی سخت مذہبی شخص بیان کر رہا ہی جسکو دنیا کی ہوا نہین لگی اور ابھی وہ ہر بُرائی سے منزہ اور مبرا ہی۔ اسکی آواز جیساکہ مجھے خیال تھا اُس سے زیادہ بلند تھی۔ لیا لہجہ سُریلا تھا۔ وعظ گو اسکا بڑا فصیح اور عالمانہ تھا لیکن پھر بھی اُن الفاظ مین بیان کیا کہ عاجز عقلین بھی بخوبی سمجھ جائین۔

واعظ کا ایک ایک لفظ میرے دلپر اثر کر رہا تھا۔ یہ لطف تھا کہ باتین سب وہ ہی بیان کرتا تھا کہ جنکو عموماً سب جانتے ہین لیکن بیان وہ غضب کا تھا کہ ان باتون کے علم سے عمل کی طرف رجوع ہوتے تھے اسمین ہرگز شک نہین ہی کہ جو کوئی اسکا وعظ سُنے وہ بُرائی کے رستہ پر قدم زن ہو علاوہ اسکے اسکی گفتگو مین بعض بعض تقریر ایسے بھی تھے کہ اُنکی طرف عوام الناس نے توجہ بھی نہین کی سبب یہ کہ وہ سمجھتے نہ تھے مگر میری طبیعت مین کھُپ گئے۔

اسکی تقریر مین صفائی اور اثر اس سبب سے تھا کہ دل مین کسی قسم کی آلائش نہین تھی جو کچھ کہتا تھا اُسپر خود بھی عمل کرتا تھا۔ جو شخص خود عمل نہین کرتا اور صرف زبانی خرچ باتون ہی باتون کا رکھتا ہی اُسکی تقریر مین خاک اثر نہین ہوگا۔ یہ اثر میرے والد کی تقریر مین نہین تھا۔ یہی وجہ تھی کہ کہتے کچھ تھے اور کرتے کچھ تھے۔ سینہ تو کدورتون بدمعاشیون دہوکہ دہیون اور فریبون سے پُر ہی اور زبان ہی کہ دل

کے خلاف رستہ چل رہی ہو دوسرے طبائع کیونکر فطرتی طور پر انھین قبول کرلینگے۔ ظاہری صورت پاریا نہ بنانے سے کیا ہوتا ہو جب تک کہ وہ وضع دل نے بھی نہ اختیار کی ہو۔ جو لوگ تن پرست ہین اور اپنے ظاہر کو آراستہ کرتے ہین اُنکی نسبت یہ قول بہت درست ہو۔ شعر۔

نہاد تن پرستان را گل خندان گلخن دان
درون سوخبث ناپاکی برون سوڈرم جانش

جب وعظ ہو چکا اور مذہبی جلسہ برخاست ہوا مین اپنے گھر چلی آئی اور جو کچھ مین نے گوش گزار کیا تھا اُسپر غور کرنے کو بیٹھ گئی۔

چند ماہ یون ہی گذر گئے۔ زمانہ پھر موسم بہار اپنے ساتھ لے کر آیا۔ باغون مین ہرے ہرے خوشبودار پھول کٹورے سے کھلے ہوے دکھائی دینے لگے اور کھیتون مین سبزۂ زمردین کا فرش ہو گیا۔ پرندون کا سُریلا گانا شروع ہو گیا چھوٹے چھوٹے کبڑے جن بھنانے لگے اور سطح آب مصفا آئینہ کی طرح نظر آنے لگی۔

اس عرصہ مین ہفتہ مین دوبار نوجوان میرے پاس آیا کرتا تھا۔ اور مین ہر اتوار کو گرجہ مین جایا کرتی تھی۔ قصبہ والون کی نظرون مین مین موقر جچنے لگی اور میرے چال چلن کو وہ عزت کی نگاہون سے دیکھنے لگے۔

جو شریف خاندان کی بیگمین اور جنٹلمین میرے قریب سے گذرتے تھے اور اُنکی میری نظرین چار ہوتی تھین جن نگاہون سے کہ وہ مجھے دیکھتی تھین اُنکا اندازہ اگر ہو سکتا تھا تو یہ تھا کہ میری گذشتہ زندگی کا شبہہ اُنکی نگاہون مین نہین ہو اور وہ مجھے معزز نگاہون سے دیکھتی ہین غرض یہ میری عزلت گزینی بہت آرام کی تھی۔ مین نے اس عرصہ مین نہ کپتان کی کچھ کیفیت سُنی اور نہ اسنے کسی واقفت کا ر کی۔

کپتان کی نسبت مجھے جب خیال آتا تھا مین اپنے کو مبارکباد دیتی تھی کہ تونے وہ کام کیا ہی جو ہمیشہ کپتان کو ممنون و مرہون منت رکھے گا - اگر اسنے اپنے باپ کا کہنا سُن لیا تو اسکی رستگاری کا باعث مین ہونگی اور جو اسنے خلاف ورزی اختیار کی تو وہ سخت مطعون کیا جلیگا اور پھر مجھپر کوئی بُرائی نہ عائد ہوگی - میرے جوش ٹھنڈے پڑ گئے تھے میری آزادی کے آرام نے انھین ٹھنڈا نہین کیا تھا بلکہ اپنی مرضی سے یہ آگ بُجھ گئی تھی - وہ غائبانہ الفتی شعلے وہ محبتی اُمنگین - وہ عشقی موجین جو لہرین مارتی ہوئی میری طبیعت مین بلند ہوئی تھین یکے بعد دیگرے سب جاتی رہین - یعنی کپتان کی وہ محبت جسکا مین نے اپنے دل مین خیال کیا تھا کہ اسے ہمیشہ تک قیام رہے گا اسوقت طبیعت سے نسیاً منسیاً ہوگئی تھی ہان اب بھی اسکی صحت مزاج اور ترقی دولت و عزت کی خواہش دل مین باقی تھی - بس او الله الله خیر صلاح -

کپتان کے عشق کا وہ جوش جو پہلے میرے دل مین اُٹھا تھا اُس روشن شمع کے مثال تھا کہ جو تنہا ایک کمرہ مین جھلملا رہی ہی اور اُسکی روشنی سے بیٹھنے والے مستفیض ہین مگر جہان شب مہتاب کی سفید چادر بچھ گئی تمام روشنی خیرباد ہوگئی -

	چند ان بود کرشمہ و ناز سہی قدان کاید بجلوہ سرو صنوبر خرام ما	

جب مجھے یہ گوشہ نشینی ملی اور تمغۂ عصمت بھی زیب گلو نہ یہ خیال ہی کہ اگر یہ کرو تو وہ خوش ہوگا جس سے اپنا علاقہ ہی اور یہ کرو تو وہ ناراض ہوگا - الحمد للہ کہ بخیر و عافیت خوشی و خرمی سے دن گذرتے ہین -

یہ باتین سُنکر میرے معزز ناظر کو ان باتون کے سُننے کے لیے بھی تیار ہوجانا

چاہیے کہ جو مین آگے بیان کرتی ہون - اور وہ یہ ہین کہ نوجوان میرا جیز مجھے چاہتا تھا - جب میرے یہان اس سے اول ہی ملاقات ہوئی ہو - میری محبت کے اُٹھتے ہوے جوش اسکی طبیعت مین اُبل آئے تھے لیکن انکو اسنے بڑی عقلمندی اور قوت متانت سے روکا تھا - گو مین نے اسکی اول ہی ملاقات کی باتون سے اسکی فطرت کا اندازہ کرلیا تھا مگر بہت کم جون جون ملاقات بڑھی اور وہ آتا جاتا گیا معلوم ہوگیا کہ اسکا دل میری زلف سیاہ فام مین پھنس گیا ہو اور یہ کبھی کا میری تیغ ابرو کا شکار ہوچکا ہو کچھ دن تک مین نے اس امر کو دبائے رکھا گو مین سمجھ سب کچھ گئی تھی لیکن ٹالتی رہی - یہ ظاہر تھا کہ جب یہ بھید کھُل جائیگا تو مجھے اس گانون سے بھاگنا پڑے گا اور دوسرے اس لائق عالم عالی دماغ کی صحبت نہ نصیب ہوگی - سبب یہ تھا کہ غزلت گزینی کی حالت جسمین اسوقت مین تھی مجھے بہت اچھی معلوم ہوتی تھی - اور اسکا چھوڑنا ناگوار خاطر تھا -

یون ہی وقت گذرتا رہا اور جون جون کپتان کے محبت کی کمینی آگ ایک طرف دل مین بجھتی گئی دوسری جانب اس نوجوان پاک طینت پادری کے عشق مقدس کے شعلے بھڑکنے لگے - آخر کار مین اس حالت کے مشاہدہ سے اپنی آنکھین بند نہ کرسکی کہان تک اس عیان بات کو پوشیدہ رکھتی -

	محبت جادۂ دارد نہان درخلوت دلہا	
	چو تار سبحہ گم گر دید این رہ زیر منزلہا	

عشق کے جذبے اپنی طبیعت مین کیونکر ضبط کرتی مین بھی اسپر فریفتگی ظاہر کرنے لگی مگر دل سے نہ اعضا کی جلبت پھرت سے خود بخود طبیعت اسپر مائل ہونے لگی جب وہ دن آتا کہ جو اسکے آنے کا ہوتا تو مین نہین بیان کرسکتی جو مجھے خوشی ہوتی تھی اور جب وہ پاس آکر بیٹھ جاتا بس یہ ہی جی چاہتا تھا کہ وہ بیٹھا ہی

رہے اور اُسکے اُٹھنے کی گھڑی نہ آوے۔ اور جب وہ رخصت ہوکر چلا جاتا تو مین گھنٹون
اُسکی باتون پر خیال کیا کرتی تھی بعض وقت مین نے اشارتاً یہ بھی بیان کردیا کہ یہ
عزلت گزینی مین نے اُن کدورتون اور آلائشون سے دور رہنے کے لیے اختیار کی ہین
کہ جو میری دلی اور پوشیدہ خوشیون پر تاخت و تاراج کرتی تھین لیکن جن باتون سے
مجھے دلچسپی ہوتی ہے انکو گوشہ نشینی مانع نہین ہے مطلب یہ تھا کہ تمھاری باربار کی
ملاقاتین مجھے پسندیدہ ہین۔
مجھے اُسکی محبت مین شبہہ نہ رہا تھا اور اسکا یہ سبب تھا کہ میرا دل بھی اُسکی طرف
رجوع ہونے لگا تھا۔

	دل را بدل رہیست درین گنبد سپہر از سوے کینہ کینہ وز سوے مہر مہر	

مجھے پھر بھی یہ خوف معلوم ہوا کہ ایسا نہو اسکا نتیجہ کوئی خوفناک پیدا ہو۔ ان ہی
عشقی جذبون مین میرا یہ ارادہ ہوا کہ اسکی پاک محبت کا زبانی اعتراف کرلون پھر یہ
خیال آیا کہ خبر نہین اس زبانی اعتراف کا کیا اثر پڑے۔ مختصر یہ ہے کہ نوجوان مجھے
چاہتا تھا لیکن اسکی اتنی جرات نہین تھی کہ وہ زبانی اسکا اظہار کرسکتا تو اب مین
کیا کہہ سکتی۔ کیا اس سے یہ کہدون کہ مین تجھپر مرتی ہون۔ نہین میری آنکھون کی دیکھین اور
انداز بات چیت میرے اس قول کو ذیب دہ بتائے گا۔ اور پھر اسے بدگمانی ہوجاے گی
اور میرا چال چلن آنکھون مین کھٹکنے لگیگا۔ غرض ان تمام حالتون کو دیکھکر میری یہ راے
قائم نہین ہوئی کہ آیا یہان سے چل دون کہ نئی چپقلش سے نجات پاؤن یا ان تمام باتون
کو دل مین مضمر رکھون۔ کردن تو کیا کردن۔
ایک دن جب وہ مجھ سے مل کر چلا گیا مجھے یہ یقین تھا کہ دو دن سے پہلے تو کیا آئیگا
مجھے یک طرفی ڈگری حاصل ہونے کا خاصہ موقع ہے سوچتے سوچتے بات اسپر جمی

کہ اس کمبخت گانون کو چھوڑ دون اور اوڑ کہین جاکر عزلت گزینی اختیار کرون۔ مین نے اپنے نوکرون سے کہا کہ میرا اسباب باندھ لو اور کھانے پینے کا سامان انڈا مرغی وغیرہ ہمسایہ سے مجھے مل گیا تھا مین نے ڈاک گاڑی والے کو کہلا بھیجا کہ سہ پہر کو مین یہان سے روانہ ہونگی مہربانی سے میرے مکان پر گاڑی آجائے۔ اُسنے اقرار کرلیا کہ حاضر کرونگا اسباب تین بجے تک بند بندھا کر تیار ہو گیا تھا اور مین عنقریب سوار ہونے کو تھی کہ دروازہ پر کسی نے زور سے دستک دی مین چونکی کہ ہو نہو یہ نوجوان پیراجیرین دستک ہو ارادہ یہ ہوا کہ ماما سے کہلا دون کہ مس لیمبرٹ یہان نہین ہو۔ دستک کے ساتھ وہ آواز بھی دیتا جاتا تھا۔ کیا مس لیمبرٹ ہین کیا مس لیمبرٹ ہین۔ مگر بُرا یہ ہوا کہ ماما اُسوقت دوسرے کمرہ مین تھی غرض یہ مجبوراً دروازہ کُھلا وہ ہی پیراجیز آموجود ہوے۔

نوجوان - نہایت ہی استعجاب مین - یہ کیا واقعی صحیح ہو کہ اے ماما تمھاری مالکنی یہان سے سفر کرتی ہین - وہان سے دریافت کرتا ہوا وہ نشست کے کمرہ مین آیا - مین اپنے نج کے کمرہ مین بیٹھی ہوئی اپنا اسباب درست کر رہی تھی کہ اتنے مین ماما آئی اور کہا بیگم صاحبہ پیراجیز پادری صاحب تشریف رکھتے ہین - مین وہان سے اُٹھکر اُسکے پاس آئی -

نوجوان - اے مس لیمبرٹ کیا واقعی اچانک تم اس قصبہ کو چھوڑ دوگی -

مین - ہان آج ہی سہ پہر کو مین چلی جاؤنگی - تم نے یہ خبر کیونکر سُن لی -

یہ فقرہ مین نے کہتے تو کہدیا لیکن مجھے بہت خیال ہوا کہ اسکے دل مین یہ بات آئیگی کہ مجھ سے چھپ کر اور بغیر ملے جاتی تھی -

نوجوان - مجھے ڈاگ گاڑی والے سے معلوم ہوا کہ تم دفعتاً یہان سے سفر کرتی ہو لیکن یہ یکایک سفر کا ارادہ کیونکر کرلیا مجھے امید ہو کہ کوئی ناپسندیدگی کی بات یہان

ہوئی ہوگی نہ کوئی خدانخواستہ کنبہ پر تازہ مصیبت وارد ہوئی ہوگی -
میں - ہاں یہی بات ہی کنبہ ہی کی بلا سبب درمان کا باعث ہی -
یہ سنتے ہی نوجوان کے چہرہ پر غم کے آثار ہویدا ہوگئے اور آنکھوں مین آنسو ڈبڈبا آئے لیست اور بجھی ہوئی آواز مین مجھ سے یہ کہنے لگا - اے مس لیمبرٹ دل سے جگر سے کیا مین آپ کی ہمدردی کر سکتا ہون - خدا کے لیے یہ بتاؤ کوئی بھی ایسی خدمت ہی جسکے پورا کرنے اور ادا کرنے کا فخر حاصل کر سکون - اے مس لیمبرٹ تم جانتی ہو جو میرا خیال ہی - مجھ مین یہ جرات نہین ہی کہ اُنکا زبانی اظہار کر سکون لیکن ہان ایک بات بغیر دریافت کیے نہین رہنے کا اور وہ یہ ہی - کیا عنایت و نوازش اُسی کی شاہد تھی کہ تم بے ملے مجھ سے چلنے لگین - خدا کے لیے مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا کوئی بات ایسی ہوئی جو ناگوار خاطر ہوئی - حاضر ہون - سرنگون ہون جو جی چاہے کیجیے -

اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا سر تسلیم خم ہی جو مزاج یار مین آئے	

آپ کی دلکھین سے اب بھی سختی ہویدا ہی - آپ کی صورت کہے دیتی ہی کہ ضرور مجھ سے کوئی امر باعث ناگواری طبیعت سرزد ہوا ہی - بخش دو اے مس لیمبرٹ بخشدو -
میں - نہین خدانخواستہ تم نے میرا کوئی گناہ نہین کیا ہی اور نہ ابتک کوئی بات تم سے ایسی سرزد ہوئی ہی جو ناگوار خاطر ہووے - کچھ موقع ہی ایسا واقع ہو گیا کہ جس سے مین دفعتاً تیار ہو گئی مگر یہ ارادہ تھا کہ لمحہ کے لمحہ تم سے ضرور ملتی جاؤنگی -
نوجوان - آہ غنیمت ہی کہ یہ الفاظ آپ کی زبان اقدس سے نکلے - اب

میری طبیعت کچھ بحال ہوئی ہی افسوس صد افسوس مگر ای مس الیمبرٹ کہ تم اتنی جلدی جاتی ہو اور اسپر یہ غضب ہی کہ مجھے یہ سفر عارضی مدت پر محمول نہین معلوم ہوتا بلکہ یہان سے تم ہمیشہ کےلیے جاتی ہو۔

حیف در چشم زدن صحبت روز آخر شد
روے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد

مس الیمبرٹ تم مجھے گستاخ بے ادب تصور کرتی ہوگی مگر مین نہین ہون مین تہذیب وادب سے قرین ہون اور اگر شاید ایسا ہوا بھی ہو اور کبھی میری زبان سے نکل بھی گیا ہی جو بے ادبی پر محمول ہو سکے اُسکی مین معافی چاہتا ہون۔
یہ کہکر وہ کرسی پر بیٹھ گیا۔ اسکے رخسارون پر افسردگی چھارہی تھی اور وہ افسردگی صورت زردی مین جلوہ فزا ہوئی تھی۔ اسکے سرخ لب تفکر مین کچھ یون ہی سے علنحدہ ہوگئے تھے کہ دانتون کی جھلک انہین سے صاف معلوم ہوتی تھی۔ اسکے غمگین نظرون کی ٹکٹکی میری صورت پر بندھی ہوئی تھی وہ نظرین گویا نوجوان کی طبیعت کی اپیل کررہی تھین کہ غم والم مین چور چور ہی۔
اسکی اس حالت نے میرے دل پر بھی اثر کیا اور اُسکی اس غمگین صورت کا نقشہ میری آنکھون کے آگے پھر گیا۔ کبھی یہ خیال آتا تھا کہ اپنے اس سفر کو ترک کردون اور اس سے نکاح کرکے باقی ماندہ زندگی بآرام گزارون مگر پھر یہ باتین بھی محض خواب وخیال معلوم ہوتی تھین کیسی شادی اور کیسی خوشی سے زندگی گذارنی۔ اسی کشش وپنج مین مین یہ کہنے لگی۔ اے مسٹر ہیری جیز تم سے یہ بعید ہی کہ تم مجھے ایسا نامہربان بتاؤ اور غافل دوست بیان کرو حالانکہ اس سے مین بہت دور ہون۔

بندہ ام بندہ مہربانان را
رمز فہمان ونکتہ دانان را

کل تم مجھ سے مل کر ہی گئے ہو اسوقت تک مجھے معلوم نہین تھا کہ ایسی ایسی حالتین اگر داقع ہونگی جو مجھے یکایک اس مکان و قصبہ کو الوداعی سلام کے لیے مجبور کرینگی۔

نوجوان - تو اب تم بالکل ہی چلی جاؤ گی اور واپس پھر کر نہ آؤ گی۔

نوجوان کی صورت پر افسردگی اور زردی کے ساتھ یہ بھی معلوم ہوتا تھا کہ تکلیف کی بھی جھلکی ہی اب مین حیران ہوئی کہ اُسے کیا جواب دون کہ کب واپس آؤنگی۔ نہ مُنھ توڑ کر یہ جواب دے سکتی تھی کہ مین نہین آنے کی نہ بہانہ کر سکتی تھی کہ نہین ضرور آؤنگی اور پھر نہ آؤن کسی کو امید مین رکھنا سخت بیرحمی ہی۔

نوجوان - میرا ہاتھ پکڑ کر اور میری طرف شوق کی نظرون سے دیکھکر - ای مس لیمبرٹ تم نہین جانتین کہ اس جدائی کا صدمہ میرے دل پر کسقدر ہوا ہی جسوقت سے مین نے سُنا ہی کہ مس لیمبرٹ جاتی ہین میرے اوسان باختہ ہین یہ معلوم ہوتا ہی کہ جیسے کسی نے کانٹون مین گھسیٹ کر ڈال دیا ہو۔ خدا کے لیے مجھے بخش اور میری طرف نگاہ پھیر کر دیکھ۔ اب مجھ سے رُکا نہین جاتا صاف کہتا ہون تیری محبت کی تیغ مجھے کبھی کا گھائل کر چکی۔ تیری زلف سیاہ فام مین میرا طائر دل مقید ہو چکا۔

یہ سُنکر بجاے اسکے کہ مین ترش ہوتی میرے چہرہ کا رنگ تلخی خیز ہو جاتا مین ملائم پڑ گئی میری صورت سے الفت دلی کی جھلکی جھلکنے لگی۔ یہ حالت دیکھکر وہ بہت خوش ہوا اور اُسے کچھ امید ہوئی۔ افسردگی بھی کم ہو گئی اور زردی مائل رنگت بشاشی کی سرخی سے بدلنے لگی۔ اسنے میرے ہاتھون پر بوسہ دیا۔

یہ دیکھکر مجھ مین بیہوشی کی سنسنیان آنے لگین اور یہ بیہوشی خوشی کی تھی۔ کیونکہ پھر مجھے وہ ہی خواب نظر آ گیا جو چند منٹ پہلے آیا تھا کہ اسکے ساتھ شادی

ہو تو باقی ماندہ زندگی بآرام گذرے - اسی نے مسرور کر دیا تھا - مجھے اس نوجوان کی محبت تھی ہان بیشک محبت تھی اور اس محبت مین کپتان کی محبت سے بہت بڑا فرق تھا یہ تصور پوری طرح سے ذہن نشین نہوا تھا کہ یکایک مین اس خیال سے چونکی کہ فرہ آزادی اور غلط گزینی مین ہر شادی سراسر باعث تکلیف ہی اور شادی تو شادی عشق اور بھی خراب کرتا ہی -

یلین - نرم اور خلق بھری آواز سے اور اپنا ہاتھ چھڑا کر - نوجوان جو اظہار تم نے ابھی کیا ہی اسکو پھر زبان پر نہ لانا - یہ محض ناممکن ہی ناممکن ہی - مین تمھین نصیحتاً کہتی ہون کہ تم مجھے اپنی یاد ہی سے بھلا دو -

نوجوان - سادہ مگر عشق خیز دلکشی سے جو اسکی نیلی سیاہی مائل آنکھون سے ظاہر تھی - اے مس لیمبرٹ اگر تمھارے عشق کا تیر ہنوز میرے جگر کے پار رہوا ہی بیشک اس حالت مین مین اپنے اظہار اور دعوے محبت کی معافی مانگتا ہون - جب سے تم نے مجھپر عنایت کی ہی تمھاری شکرگزاری کرتے کرتے وہ ہی محبت مین تبدیل ہوگئی اور اگر یہ بات نہین ہی اور مین اپنے کو اینچ تان کر یقین دلواؤن کہ مین بہت پر خوف و خطر راہ مین قدم زن ہون نہین بلکہ مجھے امید بھی کرنی چاہیے اور وہ امید آپ کے ایک گوشۂ التفات سے پوری ہوگی -

	بیٹھا ہون تیری راہ مین اے رفر لے میری خبر بیکل طبیعت ہی مری صد چاک ہی اسیر جگر	

مجھے تو بہت بڑی آس ہی کہ مین ضرور اپنی مراد پر کامیاب ہونگا اور یہ امید جو میری طبیعت موجین مار رہی ہی اُسکو آپ کے اُس برتاو نے اور بھی تازہ کیا ہی کہ جو کئی ملاقاتون مین رہا ہی - وہ بدقسمت ساعت کبھی نہ آوے کہ میری زبان سے یہ سرزد ہو -

از درد دست چہ گویم بچہ عنوان رفتم
ہمہ شوق آمدہ بودم ہمہ حرمان رفتم

بلکہ آپ کے برتاؤ اور شفقت بھری رحیم طبیعت سے مجھے یہ امید ہے کہ مین اسں کہنے کا موقعہ حاصل کرسکونگا۔

چند بخشش عامی کہ زفیض کرمش
ہمہ درد آمدہ بودم ہمہ درمان رفتم

مین۔ نہین مسٹر براجیز یہ نہین ہو سکتا محض ناممکن ہے۔
نوجوان۔ وحشت مین ہم دوسرے کو محبت کی نگاہ سے نہین دیکھتین۔
مین۔ نہین مجھے دوسرے کی الفت نہین ہے۔
مین نے یہ کہا لیکن حیران تھی کہ اسکا معقول جواب کیا دون کیونکہ میرا سر گردش کررہا تھا۔ میرے خیالات مین خوشی بھررہی تھی کہ خود دلبر قربان ہونے کو موجود ہے۔ لیکن تصورات مین تکلیف کی تہ چڑھ گئی تھی کہ یہ خوشی میری تقدیر کی نہین ہے۔
یہ سنکر اسنے پھر اپنی امید خیز اور احسن صورت بنائی گو ابھی مین کہہ چکی ہون کہ وہ فی الواقع حسین نہ تھا لیکن معمولی صورتون مین کچھ برا بھی نہین تھا کیتان اس سے ہر طرح خوبصورت تھا۔ مگر میری "نہین نہین"، سنکر جو اسنے اپنی احسن صورت بنالی تھی یہ صرف امید کی وجہ تھی۔ یہ کہنے لگا۔
تو تم نہین چاہتین کہ مین اپنا ایماندار اور عشق خیز دل تم پر سے قربان کرون۔
ایک بات کہو اور صاف کہو تم نہین جانتین کہ تم نے میری روح مین کیسی خوشی بھونکی ہے۔

عشق کیا شے ہے مرے اب دل سے پوچھا چاہیے
کسطرح جاتا ہے دل بیدل سے پوچھا چاہیے

مگر مین خیال کرتا ہون کہ مین بڑا بدتمیز اور لاعقل ہون کہ تم سے ایسے وقت مین
جب آفت کنبہ کی مصیبت سے تمھارا دل پریشان ہو ایسی باتین کرون افسوس
لیکن تم روانہ ہونے کو بیٹھی ہوئی ہو مفارقت ہم مین ضرور ہی ہو گی یہی معافی کی
صورت نکل آئے گی۔

مین - اب مجھے اپنی خاص باتون مین خیال کرنے دو اور مین منت کرتی
ہون کہ ہم مین اب انفصال ہونا چاہیے اور تم اپنے دل سے میرا خیال
مطلق بُھلا دو۔

نوجوان - اے پیاری اگر تمھاری یہی صلاح ہے مجھے اسپر تعمیل حکم کرنی فرض ہے مگر
افسوس اے مس لیمبرٹ تم مجھپر رحم نہین کرتین - رحم کرو میری خوشی تمھارے
ہی دست قدرت مین ہے - کتنے تعجب کی بات ہے کہ تمھاری مرہونی منت یون
عشق بلاخیز مین بدل جائے - سمجھ لو کہ یہ محبت اُن احسانون کی وجہ سے ہوئی ہے
جو تم نے مجھپر کیے ہین - میرے لیے تم ایک رحمت کا فرشتہ ہو مین کب چاہونگا
کہ رحمت کا فرشتہ مجھپر نازل نہو - (اپنی اُنگلی سے اپنے مکان کی طرف اشارہ
کرکے) کیا اس پُرامن مکان کو مین جنت دیکھونگا -

مین - اے مسٹر براچیز تم نہین جانتے کہ مجھے کسقدر تکلیف دے رہے ہو
خدا کے لیے مجھے چھوڑو چھوڑو - مین عرض کرتی ہون کہ چھوڑو -

یہ سُنکر اسکی امیدین ٹوٹ گئین اسکی تمام آرزوئین صفحہ قلب سے مٹ
گئین صورت پر وہ جذبے ہی نہین رہے وہ جوش سب صورت مایوسی مین بدل
گئے ٹوٹی ہوئی اور غمگین آواز سے یہ کہنے لگا - اچھا مس لیمبرٹ اگر یہی حکم ہے
تو مین اسکی اطاعت کرونگا - لو مین جاتا ہون - سلام - خدا کرے ممکن الوقوع
خوشیان تمھین حاصل ہوتی رہین لیکن میرے لیے ——————

یہ کہکر وہ چلا - قدم قدم پر سسکیان بھرتا جاتا تھا اور غم والم مین چور تھا -

مین - ای براجیز تو اس حالت مین میرے پاس سے نہ جا -

یہ سُنتے ہی یہ معلوم ہوا کہ گویا پھر اسمین کسی نے تازہ روح پھونک دی مارے خوشی کے کھل گیا فوراً ہی واپس پھرا گھٹنون کے بل کھڑا ہوگیا میرے ہاتھ کو پکڑ کر اپنے ہاتھ مین خوب دبایا اسکا باغ امید جسکو میرے بار بار انکار کی باد صرصر نے خشک کردیا تھا پھر اقرار کی باد نسیم نے کھلا دیا - پھر مین نے خیال کیا کہ یہ چلا گیا تھا دوبارہ بلا کر اپنی جان خواہ مخواہ عذاب مین ڈالی محبت کا نتیجہ بُرا ہی ابتک مجھے کس سے چین ملا ہی جو اس سے ملے گا - گو اپنی اس حماقت کا رنج تھا کہ جاتے جاتے پھر کیون واپس پھیر لیا مگر اسکی یہ تابعدارانہ صورت دیکھکر گونہ خوشی تھی کہ وہ گھٹنون کے بل کسطرح میرے پیرون کے پاس کھڑا ہوا ہی -

مین - پریشان آواز مین - ای مسٹر براجیز اُٹھ بیٹھو میرے پاس آکر بیٹھو اور سنو ہم مین باتون نے بہت طول کھینچا اور وہ کہین کی کہین پہونچ گئی ہی -

یہ کہکر مین ٹھہر گئی اور مین نے کچھ نہ کہا - آیندہ نتائج کا ایک خاکا میری آنکھون کے آگے کھنچ رہا تھا اور اسنے مجھے ایسا خوفناک بنا دیا تھا کہ مین دل مین ڈری جلی جاتی تھی -

میری آواز سُنکر وہ آہستہ سے اُٹھ بیٹھا اُسکی نگاہین وحشت زدہ اور خوفناک شبہہ کی صورت مین مجھپر پڑ رہی تھین - یہ ظاہر ہی اسے یہ معلوم کہان تھا کہ مین کیا کہونگی مگر صورت پر وہ مردنی چھاگئی تھی کہ خبر نہین کیسا غزریلی مکا مین ماردونگی کہ پھر اس سے جان بر نہو سکے گا - اُسی حالت جان کنی مین ٹھنڈی سانس بھر کر میرے پاس پلنگ پر آبیٹھا کئی منٹ کے بعد رفتہ رفتہ اُسکا دل ٹھکانے آیا -

مین - ای مسٹر براجیز کیا تم یہ یقین نہ کروگے کہ اگر مین یہ بیان کردن کہ

تم سے مجھے کچھ لوٹ نہین ہی - جس طرف تم مجھے لانا چاہتے ہو وہ میری خواہش ہی نہین ہی -

نوجوان - تو پھر مین امید نہ کرون -

مین نے نوجوان کے چہرہ پر نگہ اُٹھا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ میرے صرف ایک لفظ مین اسکی تمام زندگی کی خوشی منحصر ہی -

مین - تمھارا امید کرنا درست نہین ہی تمھارے ہی لیے یہ بہتر ہی کہ مین یہان سے بہت جلد روانہ ہو جاؤن -

نوجوان - ایک طرف سے اطمینان ہوتا ہی کہ خدا نخواستہ تمھارے کنبہ پر کوئی مصیبت نہین پڑی ہی -

مین - نہین نہین اس کہنے سے یہ مطلب نہین ہی جو تم سمجھے ہو تمھارے سوالون کا جواب تھا - یہ کہکر مین اپنے ہاتھ افسوس کے ساتھ ملنے لگی اور مین نے دبانے والے لہجہ مین کہا کہ ای مسٹر براجز تم مجھے مجبور نہ کروگے اور ابھی رخصت ہوکر چلے جاؤگے -

نوجوان - یہ دوبارہ حکم ہوا ہی اسکی تعمیل مجھپر فرض ہی - مین جاتا ہون لیکن یہ ضرور کہونگا نوجوان کی صورت کی وہ حالت ہوگئی جسکی غمگینی اور افسردگی مین کبھی نہین بھولونگی - چلتے وقت کہنے لگا - ای مس لیمبرٹ اگر کبھی فرصت کے وقت جی چاہے اور اگر کسی سچے شیدائی اور ہمدرد کے دیکھنے کی خواہش ہو - میرا نقشہ جو تمھارے دل پر کھدا ہوا ہی آنکھون کے آگے دیکھ لینا ایسا ہمدرد نہین پاؤگی -

بھلا ہمدرد انسان کو کہین ملتا ہی دنیا مین جنھین گھر بیٹھے ملجاوے بڑا انکا نصیبہ ہی	

مین - وحشت خیز محبت مین - یہ کیونکر ہوسکتا ہی خیال ہی کیون آنے لگا - یہ کہکر مین سسکیان بھر بھر کر رونے لگی -

نوجوان - اے روز پیاری روز مجھے تجھ سے الفت ہی - تو بھی میری ہوگی یہ سنکر مین نے اُسکی صورت کی طرف دیکھا - ایک چمکارہ اُسکے چہرہ کی روشنی کا میری آنکھون مین معلوم ہوا - یہ وہ نامعلوم روشنی تھی کہ نہ اُسے وہ روشنی کہہ سکتے ہین کہ جو عشق سے معلوم ہوتی ہی نہ یہ وہ روشنی تھی کہ جو دل کی محبت سے چہرہ پر جلوہ فزا ہوتی ہی بلکہ یہ وہ روشنی تھی کہ جیسی اُسوقت ہوتی ہی جب فرشتۂ رحمت کسی بندۂ خاص مطہر پر اپنا سایہ ڈالتا ہی - اور اسکا تمام مُنھ منور ہوجاتا ہی - جب مین نے بغور دیکھا معلوم ہوا کہ یہ روشنی دائرہ کی طرح میرے چارون طرف گھری ہوئی ہی اور اس سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ وہ گذشتہ گناہون کی آلائش پاک ہوجائے گی جسمین مین لت پت ہو رہی تھی مجھے یہ نوجوان ایسا پہلے خوبصورت معلوم ہی نہین ہوا - اسکے رنگت کی روشنی مین اسکے قلبی نیکیون اور دماغی صفائیون کا بھی جلوہ تھا جس جلوہ مین - شکر گذاری منعم پرستی محبت والفت صداقت کی بھی تہ تھی -

نوجوان - دوبارہ روز کیا تم میری ہوگی -

اس سوال کے لہجہ مین بھی سُریلاپن اور امید کی جھلکی معلوم ہوتی تھی -

مین - کپکپاتے ہوے لفظون مین - کیا تم مجھے اپنا کروگے -

نوجوان - خوشی کی آواز مین - ہان مین نے تمھین اپنا دل سے بنایا - یہ کہکر اسنے پھر میرے ہاتھون کو آنکھون سے لگایا اور اُنپر بوسہ دیا - اور کہا ہان تم میری ہوگی اے روز تم مجھے نہ صرف اپنا ایک خاوند ہی پاؤگی بلکہ ساتھ اسکے تمھین دوست بھی ایسا ملے گا کہ جو ہمیشہ کے لیے وفادار ہوگا اے روز ایک دفعہ اور بھی کہدو کہ تم میری ہوگی نا -

مین - کپکپا کر اور اسکی صورت پر ڈری ہوئی نظر ڈالکر- ای براجیر مجھے اس کہنے کی جرأت نہین ہی - مین یہان سے صرف تیرے ہی جان کی خاطر روانہ ہوئی ہون - مجھے جانے دے تم نہین جانتے کہ تم کسے اپنی بیوی بنانے کی درخواست کرتے ہو-

نوجوان - ای روز مین جانتا ہون - یہ کلمات براجیر نے دھیمی اور محبت بھری آواز سے کہے اور پھر یہ کہنے لگا مین جانتا ہون کہ تم بہت مہربان ہو- تمھارا دل بہت فیاض ہی اور تم وہ ہو جن پر میری خوشی موقوف ہی- تمھارے لفظون سے مجھے اتنا معلوم ہوا کہ تھاری گذشتہ زندگی مین اُن سانحات کا وقوع ہوا ہی کہ جنکا تمھین افسوس ہی - لیکن اسکا کچھ خیال نہین چاہیے مین تمھین ایسا ہی سمجھتا ہون کہ جیسی تم ہو یہ محض ناممکن ہی کہ اگر تم پر کسی قسم کی کوئی آفت نازل ہوئی ہو اُس سے تم فطرتی خراب ہو جاؤ- نہین نہین تمھارا چال چلن میرے لیے فرشتۂ رحمت کا حکم رکھتا ہی-

مین - اپنی آنکھین نیچی کر کے - ای مسٹر براجیر جتنا تم خیال کر سکتے ہو اُس سے بھی زیادہ مین گمراہ ہو چکی ہون - مین تمھارے قابل نہین رہی اب مجھے جانے دو یہ تمھاری خوشیون کو اور مُہر لگا دے گی-

نوجوان - میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لے کر - ای روز گذشت انچہ گذشت جو کچھ ہوا ہو گیا اُسکا ذکر ہی کیا - گذشتہ باتون کو جانے دو اور حال و آیندہ کی باتین کرو - تم میری ہو چکین مین تمھارا ہو چکا-

یہ سُنکر میرے رخسارون کا رنگ جلدی جلدی تغیر و تبدل ہونے لگا کبھی خوشی اور کبھی صدمہ گذشتہ اسی حالت مین مین اُس سے یہ کہنے لگی کہ ای براجیر تم اس امر کا یقین ہی کرو کہ اگر دنیا مین کوئی دوسرا شخص مجھے مخاطب بناتا جیسا تم نے بنایا ہی مین ہرگز اپنے قصور کا اعتراف نہ کرتی - خبر نہین کیا امر ہوا کہ جو تمھارے آگے میری زبان